بسم اللہ الرحمن الرحیم

لایعلم الغیب الا ھو

SITARA TAQWIM

R.N.I.No:MAHURD/2014/54573

Yearly

ستارہ تقویم ممبئی

2018

۱۴۳۹-۴۰ھ



محمد شبیر قادری



Rs.110/-

زائچہ نوروز یعنی تحویل آفتاب در برج حمل

۲۰-مارچ-۲۰۱۸ء

۲-رجب المرجب-۱۴۳۹ھ بروز منگل

وقت: I.S.T.Time:H-21.M-46

طالع لگن 8 عقرب مشتری	
9	7
10 زحل مریخ	6
11 ذنب	5 راس
12	2 قمر
1 شمس عطارد زہرہ	3
	4

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین 2018



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا یعلم الغیب الا ھو

R.N.I. No: MAHURD/2014/54573

SITARA TAQWIM

2018

ممبئی

۱۴۳۹-۴۰ھ

Printed At:

Minerva Arts
Minerva Arts,
Ban dongri,Ashoknagar,
Kandiwali (E),Mumbai 400 101.

Printed, Published & Owned By:

Mohammed Iqbal Usman Memon.

Room No 3. Abdul Sattar Chawl,
Ban Dongri Ashok Nagar, Kandivali (E).
Mumbai- 400 101. Mob: 9324626114.
E-Mail : sayyarargan786@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

☆ نام کتاب: ____ ستارہ تقویم

☆ مصنف: ___ محمد اقبال عثمان میمن

☆ اشاعت: ____ پنجم

☆ کتابت: ____ محمد اقبال عثمان میمن

☆ سنہ اشاعت: ____ ۲۰۱۸ء

☆ تعداد: ____ ایک ہزار ۱۰۰۰

☆ قیمت: ----Rs:110/00

Mob:09324626114

بسمِ اللہ الرّحمٰنِ الرّحِیمِ

7	6	5 راس	4	3	2 قمر	1 شمس عطارد زہرہ	12	11 ذنب	10 زحل مریخ	9	8 طالع لگن مشتری عقرب

زائچہ نوروز یعنی تحویل آفتاب در برج حمل

۲۰۔مارچ۔۲۰۱۸ء

۲۔رجب المرجب۔۱۴۳۹ھ بروز۔منگل

وقت: I.S.T.Time:H-21.M-46

قارئین کرام !اسلام مسنون۔

''وقت کو برباد کرنے والوں کو وقت برباد کر کے چھوڑے گا''

یہ بزرگوں کے علم وتجربات کی ایک بات ہے۔''غیب کی باتوں کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔'' ہمارا عقیدہ اسلامی مذاہب کا مسخرات امراہ ہے۔کوئی ستارہ بالذات نہیں ہے، یہ ایک قانون فطرت کا نظام ہے۔ہاں البتہ بھلی یا بری ان کی تاثیرات سے اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر کوئی بچ نہیں سکتا۔موسم وفضاؤں میں تبادلہ، گرمی بارش، حوادثات وغیرہ کا ہونا اس نظام قدرت کا امر ہے۔ہم ناکارہ انسان پروردگار عالم کے اس رمزونکات کو کیا سمجھیں !امسال اس اچھے موقع پر میں ایک نایاب دعا وتعارف تحویل اور اسکے نایاب عملیات آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں ملاحظہ فرمائیں۔

ازدعاگو: محمد اقبال عثمان میمن

اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں پیارے رسول جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کے صدقہ طفیل میں کامیابی وکامرانی عطا فرمائے۔ آمین۔

مناجات

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعاً ضَارِعاً وَّبَدَنًا صَابِراً وَّیَقِیْنًا صَادِقاً وَّلِسَانًا ذَاکِراً وَّحَامِداً وَّعَیْنًا بَاکِیَۃً وَّتَوْبَۃً مَقْبُوْلَۃً وَّرِزْقاً وَّاسِعاً وَّعِلْماً نَافِعاً وَّوَلَداً صَالِحًا وَّسِنًّا طَوِیْلاً وَّعَمَلاً صَالِحًا وَّاَسْئَلُكَ رِزْقاً حَلَالًا طَیِّباً وَّلَا تُؤْمِنِّیْ مَکْرَكَ وَلَا تُنْسِنِیْ ذِکْرَكَ وَلَا تَکْشِفْ عَنِّیْ سِتْرَكَ وَلَا تُقَطِّعْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَلَا تُبْعِدْنِیْ مِنْ کَنَفِكَ وَجَوَارِكَ وَاَعِذْنِیْ مِنْ سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا تُوَلِّیْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَکُنْ لِّیْ اَنِیْساً مِّنْ کُلِّ رَوْعَۃٍ وَّوَحْشَۃٍ وَّجَلِیْساً فِیْ کُلِّ وَحْدَۃٍ وَّاعْصِمْنِیْ مِنْ کُلِّ ھَلَکَۃٍ وَّنَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَّاٰفَۃٍ وَّعَاھَۃٍ وَّغُصَّۃٍ وَّمِحْنَۃٍ وَّشِدَّۃٍ فِی الدَّارَیْنِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادِ۔ آمین

بعد نماز فجر ۳۔مرتبہ اوّل آخر درود شریف ۱۱ مرتبہ ورد کریں مراد پائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

تعارف تحویل

قدرت نے عالم اجل میں آفتاب کو پیدا کیا اور جہاں سے پہلی حرکت شروع ہوئی تھی اس وقت کو نوروز عالم افروز یعنی تحویل آفتاب در بروج حمل کہا جاتا ہے۔ آفتاب پورے آسمان کی سیر کر کے بروج حمل میں جب داخل ہوتا ہے تو ایک ایسے لمحے کے لئے جس کا ادراک دقت نظر سے ہوسکتا ہے، ٹھہر جاتا ہے۔ اس وقت دریا کی روانی، زمین، آسمان، سیارگان کی گردش، انسان کی سانس غرض کہ ہر متحرک شئی ساکن وصامت ہو جاتی ہے۔ جیسے کلام پاک کی سورہ کہف میں ''اصحاب کہف'' نامی کا ایک واقعہ ہے کہ ان لوگوں نے ایمان بچانے کے لئے غار میں پناہ لی تھی اور سو گئے، جب اٹھے تو کافی زمانہ تقریباً تین سو برس گذر چکا تھا اور وہ لوگ ویسے ہی تھے۔ یہ ایک کامل قدرت تھی جو سوئے رہے۔

اس وقت پتھر بھی موم ہو جاتا ہے اور عاملین اس وقت عمل کرتے ہیں جو عمل اس وقت کیا جائے وہ تیر بہ ہدف، سعد و مقبول ہوتا ہے۔ اب معلوم ہو کہ دو حساب رائج ہیں۔ ایک کا نام یونانی ہے اور دوسرے حساب کا نام نجوم (ہندی) دونوں میں فرق کی وجہ یہ ہے کہ مستقیۃ البروج کی حرکت ہندی حساب میں شامل کرتے ہیں اور یونان میں اسلامی طریقے پر شامل نہیں کرتے۔ مگر یونان کا حساب زیادہ صحیح ہے اس وقت آفتاب عین نصف النہار اور دائرۃ البروج پر ہوتا ہے اور دن و رات قریب قریب برابر ہوتے ہیں اور ہندی حساب میں تقریباً پچیس یوم کا فرق ہوتا ہے۔ بحکم اللہ تعالیٰ اس سال یونانی حساب سے تحویل آفتاب در برج حمل مارچ۔۲۰۱۸ء،۲۰ رجب المرجب۔۱۴۳۹ھ بروز۔منگل وقت:I.S.T.Time:H-21.M-46 کو ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ۔

وطن ہندوستان کے ہر شہر، ہر قصبے کے لئے الگ الگ مختلف ٹائم ہوتا ہے۔ جو علم نجوم میں ادراک رکھتے ہیں، وہ صحیح وقت نکال لیں۔ مجھے صرف اس قدر بیان کرنا ہے کہ تحویل کا وقت عملیات اور ادویات کے واسطے نہایت بااثر مانا گیا ہے۔ یہ میں نہیں کہتا ہوں بلکہ بزرگوں نے اپنے تجربہ سے فرمایا ہے کہ آپ اس وقت کو بے کار نہ چھوڑیں اور کوشش کریں کہ اس سعد وقت سے فائدہ حاصل ہو۔ امسال کا زائچہ صفحہ نمبر ۳ پر درج ہے اور یہ وقت سعادت حاصل کرنے کا ہے۔ میں اس وقت کے ستارے، حاکم وزیر، سپہ سالار وغیرہ نظام شمسی کے شمار کی اعداد آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

یہ اعداد بڑی کارآمد ہیں، اس کے ساتھ اور قوانین شامل کر کے ایک ''لوح تسخیر'' نامی نایاب عمل آپ تیار کر سکتے ہے۔ جو سال بھر کے لئے کافی ہے اور اگلے سال اس نظام شمسی کا اعداد الگ ہوگا، کیونکہ دوسرے سال طالع لگن بدلتا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اگلے سال دوسری اعداد پیش کرونگا۔ میں اس عمل کا تعارف و مکمل عمل کی تشریح آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں؛ بغور ملاحظہ فرمائیں۔

تعارف عمل "لوح تسخیر"

اس عمل کے نقش مبارک کو حضرت علامہ قاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ، لاہور (پاکستان) سے، مولانا حضرت محمود علی شفق صاحب رحمۃ اللہ علیہ رامپور (یوپی) اور حضرت ظفر انصاری رحمۃ اللہ علیہ حیدرآباد (دکن) سے شائع کرتے تھے۔ زمانہ بعید میں ان نامی گرامی شخصیت کے پورے ہندوستان پاکستان اور بیرونی ممالک میں چاہنے والے اور نقش مبارک کے منگوانے اور بنوانے والوں کی تعداد لاکھوں میں شمار ہوتی تھی۔ لوح تسخیر تعویذ کا تہلکہ وغلغلہ مچا ہوا تھا اور لوگوں میں خوب مشہور ومقبول تھا۔ دنیا بھر کے مسلمان ان کے معتقد تھے۔ دورجدید میں میری تقریباً اس فن میں (۳۵ سال سے) تڑپ وآرزو میں آخری ۱۹۶۴ء تک رسالہ ستارہ میں اور شہر حیدراباد (دکن) کے اخباروں میں ۲۰۰۶ء کے علاوہ کہیں نہیں پڑھا یا سنا یا دیکھا تھا۔

حضرت قاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ اس زمانہ قدیم میں لاہور سے ایک "روحانی دنیا" نامی رسالہ شائع کرتے تھے۔ حضرت شفق صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی شہر رامپور سے "ستارہ" نامی ایک رسالہ شائع کرتے تھے اور ہمارے استاذ محترم جناب حضرت ظفر انصاری رحمۃ اللہ علیہ صاحب نے بھی کچھ برس "لوح تسخیر" نامی رسالہ شائع کیا تھا۔ رسالہ روحانی دنیا جنوری ۱۹۲۰ء میری تحقیق کے دوران ہاتھ لگا تھا؛ جن میں اس عمل لوح تسخیر کی تشریح لکھی تھی، مگر اس میں کچھ رمزی گرہ رکھی تھی اور آگے لکھا تھا کہ جو صاحب وقت پر تیار نہ کرسکیں وہ مجھے پانچ روپیہ دو آنا روانہ کریں۔ میں آپکو تیار کر کے بذریعہ ڈاک بھیج دونگا۔ اسی طرح ۱۹۶۴ء تک مرحوم شفق صاحب رامپوری اپنا رسالہ ستارہ میں بھی اس عمل کی تعریف لکھتے تھے، تو سوا گیارہ روپے ہدیہ منگاتے تھے۔

حضرت قاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ کے جنوری ۱۹۲۰ء کے شمارے کا صفحہ ۴۶ پر آپ نے تحریر فرمایا تھا کہ "اعداد تحویل" کے ساتھ، طالب میں مادر کے اعداد اور مطلوب کے اعداد ساتھ میں قرآنی آیات کے اعداد کو جمع کر کے نقش مثلث کو آتشی چال سے پر کرے اور کل اعداد کا موکل بنائے اور مثلث کی پشت پر ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہو ہو، اس عمل کا مالک ہو، اس پر اس کو لکھنا ہے اور سونے کے ورق جو دو تین آنے میں بازار میں مل جائیں گے۔ (دورجدید: ایک ہزار روپیہ ہے) جس میں چار تعویذ بنیں گے۔ تعویذ کو ایک ورق میں لپیٹ کر چڑھالے اور موم جامہ کر کے اپنے گلے میں باندھ لے۔

"یہ چلتا ہوا ایک طلسم ہے، ہرگاہ اپنی تاثیرات پر اٹل ہے جیسے کہ سورج کا مشرق سے طلوع ہونا یقینی ہے یہ ایک علم جفر کا کرشمہ ہے ملاحظہ فرمائیں۔"

میرا پتہ: مطب روحانی دار العلاج شار لائٹ کمپنی رجسٹرڈ ہسپتال روڈ لاہور (برطانیہ)۔ بقیہ صفحہ نمبر 32 پر ملاحظہ فرمائیں۔

☆قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی☆ربیع الآخر۔جمادی الاول ۱۴۳۹ھ۔جنوری ۲۰۱۸ء☆

داخلہ قمر در برج در منازل بحساب اسلامی (یونانی)					ممبئی				ہجری 1439	عیسوی 2018	ایام
خواص	در منازل ۲۸		در برج		غروب		طلوع		ربیع الآخر جمادی الاول	جنوری	31
نثرہ: نحس ہے، عمل عداوت وبلاکی دشمن کریں	13.40	نثرہ	13.40	سرطان	06	13	07	12	ربیع الآخر13	1	پیر
طرفہ: نحس ہے۔	08.47	طرفہ		-	06	13	07	12	14	2	منگل
جبہہ: سعد ہے	05.35	جبہہ	12.53	اسد	06	14	07	12	15	3	بدھ
زبرہ: سعد اکبر ہے، صرفہ: نحس اکبر، عمل عداوت	صرفہ 23.28	زبرہ 02.18		-	06	14	07	13	16	4	جمعرات
عوا: نحس ہے، عمل محبت نہ کرے	20.55	عوا	13.42	سنبلہ	06	15	07	13	17	5	جمعہ
سماک: نحس ہے، عمل عداوت کرے	17.14	سماک		-	06	15	07	13	18	6	ہفتہ
غفرہ: عمل تسخیر، ترقی رزق طلسمات	17.55	غفرہ	17.55	میزان	06	16	07	14	19	7	اتوار
زبانا: سعد ہے، عمل تسخیر کرے	16.04	زبانا		-	06	16	07	14	20	8	پیر
اکلیل، عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے	16.25	اکلیل		-	06	17	07	14	21	9	منگل
قلب: شولہ: عمل تسخیر وترقی مناسب	18.11	قلب	01.36	عقرب	06	18	07	14	22	10	بدھ
شولہ: سعد ہے عمل تسخیر وترقی مناسب	19.28	شولہ		-	06	18	07	14	23	11	جمعرات
نعائم: سعد ہے، عمل محبت وطلسمات	21.10	نعائم	12.35	قوس	06	19	07	14	24	12	جمعہ
بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر وفتنہ اٹھے	23.06	بلدہ		-	06	20	07	15	25	13	ہفتہ
-		-		-	06	20	07	15	26	14	اتوار
ذابح: نحس ہے، عداوت وجدائی کے عمل کرے	01.13	ذابح	01.13	جدی	06	21	07	15	27	15	پیر
بلع: عمل عداوت کرے زیادہ شر وفتنہ اٹھے	01.58	بلع		-	06	21	07	15	28	16	منگل
سعود: محبت ومودت وطلسمات،	05.21	سعود	14.02	دلو	06	22	07	15	29	17	بدھ
اخبیہ: عداوت وبغض، مکر زیادہ ہو، طلسمات کیمیا وسیمیا	07.17	اخبیہ		-	06	23	07	15	30 چاندرات	18	جمعرات
مقدم: تسخیر، کیمیا بنائے، طلسمات	09.17	مقدم		-	06	23	07	15	جمادی الاول-1	19	جمعہ
مؤخر: عداوت کرے	10.22	مؤخر	01.57	حوت	06	24	07	15	2	20	ہفتہ
رشا: عمل محبت کرے، طلسم لکھے	11.22	رشا		-	06	25	07	15	3	21	اتوار
شرطین: دلوں میں غصہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے	11.57	شرطین	11.57	حمل	06	25	07	15	4	22	پیر
بطین: عمل محبت، شفا، طلسمات، اور کیمیا بنائے	10.45	بطین		-	06	26	07	15	5	23	منگل
ثریا: عمل محبت، شفائے امراض کرنا چاہیے	11.27	ثریا	19.10	ثور	06	27	07	15	6	24	بدھ
دبران: بغض ہو	10.20	دبران		-	06	27	07	15	7	25	جمعرات
ہقعہ۔ سعد ونحس ہے	08.36	ہقعہ	23.10	جوزا	06	28	07	14	8	26	جمعہ
ہنعہ: سعد ہے تعویذات ترقی، دولت کریں	08.36	ہنعہ		-	06	28	07	14	9	27	ہفتہ
ذراع: سعد ہے۔ عمل محبت وطلسمات لکھے	03.27	ذراع		-	06	29	07	14	10	28	اتوار
نثرہ: نحس، عمل عداوت، صرفہ: نحس اکبر، عمل عداوت	طرفہ 20.00	نثرہ 00.28	00.28	سرطان	06	30	07	14	11	29	پیر
جبہہ: سعد ہے	17.04	جبہہ		-	06	310	07	13	12	30	منگل
زبرہ: سعد اکبر ہے، صرفہ: نحس اکبر، عمل عداوت	13.48	زبرہ	00.23	اسد	06	31	07	13	13	31	بدھ

☆داخلہ قمر در برج ومنازل، بحساب ہندی۔ پینادی (وکرمی) پوہ۔ماگھ۔2074 جنوری۔۲۰۱۸ء۔ سنہ 2018ء☆

ایام 31	عیسوی جنوری 2018	پوہ۔ماگھ (پینادی) داخلہ	تتھی	داخلہ در برج		داخلہ منازل		داخلہ جوگ		داخلہ کرن	
پیر	1	پوہ۔شکل۔(15)۔11.46	پورناس	متھن	04.25	آردرا	14.54	برہم	09.47	ونج 01.39 وشٹی 11.46 بو 21.51	
منگل	2	کرشن۔(1)۔07.55	ایکم	-		پنربس	11.48	ایندر	05.23	بالو 07.55	کولو 18.01
بدھ	3	ماگھ۔کرشن۔(2)۔04.09	دوج	کرک	03.33	پکھ	08.49	ویدھرت 01.03	وشکمبھ 20.53	تتل 04.09	گر 14.21
جمعرات	4	کرشن۔(3)00.36(4)21.33	تیج چوتھ	-		اشلیکھا	06.08	پریت	17.02	ونج 00.39 وشٹی 11.02 بو 21.33	
جمعہ	5	ماگھ۔کرشن۔(5)۔19.01	پنچمی	سنگھ	03.54	مگھا	03.54	آیوشمان	13.38	بالو 08.12	کولو 19.01
ہفتہ	6	ماگھ۔کرشن۔(6)۔17.10	چھٹ	-		پوروا پھاگنی	02.16	سوبھاگ	10.45	تتل 06.00	گر 17.10
اتوار	7	ماگھ۔کرشن۔(7)۔16.05	ساتمی	کنیا	07.13	اترا پھاگنی	01.20	شوبھن	08.27	ونج 04.31	وشٹی 16.05
پیر	8	ماگھ۔کرشن۔(8)۔15.47	اشٹمی	-		ہست	01.10	اتی گنڈ	06.47	بو 03.50	بالو 15.47
منگل	9	ماگھ۔کرشن۔(9)۔16.15	نومی	تلا	14.20	چترا	02.16	سکرمان	05.43	کولو 03.56	تتل 16.15
بدھ	10	ماگھ۔کرشن۔(10)۔17.25	دسمی	-		سواتی	03.05	دھرت	05.13	گر 04.46	ونج 17.25
جمعرات	11	ماگھ۔کرشن۔(11)۔19.11	ایکادشی	-		وشاکھا	05.01	شول	05.12	وشٹی 06.15	بو 19.11
جمعہ	12	ماگھ۔کرشن۔(12)۔21.23	دوادشی	برچھک	00.48	انورادھا	07.27	گنڈ	05.34	بالو 08.15	کولو 21.23
ہفتہ	13	ماگھ۔کرشن۔(13)۔23.53	تروداشی	-		جیشٹھا	10.15	بردھی	06.13	تتل 10.36	گر 23.53
اتوار	14	ماگھ۔کرشن۔(13)	تروداشی	دھن	13.14	مولا	13.14	دھرو	07.04	ونج 13.11	
پیر	15	ماگھ۔کرشن۔(14)۔02.31	چودشی	-		پوروا اکھاڑ	16.19	ویاگھات	07.59	وشٹی 02.31	شکنی 15.52
منگل	16	ماگھ۔کرشن۔(15)۔05.12	اماوس	-		اترا اکھاڑ	19.23	ہرکھن	08.55	چتشپد 05.12	ناگ 18.31
بدھ	17	ماگھ۔شکل۔(1)۔07.48	ایکم	مکر	02.08	شروان	22.19	بجر	09.46	کنستگھن 07.48	بو 21.02
جمعرات	18	ماگھ۔شکل۔(2)۔10.13	دوج	-		-		سدھی	10.30	بالو 10.13	کولو 23.30
جمعہ	19	ماگھ۔شکل۔(3)۔12.23	تیج	کمبھ	14.18	دھنشٹھا	01.02	ویتی پات	11.02	تتل 12.23	
ہفتہ	20	ماگھ۔شکل۔(4)۔14.11	چوتھ	.		ستبھا	03.28	بریان	11.19	گر 01.20	ونج 14.11
اتوار	21	ماگھ۔شکل۔(5)۔15.34	پنچمی	-		پوروا بھادرپد	05.31	پرگھ	11.16	وشٹی 02.56	بو 15.34
پیر	22	ماگھ۔شکل۔(6)۔07.48	چھٹ	مین	00.45	اترا بھادرپد	07.06	شیو	10.51	بالو 04.04	کولو 16.25
منگل	23	ماگھ۔شکل۔(7)۔16.40	ساتمی	-		ریوتی	08.08	سدھی	09.59	تتل 04.04	گر 04.34
بدھ	24	ماگھ۔شکل۔(8)۔16.17	اشٹمی	میکھ	08.34	اشونی	08.34	سادھ	08.38	ونج 04.38	وشٹی 16.17
جمعرات	25	ماگھ۔شکل۔(9)۔15.14	نومی	-		بھرنی	08.21	شبھ	06.46	بو 03.51	بالو 15.14
جمعہ	26	ماگھ۔شکل۔(10)۔13.33	دسمی	برکھ	13.12	کرتکا	07.30	شکل	04.23	کولو 02.28	تتل 13.33
ہفتہ	27	ماگھ۔شکل۔(11)۔11.16	ایکادشی	-		روہنی	06.03	برہم 01.31	ایندر 22.12	گر 00.28 ونج 11.16 وشٹی 21.56	
اتوار	28	ماگھ۔شکل۔(12)۔08.19	دوادشی	متھن	14.57	مرگشر	04.05	ویدھرت	16.33	بو 08.40	بالو 18.58
پیر	29	ماگھ۔شکل۔(13)۔05.18	تروداشی	-		آردرا 01.43	پنربس 23.05	وشکمبھ	14.37	کولو 05.18	تتل 15.45
منگل	30	شکل(14)01.54(15)22.24	چودشی پورنماس	کرک	15.01	پکھ	20.19	پریت	10.32	گر 02.16 ونج 12.55 وشٹی 23.42	
بدھ	31	کرشن۔(1)۔18.58	ایکم	-		اشلیکھا	17.37	آیوشمان	06.26	بو 10.37	بالو 18.58

☆ قمر دربرج ومنازل بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ جمادی الاول۔جمادی الآخر ۱۴۳۹ھ۔فروری ۲۰۱۸ء ☆

داخلہ قمر دربرج درمنازل بحساب اسلامی (یونانی)					ممبئی				ہجری 1439	عیسوی 2018	ایام
خواص	درمنازل ۲۸		دربرج		غروب		طلوع		جمادی الاول جمادی الآخر	فروری	28
صرفہ: نحس اکبر، عمل عداوت کرے	10.44	صرفہ		اسد	06	32	07	13	جمادی الاول 14	1	جمعرات
عوا: نحس ہے، عمل محبت نہ کرے	07.46	عوا	00.43	سنبلہ	06	32	07	13	15	2	جمعہ
سماک: نحس ہے، عمل عداوت کرے	03.32	سماک		-	06	33	07	12	16	3	ہفتہ
غفرہ: عمل تسخیر و ترقی رزق طلسمات	03.17	غفرہ	03.17	میزان	06	33	07	12	17	4	اتوار
زبانا: سعد ہے، عمل تسخیر کرے	00.54	زبانا		-	06	34	07	12	18	5	پیر
اکلیل: عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے	00.43	اکلیل	09.27	عقرب	06	34	07	11	19	6	منگل
قلب: شولہ: عمل تسخیر و ترقی مناسب	01.38	قلب		-	06	35	07	11	20	7	بدھ
شولہ: سعد ہے عمل تسخیر و ترقی مناسب	02.29	شولہ	19.24	قوس	06	36	07	10	21	8	جمعرات
نعائم: سعد ہے، عمل محبت و طلسمات	03.56	نعائم		-	06	36	07	10	22	9	جمعہ
بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے	05.45	بلدہ		-	06	37	07	10	23	10	ہفتہ
ذابح: نحس ہے، عداوت وجدائی کے عمل کرے	07.51	ذابح	07.51	جدی	06	37	07	09	24	11	اتوار
بلعہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے	08.38	بلعہ		-	06	37	07	09	25	12	پیر
سعود: محبت و مودت و طلسمات کرے	12.02	سعود	20.42	دلو	06	37	07	08	26	13	منگل
اخبیہ: عداوت و بغض، فتنہ فساد زیادہ ہو، طلسمات کیمیا ہمیا	15.53	اخبیہ		-	06	38	07	08	27	14	بدھ
مقدم: تسخیر، کیمیا بنائے، طلسمات کرے	15.42	مقدم		-	06	39	07	07	28	15	جمعرات
مؤخر: عداوت کرے	16.32	مؤخر	08.12	حوت	06	39	07	07	29	16	جمعہ
رشا: عمل محبت کرے، طلسم لکھے	17.15	رشا			06	40	07	06	30 چاند رات	17	ہفتہ
شرطین: دلوں میں غصہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے	17.35	شرطین	17.35	حمل	06	40	07	05	جمادی الآخر 1	18	اتوار
بطین: محبت، کیمیا بنائے۔	16.14	بطین		-	06	41	07	05	2	19	پیر
ثریا: محبت، شفائے امراض	16.56	ثریا		-	06	41	07	04	3	20	منگل
دبران: بغض ہو۔	16.02	دبران	00.42	ثور	06	41	07	04	4	21	بدھ
ہقعہ۔ سعد ونحس ہے	14.42	ہقعہ		-	06	42	07	03	5	22	جمعرات
ہنعہ: سعد ہے تعویذات ترقی و دولت کریں	13.01	ہنعہ	05.38	جوزا	06	42	07	02	6	23	جمعہ
ذراع: سعد ہے۔ عمل محبت و طلسمات لکھے	10.49	ذراع		-	06	42	07	02	7	24	ہفتہ
نثرہ: نحس ہے، عمل عداوت و بلا کی دفعن کریں	08.37	نثرہ	08.37	سرطان	06	43	07	01	8	25	اتوار
طرفہ: نحس ہے عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے	04.52	طرفہ		-	06	43	07	00	9	26	پیر
جبہ:: عمل محبت و ترقی رزق، زبرہ: سعد اکبر طلسمات	زبرہ 23.59	جبہ 02.39	10.12	اسد	06	44	06	00	10	27	منگل
صرفہ: نحس اکبر، عمل عداوت کرے	21.20	صرفہ		-	06	44	06	59	11	28	بدھ

☆ اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھ لینا جہالت ہے، ہر آدمی کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہیے۔ (امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ) ☆

☆داخلہ قمر در برج ومنازل، ۵ بحساب ہندی۔چیتادی (وکرمی) 2074۔پھاگن۔فروری ۲۰۱۸ء۔2018ء☆

ایام 28	فروری 2018	پھاگن (چیتادی) داخلہ	تتھی	داخلہ در برج		داخلہ منازل		داخلہ جوگ		داخلہ کرن	
جمعرات	1	پھاگن۔کرشن۔(2)۔15.45	دوج	سنگھ	15.07	مگھا	15.07	سوبھاگ 02.27	شوبھن 22.42	کولو 05.18	تیتل 15.45
جمعہ	2	پھاگن۔کرشن۔(3)۔12.55	تیج	-		پوروا پھالگنی	13.00	اتی گنڈ	19.17	گر 02.16 ونج 12.55	وشٹی 23.42
ہفتہ	3	پھاگن۔کرشن۔(4)۔10.37	چوتھ	کنیا	17.07	اترا پھالگنی	11.24	سکرما	16.21	بو 10.37	بالو 21.42
اتوار	4	پھاگن۔کرشن۔(5)۔08.58	پنچمی	-		ہست	10.28	دھرت	13.57	کولو 08.58	تیتل 20.26
پیر	5	پھاگن۔کرشن۔(6)۔08.06	چھٹ	تلا	22.30	چترا	10.17	شول	12.11	گر 08.58	ونج 19.57
منگل	6	پھاگن۔کرشن۔(7)۔08.02	ساتمی	-		سواتی	10.54	گنڈ	11.02	وشٹی 08.06	بو 20.17
بدھ	7	پھاگن۔کرشن۔(8)۔08.46	اشٹمی	-		وشاکھا	12.16	بردھی	10.30	بالو 08.46	کولو 21.24
جمعرات	8	پھاگن۔کرشن۔(9)۔10.13	نومی	برچھک	07.45	انورادھا	14.19	دھرو	10.31	تیتل 10.13	گر 23.11
جمعہ	9	پھاگن۔کرشن۔(10)۔12.16	دسمی	-		جیشٹھا	16.55	ویاگھات	10.59	ونج 12.16	
ہفتہ	10	پھاگن۔کرشن۔(11)۔14.44	ایکادشی	دھن	19.52	مولا	19.52	ہرکھن	11.45	وشٹی 01.28	بو 14.44
اتوار	11	پھاگن۔کرشن۔(12)۔17.24	دوادشی	-		پورواکھاڑ	22.59	بجر	12.42	بالو 04.04	کولو 17.24
پیر	12	پھاگن۔کرشن۔(13)۔20.05	ترودشی	-		-		سدھی	13.40	تیتل 06.46	گر 20.05
منگل	13	پھاگن۔کرشن۔(14)۔22.35	چودشی	مکر	08.49	اتراکھاڑ	02.04	وتی پات	14.32	ونج 09.22	وشٹی 09.22
بدھ	14	پھاگن۔کرشن۔(14)۔	چودشی	-		شروَن	04.57	بریان	15.13	شکنی 11.44	
جمعرات	15	پھاگن۔کرشن۔(15)۔00.47	اماوس	کنبھ	20.40	دھنشٹھا	07.31	پرگھ	15.38	چتشپاد 00.47	ناگ 13.45
جمعہ	16	پھاگن۔شکلہ۔(1)۔02.36	اکم	-		شتبھا	09.43	شیو	15.43	کنستگھن 02.36	بو 15.20
ہفتہ	17	پھاگن۔شکلہ۔(2)۔03.58	دوج	-		پوروابھادرپد	11.28	سدھ	15.28	بالو 03.58	کولو 16.28
اتوار	18	پھاگن۔شکلہ۔(3)۔04.52	تیج	مین	06.29	اترابھادرپد	12.47	سادھ	14.51	تیتل 04.52	گر 17.08
پیر	19	پھاگن۔شکلہ۔(4)۔05.18	چوتھ	-		ریوتی	13.38	شبھ	13.54	ونج 05.18	وشٹی 17.20
منگل	20	پھاگن۔شکلہ۔(5)۔05.16	پنچمی	میکھ	14.03	اشونی	14.03	شکلہ	12.34	بو 05.16	بالو 17.05
بدھ	21	پھاگن۔شکلہ۔(6)۔04.47	چھٹ	-		بھرنی	14.02	برہم	10.54	کولو 04.47	تیتل 16.22
جمعرات	22	پھاگن۔شکلہ۔(7)۔03.51	ساتمی	برکھ	19.24	کرتکا	13.35	ایندر	08.53	گر 03.51	ونج 03.51
جمعہ	23	پھاگن۔شکلہ۔(8)۔02.29	اشٹمی	-		روہنی	12.43	بیدھرت	06.32	وشٹی 02.29	بو 13.40
ہفتہ	24	شکلہ(9)00.44(10)22.37	نومی دسمی	متھن	22.44	مرگشر	11.29	وشکمبھ	03.53	بالو 00.44 کولو 11.43	تیتل 22.37
اتوار	25	پھاگن۔شکلہ۔(11)۔20.11	ایکادشی	-		آردرا	09.54	پریتی 00.56	آیشمن 21.44	گر 09.28	ونج 20.11
پیر	26	پھاگن۔شکلہ۔(12)۔17.30	دوادشی	-		پنربس	08.03	سوبھاگ	18.21	وشٹی 06.52	بو 17.30
منگل	27	پھاگن۔شکلہ۔(13)۔14.40	ترودشی	کرک	00.32	پکھ	06.00	شوبھن	14.50	بالو 04.06	کولو 14.40
بدھ	28	پھاگن۔شکلہ۔(14)۔11.47	چودشی	-		اشلیشا	03.42	اتی گنڈ	11.17	تیتل 01.14 گر 11.47	ونج 22.22

☆اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھ لینا جہالت ہے، ہر آدمی کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہیے۔ (امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)☆

☆قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی☆جمادی الآخر۔رجب المرجب۔۱۴۳۹ھ مارچ۔۲۰۱۸ء☆

ایام	عیسوی 2018	ہجری 1439	ممبئی				داخلہ قمر در برج و منازل بحساب اسلامی (یونانی)				
31	مارچ	جمادی الآخر رجب المرجب	طلوع		غروب		در برج		در منازل ۲۸		خواص
جمعرات	1	جمادی الآخر 12	06	58	06	44	سنبلہ	11.28	عوا	18.33	عوا: نحس ہے، عمل محبت نہ کرے
جمعہ	2	13	06	57	06	45	-		سماک	14.19	سماک: نحس ہے، عمل عداوت کرے
ہفتہ	3	14	06	57	06	45	میزان	13.51	غفرہ	13.51	غفرہ: عمل تسخیر و ترقی رزق طلسمات
اتوار	4	15	06	56	06	45	-		زبانا	11.05	زبانا: سعد ہے، عمل تسخیر کرے
پیر	5	16	06	55	06	46	عقرب	18.53	اکلیل	10.10	اکلیل: عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے
منگل	6	17	06	54	06	46	-		قلب	10.41	قلب: شولہ: عمل تسخیر و ترقی مناسب
بدھ	7	18	06	54	06	46	-		شولہ	10.58	شولہ: سعد ہے عمل تسخیر و ترقی مناسب
جمعرات	8	19	06	53	06	47	قوس	03.33	نعائم	11.56	نعائم: سعد ہے، عمل محبت و طلسمات
جمعہ	9	20	06	52	06	47	-		بلدہ	13.26	بلدہ: عمل عداوت کرے نہ زیادہ شر و فتنہ اٹھے
ہفتہ	10	21	06	51	06	47	جدی	15.23	ذابح	15.23	ذابح: نحس ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے
اتوار	11	22	06	51	06	48	-		بلعہ	16.07	بلعہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے
پیر	12	23	06	50	06	48	-		سعود	19.34	سعود: محبت و مودت و طلسمات
منگل	13	24	06	49	06	48	دلو	04.15	اخبیہ	21.27	اخبیہ: عداوت و قتل مکر فساد زیادہ ہو، طلسمات کیمیا بنایا
بدھ	14	25	06	48	06	48	-		مقدم	23.16	مقدم: تسخیر، کیمیا بنائے، طلسمات کرے
جمعرات	15	26	06	47	06	48	حوت	15.42	مؤخر	23.59	مؤخر: عداوت کرے
جمعہ	16	27	06	46	06	49	-		-		-
ہفتہ	17	28	06	46	06	49	-		رشا	00.28	رشا: عمل محبت کرے، طلسم لکھے
اتوار	18	29 چاند رات	06	45	06	49	حمل	00.27	شرطین 00.27	بطین 22.43	شرطین: دلوں میں فصل عداوت، بطین: محبت، مشقت، طلسمات و کیمیا بنائے
پیر	19	رجب المرجب 1	06	44	06	49	-		ثریا	22.59	ثریا: عمل محبت، شفائے امراض کرنا چاہیے
منگل	20	2	06	43	06	50	ثور	06.37	دبران	21.43	دبران: بغض ہو
بدھ	21	3	06	42	06	50	-		ہقعہ	20.09	ہقعہ۔ سعد و نحس ہے۔
جمعرات	22	4	06	41	06	50	جوزا	11.00	ہنعہ	18.23	ہنعہ: سعد ہے تعویذات ترقی، دولت کریں
جمعہ	23	5	06	41	06	50	-		ذراع	16.18	ذراع: سعد ہے۔ عمل محبت و طلسمات لکھے
ہفتہ	24	6	06	40	06	51	سرطان	14.23	نثرہ	14.23	نثرہ: نحس ہے، عمل عداوت و بلا کی دشمن کریں
اتوار	25	7	06	39	06	51	-		طرفہ	11.05	طرفہ: نحس ہے عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے
پیر	26	8	06	38	06	51	اسد	17.15	جبہہ	09.28	جبہہ: سعد ہے: عمل محبت و ترقی، رزق کرے
منگل	27	9	06	37	06	51	-		زبرہ	07.27	زبرہ: سعد اکبر ہے، طلسمات ملاقات امراء سفر و حب کرے
بدھ	28	10	06	36	06	52	سنبلہ	20.01	صرفہ	05.28	صرفہ: نحس اکبر، عمل عداوت کرے
جمعرات	29	11	06	36	06	52	-		عوا	سماک	عوا: نحس ہے، عمل محبت نہ کرے
جمعہ	30	12	06	35	06	52	میزان	23.23	غفرہ	23.23	سماک: نحس ہے، عمل عداوت کرے،
ہفتہ	31	13	06	34	06	52	-		زبانا	20.45	غفرہ: عمل تسخیر ترقی رزق طلسمات

☆اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھ لینا جہالت ہے، ہر آدمی کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہیے۔ (امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)☆

☆ قمر دربرج ومنازل۔بحساب ہندی۔ پنڈادی (وکرمی) 2074/75 پھاگن، چیت۔مارچ۔۲۰۱۸ء۔2018ء ☆

ایام 31	ماہ 2018	پھاگن۔چیت (پنڈادی) داخلہ	تتھی	داخلہ دربرج		داخلہ منازل		داخلہ جوگ		داخلہ کرن	
جمعرات	1	پھاگن۔شکل۔(15)-08.59	پورنماس	سنگھ	01.46	مگھا 01.46	پوپھاگنی 23.48	سکرمان	07.48	وشٹی 08.59	بو 19.39
جمعہ	2	کرشن۔(1)-06.22	ایکم	-		اتراپھاگنی	22.09	دھرت	04.28	بالو 06.22	کولو 17.12
ہفتہ	3	چیت۔کرشن۔(2)-02.19	دوج	کنیا	03.47	ہست	20.56	شول 01.25	گنڈ 22.43	تتل 04.06	گر 15.09
اتوار	4	چیت۔کرشن۔(3)-02.19	تیج	-		چترا	20.17	بردھی	20.30	ونج 02.19	وشٹی 13.39
پیر	5	چیت۔کرشن۔(4)-01.09	چوتھ	تلا	08.12	سواتی	20.18	دھرو	18.50	بو 01.09	بالو 12.49
منگل	6	چیت۔کرشن۔(5)-00.40	پنچمی	-		وشاکھا	21.04	ویاگھات	17.45	کولو 00.40	تتل 12.43
بدھ	7	چیت۔کرشن۔(6)-00.58	چھٹ	برچھک	16.08	انورادھا	22.35	ہرکھن	17.17	گر 00.58	ونج 13.24
جمعرات	8	چیت۔کرشن۔(7)-02.01	سپتمی	-		-		بجر	17.21	وشٹی 02.01	بو 14.48
جمعہ	9	چیت۔کرشن۔(8)-03.46	اشٹمی	-		جیشٹھا	00.45	سدھی	17.52	بالو 03.46	کولو 16.50
ہفتہ	10	چیت۔کرشن۔(9)-06.02	نومی	دھن	03.27	مولا	03.27	وتی پات	18.42	تتل 06.02	گر 19.17
اتوار	11	چیت۔کرشن۔(10)-08.36	دسمی	-		پورواکھاڑ	09.34	بریان	19.40	ونج 08.36	وشٹی 21.55
پیر	12	چیت۔کرشن۔(11)-11.14	ایکادشی	مکر	16.20	اتراکھاڑ	09.34	پرگھ	20.37	بو 11.14	
منگل	13	چیت۔کرشن۔(12)-13.41	دوادشی	-		شرون	12.31	شیو	21.23	بالو 00.30	کولو 13.41
بدھ	14	چیت۔کرشن۔(13)-15.46	تردوشی	-		دھنشٹھا	15.06	سدھ	21.50	تتل 02.47	گر 15.46
جمعرات	15	چیت۔کرشن۔(14)-17.20	چودشی	کنبھ	04.13	شتبھکا	17.12	سادھ	21.52	ونج 04.37	وشٹی 17.20
جمعہ	16	چیت۔کرشن۔(15)-18.19	اماوس	-		پوروابھادرپد	18.45	شبھ	21.28	شکنی 05.54	چتشپد 18.19
ہفتہ	17	شکل۔(1)-18.42	ایکم	مین	13.32	اترابھادرپد	19.44	شکل	20.36	ناگ 06.35	کنستگھن 18.42
اتوار	18	2075 چیت۔شکل۔(2)18.33	دوج	-		ریوتی	20.10	برہم	19.19	بو 06.41	بالو 18.33
پیر	19	چیت۔شکل۔(3)-17.54	تیج	میکھ	20.09	اشونی	20.09	اندر	17.40	کولو 06.16	تتل 17.54
منگل	20	چیت۔شکل۔(4)-16.51	چوتھ	-		بھرنی	19.45	ویدھرت	15.41	گر 05.25	ونج 16.51
بدھ	21	چیت۔شکل۔(5)-15.29	پنچمی	-		کرتکا	19.02	وشکمبھ	13.27	وشٹی 04.12	بو 15.29
جمعرات	22	چیت۔شکل۔(6)-13.52	چھٹ	برکھ	00.49	روہنی	18.05	پریت	11.01	بالو 02.42	کولو 13.52
جمعہ	23	چیت۔شکل۔(7)-12.04	سپتمی	-		مرگشر	16.58	آیشمان	08.26	تتل 00.59	گر 12.04، ونج 00.59
ہفتہ	24	چیت۔شکل۔(8)-10.07	اشٹمی	متھن	04.21	آردرا	15.43	سوبھاگ	05.43	وشٹی 10.07	بو 21.06
اتوار	25	چیت۔شکل۔(9)-02.06	نومی	-		پنربس	14.21	شوبھن	02.55	بالو 08.03	کولو 19.00
پیر	26	چیت۔شکل۔(10)-04.34	دسمی	کرک	07.07	پکھ	12.56	اتی گنڈ 00.03	سکرما 21.08	تتل 05.55	گر 16.50
منگل	27	چیت۔شکل۔(11)-05.41	ایکادشی	-		اشلیکھا	11.28	دھرت	18.12	ونج 03.44	وشٹی 14.38
بدھ	28	شکل(12)01.33(13)23.25	دوادشی تردوشی	سنگھ	10.02	مگھا	10.02	شول	15.18	بو 01.13، بالو 12.28، کولو 23.25	
جمعرات	29	چیت۔شکل۔(14)-21.24	چودشی	-		پوروا پھاگنی	08.40	گنڈ	12.29	تتل 10.23	گر 21.24
جمعہ	30	چیت۔شکل۔(15)-19.36	پورنماس	کنیا	13.12	اتراپھاگنی	07.27	بردھی	09.48	ونج 08.28	وشٹی 19.36
ہفتہ	31	کرشن۔(1)-18.50	ایکم	-		ہست	06.31	دھرو	07.21	بو 06.49	بالو 18.08

☆ قمر در برج ومنازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ رجب المرجب ۔ شعبان المعظم ۔ ۱۴۳۹ھ ۔ اپریل ۔ ۲۰۱۸ء ☆

ایام	عیسوی 2018	ہجری 1439	ممبئی				داخلہ قمر بحساب اسلامی (یونانی) در برج درمنازل				
30	اپریل	رجب المرجب شعبان المعظم	طلوع		غروب		در برج		درمنازل ۲۸		خواص
اتوار	1	رجب المرجب 14	06	33	06	53	میزان		اکلیل	19.48	اکلیل، عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے
پیر	2	15	06	32	06	53	عقرب	04.28	قلب	20.07	قلب: شولہ: عمل تسخیر وترقی مناسب
منگل	3	16	06	31	06	53	▪		شولہ	20.05	شولہ: سعد ہے عمل تسخیر وترقی مناسب
بدھ	4	17	06	31	06	53	قوس	12.26	نعائم	20.41	نعائم: سعد ہے، عمل محبت وطلسمات
جمعرات	5	18	06	30	06	53	▪		بلدہ	21.51	بلدہ: عمل عداوت کرے، زیادہ شر وفتنہ اٹھے
جمعہ	6	19	06	29	06	54	جدی	23.32	ذابح	23.32	ذابح: نحس ہے، عداوت وجدائی کے عمل کرے
ہفتہ	7	20	06	28	06	54	▪		▪		▪
اتوار	8	21	06	27	06	54	▪		بلعہ	00.10	بلعہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر وفتنہ اٹھے
پیر	9	22	06	26	06	54	دلو	12.21	سعود	03.37	سعود: محبت ومودت وطلسمات،
منگل	10	23	06	26	06	55	▪		اخبیہ	05.39	اخبیہ: عداوت وبغض بکثرت زیادہ ہو، طلسمات کیمیا وسیمیا
بدھ	11	24	06	25	06	55	▪		مقدم	07.38	مقدم: تسخیر، کیمیا بنائے، طلسمات
جمعرات	12	25	06	24	06	55	حوت	00.10	مؤخر	08.29	مؤخر: عداوت کرے
جمعہ	13	26	06	23	06	56	▪		رشا	09.01	رشا: عمل محبت کرے، طلسم لکھے
ہفتہ	14	27	06	23	06	56	حمل	14.04	شرطین	08.56	شرطین: دلوں میں غصہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
اتوار	15	28	06	22	06	56	▪		بطین	06.59	بطین: عمل محبت، شفا، طلسمات، اور کیمیا بنائے
پیر	16	29	06	21	06	56	ثور	14.21	ثریا	06.52	ثریا: محبت، شفا ودبران: بغض ہو،
منگل	17	30 [illegible]	06	20	06	57	▪		دبران	05.08	دبران: بغض ہو،
بدھ	18	شعبان المعظم 1	06	20	06	57	جوزا	17.33	ہقعہ	03.02	ہقعہ۔ سعد ونحس ہے
جمعرات	19	2	06	19	06	57	▪		ہنعہ 00.45	ذراع 22.12	ہنعہ: سعد ہے تعویذات ترقی، دولت، ذراع: سعد ہے
جمعہ	20	3	06	18	06	57	سرطان	19.57	نثرہ	19.57	نثرہ: نحس ہے
ہفتہ	21	4	06	17	06	58	▪		طرفہ	16.28	طرفہ: نحس ہے عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے
اتوار	22	5	06	17	06	58	اسد	22.40	جبہہ	14.50	جبہہ: سعد ہے: عمل محبت وترقی، رزق کرے
پیر	23	6	06	16	06	58	▪		زبرہ	13.00	زبرہ: سعد اکبر ہے، طلسمات ملاقات امرا اسفر وحب کرے
منگل	24	7	06	15	06	59	▪		صرفہ	11.21	صرفہ: نحس اکبر، عمل عداوت کرے
بدھ	25	8	06	15	06	59	سنبلہ	02.11	عوا	09.37	عوا: نحس ہے، عمل محبت نہ کرے
جمعرات	26	9	06	14	06	59	▪		سماک	06.17	سماک: نحس ہے، عمل عداوت کرے
جمعہ	27	10	06	13	07	00	میزان	06.43	غفرہ	06.43	غفرہ: عمل تسخیر وترقی رزق طلسمات
ہفتہ	28	11	06	13	07	00	▪		زبانا	04.31	زبانا: سعد ہے، عمل تسخیر کرے
اتوار	29	12	06	12	07	00	عقرب	12.42	اکلیل	03.56	اکلیل، عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے
پیر	30	13	06	12	07	01	▪		قلب	04.29	قلب: شولہ: عمل تسخیر وترقی مناسب

☆قمر در برج ومنازل، بحساب ہندی۔ چیتادی (وکرمی) بیساکھ۔ 2075۔ اپریل ۲۰۱۸ء۔ 2018ء☆

ایام 30	اپریل 2018	چیت۔ بیساکھ (چیتادی)	تتھی	داخلہ در برج		داخلہ منازل		داخلہ جوگ		داخلہ کرن	
اتوار	1	بیساکھ کرشن۔(2)۔17.06	دوج	تلا	17.51	چترا	05.57	ویاگھات	05.12	کولو 05.33	تتل 17.06
پیر	2	بیساکھ کرشن۔(3)۔16.36	تیج	-		سواتی	05.52	ہرکھن	03.27	گر 04.46	ونج 16.36
منگل	3	بیساکھ کرشن۔(4)۔16.44	چوتھ	-		وشاکھا	06.23	بجر	02.09	وشٹی 04.35	بو 16.44
بدھ	4	بیساکھ کرشن۔(5)۔17.33	پنچمی	برچھک	01.10	انورادھا	07.31	سدھی	01.23	بالو 05.04	کولو 17.33
جمعرات	5	بیساکھ کرشن۔(6)۔19.02	چھٹ	-		جیشٹھا	09.19	وی پات	01.08	تتل 06.13	گر 19.02
جمعہ	6	بیساکھ کرشن۔(7)۔21.04	ساتمی	دھن	11.43	مولا	11.43	بریان	01.22	ونج 07.59	وشٹی 21.04
ہفتہ	7	بیساکھ کرشن۔(8)۔23.30	اشٹمی	-		پوروا اکھاڑ	14.32	پرگھ	02.01	بو 10.35	بالو 23.30
اتوار	8	بیساکھ کرشن۔(8)۔00.00	اشٹمی	-		اترا اکھاڑ	17.36	شیو	02.56	کولو 12.48	
پیر	9	بیساکھ کرشن۔(9)۔02.06	نومی	مکر	00.23	شرون	20.39	سدھ	03.56	تتل 02.06	گر 15.21
منگل	10	بیساکھ کرشن۔(10)۔04.34	دسمی	-		دھنشٹھا	20.39	سادھ	04.51	ونج 04.34	وشٹی 17.41
بدھ	11	بیساکھ کرشن۔(11)۔06.41	ایکادشی	کنبھ	12.37	دھنشٹھا	23.24	شبھ	05.29	بو 06.41	بالو 19.32
جمعرات	12	بیساکھ کرشن۔(12)۔08.14	دوادشی	-		شتبھشا	01.41	شکل	05.42	کولو 08.14	تتل 20.44
جمعہ	13	بیساکھ کرشن۔(13)۔09.05	ترودشی	مین	22.04	پوروا بھادر پد	03.18	برہم	05.23	گر 09.05	ونج 21.14
ہفتہ	14	بیساکھ کرشن۔(14)۔09.12	چودشی	-		اترا بھادر پد	04.14	ایندر	04.31	وشٹی 09.12	شکونی 21.00
اتوار	15	بیساکھ کرشن۔(15)۔08.38	اماوس	-		ریوتی	04.26	بیدھرت	03.05	چتشپد 08.38	ناگ 20.07
پیر	16	بیساکھ شکل۔(1)۔07.28	ایکم	میکھ	04.05	اشونی	04.05	وشکمبھ 01.10	پریت 22.49	کنستوگھن 07.28	بو 18.41
منگل	17	بیساکھ شکل۔(2)۔05.47	دوج	-		بھرنی	03.13	آیوشمان	20.09	بالو 05.47	کولو 16.49
بدھ	18	بیساکھ شکل۔(3)۔03.46	تیج	برکھ	07.36	کرتکا	01.57	سوبھاگ	17.15	تتل 03.46	گر 14.40
جمعرات	19	شکل(4)01.31(5)23.09	چوتھ، پنچمی	-		روہنی 00.28	مرگشرا 22.52	شوبھن	14.14	ونج 23.09 وشٹی 12.20 بو 23.09	
جمعہ	20	بیساکھ شکل۔(6)۔20.48	چھٹ	متھن	10.03	آردرا	21.16	اتی گنڈ	11.11	بالو 09.57	کولو 20.47
ہفتہ	21	بیساکھ شکل۔(7)۔18.29	ساتمی	-		پنربس	19.43	سکرمان	08.10	تتل 07.37	گر 18.29
اتوار	22	بیساکھ شکل۔(8)۔16.18	اشٹمی	کرک	12.29	پکھ	18.19	دھرت	05.14	ونج 05.22	وشٹی 16.18
پیر	23	بیساکھ شکل۔(9)۔14.17	نومی	-		اشلیکھا	17.04	شول 02.26	گنڈ 23.45	بو 03.16	بالو 14.17
منگل	24	بیساکھ شکل۔(10)۔12.26	دسمی	سنگھ	15.59	مگھا	15.59	بردھی	21.14	کولو 01.20 تتل 12.26 گر 23.36	
بدھ	25	بیساکھ شکل۔(11)۔10.47	ایکادشی	-		پوروا پھالگنی	15.06	دھرو	18.52	ونج 10.47	وشٹی 22.02
جمعرات	26	بیساکھ شکل۔(12)۔09.21	دوادشی	کنیا	20.19	اترا پھالگنی	14.26	ویاگھات	16.40	بو 09	بالو 20.43
جمعہ	27	بیساکھ شکل۔(13)۔08.08	ترودشی	-		ہست	14.01	ہرکھن	14.41	کولو 08.08.21	تتل 19.38
ہفتہ	28	بیساکھ شکل۔(14)۔07.13	چودشی	-		چترا	13.53	بجر	12.57	گر 07.13	ونج 18.53
اتوار	29	بیساکھ شکل۔(15)۔06.38	پورنماس	تلا	01.57	سواتی	14.07	سدھی	11.29	وشٹی 06	بو 18.30
پیر	30	کرشن۔(1)۔03.29	ایکم	-		وشاکھا	14.47	وی پات	10.23	بالو 06.29	کولو 18.35

☆نعمت مجھے اپنا پابند نہ بنالے کہ منعم سے غافل کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)☆

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ شعبان المعظم۔رمضان المبارک۔۱۴۳۹ھ مئی ۲۰۱۸ء ☆

ایام	عیسوی 2018	ہجری 1439	ممبئی				داخلہ قمر بحساب اسلامی (یونانی) دربرج۔درمنازل				
31	مئی	شعبان المعظم رمضان المبارک	طلوع		غروب		دربرج		درمنازل ۲۸		خواص
منگل	1	شعبان المعظم 14	11	06	01	07	قوس	20.50	شولہ	04.31.	شولہ: سعد ہے عمل تسخیر و ترقی مناسب
بدھ	2	15	10	06	01	07	"		نعائم	05.04	نعائم: سعد ہے، عمل محبت و طلسمات
جمعرات	3	16	10	06	02	07	"		بلدہ	06.05	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے
جمعہ	4	17	09	06	02	07	جدی	07.37	ذابح	07.37	ذابح: نحس ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے
ہفتہ	5	18	09	06	02	07	"		بلعہ	08.08	بلعہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے
اتوار	6	19	08	06	03	07	دلو	20.19	سعود	11.34	سعود: محبت و مودت و طلسمات کریں۔
پیر	7	20	08	06	03	07	"		اخبیہ	13.43	اخبیہ: عداوت و بغض و فتنہ فساد زیادہ ہو، طلسمات کیمیا و سیمیا
منگل	8	21	07	06	03	07	"		مقدم	15.57	مقدم: تسخیر، کیمیا بنائے، طلسمات
بدھ	9	22	07	06	04	07	حوت	08.41	موخر	17.07	موخر: عداوت کرے
جمعرات	10	23	06	06	04	07	"		رشا	17.59	رشا: عمل محبت کرے، طلسم لکھے
جمعہ	11	24	06	06	04	07	حمل	23.46	شرطین	18.11	شرطین: دلوں میں غصہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
ہفتہ	12	25	06	06	05	07	"		بطین	16.18	بطین: عمل محبت، شفا، طلسمات، اور کیمیا بنائے
اتوار	13	26	05	06	05	07	ثور	23.46	ثریا	23.46	ثریا: عمل محبت، شفائے امراض کرنا چاہیے
پیر	14	27	05	06	06	07	"		دبران	14.25	دبران: بغض ہو،
منگل	15	28	04	06	06	07	"		ہقعہ	12.01	ہقعہ۔سعد و نحس ہے
بدھ	16	29 چاند رات	04	06	06	07	جوزا	02.14	ہنعہ	09.17	ہنعہ: ذراع: سعد ہے تعویذات ترقی، دولت کریں
جمعرات	17	رمضان المبارک 1	04	06	07	07	"		ذراع	06.10	ذراع: سعد ہے۔عمل محبت و طلسمات لکھے
جمعہ	18	2	03	06	07	07	سرطان	03.18	نثرہ 03.18	طرفہ 23.14	نثرہ: طرفہ: نحس ہے، عمل عداوت و بلا کی دشمن کریں
ہفتہ	19	3	03	06	07	07	"		جبہہ	21.02	جبہہ: سعد ہے: عمل محبت و ترقی، رزق کرے
اتوار	20	4	03	06	08	07	اسد	04.41	زبرہ	18.45	زبرہ: سعد اکبر ہے، طلسمات ملاقات امراء، سفر و حب کرے
پیر	21	5	03	06	08	07	"		صرفہ	16.49	صرفہ: نحس اکبر، عمل عداوت کرے
منگل	22	6	02	06	09	07	سنبلہ	07.33	عوا	14.59	عوا: نحس ہے، عمل محبت نہ کرے
بدھ	23	7	02	06	09	07	"		سماک	11.43	سماک: نحس ہے، عمل عداوت کرے
جمعرات	24	8	02	06	09	07	میزان	12.22	غفرہ	12.22	غفرہ: عمل تسخیر و ترقی رزق طلسمات کرے
جمعہ	25	9	02	06	10	07	"		زبانا	10.29	زبانا: سعد ہے، عمل تسخیر کرے
ہفتہ	26	10	01	06	10	07	عقرب	19.10	اکلیل	10.16	اکلیل، عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے
اتوار	27	11	01	06	11	07	"		قلب	11.11	قلب: شولہ: عمل تسخیر و ترقی مناسب
پیر	28	12	01	06	11	07	"		شولہ	11.31	شولہ: سعد ہے عمل تسخیر و ترقی مناسب
منگل	29	13	01	06	11	07	قوس	04.00	نعائم	12.17	نعائم: سعد ہے، عمل محبت و طلسمات
بدھ	30	14	01	06	12	07	"		بلدہ	13.25	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے
جمعرات	31	15	01	06	120	07	جدی	14.57	ذابح	14.57	ذابح: نحس ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے

☆ خودی کی تکمیل اس عبادت میں ہوتی ہے، جس میں ظاہر و باطن دونوں سربسجود ہوں۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی۔ چیتادی (وکرمی) زائد جیٹھ۔ جیٹھ۔ 2075۔ ۱۸۔۲۰۱۸ء مئی۔ 2018ء ☆

ایام 31	مئی 2018	زائچہ (چیتادی)	تتھی	داخلہ در برج		داخلہ منازل		داخلہ جوگ		داخلہ کرن	
منگل	1	زا.جیٹھ.کرشن.(2).06.49	دوج	برچھک	09.36	انورادھا	15.57	بریان	09.40	تیتل 06.49	گر 19.10
بدھ	2	زا.جیٹھ.کرشن.(3).07.41	تیج	-		جیشٹھا	17.39	پرگھ	09.22	بنج 07.41	وشٹی 20.19
جمعرات	3	زا.جیٹھ.کرشن.(4).09.06	چوتھ	دھن	19.52	مولا	19.52	شیو	09.30	بو 09.06	بالو 22.00
جمعہ	4	زا.جیٹھ.کرشن.(5).11.02	پنچمی	-		پوروا اکھاڑ	22.23	سدھ	10.02		کولو 11.02
ہفتہ	5	زا.جیٹھ.کرشن.(6).13.22	چھٹ	-		-		سادھ	10.53	تیتل 00.10	گر 13.22
اتوار	6	زا.جیٹھ.کرشن(7).15.56	سپتمی	مکر	08.20	اترا اکھاڑ	01.33	شبھ	11.54	بنج 02.38	وشٹی 15.56
پیر	7	زا.جیٹھ.کرشن(8).18.28	اشٹمی	-		شرون	04.40	شکل	12.56	بو 05.13	بالو 18.28
منگل	8	زا.جیٹھ.کرشن(9).20.43	نومی	کنبھ	20.59	دھنشٹھا	07.38	برہم	13.49	کولو 07.39	تیتل 20.43
بدھ	9	زا.جیٹھ.کرشن(10).22.27	دسمی	-		ستبھا	10.13	اندر	14.20	گر 09.40	بنج 22.27
جمعرات	10	زا.جیٹھ.کرشن(11).23.29	ایکادشی	-		پوروا بھادرپد	12.11	ویدھرت	14.21	وشٹی 11.04	بو 23.29
جمعہ	11	زا.جیٹھ.کرشن(12).23.42	دوادشی	مین	07.12	اترا بھادرپد	13.26	وشکمبھ	13.46	بالو 11.42	کولو 23.42
ہفتہ	12	زا.جیٹھ.کرشن(13).23.07	تردوشی	-		ریوتی	13.52	پریت	12.32	تیتل 11.31	گر 23.07
اتوار	13	زا.جیٹھ.کرشن(14).21.47	چودشی	میکھ	13.32	اشونی	13.32	آیشمان	10.41	بنج 10.32	وشٹی 21.47
پیر	14	زا.جیٹھ.کرشن(15).19.48	اماوس	-		بھرنی	12.31	سوبھاگ	08.15	شکونی 08.51	چتوپاد 19.48
منگل	15	زا.جیٹھ.شکل(1).17.19	ایکم	برکھ	16.30	کرتکا	10.57	شوبھن	05.22	ناگ 06.36	کستوگھن 17.19
بدھ	16	زا.جیٹھ.شکل(2).14.29	دوج۔چاند	-		روہنی	09.00	اتی گنڈ 02.07، سکرما 22.39		بو 03.36	بالو 14.29
جمعرات	17	زا.جیٹھ.شکل(3).11.28	تیج	متھن	17.42	مرگشر	06.49	دھرت	19.04	کولو 21-57، تیتل 11.28	گر 21.57
جمعہ	18	زا.جیٹھ.شکل(4).08.26	چوتھ	-		آردرا	04.34	شول	15.30	بنج 08.26	وشٹی 18.57
ہفتہ	19	زا.جیٹھ.شکل(5).05.29	پنچمی	کرک	18.54	پنرواس	02.24	گنڈ	12.04	بو 05.29	بالو 16.05
اتوار	20	زا.جیٹھ.شکل(6).02.45	چھٹ	-		پکھ 00.26، اشلیشا 22.45		بردھی	08.49	کولو 02.45	تیتل 13.30
پیر	21	شکل(7)00.19(8)22.14	سپتمی-اشٹمی	سنگھ	21.25	مگھا	21.25	دھرو	05.50	گر 00.19، بنج 11.13	وشٹی 22.14
منگل	22	زا.جیٹھ.شکل(9).20.32	نومی	-		پوروا پھاگنی	20.28	بیاگھات	03.09	بو 09.20	بالو 20.32
بدھ	23	زا.جیٹھ.شکل(10).19.13	دسمی	-		اترا پھاگنی	19.55	ہرکھن 00.47، بجر 22.44		کولو 07.50	تیتل 19.13
جمعرات	24	زا.جیٹھ.شکل(11).18.19	ایکادشی	کنیا	01.51	ہست	19.46	سدھی	21.02	گر 06.43	بنج 18.19
جمعہ	25	زا.جیٹھ.شکل(12).17.48	دوادشی	-		چترا	19.59	وتی پات	19.36	وشٹی 06.01	بو 17.48
ہفتہ	26	زا.جیٹھ.شکل(13).17.41	تردوشی	تلا	06.15	سواتی	20.37	بریان	18.31	بالو 05.42	کولو 17.41
اتوار	27	زا.جیٹھ.شکل(14).17.59	چودشی	-		وشاکھا	21.38	پرگھ	17.45	تیتل 05.47	گر 17.59
پیر	28	زا.جیٹھ.شکل(15).18.41	پورناس	برچھک	16.40	انورادھا	23.04	شیو	17.19	بنج 06.17	وشٹی 18.41
منگل	29	جیٹھ.کرشن(1).19.50	ایکم	-		-		سدھ	17.13	بو 07.12	بالو 19.50
بدھ	30	جیٹھ.کرشن(2).21.25	دوج	-		جیشٹھا	00.56	سادھ	17.28	کولو 08.34	تیتل 21.25
جمعرات	31	جیٹھ.کرشن(3).23.25	تیج	دھن	03.13	مولا	03.13	شبھ	18.02	گر 10.12	بنج 23.25

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ رمضان المبارک ۔ شوال المکرم ۔ ۱۴۳۹ھ ۔ جون ۲۰۱۸ء ☆

ایام	عیسوی 2018	ہجری 1439	ممبئی: طلوع		ممبئی: غروب		داخلہ قمر بحساب اسلامی (یونانی) در برج ۔ در منازل: در برج		در منازل ۲۸		خواص
30	جون	رمضان المبارک شوال المکرم	طلوع		غروب		در برج		در منازل ۲۸		۔ خواص
جمعہ	1	رمضان المبارک 16	06	01	07	12	جدی		بلدہ	15.26	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شروفتنہ اٹھے
ہفتہ	2	17	06	01	070	13	"		سعود	18.52	سعود: محبت ومودت وطلسمات،
اتوار	3	18	06	01	07	13	دلو	03.37	اخبیہ	21.04	اخبیہ: عداوت وبغض، بحذر فساد زیادہ ہو، طلسمات کیمیا بھیا
پیر	4	19	06	00	07	14	"		مقدم	23.28	مقدم: تسخیر، کیمیا بنائے، طلسمات
منگل	5	20	06	00	07	14	حوت	16.24	"		"
بدھ	6	21	06	00	07	14	"		موخر	00.57	موخر: عداوت کرے
جمعرات	7	22	06	00	07	15	"		رشا	02.15	رشا: عمل محبت کرے، طلسم لکھے
جمعہ	8	23	06	01	07	15	حمل	02.56	شرطین	02.56	شرطین: دلوں میں غصہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
ہفتہ	9	24	06	01	07	15	"		بطین	01.38	بطین: عمل محبت، شفا، طلسمات، اور کیمیا بنائے
اتوار	10	25	06	01	07	16	ثور	09.34	ثریا	02.00	ثریا: عمل محبت، شفائے امراض کرنا چاہیے
پیر	11	26	06	01	07	16	"		دبران 00.26	ہقعہ 22.10	دبران: بغض ہو، ہقعہ ۔ سعد ونحس ہے
منگل	12	27	06	01	07	16	جوزا	12.23	ہنعہ	19.24	ہنعہ: سعد ہے تعویذات ترقی، دولت کریں
بدھ	13	28	06	01	07	17	"		ذراع	16.05	ذراع: سعد ہے۔ عمل محبت وطلسمات لکھے
جمعرات	14	29	06	01	07	17	سرطان	12.50	نثرہ	12.50	نثرہ: طرفہ: نحس ہے، عمل عداوت وہلاکی دشمن کریں
جمعہ	15	30 بالساعات	06	01	07	17	"		طرفہ	08.17	طرفہ: نحس ہے عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے
ہفتہ	16	شوال المکرم 1	06	01	07	17	اسد	12.51	جبہہ	05.27	جبہہ: سعد ہے: عمل محبت وترقی، رزق کرے
اتوار	17	2	06	01	07	18	"		زبرہ 02.20	صرفہ 23.51	زبرہ: طلسمات ملاقات امراء، صرفہ: نحس اکبر، عمل عداوت
پیر	18	3	06	02	07	18	سنبلہ	14.11	عوا	21.25	عوا: نحس ہے، عمل محبت نہ کرے
منگل	19	4	06	02	07	18	"		سماک	17.42	سماک: نحس ہے، عمل عداوت کرے
بدھ	20	5	06	02	07	18	میزان	18.00	غفرہ	18.00	غفرہ: عمل تسخیر، ترقی رزق طلسمات
جمعرات	21	6	06	02	07	19	"		زبانا	15.57	زبانا: سعد ہے، عمل تسخیر کرے
جمعہ	22	7	06	02	07	19	"		اکلیل	15.45	اکلیل، عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے
ہفتہ	23	8	06	03	07	19	عقرب	00.41	قلب	16.48	قلب: شولہ: عمل تسخیر وترقی مناسب
اتوار	24	9	06	03	07	19	"		شولہ	17.22	شولہ: سعد ہے عمل تسخیر وترقی مناسب
پیر	25	10	06	03	07	19	قوس	10.00	نعائم	18.22	نعائم: سعد ہے، عمل محبت وطلسمات
منگل	26	11	06	03	07	20	"		بلدہ	19.42	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شروفتنہ اٹھے
بدھ	27	12	06	04	07	20	جدی	21.33	ذابح	21.23	ذابح: نحس ہے، عداوت وجدائی کے عمل کرے
جمعرات	28	13	06	04	07	20	"		بلعہ	21.56	بلعہ: عمل عداوت کرے زیادہ شروفتنہ اٹھے
جمعہ	29	14	06	04	07	20	"		"		"
ہفتہ	30	15	06	05	07	200	دلو	10.07	سعود	01.22	سعود: محبت ومودت وطلسمات،

☆قمر در برج ومنازل، بحساب ہندی۔ چیتادی (وکرمی) جیٹھ۔اساڑھ۔2075 جون ۲۰۱۸ء۔2018ء☆

ایام 30	جون 2018	جیٹھ۔اساڑھ (چیتادی)	تتھی	داخلہ در برج		داخلہ منازل		داخلہ جوگ		داخلہ کرن	
جمعہ	1	جیٹھ۔کرشن۔(3)۔	تیج	دھن		پورواکھاڑ	05.53	شکلہ	18.52		ونج 12.33
ہفتہ	2	جیٹھ۔کرشن۔(4)۔01.45	چوتھ	مکر	15.37	اتراکھاڑ	08.51	برہم	19.54	باو 01.45	بالو 15.00
اتوار	3	جیٹھ۔کرشن۔(5)۔04.18	پنچمی	-		شرون	17.57	ایندر	21.01	کولو 04.18	تیتل 17.36
پیر	4	جیٹھ۔کرشن۔(6)۔06.53	چھٹ	-		دھنشٹھا	15.05	بیدھرت	22.03	گر 06.53	ونج 20.07
منگل	5	جیٹھ۔کرشن۔(7)۔09.17	سپتمی	کنبھ	04.34	شتارا	17.57	بکھمبھ	22.50	وشٹی 09.17	باو 22.40
بدھ	6	جیٹھ۔کرشن۔(8)۔11.16	اشٹمی	-		پوروابھادرپد	20.20	پریت	23.14		بالو 11.16
جمعرات	7	جیٹھ۔کرشن۔(9)۔12.37	نومی	مین	15.43	اترابھادرپد	22.05	آیوشمان	23.05	کولو 00.02	تیتل 12.37
جمعہ	8	جیٹھ۔کرشن۔(10)۔13.14	دسمی	-		ریوتی	23.02	سوبھاگ	22.18	گر 01.02	ونج 13.14
ہفتہ	9	جیٹھ۔کرشن۔(11)۔12.59	ایکادشی	میکھ	23.10	اشونی	23.10	شوبھن	20.51	وشٹی 01.13	باو 12.59
اتوار	10	جیٹھ۔کرشن۔(12)۔11.35	دوادشی	-		بھرنی	22.30	اتی گنڈ	18.45	بالو 23.01 کولو 11.55 تیتل 23.05	
پیر	11	جیٹھ۔کرشن۔(13)۔10.05	تردوشی	-		کرتکا	21.06	سکرمان	16.03	گر 10.05	ونج 20.54
منگل	12	جیٹھ۔کرشن۔(14)۔07.35	چودش	برکھ	02.40	روہنی	19.08	دھرت	12.50	وشٹی 07.35	شکونی 18.09
بدھ	13	جیٹھ۔کرشن۔(15)۔04.35	اماوس	-		مرگشر	16.44	شول	09.13	چتشپد 04.35	ناگ 14.57
جمعرات	14	جیٹھ۔شکل۔(1)01.14(2)21.43	ایکم دوج	متھن	03.26	آردرا	14.06	گنڈ	05.21	کستوگھن 01.14 باو 11.29 بالو 21.43	
جمعہ	15	جیٹھ۔شکل۔(3)۔18.11	تیج	-		پنربس	11.22	بردھی 01.23	دھرو 21.25	کولو 07.56	تیتل 18.11
ہفتہ	16	جیٹھ۔شکل۔(4)۔14.47	چوتھ	کرک	03.23	پکھ	08.44	بیاگھات	17.35	گر 04.27	ونج 14.47
اتوار	17	جیٹھ۔شکل۔(5)۔11.40	پنچمی	-		اشلیکھا	06.21	ہرکھن	13.59	باو 11.40	بالو 22.15
پیر	18	جیٹھ۔شکل۔(6)۔08.56	چھٹ	سنگھ	04.20	مگھا	04.20	بجر	10.44	کولو 08.56	تیتل 19.45
منگل	19	جیٹھ۔شکل۔(7)۔06.42	سپتمی	-		پورواپھاگنی	02.47	سدھی	07.54	گر 06.42	ونج 17.46
بدھ	20	جیٹھ۔شکل۔(8)۔05.00	اشٹمی	کنیا	07.36	اتراپھاگنی	01.46	بتی پات	05.30	وشٹی 04.59	باو 16.21
جمعرات	21	جیٹھ۔شکل۔(9)۔03.52	نومی	-		ہست	01.19	بریان	03.34	بالو 03.52	کولو 15.31
جمعہ	22	جیٹھ۔شکل۔(10)۔03.19	دسمی	تلا	13.44	چترا	01.27	پرگھ	02.07	تیتل 03.19	گر 15.16
ہفتہ	23	جیٹھ۔شکل۔(11)۔03.20	ایکادشی	-		سواتی	02.08	شیو	01.06	ونج 03.20	وشٹی 15.33
اتوار	24	جیٹھ۔شکل۔(12)۔03.53	دوادشی	برچھک	22.34	وشاکھا	03.21	سدھ	00.31	باو 03.53	بالو 16.21
پیر	25	جیٹھ۔شکل۔(13)۔04.55	تردوشی	-		انورادھا	05.01	سادھ	00.19	کولو 04.55	تیتل 17.36
منگل	26	جیٹھ۔شکل۔(14)۔06.23	چودش	-		جیشٹھا	07.07	شبھ	00.27	گر 06.14	ونج 21.16
بدھ	27	جیٹھ۔شکل۔(15)۔08.14	پورنماس	دھن	09.35	مولا	09.35	شکلہ	00.54	وشٹی 08.14	باو 21.16
جمعرات	28	کرشن۔(1)۔10.23	ایکم	-		پورواکھاڑ	12.22	برہم	01.36	بالو 10.23	کولو 23.34
جمعہ	29	اساڑھ۔کرشن۔(2)۔12.48	دوج	مکر	22.06	اتراکھاڑ	15.21	ایندر	02.31		تیتل 12.48
ہفتہ	30	اساڑھ۔کرشن۔(3)۔15.21	تیج	-		شرون	18.29	بیدھرت	03.35	گر 02.04	ونج 15.21

☆درویشی پردہ پوشی کا نام ہے☆ دنیاوالوں کی صحبت فقیر کے دل کو پریشان کردیتی ہے۔(خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ)

☆قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی☆شوال المکرم۔ذی القعدہ۔۱۴۳۹ھ جولائی۔۲۰۱۸ء☆

ایام	عیسوی 2018	ہجری 1439	ممبئی				داخلہ قمر در برج درمنازل بحساب اسلامی (یونانی)				
31	جولائی	شوال المکرم / ذی القعدہ	طلوع		غروب		دربرج		درمنازل ۲۸		خواص
اتوار	1	شوال المکرم 16	05	06	20	07	دلو		انجعہ	03.34	انجعہ: عداوت، بغض، مکروفساد زیادہ ہو، طلسمات کیمیا وسیمیا
پیر	2	17	05	06	20	07	حوت	23.01	مقدم	06.01	مقدم: تسخیر، کیمیا بنائے، طلسمات
منگل	3	18	05	06	20	07	-		مؤخر	07.38	مؤخر: عداوت کریں۔
بدھ	4	19	06	06	20	07	-		رشا	09.13	رشا: عمل محبت کرے، طلسم لکھے
جمعرات	5	20	06	06	20	07	حمل	10.20	شرطین	10.20	شرطین: دلوں میں غصہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
جمعہ	6	21	06	06	20	07	-		بطین	09.33	بطین: عمل محبت، شفا، طلسمات، اور کیمیا بنائے
ہفتہ	7	22	07	06	20	07	ثور	18.21	ثریا	10.34	ثریا: عمل محبت، شفائے امراض کرنا چاہیے
اتوار	8	23	07	06	20	07	-		دبران	09.38	دبران: بغض ہو
پیر	9	24	07	06	20	07	جوزا	22.29	ہقعہ	07.56	ہقعہ۔سعد و نحس ہے
منگل	10	25	08	06	20	07	-		ہنعہ	05.38	ہنعہ: سعد ہے تعویذات ترقی، دولت کریں
بدھ	11	26	08	06	20	07	سرطان	23.29	ذراع	نثرہ 02.37	ذراع: سعد ہے۔عمل محبت و طلسمات لکھے
جمعرات	12	27	09	06	20	07	-		طرفہ	18.51	طرفہ: نحس ہے عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے
جمعہ	13	28	09	06	20	07	اسد	23.01	جبہ	15.45	جبہ: سعد ہے: عمل محبت و ترقی، رزق کرے
ہفتہ	14	29	09	06	20	07	-		زبرہ	12.20	زبرہ: سعد اکبر ہے، طلسمات ملاقات امرا، سفر و حب کرے
اتوار	15	ذی القعدہ 1	10	06	20	07	سنبلہ	23.01	صرفہ	09.08	صرفہ: نحس اکبر، عوا: نحس ہے، عمل محبت نہ کرے
پیر	16	2	10	06	19	07	-		عوا	06.01	عوا: نحس ہے، عمل محبت نہ کرے
منگل	17	3	10	06	19	07	-		سماک	01.39	سماک: نحس ہے، عمل عداوت کرے
بدھ	18	4	11	06	19	07	میزان	01.13	غفر 01.13	زبانا 22.36	غفرہ: تسخیر ترقی رزق طلسمات۔زبانا: سعد ہے، عمل تسخیر کرے
جمعرات	19	5	11	06	19	07	-		اکلیل	21.55	اکلیل، عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے
جمعہ	20	6	11	06	18	07	عقرب	22.40	قلب	22.40	قلب:: عمل تسخیر و ترقی مناسب
ہفتہ	21	7	12	06	18	07	-		شولہ	23.05	شولہ: عمل تسخیر و ترقی مناسب
اتوار	22	8	12	06	18	07	قوس	15.43	-		-
پیر	23	9	12	06	17	07	-		نعائم	00.05	نعائم: سعد ہے، عمل محبت و طلسمات
منگل	24	10	13	06	17	07	-		بلدہ	01.31	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے
بدھ	25	11	13	06	17	07	جدی	03.19	ذابح	03.19	ذابح: نحس ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے
جمعرات	26	12	14	06	16	07	-		بلعہ	03.58	بلعہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے
جمعہ	27	13	14	06	16	07	دلو	16.11	سعود	07:26	سعود: محبت و مودت و طلسمات کریں
ہفتہ	28	14	14	06	16	07	-		اخبیہ	09.37	اخبیہ: عداوت، بغض، مکروفساد زیادہ ہو، طلسمات کیمیا وسیمیا کریں
اتوار	29	15	15	06	16	07	-		مقدم	12.00	مقدم: تسخیر، کیمیا بنائے، طلسمات کریں
پیر	30	16	15	06	15	07	حوت	04.58	مؤخر	13.34	مؤخر: عداوت کریں
منگل	31	17	15	06	15	07	-		رشا	15.10	رشا: عمل محبت کرے، طلسم لکھے

☆ نعمت مجھے اپنا پابند نہ بنالے کہ منعم سے غافل کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی۔ چیتادی (وکرمی) اساڑھ۔ساون۔ 2075 جولائی ۲۰۱۸ء۔ 2018ء ☆

ایام 31	جولائی 2018	اساڑھ۔ساون (چیتادی)	تتھی	داخلہ در برج		داخلہ منازل		داخلہ جوگ		داخلہ کرن	
اتوار	1	اساڑھ۔کرشن۔(4)۔17.55	چوتھ	مکر		دھنشٹھا	21.37	بکھمہ	04.42	وشٹی 04.39	بو 17.55
پیر	2	اساڑھ۔کرشن۔(5)۔20.21	پنچمی	کنبھ	11.08	-		پریت	05.46	بالو 07.10	کولو 20.21
منگل	3	اساڑھ۔کرشن۔(6)۔22.58	چھٹ	-		ستتارا	00.35	آیوشمان	06.40	تیتل 09.28	گر 22.28
بدھ	4	اساڑھ۔کرشن۔(6)۔	چھٹ	مین	22.54	پوروابھادرپد	03.14	سوبھاگ	07.17		ونج 11.22
جمعرات	5	اساڑھ۔کرشن۔(7)۔00.07	ساتمی	-		اترابھادرپد	05.23	شوبھن	07.30	وشٹی 00.47	بو 12.42
جمعہ	6	اساڑھ۔کرشن۔(8)۔01.07	اشٹمی	-		ریوتی	06.54	اتی گنڈ	07.11	بالو 01.07	کولو 13.21
ہفتہ	7	اساڑھ۔کرشن۔(9)۔01.23	نومی	میکھ	07.40	اشونی	07.40	سکرمان	06.15	تیتل 01.23	گر 13.13
اتوار	8	کرشن(10)00.51(11)23.31	دسمی، اکادشی	-		بھرنی	07.39	دھرت	04.42	ونج 00.51 وشٹی 12.17 بو 23.31	
پیر	9	اساڑھ۔کرشن۔(12)۔21.28	دوادشی	برکھ	12.32	کرتکا	06.51	شول 02.30	گنڈ 23.43	بالو 10.35	کولو 21.28
منگل	10	اساڑھ۔کرشن۔(13)۔18.47	تیرودشی	-		روہنی	05.21	بردھی	20.26	تیتل 08.11	گر 18.11
بدھ	11	اساڑھ۔کرشن۔(14)۔15.35	چودشی	متھن	14.03	مرگشر	03.16	دھرو	16.44	ونج 05.14	وشٹی 15.35
جمعرات	12	اساڑھ۔کرشن۔(15)۔12.03	اماوس	-		آردرا 00.44	پنرواس 21.55	بیاگھات	12.44	شکنی 01.51 چتشپد 12.03 ناگ 22.12	
جمعہ	13	اساڑھ۔شکل۔(1)۔08.19	ایکم	کرک	13.44	پکھ	19.00	ہرکھن	08.35	کستوگھن 08.19	بو 18.26
ہفتہ	14	اساڑھ۔شکل۔(2)۔04.33	دوج	-		آشلیکھا	16.08	بجر	04.25	بالو 04.33	کولو 14.44
اتوار	15	شکل(3)00.56(4)21.36	تیج، چوتھ	سنگھ	13.29	مگھا	13.29	سدھی 00.22	ویتپات 20.33	تیتل 00.56 گر 11.13 ونج 21.36	
پیر	16	اساڑھ۔شکل۔(5)۔18.42	پنچمی	-		پوروا پھالگنی	11.13	بریان	17.05	وشٹی 08.05	بو 18.42
منگل	17	اساڑھ۔شکل۔(6)۔16.20	چھٹ	کنیا	15.06	اترا پھالگنی	09.26	پرگھ	14.04	بالو 05.26	کولو 16.20
بدھ	18	اساڑھ۔شکل۔(7)۔14.37	ساتمی	-		ہست	08.20	شیو	11.34	تیتل 03.24	گر 14.37
جمعرات	19	اساڑھ۔شکل۔(8)۔13.37	اشٹمی	تلا	19.56	چترا	07.53	سدھ	09.39	ونج 02.02	وشٹی 13.37
جمعہ	20	اساڑھ۔شکل۔(9)۔13.19	نومی	-		سواتی	08.10	سادھ	08.16	بو 01.23	بالو 13.19
ہفتہ	21	اساڑھ۔شکل۔(10)۔13.44	دسمی	-		وشاکھا	09.08	شبھ	07.32	کولو 01.27	تیتل 13.44
اتوار	22	اساڑھ۔شکل۔(11)۔14.48	اکادشی	برچھک	04.07	انورادھا	10.44	شکل	07.16	گر 02.12	ونج 14.48
پیر	23	اساڑھ۔شکل۔(12)۔16.24	دوادشی	-		جیشٹھا	12.53	برہم	07.27	وشٹی 03.33	بو 16.24
منگل	24	اساڑھ۔شکل۔(13)۔18.26	تیرودشی	دھن	15.28	مولا	15.28	اندر	08.00	بالو 05.23	کولو 18.26
بدھ	25	اساڑھ۔شکل۔(14)۔20.46	چودشی	-		پوروا کھاڑ	18.21	بیدھرت	08.50	تیتل 07.35	گر 20.46
جمعرات	26	اساڑھ۔شکل۔(15)۔23.17	پورنماس	-		اترا کھاڑ	21.51	بکھمہ	09.49	ونج 10.01	وشٹی 23.17
جمعہ	27	اساڑھ۔شکل۔(15)۔ 23.15	پورنماس	مکر	04.12	-		پریت	10.54		بو 12.34
ہفتہ	28	ساون۔کرشن۔(1)۔01.51	ایکم	-		شرون	00.33	آیوشمان	11.59	بالو 01.51	کولو 15.07
اتوار	29	ساون۔کرشن۔(2)۔04.24	دوج	کنبھ	17.06	دھنشٹھا	03.38	سوبھاگ	13.00	تیتل 04.21	گر 17.32
پیر	30	ساون۔کرشن۔(3)۔06.41	تیج	-		ستتارا	06.32	شوبھن	13.51	ونج 06.41	وشٹی 19.45
منگل	31	ساون۔کرشن۔(4)۔06.44	چوتھ	-		پوروابھادرپد	09.10	اتی گنڈ	14.27	بو 06.44	بالو 21.37

☆ درویشی پردہ پوشی کا نام ہے۔ ☆ دنیا والوں کی صحبت فقیر کے دل کو پریشان کر دیتی ہے (خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ)

☆قمر در برج ومنازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی☆ذی القعدہ۔ذی الحجہ ۱۴۳۹ھ۔اگست۔۲۰۱۸ء☆

داخلہ قمر در برج در منازل بحساب اسلامی (یونانی)					ممبئی				ہجری 1439	عیسوی 2018	ایام
خواص	در منازل ۲۸		در برج		غروب		طلوع		ذی القعدہ، ذی الحجہ	اگست	31
شرطین: دلوں میں غصہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے	16.25	شرطین	16.25	حمل	07	14	060	16	ذی القعدہ18	1	بدھ
بطین: عمل محبت، شفا، طلسمات، اور کیمیا بنائے	15.54	بطین		"	07	14	06	16	19	2	جمعرات
ثریا: عمل محبت، شفائے امراض کرنا چاہیے	17.23	ثریا		"	07	13	06	16	20	3	جمعہ
ثریا: عمل محبت، شفائے امراض کرنا چاہیے	17.02	دبران	01.21	ثور	07	13	06	17	21	4	ہفتہ
ہقعہ۔ سعد ونحس ہے	16.01	ہقعہ		"	07	12	06	17	22	5	اتوار
ہنعہ: سعد ہے تعویذات ترقی ودولت کریں	14.25	ہنعہ	07.02	جوزا	07	12	06	17	23	6	پیر
ذراع: سعد ہے۔	12.04	ذراع		"	07	11	06	17	24	7	منگل
نثرہ: نحس ہے، عمل عداوت وہلاکی دشمن کریں	09.31	نثرہ	09.31	سرطان	07	11	06	18	25	8	بدھ
طرف: نحس ہے عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے	05.19	طرف		"	07	10	06	18	26	9	جمعرات
جبہ: عمل محبت وترقی رزق، زبرہ: سعد اکبر ہے، طلسمات سروحب کرے	زبرہ 23.08	جبہ 02.29	09.48	اسد	07	10	06	19	27	10	جمعہ
صرفہ: نحس اکبر، عمل عداوت کرے	19.48	صرفہ		"	07	09	06	19	28	11	ہفتہ
عوا: نحس ہے، عمل محبت نہ کرے	16.21	عوا	09.29	سنبلہ	07	08	06	19	29 چاند رات	12	اتوار
سماک: نحس ہے، عمل عداوت کرے	11.33	سماک		"	07	07	06	19	ذی الحجہ 1	13	پیر
غفرہ: عمل تسخیر وترقی رزق طلسمات	10.28	غفرہ	10.28	میزان	07	06	06	20	2	14	منگل
زبانا: سعد ہے، عمل تسخیر کرے	07.12	زبانا		"	07	06	06	20	3	15	بدھ
اکلیل، عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے	05.51	اکلیل	14.25	عقرب	07	05	06	20	4	16	جمعرات
قلب: شولہ: عمل تسخیر وترقی مناسب	05.57	قلب		"	07	04	06	20	5	17	جمعہ
شولہ: سعد ہے عمل تسخیر وترقی مناسب	05.53	شولہ	22.15	قوس	07	04	06	21	6	18	ہفتہ
نعائم: سعد ہے، عمل محبت وطلسمات	06.32	نعائم		"	07	04	06	21	7	19	اتوار
بلدہ: عمل عداوت کرے نہ زیادہ شرو فتنہ اٹھے	10.10	بلدہ		"	07	03	06	21	8	20	پیر
ذابح: نحس ہے، عداوت وجدائی کے عمل کرے	09.31	ذابح	09.31	جدی	07	02	06	21	9	21	منگل
بلعہ: عمل عداوت کرے زیادہ شرو فتنہ اٹھے	15.51	بلعہ		"	07	02	06	22	10	22	بدھ
سعود: محبت وسوودت وطلسمات،	18.10	سعود	22.26	دلو	07	01	06	22	11	23	جمعرات
اخبیہ: عداوت وبغض، فتنہ فساد زیادہ ہو، طلسمات کیمیا وسیمیا	19.36	اخبیہ		"	07	00	06	22	12	24	جمعہ
مقدم: تسخیر، کیمیا بنائے، طلسمات	21.00	مقدم		"	06	59	06	22	13	25	ہفتہ
مؤخر: عمل عداوت کرے	19.36	مؤخر	11.03	حوت	06	58	06	22	14	26	اتوار
رشا: عمل محبت کرے، طلسم لکھے	21.00	رشا		"	06	58	06	23	15	27	پیر
شرطین: دلوں میں غصہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے	22.06	شرطین	22.06	حمل	06	57	06	23	16	28	منگل
بطین: عمل محبت، شفا، طلسمات، اور کیمیا بنائے	21.29	بطین		"	06	56	06	23	17	29	بدھ
ثریا: عمل محبت، شفائے امراض کرنا چاہیے	23.00	ثریا		"	06	55	06	23	18	30	جمعرات
ثریا: عمل محبت، شفائے امراض کرنا چاہیے	22.50	دبران	07.01	ثور	06	54	06	24	19	31	جمعہ

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی۔ چیتادی (وکرمی) ساون، بھادوں۔ 2075۔ اگست ۲۰۱۸ء۔ 2018ء ☆

ایام 31	اگست 2018	ساون، بھادوں (چیتادی)	تھی	داخلہ در برج		داخلہ منازل		داخلہ جوگ		داخلہ کرن	
بدھ	1	ساون۔کرشن۔(5)۔10.23	پنچمی	مین	04.55	اترا بھاگنی	11.26	سکرمان	14.44	کولو 10.23	تیتل 23.02
جمعرات	2	ساون۔کرشن۔(6)۔11.33	چھٹ	-		ریوتی	13.13	دھرت	14.38	گر 11.33	ونج 23.55
جمعہ	3	ساون۔کرشن۔(7)۔12.09	ساتمی	میکھ	14.25	اشونی	14.25	شول	14.04		وشٹی 12.09
ہفتہ	4	ساون۔کرشن۔(8)۔12.05	اشٹمی	-		بھرنی	15.00	گنڈ	12.59	بو 00.12 بالو 12.05 کولو 23.48	
اتوار	5	ساون۔کرشن۔(9)۔11.21	نومی	برکھ	20.46	کرتکا	14.54	بردھی	11.21	تیتل 11.21	گر 22.44
پیر	6	ساون۔کرشن۔(10)۔09.56	دسمی	-		روہنی	14.08	دھرو	09.11	ونج 09.56	وشٹی 20.19
منگل	7	ساون۔کرشن۔(11)۔07.53	ایکادشی	متھن	23.50	مرگشر	12.44	ویاگھات	06.29	بو 07.53	بالو 18.39
بدھ	8	ساون۔کرشن۔(12)۔05.16	دوادشی	-		آردرا	10.48	ہرکھن	بجر 23.46	کولو 05.16	تیتل 15.47
جمعرات	9	کرشن(13)02.11(14)22.46	ترودشی، چودشی	-		پنربس	08.25	سدھی	19.54	گر 02.11 ونج 12.31 وشٹی 22.46	
جمعہ	10	ساون۔کرشن۔(15)۔19.09	اماوس	کرک	00.26	پکھ	05.44	وی پات	15.52	شکنی 08.58	چتشپاد 19.09
ہفتہ	11	ساون۔شکل۔(1)۔15.29	ایکم	-		اشلیکھا	02.55	بریان	11.45	ناگ 05.18	کستوگھن 15.29
اتوار	12	ساون۔شکل۔(2)۔11.55	دوج	سنگھ	00.06	مگھا 26.00	پ پھاگنی 21.28	پرگھ	07.42	بو 00.10 بالو 11.21 کولو 22.39	
پیر	13	ساون۔شکل۔(3)۔08.38	تیج	-		اترپھاگنی	19.10	شیو	03.52	تیتل 08.38	گر 19.09
منگل	14	ساون۔شکل۔(4)۔05.46	چوتھ	کنیا	00.40	ہست	17.23	سدھ 00.21	سدھی 21.17	ونج 05.46	وشٹی 16.33
بدھ	15	ساون۔شکل۔(5)۔03.29	پنچمی	-		چترا	16.14	شبھ	18.45	بو 03.29	بالو 14.35
جمعرات	16	ساون۔شکل۔(6)۔01.52	چھٹ	تلا	03.55	سواتی	15.49	شکل	16.49	کولو 01.52	تیتل 13.21
جمعہ	17	ساون۔شکل۔(7)۔01.03	ساتمی	-		وشاکھا	16.11	برہم	15.32	گر 01.03	ونج 12.56
ہفتہ	18	ساون۔شکل۔(8)۔01.01	اشٹمی	برچھک	10.59	انورادھا	17.21	اندر	14.54	وشٹی 01.01	بو 13.39
اتوار	19	ساون۔شکل۔(9)۔01.47	نومی	-		جیشٹھا	19.13	بیدھرت	14.49	بالو 01.47	کولو 14.27
پیر	20	ساون۔شکل۔(10)۔03.16	دسمی	دھن	21.41	مولا	21.41	وشکمبھ	15.15	تیتل 03.16	گر 16.12
منگل	21	ساون۔شکل۔(11)۔05.17	ایکادشی	-		-		پریت	16.02	ونج 05.17	وشٹی 18.27
بدھ	22	ساون۔شکل۔(12)۔07.41	دوادشی	-		پوروا کھاڑ	00.30	آیوشمان	17.02	بو 07.41	بالو 20.57
جمعرات	23	ساون۔شکل۔(13)۔10.16	ترودشی	مکر	10.27	اترا کھاڑ	03.40	سوبھاگ	18.08	کولو 10.16	تیتل 23.34
جمعہ	24	ساون۔شکل۔(14)۔12.51	چودشی	-		شرون	06.48	شوبھن	19.11		گر 12.51
ہفتہ	25	ساون۔شکل۔(15)۔15.17	پورنماس	کنبھ	23.15	دھنشٹھا	09.49	اتی گنڈ	20.06	ونج 02.05	وشٹی 15.17
اتوار	26	کرشن۔(1)۔17.26	ایکم	-		شتبھا	12.36	سکرمان	20.48	بو 04.24	بالو 17.26
پیر	27	بھادوں۔کرشن۔(2)۔19.15	دوج	-		پوروا بھادرپد	15.04	دھرت	21.13	کولو 06.24	تیتل 19.15
منگل	28	بھادوں۔کرشن۔(3)۔20.40	تیج	مین	10.40	اترا بھادرپد	17.09	شول	21.19	گر 08.01	ونج 20.40
بدھ	29	بھادوں۔کرشن۔(4)۔21.39	چوتھ	-		ریوتی	18.48	گنڈ	21.06	وشٹی 09.13	بو 21.39
جمعرات	30	بھادوں۔کرشن۔(5)۔22.10	پنچمی	میکھ	20.01	اشونی	20.01	بردھی	20.30	بالو 09.58	کولو 22.10
جمعہ	31	بھادوں۔کرشن۔(6)۔22.12	چھٹ	-		بھرنی	20.46	دھرو	19.32	تیتل 10.15	گر 22.12

بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتوب ہے

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ ذی الحجہ۔محرم الحرام ۱۴۳۹۔۴۰ھ۔ستمبر ۲۰۱۸ء ☆

ایام 30	عیسوی 2018 تمبر	ہجری 1439/40 ذی الحجہ محرم الحرام	ممبئی طلوع		غروب		داخلہ قمر بحساب اسلامی (یونانی) در برج۔در منازل: در برج		در منازل ۲۸		خواص
ہفتہ	1	ذی الحجہ 20	06	24	06	54	ثور		ہقعہ	22.11	ہقعہ۔ سعد و نحس ہے۔
اتوار	2	21	06	24	06	53	جوزا	13.22	ہنعہ	21.07	ہنعہ: سعد ہے تعویذات ترقی دولت کریں
پیر	3	22	06	24	06	52	-		ذراع	19.24	ذراع: سعد ہے۔ عمل محبت و طلسمات لکھے
منگل	4	23	06	24	06	51	سرطان	17.34	نثرہ	17.34	نثرہ: نحس ہے، عمل عداوت و ہلاکی دشمن کریں
بدھ	5	24	06	24	06	50	-		طرفہ	14.02	طرفہ: نحس ہے۔
جمعرات	6	25	06	25	06	49	اسد	19.24	جبہہ	11.53	جبہہ: سعد ہے، عمل محبت و ترقی رزق کرے
جمعہ	7	26	06	25	06	48	-		زبرہ	09.05	زبرہ: سعد اکبر ہے، طلسمات ملاقات امرا و تقرب کرے
ہفتہ	8	27	06	25	06	48	سنبلہ	19.59	صرفہ	06.08	صرفہ: نحس اکبر، عمل عداوت کرے
اتوار	9	28	06	25	06	47	-		عوا 02.54	سماک 22.07	عوا: سماک: نحس ہے، عمل عداوت کرے
پیر	10	29	06	25	06	46	میزان	20.50	غفرہ	20.50	غفرہ: عمل تسخیر و ترقی رزق طلسمات
منگل	11	30 اختتام	06	26	06	45	-		زبانا	17.15	زبانا: سعد ہے، عمل تسخیر کرے
بدھ	12	1 محرم الحرام	06	۱۴۴۰ھ	066	44	عقرب	23.46	اکلیل	15.24	اکلیل: عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے
جمعرات	13	2	06	26	06	43			قلب	14.55	قلب: شولہ: عمل تسخیر و ترقی مناسب
جمعہ	14	3	06	26	06	42	-		شولہ	14.15	شولہ: سعد ہے عمل تسخیر و ترقی مناسب
ہفتہ	15	4	06	26	06	41	قوس	06.16	نعائم	14.22	نعائم: سعد ہے، عمل محبت و طلسمات
اتوار	16	5	06	26	06	41	-		بلدہ	15.11	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے
پیر	17	6	06	27	06	40	جدی	16.38	ذابح	16.38	ذابح: نحس ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے
منگل	18	7	06	27	06	39	-		بلع	17.09	بلع: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے
بدھ	19	8	06	27	06	38	-		سعود	20.37	سعود: محبت و مودت و طلسمات۔
جمعرات	20	9	06	27	06	37	دلو	05.22	اخبیہ	22.47	اخبیہ: عداوت و بغض [illegible] زیادہ ہو، طلسمات کیمیا بنایا
جمعہ	21	10	06	27	06	36	-		-		-
ہفتہ	22	11	06	28	06	35	حوت	17.57	مقدم	01.06	مقدم: تسخیر، کیمیا بنائے، طلسمات لکھے۔
اتوار	23	12	06	28	06	34	-		مؤخر	02.28	مؤخر: عداوت کرے
پیر	24	13	06	28	06	33	-		رشا	03.44	رشا: عمل محبت کرے، طلسم لکھے
منگل	25	14	06	28	06	33	حمل	04.34	شرطین	04.34	شرطین: دلوں میں غصہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
بدھ	26	15	06	28	06	32	-		بطین	03.40	بطین: عمل محبت، شفا، طلسمات، اور کیمیا بنائے
جمعرات	27	16	06	28	06	31	ثور	12.46	ثریا	04.51	ثریا: عمل محبت، شفائے امراض کرنا چاہیے
جمعہ	28	17	06	29	06	30			دبران	04.25	دبران: بغض ہو۔
ہفتہ	29	18	06	29	06	29	جوزا	18.56	ہقعہ	03.37	ہقعہ۔ سعد و نحس ہے۔
اتوار	30	19	06	29	06	28	-		ہنعہ	02.32	ہنعہ: سعد ہے تعویذات ترقی، دولت کریں

☆ خودی کی تکمیل اس عبادت میں ہوتی ہے، جس میں ظاہر و باطن دونوں سربسجود ہوں۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

☆قمر دربرج ومنازل، بحساب ہندی-چیتادی (وکرمی) بھادوں، اسوج-2075 ستمبر ۲۰۱۸ء-2018ء☆

ایام 31	ستمبر 2018	بھادوں-اسوج (چیتادی)	تتھی	داخلہ دربرج		داخلہ منازل		داخلہ جوگ		داخلہ کرن	
ہفتہ	1	بھادوں-کشن-(7)-21.45	ساتمی	میکھ		کرتکا	21.03	ویاگھات	18.11	ونج 10.02	وشٹی 21.45
اتوار	2	بھادوں-کشن-(8)-20.48	اشٹمی	برکھ	03.02	روہنی	20.49	ہرکھن	16.26	بو 09.20	بالو 20.48
پیر	3	بھادوں-کشن-(9)-19.20	نومی	-	•	مرگشر	20.05	بجر	14.16	کولو 08.08	تیتل 19.20
منگل	4	بھادوں-کشن-(10)-17.24	دسمی	متھن	07.33	آردرا	18.53	سدھی	11.43	گر 06.26	ونج 17.24
بدھ	5	بھادوں-کشن-(11)-15.01	ایکادشی	-		پنربس	17.15	ویتی پات	08.47	وشٹی 04.16	بو 15.01
جمعرات	6	بھادوں-کشن-(12)-12.16	دوادشی	کرک	09.46	پکھ	15.14	بریان	05.31	بالو 01.41، کولو 12.16، تیتل 22.46	
جمعہ	7	بھادوں-کشن-(13)-09.13	تریودشی	-		اشلیکھا	12.57	پرگھ 02.00	شیو 22.17	گر 09.13	ونج 19.38
ہفتہ	8	بھادوں-کشن-(14)-05.59	چودشی	سنگھ	10.30	مگھا	10.30	سدھ	18..30	وشٹی 05.59	شکنی 16.22
اتوار	9	کشن(15)02.43، شکل(1)23.33	اماوس-ایکم	-		پوروا پھاگنی	08.02	سادھ	14.44	چتشپد 02.43، ناگ 13.07، کنستگھن 23.33	
پیر	10	بھادوں-شکل-(2)-20.37	دوج	کنیا	11.09	اترا پھاگنی	05.41	شبھ	11.07	بو 10.02	بالو 20.37
منگل	11	بھادوں-شکل-(3)-18.06	تیج	-		ہست	03.40	شکل	07.47	کولو 07.17	تیتل 18.06
بدھ	12	بھادوں-شکل-(4)-16.06	چوتھ	تلا	13.32	چترا	02.06	برہم	04.51	گر 05.02	ونج 16.08
جمعرات	13	بھادوں-شکل-(5)-14.52	پنچمی	-		سواتی	01.08	اندر	02.28	وشٹی 03.25	بو 14.52
جمعہ	14	بھادوں-شکل-(6)-14.24	چھٹ	برچھک	19.14	وشاکھا	00.54	بیدھرت 00.37	وشکمبھ 23.26	بالو 02.32	کولو 14.24
ہفتہ	15	بھادوں-شکل-(7)-14.45	ساتمی	-		انورادھا	01.28	پریت	22.54	تیتل 02.29	گر 14.45
اتوار	16	بھادوں-شکل-(8)-15.54	اشٹمی	-		جیشٹھا	02.50	آیوشمان	22.57	ونج 03.14	وشٹی 15.54
پیر	17	بھادوں-شکل-(9)-17.44	نومی	دھن	04.55	مولا	04.55	سوبھاگ	23.30	بو 04.45	بالو 17.44
منگل	18	بھادوں-شکل-(10)-20.04	دسمی	-		پوروا کھاڑ	07.35	-		کولو 06.52	تیتل 20.04
بدھ	19	بھادوں-شکل-(11)-22.40	ایکادشی	مکر	17.22	اترا کھاڑ	10.36	شوبھن	00.23	گر 09.21	ونج 22.40
جمعرات	20	بھادوں-شکل-(11)-	ایکادشی	-		شرون	13.44	اتی گنڈ	01.26		وشٹی 11.59
جمعہ	21	بھادوں-شکل-(12)-01.07	دوادشی	-		دھنشٹھا	16.43	سکرمان	02.29	بو 01.17	بالو 14.31
ہفتہ	22	بھادوں-شکل-(13)-03.41	تریودشی	کنبھ	06.11	شتبھا	19.30	دھرت	03.21	کولو 03.41	تیتل 16.46
اتوار	23	بھادوں-شکل-(14)-05.44	چودشی	-		پوروا بھادر پد	21.50	شول	03.58	گر 05.44	ونج 18.35
پیر	24	بھادوں-شکل-(15)-07.19	پورنماس	مین	17.16	اترا بھادر پد	23.40	گنڈ	04.13	وشٹی 07.19	بو 19.54
منگل	25	اسوج-کشن-(1)-08.23	ایکم	-		-		بردھی	04.04	بالو 08.23	کولو 20.44
بدھ	26	اسوج-کشن-(2)-08.57	دوج	-		ریوتی	01.02	دھرو	03.33	تیتل 08.57	گر 21.04
جمعرات	27	اسوج-کشن-(3)-09.04	تیج	میکھ	01.55	اشونی	01.55	ویاگھات	02.39	ونج 09.04	وشٹی 20.57
جمعہ	28	اسوج-کشن-(4)-08.45	چوتھ	-		بھرنی	02.23	ہرکھن 01.24	بجر 23.52	بو 08.45	بالو 20.27
ہفتہ	29	اسوج-کشن-(5)-08.04	پنچمی	برکھ	06.27	کرتکا	02.29	سدھی	22.03	کولو 08.04	تیتل 19.37
اتوار	30	اسوج-کشن-(6)-07.04	چھٹ	-		روہنی	02.14	ویتی پات	19.59	گر 07.04	ونج 18.27

☆ نعمت مجھے اپنا پابند نہ بنالے کہ منعم سے غافل کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ محرم الحرام۔صفر المظفر ۱۴۴۰ھ اکتوبر۔۲۰۱۸ء ☆

ایام	عیسوی 2018	ہجری 1440	ممبئی				داخلہ قمر در برج و منازل بحساب اسلامی (یونانی)				
31	اکتوبر	محرم الحرام صفر المظفر	طلوع		غروب		دربرج		درمنازل ۲۸		خواص
پیر	1	محرم الحرام 20	29	06	27	06	سرطان	23.31	ذراع 01.00	نثرہ 23.31	ذراع: محبت و طلسمات لکھے۔ نثرہ: عداوت وہلاکی دشمن کریں
منگل	2	21	29	06	26	06	-		طرفہ	20.28	طرفہ: نحس ہے عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے
بدھ	3	22	30	06	26	06	-		جبہہ	18.56	جبہہ: سعد ہے، عمل محبت و ترقی و رزق کرے
جمعرات	4	23	30	06	25	06	اسد	02.42	زبرہ	16.50	زبرہ: سعد اکبر ہے، طلسمات ملاقات امراء سفر واجب کرے
جمعہ	5	24	30	06	24	06	-		صرفہ	14.34	صرفہ: نحس اکبر، عمل عداوت کرے
ہفتہ	6	25	30	06	23	06	سنبلہ	04.49	عوا	11.56	عوا: نحس ہے، عمل محبت نہ کرے سماک: نحس ہے۔
اتوار	7	26	31	06	22	06	-		سماک	07.35	سماک: نحس ہے، عمل عداوت کرے
پیر	8	27	31	06	22	06	میزان	06.41	غفر	06.41	غفر: عمل تسخیر و ترقی رزق طلسمات کرے
منگل	9	28	31	06	21	06	-		زبانا	03.14	زبانا: سعد ہے، عمل تسخیر کرے
بدھ	10	29 محرم	31	06	20	06	عقرب	09.40	اکلیل	01.22	اکلیل: عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے
جمعرات	11	صفر المظفر 1	32	06	19	06	-		قلب 00.40	شولہ 23.40	قلب: شولہ: عمل تسخیر و ترقی مناسب کرے
جمعہ	12	2	32	06	18	06	قوس	15.23	نعائم	23.21	نعائم: سعد ہے، عمل محبت و طلسمات کرے
ہفتہ	13	3	32	06	18	06	-		بلدہ	23.43	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے
اتوار	14	4	32	06	17	06	-		-		-
پیر		5	33	06	16	06	جدی	00.47	ذابح	00.43	ذابح: نحس ہے، عداوت وجدائی کے عمل کرے
منگل	16	6	33	06	15	06	-		بلعہ	23.43	بلعہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے
بدھ	17	7	33	06	15	06	دلو	13.06	سعود	04.22	سعود: محبت و مودت و طلسمات کرے
جمعرات	18	8	34	06	14	06	-		اخبیہ	06.32	اخبیہ: عداوت و بغض و فتنہ فساد زیادہ ہو، طلسمات کیمیا وسیمیا
جمعہ	19	9	34	06	13	06	-		مقدم	08.56	مقدم: تسخیر، کیمیا بنائے، طلسمات
ہفتہ	20	10	34	06	13	06	حوت	01.51	مؤخر	10.23	مؤخر: عداوت کرے
اتوار	21	11	35	06	12	06	-		رشا	11.42	رشا: عمل محبت کرے، طلسم لکھے
پیر	22	12	35	06	11	06	حمل	12.29	شرطین	12.29	شرطین: دلوں میں غصہ ہوتا ہے۔ بطین: محبت، شفا، طلسمات، کیمیا بنائے
منگل	23	13	35	06	11	06	-		بطین	11.24	بطین: محبت، شفا، طلسمات، کیمیا بنائے
بدھ	24	14	36	06	10	06	ثور	20.04	ثریا	12.16	ثریا: عمل محبت، شفائے امراض کرنا چاہیے
جمعرات	25	15	36	06	09	06	-		دبران	11.26	دبران: بغض ہو
جمعہ	26	16	36	06	09	06	-		ہقعہ	10.10	ہقعہ۔ سعد و نحس ہے
ہفتہ	27	17	37	06	08	06	جوزا	01.11	ہنعہ	08.38	ہنعہ: سعد ہے تعویذات ترقی، دولت کریں
اتوار	28	18	37	06	08	06	-		ذراع	06.42	ذراع: سعد ہے۔ عمل محبت و طلسمات لکھے
پیر	29	19	38	06	07	06	سرطان	04.57	نثرہ	04.57	نثرہ: نحس ہے، عمل عداوت وہلاکی دشمن کریں
منگل	30	20	38	06	07	06	-		طرفہ	01.48	طرفہ: نحس ہے عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے
بدھ	31	21	38	06	06	06	اسد	22.31	جبہہ 00.22	زبرہ 22.31	جبہہ: زبرہ: سعد ہے: عمل محبت و ترقی و رزق، طلسمات کرے

☆ نعمت مجھے اپنا پابند نہ بنالے کہ منعم سے غافل کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی - چیتادی (وکرمی) اسوج - کارتک - 2075 اکتوبر ۲۰۱۸ء - 8 2018 ☆

ایام 31	اکتوبر 2018	اسوج-کارتک (چیتادی)	تتھی	داخلہ در برج		داخلہ منازل		داخلہ جوگ		داخلہ کرن	
پیر	1	اسوج-کشن-(7)-05.45	ساتمی	متھن	13.19	مرگشر	01.42	بریان	17.41	وشٹی 05.45	بو 17.00
منگل	2	اسوج-کشن-(8)-04.10	اشٹمی	-		آردرا 00.52	پنرباس 23.46	پرگھ	15.09	بالو 04.10	کولو 15.16
بدھ	3	اسوج-کشن-(9)-02.18	نومی	کرک	16.46	پکھ	22.24	شیو	12.25	تیتل 02.18	گر 13.16
جمعرات	4	کشن(10)00.10(11)21.50	دسمی، ایکادشی	-		اشلیشا	20.49	سدھ	09.28	ونج 00.10، وشٹی 11.02، بو 21.50	
جمعہ	5	اسوج-کشن-(12)-19.19	دوادشی	سنگھ	19.03	مگھا	19.03	سادھ	06.21	بالو 08.35	کولو 19.19
ہفتہ	6	اسوج-کشن-(13)-16.41	ترودشی	-		پوروا پھاگنی	17.11	شبھ 03.07	شکل 23.50	تیتل 06.00	گر 16.41
اتوار	7	اسوج-کشن-(14)-14.04	چودشی	کنیا	20.52	اترا پھاگنی	15.19	برہم	20.34	ونج 03.22	وشٹی 14.04
پیر	8	اسوج-کشن-(15)-11.33	اماوس	-		ہست	13.34	اندر	17.26	شکنی 00.47، چتشپد 11.33، ناگ 22.23	
منگل	9	اسوج-شکل-(1)-09.18	ایکم	تلا	23.30	چترا	12.06	بیدھرت	14.32	کنستگھن 09.18	بو 20.19
بدھ	10	اسوج-شکل-(2)-07.28	دوج	-		سواتی	11.02	وشکمبھ	11.59	بالو 07.26	کولو 18.43
جمعرات	11	اسوج-شکل-(3)-06.07	تیج	-		وشاکھا	10.31	پریت	09.53	تیتل 06.07	گر 17.43
جمعہ	12	اسوج-شکل-(4)-05.29	چوتھ	برچھک	04.34	انورادھا	10.41	آیوشمان	08.20	ونج 05.29	وشٹی 17.26
ہفتہ	13	اسوج-شکل-(5)-05.36	پنچمی	-		جیشٹھا	11.35	سوبھاگ	07.22	بو 05.29	بالو 17.56
اتوار	14	اسوج-شکل-(6)-06.29	چھٹ	دھن	13.14	مولا	13.14	شوبھن	07.00	کولو 06.29	تیتل 19.12
پیر	15	اسوج-شکل-(7)-08.05	ساتمی	-		پوروا کھاڑ	15.33	اتی گنڈ	07.12	گر 08.05	ونج 21.07
منگل	16	اسوج-شکل-(8)-10.17	اشٹمی	-		اترا کھاڑ	18.23	سکرمان	07.50	وشٹی 10.17	بو 23.31
بدھ	17	اسوج-شکل-(9)-12.50	نومی	مکر	01.08	شرون	21.28	دھرت	08.45		بالو 12.50
جمعرات	18	اسوج-شکل-(10)-15.29	دسمی	-		-		شول	09.46	کولو 02.10	تیتل 15.29
جمعہ	19	اسوج-شکل-(11)-17.57	ایکادشی	کنبھ	14.02	دھنشٹھا	00.23	گنڈ	10.42	گر 04.46	ونج 17.57
ہفتہ	20	اسوج-شکل-(12)-20.01	دوادشی	-		شتارا	03.24	بردھی	11.22	وشٹی 07.03	بو 20.01
اتوار	21	اسوج-شکل-(13)-21.31	ترودشی	-		پوروا بھادرپد	05.48	دھرو	11.38	بالو 08.51	کولو 21.31
پیر	22	اسوج-شکل-(14)-22.23	چودشی	مین	01.13	اترا بھادرپد	07.36	بیاگھات	11.26	تیتل 10.02	گر 22.23
منگل	23	اسوج-شکل-(15)-22.37	پورنماس	-		ریوتی	08.48	ہرکھن	10.44	ونج 10.35	وشٹی 22.37
بدھ	24	کشن-(1)-22.16	ایکم	میکھ	09.23	اشونی	09.23	بجر	09.33	بو 10.30	بالو 22.16
جمعرات	25	کارتک-کشن-(2)-21.25	دوج	-		بھرنی	09.26	سدھی	07.56	کولو 09.53	تیتل 21.25
جمعہ	26	کارتک-کشن-(3)-20.10	تیج	برکھ	14.55	کرتکا	09.03	وتی پات	05.58	گر 08.50	ونج 20.10
ہفتہ	27	کارتک-کشن-(4)-18.39	چوتھ	-		روہنی	08.21	بریان	03.44	وشٹی 07.26	بو 07.03
اتوار	28	کارتک-کشن-(5)-16.55	پنچمی	متھن	18.52	مرگشر	07.24	پرگھ 01.16	شیو 22.41	بالو 05.48	کولو 16.55
پیر	29	کارتک-کشن-(6)-15.04	چھٹ	-		آردرا	06.18	سدھ	20.00	تیتل 04.00	گر 15.04
منگل	30	کارتک-کشن-(7)-13.09	ساتمی	کرک	22.10	پنرباس	05.06	سادھ	17.15	ونج 02.07	وشٹی 13.07
بدھ	31	کارتک-کشن-(8)-11.10	اشٹمی	-		پکھ	03.51	شبھ	14.29	بو 00.10، بالو 11.10، کولو 22.11	

بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتوب ہے

☆ قمر در بروج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ صفرالمظفر۔ربیع الاول ۱۴۴۰ھ نومبر ۲۰۱۸ء ☆

ایام	عیسوی 2018	ہجری 1440	ممبئی				داخلہ قمر بحساب اسلامی (یونانی) در برج۔ در منازل				
30	نومبر	صفرالمظفر ربیع الاول	طلوع		غروب		در برج		درمنازل ۲۸		خواص
جمعرات	1	صفرالمظفر 22	06	39	06	06	اسد		مرفہ	20.41	مرفہ: نحس اکبر، عمل عداوت کرے
جمعہ	2	23	06	39	06	05	سنبلہ	11.18	عوا	18.36	عوا: نحس ہے، عمل محبت نہ کرے
ہفتہ	3	24	06	40	06	05	-		سماک	14.48	سماک: نحس ہے.
اتوار	4	25	06	40	06	04	میزان	14.31	غفرہ	14.31	غفرہ: عمل تسخیر و ترقی رزق طلسمات
پیر	5	26	06	41	06	04	-		زبانا	11.35	زبانا: سعد ہے، عمل تسخیر کرے
منگل	6	27	06	41	06	03	عقرب	18.33	اکلیل	10.08	اکلیل، عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے
بدھ	7	28	06	42	06	03	-		قلب	09.42	قلب: شولہ: عمل تسخیر و ترقی مناسب
جمعرات	8	29	06	42	06	03	-		شولہ	08.48	شولہ: سعد ہے عمل تسخیر و ترقی مناسب
جمعہ	9	30 چاندرات	06	43	06	02	قوس	00.30	نعائم	08.26	نعائم: سعد ہے، عمل محبت و طلسمات
ہفتہ	10	ربیع الاول 1	06	43	06	02	-		بلدہ	08.36	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے
اتوار	11	2	06	44	06	02	جدی	09.25	ذابح	09.25	ذابح: نحس ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے
پیر	12	3	06	44	06	01	-		بلعہ	08.36	بلعہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے
منگل	13	4	06	45	06	01	دلو	21.16	سعود	12.33	سعود: محبت و مودت و طلسمات
بدھ	14	5	06	45	06	01	-		اخبیہ	14.40	اخبیہ: عداوت و بغض، بغض و فساد زیادہ ہو، طلسمات کیمیا، سیمیا
جمعرات	15	6	06	46	06	00	حوت	10.12	مقدم	17.09	مقدم: تسخیر، کیمیا بنائے، طلسمات
جمعہ	16	7	06	46	06	00	-		مؤخر	18.49	مؤخر: عداوت کرے
ہفتہ	17	8	06	47	06	00	-		رشا	20.24	رشا: عمل محبت کرے، طلسم لکھے
اتوار	18	9	06	47	06	00	حمل	21.56	شرطین	21.56	شرطین: دلوں میں غصہ ہوتا ہے۔
پیر	19	10	06	48	06	00	-		بطین	20.32	بطین: محبت، شفا، طلسمات، کیمیا بنائے
منگل	20	11	06	49	06	00	-		ثریا	21.27	ثریا: عمل محبت، شفائے امراض کرنا چاہیے
بدھ	21	12	06	49	06	00	ثور	05.13	دبران	20.30	دبران: بغض ہو،
جمعرات	22	13	06	50	06	00	-		ہقعہ	18.57	ہقعہ۔ سعد و نحس ہے
جمعہ	23	14	06	50	05	59	جوزا	09.41	ہنعہ	16.58	ہنعہ: سعد ہے تعویذات ترقی، دولت کریں
ہفتہ	24	15	06	51	05	59	-		ذراع	14.30	ذراع: سعد ہے۔ عمل محبت و طلسمات لکھے
اتوار	25	16	06	52	05	59	سرطان	12.08	نثرہ	12.08	نثرہ: نحس ہے، عمل عداوت و ہلاکی دشمن کریں
پیر	26	17	06	52	05	59	-		طرفہ	08.24	طرفہ: نحس ہے عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے
منگل	27	18	06	53	06	00	اسد	14.05	جبہہ	06.25	جبہہ: سعد ہے: عمل محبت و ترقی، رزق کرے
بدھ	28	19	06	53	06	00	-		زبرہ	04.09	زبرہ: سعد اکبر ہے، طلسمات ملاقات حکام، سر و حب کرے
جمعرات	29	20	06	54	06	00	سنبلہ	16.38	صرفہ 02.04 / عوا	23.58	صرفہ: عوا: نحس اکبر، عمل عداوت کرے، عمل محبت نہ کرے
جمعہ	30	21	06	55	06	00	-		سماک	20.16	سماک: نحس ہے، عمل عداوت کرے

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی۔ چیتادی (وکرمی) کاتیک۔ مگھر۔ 2075 نومبر ۲۰۱۸ء۔ 2018ء ☆

ایام 31	نومبر 2018	کارتک۔مگھر (چیتادی)	تتھی	داخلہ در برج		داخلہ منازل		داخلہ جوگ		داخلہ کرن	
جمعرات	1	کارتک۔کرشن۔(9)۔09.11	نومی	کرک		اشلیکھا	02.35	شکل	11.41	تیتل 09.11	گر 20.21
جمعہ	2	کارتک۔کرشن۔(10)۔07.10	دسمی	سنگھ	01.17	مگھا 01.17	پوروا پھالگنی 23.59	برہم	08.53	ونج 07.10	وشٹی 18.10
ہفتہ	3	کارتک۔کرشن۔(11)۔05.11	ایکادشی	•		اترا پھالگنی	22.45	اندر	06.06	بو 05.11	بالو 16.12
اتوار	4	کارتک۔کرشن۔(12)۔03.15	دوادشی	کنیا	04.27	ہست	21.38	ویدھرت	03.21	کولو 03.15	تیتل 14.19
پیر	5	کرشن(13)01.25(14)23.48	ترودشی چودشی	•		چترا	20.38	وشکمبھ 00.42	پریت 22.12	گر 01.25	ونج 12.35، وشٹی 23.48
منگل	6	کارتک۔کرشن۔(15)۔22.28	اماوس	تلا	06.14	سواتی	19.56	آیوشمان	19.58	شکنی 11.05	چتشپد 22.28
بدھ	7	کارتک۔شکل۔(1)۔21.23	ایکم	•		وشاکھا	19.37	سوبھاگ	17.58	ناگ 09.57	کستوگھن 21.33
جمعرات	8	کارتک۔شکل۔(2)۔21.09	دوج	برشچک	13.43	انورادھا	19.49	شوبھن	16.24	بو 09.16	بالو 21.09
جمعہ	9	کارتک۔شکل۔(3)۔21.21	تیج	•		جیشٹھا	20.35	اتی گنڈ	15.17	کولو 09.10	تیتل 21.21
ہفتہ	10	کارتک۔شکل۔(4)۔22.13	چوتھ	دھن	10.00	مول	22.00	سکرمان	14.41	گر 09.42	ونج 22.13
اتوار	11	کارتک۔شکل۔(5)۔23.45	پنچمی	•		•		دھرت	14.36	وشٹی 10.54	بو 23.45
پیر	12	کارتک۔شکل۔(5)۔	چھٹ	•		پوروا کھاڑ	00.02	شول	16.24		بالو 12.44
منگل	13	کارتک۔شکل۔(6)۔01.51	چھٹ	مکر	09.21	اترا کھاڑ	02.38	گنڈ	15.42	کولو 01.51	تیتل 15.04
بدھ	14	کارتک۔شکل۔(7)۔04.23	ساتمی	•		شروَن	05.37	بردھی	16.39	گر 04.23	ونج 17.43
جمعرات	15	کارتک۔شکل۔(8)۔07.05	اشٹمی	کنبھ	22.17	دھنشٹھا	08.45	دھرو	17.38	وشٹی 07.05	بو 20.24
جمعہ	16	کارتک۔شکل۔(9)۔09.41	نومی	•		شتبھشا	11.46	بیاگھات	18.29	بالو 09.41	کولو 22.51
ہفتہ	17	کارتک۔شکل۔(10)۔11.55	دسمی	•		پوروا بھادرپد	14.26	ہرکھن	18.29		تیتل 11.55
اتوار	18	کارتک۔شکل۔(11)۔13.34	ایکادشی	مین	10.03	اترا بھادرپد	16.31	بجر	19.01	گر 00.49	ونج 13.34
پیر	19	کارتک۔شکل۔(12)۔14.30	دوادشی	•		ریوتی	17.55	سدھی	18.30	وشٹی 02.08	بو 14.30
منگل	20	کارتک۔شکل۔(13)۔14.41	ترودشی	میکھ	18.34	اشونی	18.34	ویتی پات	17.23	بالو 02.41	کولو 14.41
بدھ	21	کارتک۔شکل۔(14)۔14.07	چودشی	•		بھرنی	18.31	بریان	15.42	تیتل 02.29	گر 14.07
جمعرات	22	کارتک۔شکل۔(15)۔12.55	پورنماس	برکھ	23.36	کرتکا	17.15	پرگھ	13.30	ونج 01.35	وشٹی 12.55
جمعہ	23	کارتک۔کرشن۔(1)۔11.10	ایکم	•		روہنی	16.42	شیو	10.54	بو 00.06	بالو 11.10، کولو 22.08
ہفتہ	24	مگھر۔کرشن۔(2)۔09.02	دوج	•		مرگشر	15.11	سدھ	07.58	تیتل 09.02	گر 19.52
اتوار	25	مگھر۔کرشن۔(3)۔06.38	تیج	متھن	02.20	آردرا	13.27	سادھ	04.49	ونج 06.38	وشٹی 17.23
پیر	26	مگھر۔کرشن۔(4)۔04.07	چوتھ	•		پنرکس	11.38	شبھ 01.34	شکل 22.18	بو 04.07	بالو 04.07
منگل	27	کرشن(5)01.36(6)23.09	پنچمی	کرک	04.16	پکھ	09.50	برہم	19.05	کولو 01.36	تیتل 12.22، گر 23.09
بدھ	28	مگھر۔کرشن۔(7)۔20.52	چھٹ	•		اشلیکھا	08.09	اندر	15.59	ونج 09.59	وشٹی 20.52
جمعرات	29	مگھر۔کرشن۔(8)۔18.47	ساتمی	سنگھ	06.39	مگھا	06.39	ویدھرت	13.02	بو 07.48	بالو 18.47
جمعہ	30	مگھر۔کرشن۔(9)۔16.56	اشٹمی	•		پوروا پھالگنی	05.21	وشکمبھ	10.16	کولو 05.49	تیتل 16.56

با ادب خالق و مخلوق دونوں کا محبوب ہے

☆قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی☆ربیع الاول۔ ربیع الآخر۔ ۱۴۴۰ھ دسمبر۔ ۲۰۱۸ء☆

ایام	عیسوی 2018	ہجری 1440	ممبئی				داخلہ قمر بحساب اسلامی (یونانی) در برج۔ در منازل				
31	دسمبر	ربیع الاول ربیع الآخر	طلوع		غروب		در برج		در منازل ۲۸		خواص
ہفتہ	1	ربیع الاول 22	55	06	00	06	میزان	20.19	غفرہ	20.19	غفرہ: عمل تسخیر ترقی رزق طلسمات
اتوار	2	23	56	06	00	06	"		زبانا	17.47	زبانا: سعد ہے، عمل تسخیر کرے
پیر	3	24	57	06	00	06	"		اکلیل	16.49	اکلیل، عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے
منگل	4	25	57	06	00	06	عقرب	01.25	قلب	16.53	قلب: عمل تسخیر و ترقی مناسب
بدھ	5	26	58	06	01	06	"		شولہ	16.24	شولہ: سعد ہے عمل تسخیر و ترقی مناسب
جمعرات	6	27	58	06	01	06	قوس	08.19	نعائم	16.20	نعائم: سعد ہے، عمل محبت و طلسمات
جمعہ	7	28	59	06	01	06	"		بلدہ	16.41	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے
ہفتہ	8	29 بامکانات	00	06	01	06	جدی	17.32	ذابح	17.32	ذابح: نحس ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے
اتوار	9	ربیع الآخر 1	00	07	02	06	"		بلعہ	17.29	بلعہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنہ اٹھے
پیر	10	2	01	07	02	06	"		سعود	20.30	سعود: محبت و مودت و طلسمات
منگل	11	3	01	07	02	06	دلو	05.10	اخبیہ	22.32	اخبیہ: عداوت و بغض، فتنہ فساد زیادہ ہو، طلسمات کیمیا بنائے
بدھ	12	4	02	07	03	06			"		"
جمعرات	13	5	03	07	03	06	حوت	16.10	مقدم	01.02	مقدم: تسخیر، کیمیا بنائے، طلسمات
جمعہ	14	6	03	07	03	06	"		مؤخر	02.52	مؤخر: عداوت کرے
ہفتہ	15	7	04	07	04	06	"		رشا	04.45	رشا: عمل محبت کرے، طلسم لکھے
اتوار	16	8	04	07	04	06	حمل	06.14	شرطین	06.14	شرطین: دلوں میں غصہ ہوتا ہے۔
پیر	17	9	05	07	05	06	"		بطین	05.49	بطین: محبت، شفا، طلسمات، کیمیا بنائے
منگل	18	10	05	07	05	06	ثور	15.08	ثریا	07.13	ثریا: عمل محبت، شفائے امراض کرنا چاہیے
بدھ	19	11	06	07	05	06	"		دبران	06.38	دبران: بغض ہو
جمعرات	20	12	06	07	06	06	جوزا	20.05	ہقعہ	05.18	ہقعہ۔ سعد و نحس ہے
جمعہ	21	13	07	07	06	06	"		ہنعہ	03.21	ہنعہ: سعد ہے تعویذات ترقی، دولت کریں
ہفتہ	22	14	07	07	07	06	سرطان	21.58	ذراع 00.43	21.58 نثرہ	ذراع: محبت و طلسمات لکھے، نثرہ: عداوت و بلا کی دفن کریں
اتوار	23	15	08	07	07	06	"		طرفہ	17.44	طرفہ: نحس ہے عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے
پیر	24	16	08	07	08	06	اسد	22.29	جبہہ	15.04	جبہہ: سعد ہے: عمل محبت و ترقی، رزق کرے
منگل	25	17	09	07	08	06	"		زبرہ	12.03	زبرہ: سعد اکبر ہے، طلسمات ملاقات امرا، سفر و حب کرے
بدھ	26	18	09	07	09	06	سنبلہ	23.20	صرفہ	09.14	صرفہ: نحس اکبر، عمل عداوت کرے
جمعرات	27	19	10	07	10	06	"		عوا	06.25	عوا: نحس ہے، عمل محبت نہ کرے سماک: نحس ہے۔
جمعہ	28	20	10	07	10	06	"		سماک	02.15	سماک: نحس ہے، عمل عداوت کرے
ہفتہ	29	21	11	07	11	06	میزان	01.53	غفرہ	01.53	غفرہ: عمل تسخیر، ترقی رزق طلسمات
اتوار	30	22	11	07	11	06	"		زبانا	23.11	زبانا: سعد ہے، عمل تسخیر کرے
پیر	31	23	11	07	120	06	عقرب	06.53	اکلیل	22.14	اکلیل، عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے

☆ قمر در برج ومنازل، بحساب ہندی-چیتادی (وکرمی) مگھر-پوہ- 2075 دسمبر ۲۰۱۸ء - 2018ء ☆

ایام 31	دسمبر 2018	مگھر-پوہ (چیتادی)	تتھی	داخلہ در برج		داخلہ منازل		داخلہ جوگ		داخلہ کرن	
ہفتہ	1	مگھر-بد-(10)-15.20	دسی	کنیا	10.05	اترا پھالگنی	04.18	پریت	07.42	گر 04.06	ونج 15.20
اتوار	2	مگھر-بد-(11)-14.01	ایکادشی	-		ہست	03.31	آیوشمان	05.21	وشٹی 02.38	ببو 14.01
پیر	3	مگھر-بد-(12)-13.01	دوادشی	تلا	14.53	چترا	03.01	سوبھاگ	03.14	بالو 01.29	کولو 13.01
منگل	4	مگھر-بد-(13)-12.21	تر ودشی	-		سواتی	02.50	شوبھن 01.23	اتی گنڈ 23.48	تیتل 00.38	گر 12.21
بدھ	5	مگھر-بد-(14)-12.03	چودشی	برچھک	21.23	وشاکھا	03.00	سکرمان	22.32	ونج 00.09	وشٹی 12.03
جمعرات	6	مگھر-بد-(15)-12.13	اماوس	-		انورادھا	03.34	دھرت	21.37	شکنی 00.05	چتشپاد 12.13
جمعہ	7	مگھر-سد-(1)-12.51	ایکم	-		جیشٹھا	04.36	شول	21.05	ناگ 00.28	کنستوگھن 12.51
ہفتہ	8	مگھر-سد-(2)-14.00	دوج	دھن	06.07	مولا	06.07	گنڈ	20.57	ببو 01.21	بالو 14.00
اتوار	9	مگھر-سد-(3)-15.41	تیج	-		پوروا اکھاڑ	08.08	بردھی	21.12	کولو 02.47	تیتل 15.41
پیر	10	مگھر-سد-(4)-17.50	چوتھ	مکر	17.18	اترا اکھاڑ	10.37	دھرو	21.48	گر 04.43	ونج 17.50
منگل	11	مگھر-سد-(5)-20.22	پنچمی	-		شرون	13.30	بیاگھات	22.39	وشٹی 07.04	ببو 20.22
بدھ	12	مگھر-سد-(6)-23.06	چھٹ	-		دھنشٹھا	15.36	ہرکھن	23.39	بالو 09.44	کولو 23.06
جمعرات	13	مگھر-سد-(6)-	چھٹ	کنبھ	06.12	شتبھا	19.45	-			تیتل 12.29
جمعہ	14	مگھر-سد-(7)-01.49	ساتمی	-		پوروا بھادرپد	22.42	بجر	00.37	گر 01.49	ونج 15.05
ہفتہ	15	مگھر-سد-(8)-04.16	اشٹمی	مین	18.39	پوروا بھادرپد		سدھی	01.24	وشٹی 04.16	ببو 17.19
اتوار	16	مگھر-سد-(9)-06.13	نومی	-		اترا بھادرپد	01.14	وتی پات	01.50	بالو 06.13	کولو 18.57
پیر	17	مگھر-سد-(10)-07.29	دسی	-		ریوتی	03.08	بریان	01.47	تیتل 07.29	گر 19.49
منگل	18	مگھر-سد-(11)-07.58	ایکادشی	میکھ	04.17	اشونی	04.17	پرگھ 01.08	شو 23.51	ونج 07.58	وشٹی 19.53
بدھ	19	مگھر-سد-(12)-07.36	دوادشی	-		بھرنی	04.38	سدھ	21.55	ببو 07.36	بالو 19.07
جمعرات	20	مگھر-سد-(13)-06.27	تر ودشی	برکھ	09.59	کرتکا	04.12	سادھ	19.25	کولو 06.27	تیتل 17.36
جمعہ	21	مگھر-سد-(14)-04.35	چودشی	-		روہنی	03.05	شبھ	16.25	گر 04.35	ونج 15.27
ہفتہ	22	سد(15)02.10 بد(1)23.30	پورنماس، ایکم	متھن	12.22	مرگشر 01.23	آردرا 23.16	شکل	13.01	وشٹی 02.10	ببو 12.48، بالو 23.20
اتوار	23	پوہ-بد-(2)-20.13	دوج	-		پنربس	20.53	برہم	05.29	کولو 09.47	تیتل 20.13
پیر	24	پوہ-بد-(3)-17.00	تیج	کرک	13.00	پکھ	18.23	اندر	05.29	گر 06.36	ونج 17.00
منگل	25	پوہ-بد-(4)-13.39	چوتھ	-		اشلیکھا	15.56	بیدھرت 01.38	وشکمب 21.50	وشٹی 03.23	ببو 13.49
بدھ	26	پوہ-بد-(5)-10.48	پنچمی	سنگھ	13.40	مگھا	13.40	پریت	18.13	بالو 00.16	کولو 10.48، تیتل 21.23
جمعرات	27	پوہ-بد-(6)-08.04	چھٹ	-		پوروا پھالگنی	11.42	آیوشمان	14.51	گر 08.04	ونج 18.51
جمعہ	28	پوہ-بد-(7)-05.43	ساتمی	کنیا	15.48	اترا پھالگنی	10.07	سوبھاگ	11.50	وشٹی 05.43	ببو 16.43
ہفتہ	29	پوہ-بد-(8)-03.50	اشٹمی	-		ہست	09.01	شوبھن	09.11	بالو 03.50	کولو 15.05
اتوار	30	پوہ-بد-(9)-02.27	نومی	تولا	20.17	چترا	06.24	اتی گنڈ	06.56	تیتل 02.27	گر 13.58
پیر	31	پوہ-بد-(10)-01.36	دسی	-		سواتی	06.19	سکرمان	05.07	ونج 01.36	وشٹی 13.22

☆ نعمت مجھے اپنا پابند نہ بنالے کہ منعم سے غافل کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

طلوع قمر — چاندرات برائے ۱۴۳۹-۴۰ھ 2018

نمبر	تاریخ	چاندرات	دن
1	18.01.2018	۳۰-ربیع الآخر-۱۴۳۹ھ	جمعرات
2	17.02.2018	۳۰-جمادی الاوّل-۱۴۳۹ھ	ہفتہ
3	18.03.2018	۲۹-جمادی الآخر-۱۴۳۹ھ	اتوار
4	17.04.2018	۲۹-رجب المرجب-۱۴۳۹ھ	منگل
5	16.05.2018	۲۹-شعبان المعظم-۱۴۳۹ھ	بدھ
6	15.06.2018	۳۰-رمضان المبارک-۱۴۳۹ھ	جمعہ
7	14.07.2018	۲۹-شوال المکرم-۱۴۳۹ھ	ہفتہ
8	12.08.2018	۲۹-ذی القعدہ-۱۴۳۹ھ	اتوار
9	11.09.2018	۳۰-ذی الحجہ-۱۴۳۹ھ	منگل
10	10.10.2018	۳۰-محرم الحرام-۱۴۴۰ھ	بدھ
11	09.11.2018	۳۰-صفر المظفر-۱۴۴۰ھ	جمعہ
12	08.12.2018	۲۹-ربیع الاوّل-۱۴۴۰ھ	ہفتہ

پورنیاں 2018

تاریخ	ابتداء	تاریخ	خاتمہ
01.01.2018	11.46	02.01.2018	07.55
30.01.2018	22.24	31.01.2018	18.58
01.03.2018	08.59	02.03.2018	06.22
30.03.2018	19.36	31.03.2018	18.50
29.04.2018	06.38	30.04.2018	03.29
28.05.2018	18.41	29.05.2018	19.50
27.06.2018	04.35	28.05.2018	10.23
27.07.2018	23.15	28.07.2018	01.51
25.08.2018	15.17	26.08.2018	17.26
24.09.2018	07.19	25.09.2018	08.23
23.10.2018	22.37	24.10.2018	22.16
22.11.2018	12.55	23.11.2018	11.10
22.12.2018	02.10	22.12.2018	23.30

اماوس 2018

تاریخ	ابتداء	تاریخ	خاتمہ
16.01.2018	07.55	17.01.2018	07.48
15.02.2018	00.47	16.02.2018	02.36
16.03.2018	18.19	17.03.2018	05.14
15.04.2018	08.38	16.04.2018	07.28
14.05.2018	19.48	15.05.2018	17.19
13.06.2018	04.35	14.06.2018	01.41
12.07.2018	12.03	13.07.2018	08.19
10.08.2018	19.09	11.08.2018	15.29
09.09.2018	02.43	10.09.2018	23.33
08.10.2018	11.33	09.10.2018	09.18
06.11.2018	22.28	07.11.2018	21.23
06.12.2018	12.13	07.12.2018	12.51

بزرگوں کے تجربات

کلیہ چاند کی پہلی تاریخ اتوار، پیر اور منگل کو ہو تو چاند ۲۹ کا ہوگا۔ اگر بدھ، جمعرات، جمعہ، ہفتہ کا ہو تو چاند ۳۰ کا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

از: مرحوم علامہ شفیق صاحب رامپوری رحمۃ اللہ علیہ۔

سورج گہن

یہ گہن ہندوستان میں نظر نہیں آئیگا:

(۱) 16.02.2018 I.S.T.TIME

ابتداء:00.25 مکمل: 02.21 خاتمہ: 04.17

(۲) 13.07.2018 I.S.T.TIME

ابتداء:07.18 مکمل: 08.31 خاتمہ:09.43

(۳) 11.08.2018 I.S.T.TIME

ابتداء:09.04 مکمل: 10.42 خاتمہ:12.20



چاند گہن

یہ گہن ہندوستان میں نظر آئیگا:

(۱) 31.01.2018 I.S.T.TIME

ابتداء:17.18 مکمل:19.00 اتمہ:20.42

(۲) 27/28.07.2018 I.S.T.TIME

ابتداء:23.45 مکمل: 01.52 خاتمہ:03.49

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　غیب کی باتیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا

"رویت ہلال نقطہ نظر سے"

قرآن حکیم میں متعدد آیتیں ایسی ہیں جو شمس وقمر بروج منازل قمر سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ سورہ شمس، سورہ قمر، سورہ نجم، سورہ بروج وغیرہ۔ سورۂ یٰسین کی ایک آیت کا ترجمہ ہے۔ ایک نشانی ان کے لئے رات ہے۔ ہم اسی رات پر دن کو اتار لیتے ہیں۔ سو یکا یک وہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور ایک نشانی، آفتاب ہے کہ وہ اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا رہتا ہے۔ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے اس خدا کا جو زبردست علم والا ہے اور چاند کے ذریعے منزلیں مقرر کیں۔ یہاں تک کہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی ٹہنی، نہ آفتاب کی مجال ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے اور دونوں ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔ (تا کہ تم تاریخوں اور دنوں کا حساب کر سکو) دائرہ البروج آسمان پر وہ گذرگاہ یا Belt ہے جسے نجوم کی اصطلاح میں "طریق الشمس" کہا جاتا ہے، جس کے اندر تمام کواکب زمین کے گرد گھومتے نظر آتے ہیں Solar System اور SkyClock یعنی آسمانی گھڑی کہا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم میں انسان پہاڑ پر چڑھ کر ستاروں کو دیکھتا تھا اور بیج بویا کرتا تھا۔

رویت ہلال کیا ہے؟ اس کی تفصیل بتانے سے پہلے میں یہ بتلانا ضروری سمجھتا ہوں کہ اسلامی ماہ قمر کی رفتار پر منحصر ہے۔ اس لئے ہلالی ماہ کہلاتے ہیں۔ ہمارے عیدین، حج، یوم عاشورہ، ایام بیض وغیرہ ہلالی تاریخوں پر مبنی ہوتے ہیں۔ جبکہ طلوع وغروب آفتاب، نماز کے اوقات افطار وسحری کے اوقات، نماز کے ممنوعہ اوقات، شمس کی رفتار پر منحصر ہیں۔ رویت ہلال کا انحصار شمس اور قمر کی رفتار پر ہے۔ قمر ایک سریع السیر سیارہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر تمام کواکب کی ایک Race رکھی جائے تو قمر اول نمبر آئے گا۔ جبکہ شمس کو بارہواں مقام ملے گا۔ یعنی قمر کی یومیہ رفتار اوسط ۱۲ درجہ ہے۔ یہ ۱۲ درجہ کا فاصلہ ۲۴ گھنٹوں میں طے کرتا ہے اور شمس کی روزانہ کی اوسط رفتار ایک درجہ ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ قمر کی رفتار شمس سے بارہ گنا زیادہ ہے۔ یعنی ایک برج کے (۳۰) درجہ ہوتے ہیں اور روزانہ ایک درجہ کی رفتار سے شمس ایک ماہ میں ایک برج طے کرتا ہے۔ جبکہ قمر جس کی رفتار بارہ گنا زیادہ ہے۔ یعنی ۳۶۰ درجہ کا فاصلہ ایک ماہ میں ختم کرتا ہے۔ شمس ہر سال پہلے برج میں یعنی برج حمل میں بحساب اہل یونان ۲۰ / ۲۱ مارچ کو داخل ہوتا ہے۔ جس کو "عید نوروز" کہتے ہیں اس طرح ہر ماہ کی ۲۰ / ۲۱ تاریخ کو دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے۔ کیوں کہ قمر ایک ماہ میں 360 درجہ یعنی بارہ برج کا فاصلہ طے کرتا ہے۔ اس طرح قمر اور شمس کی ملاقات ہر ماہ ایک برج میں ہوا کرے گی۔

جب شمس اور قمر ایک ہی درجہ ایک ہی دقیقہ پر آجاتے ہیں یعنی شمس اور قمر کا فاصلہ صفر 0 درجہ ہو جاتا ہے، تو اس کو احتراق Conjunctionia یا عام زبان میں اماوس کہا جاتا ہے۔ یعنی اماوس ایسی رات ہے جس میں کوئی چاند نہیں ہوتا۔ صفر 0 درجہ سے قمر جب شمس سے ۱۲ درجہ آگے ہو جاتا ہے تو رویت ہلال ہوتی ہے۔ یعنی شمس سے ۱۲ درجہ آگے نکل جانے کے بعد قمر آسمان پر نظر آئے گا۔ چنانچہ عید الفطر کے موقع پر چاند کی اہمیت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ چاند کی پہلی تاریخ یعنی یکم شوال کو عید ہوتی ہے۔ اس لئے رویت ہلال کا فیصلہ اسی وقت کرنا پڑتا ہے، اس لئے بچے، بوڑھے، نوجوان خصوصاً علماء بے چین اور بے قرار نظر آتے ہیں۔ اس بے چینی اور بے قراری کے عالم میں زمین سے چاند نظر نہ آئے تو اونچے مقام پر چڑھ جاتے ہیں۔ مگر کوئی بھی یہ جاننے کی کوشش نہیں کرتا کہ رویت ہلال اصل میں ہے کیا اور یہ کس طرح واقع ہوتی ہے۔

اس لئے اب میں آپ کو فلکیاتی نقطہ نظر سے بتاتا ہوں کہ رویت ہلال یعنی چاند 15 رجون 2018 بروز جمعہ شام کو ہوگا انشاء اللہ۔

گنتی اہل نجوم کے مطابق 13 جون 2018 بروز بدھ دوپہر میں 04.35 بجے شمس وقمر صفر "0" درجہ پر ہوگا؛ یعنی اماوس شروع ہوگی اور 14 جون بروز جمعرات رات کو 01.14 بجے تمام ہوگی۔ اب قمر کو 12 درجہ رات کو 21.43 بجے طے کرےگا اور دوسرے دن شام کو یعنی 15۔ جون 2018 بروز جمعہ شام کو چاند صاف صاف نظر آئیگا یعنی انشاء اللہ تعالیٰ۔ "عید 16 جون ہفتہ 2018 کو ہوگی انشاء اللہ"

نوٹ: اگر نماز عصر کے پہلے 24 گھنٹے چاند اماوس ختم کے بعد طے ہو تو چاند نظر آتا ہے، ورنہ دوسرے دن نظر آئیگا۔

از: محمد اقبال عثمان میمن (چیف ایڈیٹر ماہنامہ سیارگان وستارہ اسلامی تقویم)

یہ ہوئی بزرگوں کی بات، میں آپ کو یہ مثال و عمل کی ترتیب پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

بغور ملاحظہ فرمائیں۔

قانون عملیات کی چار قسم ہیں۔ ذرا غور وفکر کر کے حل کریں ورنہ مفت میں ہاتھ آنا مشکل ہے۔ چند اصلاحات درج ذیل ہیں:

(۱) بلانا۔ (۲) دور کرنا۔

(۳) صحت یعنی تندرست کرنا۔ (۴) سقیم یعنی بیمار کرنا

طلب، جذب اور اتصال وانفصال کی تمام صورتوں کو حل کیا جا سکتا ہے۔ اگر اس طریقہ پر کسی فہم وادراک نے کام کیا تو اس کو سمجھ لینا چاہیے کہ رد وقبول کی قوتوں پر تصرف حاصل ہو جائیگا۔

سنہ 1993ء میں پیارے دوست مرحوم سید حسن علی عرف بابا میاں صاحب کے ساتھ انکے گھر، شہر حیدر آباد (دکن) گیا۔ وہاں پر ایک قصبہ، آگاہ پورہ میں مرحوم حضرت ظفر الانصاری صاحب سے ملاقات ہوئی۔ آپ علم جفر کے ماہر تھے۔ دوران گفتگو علم جفر پر بات نکلی اور ایک قانون کے بدل میں انہوں نے مجھے اس لوح تسخیر کا راز عنایت فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کرے۔

شہر حیدر آباد میں اسلامی حکومت کا دور کافی عرصہ تک رہا اور وہاں پر صوفیاء کرام اور اہل علم وفن کی موجودگی رہی اور دور جدید میں بھی ہونگے مگر اس دور میں علم نجوم اور جفر میں ظفر الانصاری صاحب کا غلبہ شہر میں کافی تھا اور بیرون ممالک میں بھی لوح تسخیر ہر سال ہزاروں کی تعداد میں استعمال لوگوں میں ہوتی تھی۔ اس نایاب عمل سے جو حضرات فائدہ حاصل کریں وہ حضرت ظفر الانصاری رحمۃ اللہ علیہ کے لئے دعائے مغفرت کریں۔

آمین۔

نوٹ: کوئی صاحب مجھ سے نقش لوح تسخیر طلب نہ کریں۔ اس کی آسان ترکیب کی وضاحت لکھ دی ہے۔ آپ اپنے اہل فن سے بنوالیں کیونکہ میرے پاس دیگر کتابوں کی طوالت کی مصروفیات رہتی ہیں اس لئے معذرت چاہتا ہوں۔

نوٹ: یہ اعداد کو آپ ۲۰ مارچ ۲۰۱۸ء سے ہی شروع کریں اور ۱۹ مارچ ۲۰۱۹ء تک ہی استعمال ہوگا۔ عمل کی مکمل وضاحت صفحہ نمبر ۴-۵ پر ملاحظہ ہو۔

از: خاکسار محمد اقبال عثمان میمن ایڈیٹر ماہنامہ سیارگان وستارہ تقویم ممبئی۔

عمل "لوح تسخیر"

۲۰ مارچ ۲۰۱۸ء اعداد تحویل آفتاب 8169

یہ اعداد بڑے کارآمد ہیں۔ اس کے ساتھ اور قوانین شامل کر کے ایک "لوح تسخیر" نامی نایاب عمل آپ تیار کر سکتے ہیں، جو سال بھر کے لئے کافی ہے۔

عمل کی ترتیب:

بغور ملاحظہ فرمائیں: (۱) بلانا (۲) دور کرنا (۳) صحت یعنی تندرست کرنا (۴) سقیم یعنی بیمار کرنا طلب، جذب اور اتصال وانفصال کی تمام صورتوں کو حل کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس طریقہ پر کسی فہم وادراک نے کام کیا تو اس کو سمجھ لینا چاہیے کہ رد وقبول کی قوتوں پر تصرف حاصل ہو جائیگا۔

یہ بھی قوانین کا استعمال اسی اعداد سے آپ عمل میں لا سکتے ہیں۔ اہل فن ودانشوران سے میری گزارش ہے کہ "**فهم من فهم**"

اس عمل میں جن لوازمات کی ضرورت ہے وہ لکھتا ہوں:

(۱) طالب

(۲) مطلوب

(۳) آیات قرآنی

(۴) اعداد تحویل آفتاب

(۵) اسم اعظم

(۶) محب (طبی) حروف ملاحظہ فرمائے۔

"اعداد تحویل" کے ساتھ، طالب میں مادر کے اعداد اور مطلوب کے اعداد ساتھ میں قرآنی آیات کے اعداد کو جمع کر کے نقش مثلث کو آتشی چال سے پر کرے؛ اور کل اعداد کا موکل بنائے، مثلث کی پشت پر ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہوا ہو جو اس عمل کا مالک ہو اس پر اس کو لکھنا ہے اور سونے کے ورق (دور جدید میں ساڑھے چار سو روپیہ ہے) جس میں چار تعویذ بنیں گے۔ تعویذ کو ایک ورق میں لپیٹ کر چڑھالے اور موم جامہ کر کے اپنے گلے میں باندھ لے۔

"یہ چلتا ہوا ایک طلسم ہے، ہر گاہ اپنی تاثیرات پر ایسا ہے جیسے کہ سورج کا مشرق سے طلوع ہونا یقینی ہے یہ ایک علم جفر کا کرشمہ ہے ملاحظہ فرمائیں۔"

نقش مبارک وباقی لوازمات اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں:

(۲) مطلوب

نمبر	مطلوب	اعداد
1	الدین	95
2	الدنیا	96
3	العظمت	1441
4	العزت	508
5	الشہرت	936
6	الرزق	339
7	الدولت	471
8	الجواہر	246
9	الزر	238
10	الودود	51
11	العقل	231
12	العلم	171
13	الصحت	529
14	الترقی	741
15	الشفا	412
16	التوفیق	627
17	الہدایت	451
18	النکاح	110
19	الملازمت	549
20	الحفاظت من البلیات والآفات	2533
		10774

(۳) آیات قرآنی

نمبر	آیات قرآنی	اعداد	نمبر	آیات قرآنی	اعداد
1	لقد جاء کم	2898	8	حسبنا اللہ ونعم الوکیل	450
2	اللہ لطیف	1287	9	سورۃ شمس	19342
3	وننزل من القرآن	1046	10	آیت الکرسی	14239
4	سورۃ کافرون	3827	11	سورۃ فاتحہ	9461
5	سورۃ الاخلاص	1002	12	کل حروف نورانی	1757
6	سورۃ الفلق	8675	13	تخلیص حروف نورانی	693
7	سورۃ الناس	5296	14	چہار قل	18800

(۴) اعداد تحویل آفتاب 8169 (۵) اسم اعظم۔ آپ صفتی نام استعمال کریں

(۶) محب (طبی) حروف (ابجد حکیم افلاطون)

اساس	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
نظیرہ	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

(۱) طالب: محمد سلیم رحیمہ		495
(۲) مطلوب: الدنیا، الصحت، الترقی		1366
(۳) آیات قرآنی: قول شریف		1002
(۴) اعداد تحویل آفتاب		8169
(۵) اسم اعظم	"یا لطیف"	129
	کل میزان	11161

قول عمل کی اعداد کے حروف اسی طرح ہے۔

اس ق غ غ غ غ غ غ غ غ غ غ غ غ غ۔ اب یہ موکل اس طرح لکھا:

یا اسقغغغغغغغغغغغغائیل اور

(۶) محب (طبی) حروف سے مجاز دیا اور اس طرح لکھا جائے گا:

یا اج۔ سم۔ قف۔ غض غض غض غض غض غض غض

غض غض غض غضائیل۔

مکمل نقش مبارک درج ہے۔

غضائیل یا اج سم قف غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض

یا اسقغغغغغغغغغغغغائیل

۷۸۶/۹۲

3724	3716	3721
3718	3720	3723
3719	3725	3717

یا الٰہی بحرمت نقش مبارک ھذا۔ محمد سلیم بنت رحیمہ کو بحق یا رزاق۔ رزق میں برکت عطا کر ان کے رزق میں اضافہ کر

العجل العجل العجل الساعت الساعت الساعت

الوحاً الوحاً الوحاً یا رحمن المدد

طالع لگن ... بحساب ہندی ۲۰۱۸ء January-2018

حوت	دلو	جدی	قوس	عقرب	میزان	سنبلہ	اسد	سرطان	جوزا	ثور	حمل	تاریخ
11.37	10.01	08.11	06.05	03.51	01.40	23.29	21.21	19.08	16.55	14.55	13.12	1
11.33	09.57	08.07	06.01	03.47	01.36	23.25	21.17	19.04	16.51	14.51	13.08	2
11.30	09.53	08.03	05.57	03.43	01.32	23.21	21.13	19.00	16.47	14.48	13.04	3
11.26	09.49	08.00	05.53	03.39	01.28	23.17	21.09	18.56	16.43	14.44	13.00	4
11.22	09.45	070.55	05.49	03.35	01.24	23.13	21.05	18.52	16.40	14.40	12.56	5
11.18	09.41	07.51	05.45	03.31	01.20	23.09	21.01	18.48	16.36	14.36	12.52	6
11.14	09.37	07.48	05.41	03.27	01.16	23.05	20.57	18.44	16.32	14.32	12.48	7
11.10	09.33	07.44	05.38	03.23	01.12	23.01	20.53	18.40	16.27	14.28	12.44	8
11.06	09.29	07.40	05.34	03.19	01.08	22.58	20.50	18.36	16.24	1424.	12.40	9
11.02	09.25	07.36	05.30	03.15	01.04	22.54	20.46	18.32	16.20	14.20	12.36	10
10.58	09.21	07.32	05.26	03.12	01.00	22.50	20.42	18.29	16.16	14.16	12.33	11
10.54	09.17	07.28	05.22	03.08	00.56	22.46	20.38	18.25	16.12.	14.12	12.29	12
10.50	09.13	07.24	05.18	03.04	00.53	22.42	20.34	18.21	16.08	14.08	12.25	13
10.46	09.10	07.20	05.14	03.00	00.49	22.38	20.30	18.17	16.04	14.04	12.21	14
10.42	09.06	07.16	05.10	02.56	00.45	22.34	20.26	18.13	16.00	14.00	12.17	15
10.38	09.02	07.12	05.06	02.52	00.41	22.30	20.22	18.09	15.56	13.56	12.13	16
10.34	08.58	07.08	05.02	02.48	00.37	22.26	20.18	18.05	15.52	13.52	12.09	17
10.31	08.54	07.04	04.58	02.44	00.33	22.22	20.14	18.01	15.48	13.49	12.05	18
10.27	08.50	07.00	04.54	02.40	00.29	22.18	20.10	17.57	15.44	13.45	12.01	19
10.23	08.46	06.56	04.50	02.36	00.25	22.14	20.06	17.53	15.41	13.41	11.57	20
10.19	08.42	06.52	04.46	02.32	00.21	22.10	20.02	17.49	15.37	13.37	11.53	21
10.15	08.38	06.49	04.43	02.28	00.17	22.06	19.58	17.45	15.33	13.33	11.49	22
10.11	08.34	06.45	04.39	02.24	00.13	22.03	19.54	17.41	1529.	13.29	11.45	23
10.07	08.30	06.41	04.35	02.20	00.09	22.00	19.51	17.37	15.25	13.25	11.41	24
10.03	08.26	06.37	04.31	02.17	00.05	21.55	19.47	17.33	15.21	13.21	11.38	25
10.00	08.22	06.33	04.27	02.13	00.01	21.51	19.43	17.30	15.17	13.17	11.34	26
09.55	08.18	06.29	04.23	02.09	23.54	21.47	19.39	17.26	15.13	13.13	11.30	27
09.51	08.14	06.25	04.19	02.05	23.50	21.43	19.35	17.22	15.09	13.09	11.26	28
09.47	08.11	06.21	04.15	02.01	23.46	21.39	19.31	17.18	15.05	13.05	11.22	29
09.43	08.07	06.17	04.11	01.57	23.42	21.35	19.27	17.14	15.01	13.02	11.18	30
09.390	08.03	06.13	04.07	01.53	23.38	21.31	19.23	17.10	14.57	12.57	11.14	31

★ ★ سیارگان کی رفتار I.S.T-Time-5.30 بجے بحساب ہندی ۲۰۱۸ء JANUARY-2018 ★

راس			زحل			زہرہ			مشتری			عطارد			مریخ			قمر			شمس			تاریخ
دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	
47	22	سرطان	17	07	قوس	25	14	قوس	49	22	میزان	50	23	عقرب	03	20	میزان	41	00	جوزا	24	16	قوس	1
44	22	〃	24	07	〃	40	15	〃	59	22	〃	50	24	〃	41	20	〃	58	15	•	25	17	•	2
41	22	•	31	07	•	58	16	•	09	23	•	52	25	•	18	21	•	14	01	سرطان	26	18	•	3
38	22	•	38	07	•	11	18	•	19	23	•	58	26	•	55	21	•	17	16	•	27	19	•	4
34	22	•	45	07	•	27	19	•	29	23	•	06	28	•	33	22	•	58	00	اسد	28	20	•	5
31	22	•	52	07	•	42	20	•	39	23	•	17	29	•	10	23	•	13	15	•	29	21	•	6
28	22	•	58	07	•	58	21	•	48	23	•	29	00	قوس	47	23	•	01	29	•	30	22	•	7
25	22	•	05	08	•	13	23	•	58	23	•	43	01	〃	25	24	•	22	12	سنبلہ	32	23	•	8
22	22	•	12	08	•	29	24	•	07	24	•	00	03	•	02	25	•	19	25	•	33	24	•	9
18	22	•	19	08	•	44	25	•	16	24	•	17	04	•	39	25	•	55	07	میزان	34	25	•	10
15	22	•	26	08	•	00	27	•	26	24	•	30	05	•	17	26	•	14	20	•	35	26	•	11
12	22	•	33	08	•	15	28	•	35	24	•	50	06	•	54	26	•	21	02	عقرب	36	27	•	12
09	22	•	40	08	•	31	29	•	43	24	•	10	08	•	31	27	•	19	14	•	37	28	•	13
06	22	•	47	08	•	46	00	جدی	52	24	•	40	09	•	08	28	•	11	26	•	38	29	•	14
03	22	•	53	08	•	01	02	〃	01	25	•	03	11	•	46	28	•	00	08	قوس	40	00	جدی	15
59	21	•	00	09	•	17	03	•	09	25	•	28	12	•	23	29	•	40	19	•	41	01	•	16
56	21	•	07	09	•	32	04	•	18	25	•	53	13	•	00	00	عقرب	40	01	جدی	42	02	•	17
53	21	•	13	09	•	48	05	•	26	25	•	19	15	•	37	00	〃	34	13	•	43	03	•	18
50	21	•	20	09	•	03	07	•	34	25	•	46	16	•	14	01	•	34	25	•	44	04	•	19
47	21	•	27	09	•	19	08	•	42	25	•	13	18	•	51	01	•	42	07	دلو	45	05	•	20
44	21	•	33	09	•	34	09	•	50	25	•	41	19	•	28	02	•	00	19	•	46	06	•	21
40	21	•	40	09	•	50	10	•	58	25	•	10	21	•	05	03	•	29	02	حوت	47	07	•	22
37	21	•	46	09	•	05	12	•	06	26	•	39	22	•	42	03	•	14	15	•	48	08	•	23
34	21	•	53	09	•	20	13	•	13	26	•	10	24	•	19	04	•	18	28	•	49	09	•	24
31	21	•	59	09	•	36	14	•	21	26	•	40	25	•	56	04	•	43	11	حمل	50	10	•	25
28	21	•	06	10	•	51	15	•	28	26	•	12	27	•	33	05	•	30	25	•	51	11	•	26
24	21	•	12	10	•	06	17	•	35	26	•	44	28	•	10	06	•	40	09	ثور	52	12	•	27
21	21	•	18	10	•	22	18	•	42	26	•	17	00	جدی	47	06	•	12	24	•	53	13	•	28
18	21	•	25	10	•	37	19	•	49	26	•	00	01	〃	24	07	•	01	09	جوزا	54	14	•	29
15	21	•	31	10	•	52	20	•	55	26	•	24	03	•	01	08	•	02	24	•	55	15	•	30
12	21	•	37	10	•	08	22	•	02	27	•	00	04	•	37	08	•	00	09	سرطان	56	16	•	31

ہندی طالع لگن و05:30 بجے

طالع لگن برائے ممبئی بحساب ہندی۔ فروری ۲۰۱۸ء Febuary..2018

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	11.10	12.53	14.53	17.08	19.190	21.27	23.34	01.49	04.03	06.09	08.00	08.30
2	11.06	12.50	14.49	17.02	19.15	21.23	23.30	01.45	04.00	08.05	07.55	08.32
3	11.02	12.46	14.46	16.58	19.11	21.19	23.26	01.41	03.55	08.01	07.51	08.28
4	10.58	12.42	14.42	16.54	19.07	21.15	23.22	01.37	03.51	05.57	07.47	08.24
5	10.54	12.38	14.38	16.50	19.03	21.11	23.18	01.33	03.47	05.54	07.43	08.20
6	10.50	12.34	14.34	16.46	19.00	21.07	23.14	01.29	03.44	05.50	07.39	08.16
7	10.46	12.30	14.30	16.42	18.56	21.04	23.10	01.25	03.40	05.46	07.35	08.12
8	10.42	12.26	14.26	16.38	18.52	21.00	23.06	01.21	03.36	05.42	07.31	08.08
9	10.39	12.22	14.22	16.34	18.48	20.56	23.02	01.18	03.32	05.38	07.27	08.04
10	10.35	12.18	14.18	108.31	18.44	20.52	23.00	01.14	03.28	05.34	07.23	08.00
11	10.31	12.14	14.14	16.27	18.40	20.48	22.55	01.10	03.24	05.30	07.19	08.56
12	10.27	12.10	14.10	16.23	18.36	20.44	22.51	01.06	03.20	05.26	07.16	08.52
13	10.23	12.06	14.06	16.19	18.32	20.40	22.47	01.02	03.16	05.22	07.12	08.48
14	10.19	12.02	14.02	16.15	18.28	20.36	22.43	00.58	03.12	05.18	07.08	08.44
15	10.15	11.58	13.58	16.11	18.24	20.32	22.39	00.54	03.08	05.14	07.04	08.40
16	10.11	11.55	13.54	16.07	18.20	20.28	22.35	00.50	03.04	05.10	07.00	08.37
17	10.07	11.51	13.50	16.03	18.16	20.24	22.31	00.46	03.00	05.06	06.56	08.33
18	10.03	11.47	13.47	16.00	18.12	20.20	22.27	00.42	02.56	05.02	06.52	08.29
19	10.00	11.43	13.43	15.55	18.08	20.16	22.23	00.38	02.52	04.58	06.48	08.25
20	11.55	11.39	13.39	15.51	18.04	20.12	22.19	00.34	02.48	04.55	06.44	08.21
21	11.51	11.35	13.35	15.47	18.00	20.08	22.15	00.30	02.45	04.51	06.40	08.17
22	11.47	11.31	13.31	15.43	17.57	20.05	22.11	00.26	02.41	04.47	06.36	08.13
23	11.43	11.27	13.27	15.39	17.53	20.01	22.07	00.22	02.37	04.43	06.32	08.09
24	11.40	11.23	13.23	15.36	17.49	19.57	22.03	00.19	02.33	04.39	06.28	08.05
25	11.36	11.19	13.19	15.32	17.45	19.53	22.00	00.15	02.29	04.35	06.24	08.01
26	11.32	11.15	13.15	15.28	17.41	19.49	21.56	00.11	02.25	04.31	06.20	07.57
27	11.28	11.11	13.11	15.24	17.37	19.45	21.52	00.07	02.21	04.27	06.17	07.53
28	11.24	11.07	13.07	15.20	17.33	19.41	21.48	00.03	02.17	04.23	06.13	07.49

سیارگان کی رفتار بحساب ہندی: فروری ۲۰۱۸ء FEBUARY-2018 IST-Time5:30

شمسی	شمس			قمر			مریخ			عطارد			مشتری			زہرہ			زحل			راس		
فروری	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ
1	جدی	17	57	سرطان	24	04	عقرب	09	14	جدی	08	34	عقرب	27	08	جدی	23	23	قوس	10	43	سرطان	21	09
2	•	18	58	اسد	08	48	سم	09	51	سم	08	11	سم	27	15	سم	24	38	سم	10	49	ایضاً	21	05
3	•	19	59	•	23	11	•	10	28	•	09	47	•	27	21	•	28	54	•	10	55	•	21	02
4	•	20	59	سنبلہ	07	09	•	11	04	•	11	25	•	27	26	•	27	09	•	11	01	•	20	59
5	•	22	00	•	20	41	•	11	41	•	13	03	•	27	32	•	28	24	•	11	07	•	20	56
6	•	23	01	میزان	03	46	•	12	17	•	14	42	•	27	38	•	29	39	•	11	13	•	20	53
7	•	24	02	•	16	28	•	12	54	•	16	22	•	27	43	دلو	00	55	•	11	19	•	20	49
8	•	25	03	•	28	51	•	13	31	•	18	02	•	27	49	سم	02	10	•	11	25	•	20	46
9	•	26	03	عقرب	10	58	•	14	07	•	19	44	•	27	54	•	03	25	•	11	30	•	20	43
10	•	27	04	•	22	54	•	14	44	•	21	26	•	27	59	•	04	40	•	11	36	•	20	40
11	•	28	05	قوس	04	44	•	15	20	•	23	09	•	28	04	•	05	55	•	11	42	•	20	37
12	•	29	06	•	16	32	•	15	56	•	24	53	•	28	08	•	07	10	•	11	47	•	20	34
13	دلو	00	06	•	28	22	•	16	33	•	26	37	•	28	13	•	08	26	•	11	53	•	20	30
14	•	01	07	جدی	10	18	•	17	09	•	28	23	•	28	17	•	09	41	•	11	58	•	20	27
15	•	02	08	•	22	18	•	17	45	دلو	00	09	•	28	21	•	10	56	•	12	04	•	20	24
16	•	03	08	دلو	04	30	•	18	22	سم	01	56	•	28	25	•	12	11	•	12	09	•	20	21
17	•	04	09	•	16	53	•	18	58	•	03	44	•	28	29	•	13	26	•	12	14	•	20	18
18	•	05	09	•	29	28	•	19	34	•	05	33	•	28	32	•	14	41	•	12	19	•	20	14
19	•	06	10	حوت	12	16	•	20	10	•	07	22	•	28	36	•	15	56	•	12	25	•	20	11
20	•	07	10	•	25	18	•	20	46	•	09	13	•	28	39	•	17	11	•	12	30	•	20	08
21	•	08	11	حمل	08	34	•	21	22	•	11	04	•	28	42	•	18	26	•	12	35	•	20	05
22	•	09	11	•	22	04	•	21	58	•	12	56	•	28	45	•	19	41	•	12	40	•	20	02
23	•	10	12	ثور	05	49	•	22	34	•	14	48	•	28	48	•	20	56	•	12	44	•	19	59
24	•	11	12	•	19	48	•	23	10	•	16	41	•	28	50	•	22	11	•	12	49	•	19	56
25	•	12	13	جوزا	04	02	•	230	45	•	18	34	•	28	53	•	23	26	•	12	54	•	19	52
26	•	13	13	•	18	27	•	24	21	•	20	28	•	28	56	•	24	41	•	12	59	•	19	49
27	•	24	13	سرطان	03	01	•	24	57	•	22	22	•	28	57	•	25	56	•	13	03	•	19	46
28	•	15	13	•	17	40	•	25	33	•	24	15	•	28	59	•	27	11	•	13	08	•	19	43

طالع شمسی برائے ممبئی بحساب ہندی۔ مارچ ۲۰۱۸ء March 2018

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	09.20	11.03	13.03	15.18	17.29	19.37	21.44	23.55	02.13	04.19	06.09	07.45
2	09.16	11.00	13.00	15.12	1725	19.33	21.40	23.51	02.09	04.15	06.05	07.41
3	09.12	10.56	12.56	15.08	17.21	19.29	21.36	23.47	02.05	04.11	06.01	07.38
4	09.08	10.52	12.51	15.04	17.17	19.25	21.32	23.43	02.01	04.07	05.57	07.34
5	09.04	10.48	12.48	15.00	17.13	19.21	21.28	23.39	01.57	04.03	05.53	07.30
6	09.00	10.44	12.44	14.56	17.09	19.17	21.24	23.35	01.53	04.00	05.49	07.26
7	08.56	10.40	12.40	14.52	17.05	19.13	21.20	23.31	01.50	03.56	05.45	07.22
8	08.52	10.36	12.36	14.48	17.02	19.10	21.16	23.27	01.46	03.52	05.41	07.18
9	08.48	10.32	12.32	14.44	16.58	19.06	21.12	23.24	01.42	03.48	05.37	07.14
10	08.45	10.28	12.28	14.40	16.54	19.02	21.08	23.20	01.38	03.44	05.33	07.10
11	08.41	10.24	12.24	14.37	16.50	18.58	21.04	23.16	01.34	03.40	05.29	07.06
12	08.37	10.20	12.20	14.33	16.46	18.54	21.01	23.12	01.30	03.36	05.25	07.02
13	08.33	10.16	12.16	14.29	16.42	18.50	20.57	23.08	01.26	03.32	05.21	06.57
14	08.29	10.12	12.12	14.25	16.38	18.46	20.53	23.04	01.22	03.28	05.18	06.54
15	08.25	10.08	12.08	14.21	16.34	18.42	20.49	23.00	01.18	03.24	05.14	06.50
16	08.21	10.04	12.04	14.17	16.30	18.38	20.45	22.56	01.14	03.20	05.10	06.46
17	08.17	10.00	12.00	14.13	16.26	18.34	20.41	22.52	01.10	03.16	05.06	06.43
18	08.13	09.57	11.58	14.09	16.22	18.30	20.37	22.48	01.06	03.12	05.02	0639
19	08.09	09.53	11.53	14.05	16.18	18.26	20.33	22.44	01.02	03.08	04.58	06.35
20	08.05	09.49	11.49	14.01	16.14	18.22	20.29	22.40	00.58	03.04	04.54	06.31
21	08.01	09.45	11.45	13.57	16.10	18.18	20.25	22.36	00.54	03.01	04.50	06.27
22	07.57	09.41	11.41	13.53	16.06	18.14	20.21	22.32	00.51	02.57	04.46	06.23
23	07.53	09.37	11.37	13.49	16.03	18.11	20.17	22.28	00.47	02.53	04.42	06.19
24	07.49	09.33	11.33	13.45	16.00	18.07	20.13	22.25	00.43	02.49	04.38	06.15
25	07.46	09.29	11.29	13.41	15.55	18.03	20.09	22.21	00.39	02.45	04.34	06.11
26	07.42	09.25	11.25	13.38	15.51	18.00	20.06	22.17	00.35	02.41	04.30	06.07
27	07.38	09.21	11.21	13.34	15.47	17.55	20.02	22.13	00.31	02.37	04.26	06.03
28	07.34	09.17	11.17	13.30	15.43	17.51	19.58	22.09	00.27	02.33	04.23	06.00
29	07.30	09.13	11.13	13.26	15.39	17.47	19.54	22.05	00.23	02.29	04.19	05.55
30	07.26	09.09	11.09	13.22	15.35	17.43	19.50	22.01	00.19	02.25	04.15	05.51
31	07.22	09.05	11.05	13.18	15.31	17.39	19.46	21.57	00.15	02.21	04.11	05.47

☆ سیارگان کی رفتار IST 5:30 بجے بحساب ہندی۔ مارچ ۲۰۱۸ء MARCH-2018

تاریخ	شمس			قمر			مریخ			عطارد			مشتری			زہرہ			زحل			راس		
	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ
1	دلو	16	14	اسد	02	16	عقرب	26	00	دلو	26	08	میزان	29	00	دلو	28	25	قوس	13	12	سرطان	19	40
2	•	17	14	•	16	45	مستقیم	26	44	مستقیم	28	01	مستقیم	29	02	مستقیم	29	40	مستقیم	13	16	راجع	19	38
3	•	18	14	سنبلہ	01	00	•	27	19	•	29	53	•	29	04	حوت	00	55	•	13	21	•	19	33
4	•	19	14	•	14	50	•	27	55	حوت	01	44	•	29	05	مستقیم	02	10	•	13	25	•	19	30
5	•	20	14	•	28	30	•	28	30	مستقیم	03	33	•	29	08	•	03	25	•	13	29	•	19	27
6	•	21	14	میزان	11	40	•	29	05	•	05	20	•	29	08	•	04	39	•	13	33	•	19	24
7	•	22	14	•	24	27	•	29	40	•	07	04	•	29	08	•	05	54	•	13	37	•	19	20
8	•	23	14	عقرب	08	53	قوس	00	16	•	08	40	•	29	08	•	07	09	•	13	41	•	19	17
9	•	24	14	•	19	03	مستقیم	00	51	•	10	24	•	29	08	•	08	23	•	13	45	•	19	14
10	•	25	14	قوس	01	00	•	01	26	•	11	50	•	29	07	•	09	38	•	13	48	•	19	11
11	•	26	14	•	12	51	•	02	01	•	13	28	راجع	29	08	•	10	52	•	13	52	•	19	08
12	•	27	14	•	24	30	•	02	36	•	14	52	•	29	08	•	12	07	•	13	55	•	19	05
13	•	28	14	جدی	06	31	•	03	10	•	16	11	•	29	05	•	13	21	•	13	58	•	19	01
14	•	29	14	•	18	29	•	03	45	•	17	24	•	29	04	•	14	38	•	14	02	•	18	58
15	حوت	00	14	دلو	00	30	•	04	20	•	18	30	•	29	03	•	15	50	•	14	06	•	18	55
16	•	01	14	•	13	03	•	04	54	•	19	30	•	29	02	•	17	05	•	14	09	•	18	52
17	•	02	14	•	25	42	•	05	29	•	20	22	•	29	01	•	18	19	•	14	12	•	18	49
18	•	03	13	حوت	08	38	•	06	03	•	21	06	•	28	58	•	19	34	•	14	15	•	18	45
19	•	04	13	•	21	40	•	06	38	•	21	43	•	28	57	•	20	48	•	14	18	•	18	42
20	•	05	13	حمل	05	15	•	07	12	•	22	11	•	28	55	•	22	02	•	14	21	•	18	39
21	•	06	12	•	18	54	•	07	46	•	22	31	•	28	53	•	23	17	•	14	23	•	18	36
22	•	07	12	ثور	02	42	•	08	20	•	22	44	•	28	51	•	24	31	•	14	26	•	18	33
23	•	08	11	•	16	38	•	08	54	•	22	48	•	28	49	•	25	45	•	14	29	•	18	30
24	•	09	11	جوزا	00	40	•	09	28	راجع	22	44	•	28	46	•	27	00	•	14	31	•	18	26
25	•	10	10	•	14	47	•	10	02	•	22	32	•	28	43	•	28	14	•	14	34	•	18	23
26	•	11	10	•	28	50	•	10	36	•	22	14	•	28	40	•	29	28	•	14	36	•	18	20
27	•	12	09	سرطان	13	08	•	11	09	•	21	48	•	28	37	حمل	00	42	•	14	38	•	18	17
28	•	13	09	•	27	19	•	11	43	•	21	17	•	28	33	مستقیم	01	56	•	14	40	•	18	14
29	•	14	08	اسد	11	28	•	12	16	•	20	40	•	28	30	•	03	10	•	14	42	•	18	11
30	•	15	07	•	25	31	•	12	49	•	19	59	•	28	26	•	04	24	•	14	44	•	18	07
31	•	16	07	سنبلہ	09	25	•	13	22	•	19	14	•	28	22	•	05	38	•	14	46	•	18	04

فرق عمل طالع کا گمک بحساب ہندی اپریل ۲۰۱۷ء April-2017

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	07.18	09.02	11.01	13.14	15.27	17 .35	19.42	21.53	00.11	02.17	04.07	05.44
2	07.14	08.58	10.57	13.10	15.23	17.31	19.38	21.49	00.07	02.13	04.03	05.40
3	07.10	08.54	10.54	13.06	15.19	17.27	19.34	21.45	00.03	02.09	04.00	05.36
4	07.06	08.50	10.50	13.02	15.15	17.23	19.30,	21.41	23.56	02.05	03.55	05.32
5	07.02	08.46	10.46	12.58	15.11	17.19	19.26	21.37	23.52	02.02	03.51	05.28
6	06.58	08.42	10.42	12.54	15.07	17.16	19.22	21.33	23.48	01.58	03.47	05.24
7	06.54	08.38	10.38	12.50	15.04	17.12	19.18	21.30	23.44	01.54	03.43	05.20
8	06.50	08.34	10.34	12.48	15.00	17.08	19.14	21.26	23.40	01.50	03.39	05.16
9	06.47	08.30	10.30	12.43	14.56	17.04	19.10	21.22	23.36	01.46	03.35	05.12
10	06.43	08.26	10.26	12.39	14.52	17.00	19.07	21.18	23.32	01.42	03.31	05.08
11	06.39	08.22	10.22	12.35	14.48	16.56	19.03	21.14	23.28	01.38	03.27	05.04
12	06.35	08.18	10.18	12.31	14.44	16.52	19.00	21.10	23.24	01.34	03.24	05.00
13	06.31	08.14	10.14	12.27	14.40	16.48	18.55	21.06	23.20	01.30	03.20	04.56
14	06.27	08.10	10.10	12.23	14.36	16.44	18.51	21.02	23.16	01.26	03.16	04.52
15	06.23	08.06	10.06	12.19	14.32	16.40	18.47	20.58	23.12	01.22	03.12	04.48
16	06.19	08.03	10.02	12.15	14.28	16.36	18.43	20.54	23.08	01.18	03.08	04.45
17	06.15	08.00	09.58	12.11	14.24	16.32	18.39	20.50	23.04	01.14	03.04	04.41
18	06.11	07.55	09.55	12.07	14.20	16.28	18.35	20.46	23.00	01.10	03.00	04.37
19	06.07	07.51	09.51	12.03	14.16	16.24	18.31	20.42	22.57	01.07	02.56	04.33
20	06.03	07.47	09.47	12.00	14.12	16.20	18.27	20.38	22.53	01.03	02.52	04.29
21	06.00	07.43	09.43	11.56	14.08	16.17	18.23	20.34	22.49	01.00	02.48	04.25
22	05.55	07.39	09.39	11.51	14.05	16.13	18.19	20.31	22.45	00.55	02.44	04.21
23	05.52	07.35	09.35	11.47	14.01	16.09	18.15	20.27	22.41	00.51	02.40	04.17
24	05.48	07.31	09.31	11.44	13.57	16.05	18.11	20.23	22.37	00.47	02.36	04.13
25	05.44	07.27	09.27	11.40	13.53	16.01	18.08	20.19	22.33	00.43	02.32	04.09
26	05.40	07.23	09.23	11.36	13.49	15.57	18.04	20.15	22.29	00.38	02.28	04.05
27	05.36	07.19	09.19	11.32	13.45	15.53	18.00	20.11	22.25	00.35	02.25	0401
28	05.32	07.15	09.15	11.28	13.41	15.49	17.56	20.07	22.21	00.31	02.21	03.57
29	05.28	07.11	09.11	11.24	13.37	15.45	17.52	20.03	22.17	00.27	02.17	03.53
30	05.24	07.07	09.07	11.20	13.33	15.41	17.48	20.00	22.13	00.23	02.13	03.50

☆ سیاروں کی رفتار IST 5:30 بجے بحساب ہندی اپریل ۲۰۱۸ء APRIL-2018

تاریخ	شمس			قمر			مریخ			عطارد			مشتری			زہرہ			زحل			راس		
	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ
1	حوت	17	08	سنبلہ	23	05	قوس	13	58	حمل	18	27	میزان	28	18	حمل	08	52	قوس	14	48	سرطان	18	01
2	〃	18	05	میزان	08	28	مستقیم	14	29	راجع	17	27	راجع	28	14	مستقیم	08	08	مستقیم	14	49	راجع	17	58
3	〃	19	04	〃	19	32	〃	15	01	〃	16	48	〃	28	10	〃	09	20	〃	14	51	〃	17	55
4	〃	20	03	عقرب	02	16	〃	15	34	〃	15	58	〃	28	05	〃	10	34	〃	14	52	〃	17	51
5	〃	21	02	〃	14	42	〃	16	07	〃	15	10	〃	28	01	〃	11	47	〃	14	54	〃	17	48
6	〃	22	01	〃	26	53	〃	16	39	〃	14	25	〃	27	56	〃	13	01	〃	14	55	〃	17	45
7	〃	23	00	قوس	08	51	〃	17	12	〃	13	42	〃	27	51	〃	14	15	〃	14	56	〃	17	42
8	〃	23	59	〃	20	42	〃	17	44	〃	13	02	〃	27	46	〃	15	28	〃	14	57	〃	17	39
9	〃	24	58	جدی	02	31	〃	18	16	〃	12	27	〃	27	40	〃	16	42	〃	14	58	〃	17	36
10	〃	25	57	〃	14	23	〃	18	48	〃	11	57	〃	27	35	〃	17	56	〃	14	59	〃	17	32
11	〃	26	56	〃	26	23	〃	19	20	〃	11	31	〃	27	29	〃	19	09	〃	14	59	〃	17	29
12	〃	27	55	دلو	08	38	〃	19	51	〃	11	10	〃	27	24	〃	20	23	〃	15	00	〃	17	26
13	〃	28	54	〃	21	09	〃	20	23	〃	10	55	〃	27	18	〃	21	36	〃	15	01	〃	17	23
14	〃	29	53	حوت	04	01	〃	20	54	〃	10	45	〃	27	12	〃	22	50	〃	15	01	〃	17	20
15	حمل	00	52	〃	17	14	〃	21	25	〃	10	40	〃	27	06	〃	24	03	〃	15	02	〃	17	16
16	〃	01	50	حمل	00	48	〃	21	56	〃	10	41	〃	27	00	〃	25	17	〃	15	02	〃	16	13
17	〃	02	49	〃	14	40	〃	22	27	〃	10	46	〃	26	53	〃	26	30	〃	15	02	〃	16	10
18	〃	03	48	〃	26	45	〃	22	58	مستقیم	10	57	〃	26	47	〃	27	43	〃	15	02	〃	16	07
19	〃	04	47	ثور	12	59	〃	23	28	〃	11	13	〃	26	40	〃	28	57	〃	15	02	〃	16	04
20	〃	05	45	〃	27	17	〃	23	59	〃	11	33	〃	26	34	ثور	00	10	〃	15	02	〃	16	01
21	〃	06	44	جوزا	11	34	〃	24	29	〃	11	58	〃	26	27	مستقیم	01	23	〃	15	02	〃	16	57
22	〃	07	42	〃	25	47	〃	24	59	〃	12	27	〃	26	20	〃	02	36	〃	15	01	〃	16	54
23	〃	08	41	سرطان	09	54	〃	25	28	〃	13	01	〃	26	13	〃	03	49	〃	15	01	〃	16	51
24	〃	09	39	〃	23	55	〃	25	58	〃	13	38	〃	26	06	〃	05	02	〃	15	00	〃	16	48
25	〃	10	38	اسد	07	48	〃	26	27	〃	14	19	〃	25	59	〃	06	15	〃	15	00	〃	16	45
26	〃	11	36	〃	21	34	〃	26	57	〃	15	04	〃	25	52	〃	07	28	راجع	14	59	〃	16	42
27	〃	12	35	سنبلہ	05	12	〃	27	25	〃	15	52	〃	25	45	〃	08	41	〃	14	58	〃	16	38
28	〃	13	33	〃	18	40	〃	27	54	〃	16	44	〃	25	38	〃	09	54	〃	14	57	〃	16	35
29	〃	14	31	میزان	01	57	〃	28	23	〃	17	39	〃	25	30	〃	11	07	〃	14	56	〃	16	32
30	〃	15	29	〃	15	00	〃	28	51	〃	18	38	〃	25	23	〃	12	20	〃	14	56	〃	16	29

طالع لگن برائے ماہ مئی بحساب ہندی مئی ۲۰۱۸ء May-2018

تاریخ	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کمبھ	مین
1	05.20	07.04	09.03	11.16	13.29	15.37	17.44	19.55	22.09	00.19	02.09	03.46
2	05.16	07.00	09.00	11.12	13.25	15.33	17.40	19.51	22.05	00.15	02.05	03.42
3	05.12	06.56	08.56	11.08	13.21	15.29	17.36	19.47	22.01	00.11	02.01	03.38
4	05.08	06.52	08.52	11.04	13.17	15.25	17.32	19.43	21.58	00.08	01.57	03.34
5	05.04	06.48	08.48	11.00	13.13	15.21	17.28	19.39	21.54	00.04	01.53	03.30
6	05.00	06.44	08.44	10.56	13.10	15.18	17.24	19.35	21.50	23.56	01.49	03.26
7	04.56	06.40	08.40	10.52	13.06	15.14	17.20	19.32	21.46	23.52	01.45	03.22
8	04.53	06.36	08.36	10.49	13.02	15.10	17.16	19.28	21.42	23.48	01.41	03.18
9	04.49	06.32	08.32	10.45	12.58	15.06	17.13	19.24	21.38	23.44	01.37	03.14
10	04.45	06.28	08.28	10.41	12.54	15.02	17.09	19.20	21.34	23.40	01.33	03.10
11	04.41	06.24	08.24	10.37	12.50	14.58	17.05	19.16	21.30	23.36	01.30	03.06
12	04.37	06.20	08.20	10.33	12.46	14.54	17.01	19.12	21.26	23.32	01.26	03.02
13	04.33	06.16	08.16	10.29	12.42	14.50	16.57	19.08	21.22	23.28	01.22	02.58
14	04.29	06.12	08.12	10.25	12.38	14.46	16.53	19.04	21.18	23.24	01.18	02.54
15	04.25	06.09	08.08	10.21	12.34	14.42	16.49	19.00	21.24	23.20	01.14	02.51
16	04.21	06.05	08.04	10.17	12.30	14.38	16.45	18.56	21.10	23.16	01.10	02.47
17	04.17	06.01	08.01	10.13	12.29	14.34	16.41	18.52	21.06	23.12	01.06	02.43
18	04.13	05.57	07.57	10.09	12.22	14.30	16.37	18.48	21.03	23.08	01.02	02.39
19	04.09	05.53	07.53	10.05	12.18	14.26	16.33	18.44	21.00	23.05	00.58	02.35
20	04.05	05.49	07.49	10.01	12.14	14.23	16.29	18.40	20.55	23.01	00.54	02.31
21	04.01	05.45	07.45	09.57	12.11	14.19	16.25	18.37	20.51	22.57	00.50	02.27
22	03.58	05.41	07.41	09.53	12.07	14.15	16.21	18.33	20.47	22.53	00.46	02.23
23	03.54	05.37	07.37	09.50	12.03	14.11	16.17	18.29	20.43	22.49	00.42	02.19
24	03.50	05.33	07.33	09.46	12.00	14.07	16.14	18.25	20.39	22.45	00.38	02.15
25	03.46	05.29	07.29	09.42	11.55	14.03	16.10	18.21	20.35	22.41	00.34	02.11
26	03.42	05.25	07.25	09.38	11.51	14.00	16.06	18.17	20.31	22.37	00.31	02.07
27	03.38	05.21	07.21	09.34	11.47	13.55	16.02	18.13	20.27	22.33	00.27	02.03
28	03.34	05.17	07.17	09.30	11.43	13.51	15.58	18.09	20.23	22.29	00.23	02.00
29	03.30	05.13	07.13	09.26	11.39	13.47	15.54	18.05	20.19	22.25	00.19	01.55
30	03.26	05.10	07.09	09.22	11.35	13.43	15.50	18.01	20.15	22.21	00.15	01.52
31	03.22	05.06	07.05	09.18	11.31	13.39	15.46	17.57	20.11	22.17	00.11	01.48

☆ سیارگان کی رفتار بحساب ہندی IST 5:30 مئی ۲۰۱۸ء MAY-2018☆

تاریخ	سورج			چندر			منگل			بدھ			گرو			شکر			شنی			راہو		
	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ
1	میکھ	16	28	تلا	27	50	دھن	29	19	میکھ	19	37	تلا	25	15	برکھ	13	32	دھن	14	54	کرک	16	26
2	•	17	29	برشچک	10	24	مارگی	29	47	مارگی	20	41	وکری	25	08	مارگی	14	45	وکری	14	53	وکری	16	22
3	•	18	24	•	22	43	مکر	00	15	•	21	47	•	25	00	•	15	58	•	14	51	•	16	19
4	•	19	22	دھن	04	50	مارگی	00	42	•	22	56	•	24	53	•	17	10	•	14	50	•	16	16
5	•	20	20	•	16	40	•	01	09	•	24	08	•	24	45	•	18	23	•	14	48	•	16	13
6	•	21	19	•	28	30	•	01	36	•	25	22	•	24	38	•	19	35	•	14	46	•	16	10
7	•	22	17	مکر	10	24	•	02	02	•	26	38	•	24	30	•	20	48	•	14	45	•	16	07
8	•	23	15	•	22	18	•	02	29	•	27	57	•	24	22	•	22	00	•	14	43	•	16	03
9	•	24	13	کمبھ	04	17	•	02	56	•	29	18	•	24	15	•	23	13	•	14	41	•	16	00
10	•	25	11	•	16	31	•	03	20	برکھ	00	41	•	24	07	•	24	25	•	14	39	•	15	57
11	•	26	09	•	29	06	•	03	48	مارگی	02	07	•	23	59	•	25	37	•	14	37	•	15	54
12	•	27	07	مین	12	03	•	04	11	•	03	38	•	23	52	•	26	49	•	14	35	•	15	51
13	•	28	05	•	25	25	•	04	38	•	05	06	•	23	44	•	28	02	•	14	32	•	15	47
14	•	29	03	میکھ	09	13	•	05	00	•	06	37	•	23	36	•	29	14	•	14	30	•	15	44
15	برکھ	00	01	•	23	24	•	05	24	•	08	11	•	23	29	متھن	00	26	•	14	28	•	15	41
16	•	00	58	برکھ	07	52	•	05	48	•	09	47	•	23	21	مارگی	01	38	•	14	25	•	15	38
17	•	01	56	•	22	32	•	06	11	•	11	26	•	23	14	•	02	50	•	14	22	•	15	35
18	•	02	54	متھن	07	14	•	06	34	•	13	08	•	23	06	•	04	02	•	14	20	•	15	32
19	•	03	52	•	21	03	•	06	57	•	14	49	•	22	59	•	05	14	•	14	17	•	15	29
20	•	04	50	کرک	06	23	•	07	19	•	16	34	•	22	52	•	06	25	•	14	14	•	15	25
21	•	05	48	•	20	30	•	07	41	•	18	20	•	22	44	•	07	37	•	14	11	•	15	22
22	•	06	45	سنگھ	04	42	•	08	03	•	20	09	•	22	37	•	08	49	•	14	08	•	15	19
23	•	07	43	•	18	29	•	08	24	•	22	00	•	22	30	•	10	00	•	14	05	•	15	16
24	•	08	40	کنیا	02	03	•	08	45	•	23	53	•	22	23	•	11	12	•	14	02	•	15	12
25	•	09	38	•	15	23	•	09	06	•	25	48	•	22	16	•	12	23	•	13	59	•	15	09
26	•	10	36	•	28	30	•	09	25	•	27	46	•	22	09	•	13	35	•	13	56	•	15	06
27	•	11	33	تلا	11	25	•	09	44	•	29	45	•	22	02	•	14	46	•	13	52	•	15	03
28	•	12	31	•	24	00	•	10	03	متھن	01	48	•	21	55	•	15	58	•	13	49	•	15	00
29	•	13	29	برشچک	06	40	•	10	22	مارگی	03	49	•	21	48	•	17	09	•	13	45	•	14	57
30	•	14	26	•	19	00	•	10	40	•	05	54	•	21	42	•	18	20	•	13	42	•	14	53
31	•	15	24	•	01	08	•	10	57	•	08	02	•	21	35	•	19	31	•	13	38	•	14	50

طالع لگن برائے ممبئی حساب ہندی۔ جون ۲۰۱۸ء June-2018

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	03.18	05.02.	07.02	09.35	11.27	13.35	15.42	17.53	20.07	22.14	00.07	01.44
2	03.14	04.58	06.58	09.10	11.23	13.31	15.48	17.49	20.04	22.10	00.03	01.40
3	03.10	04.54	06.54	09.06	11.19	13.27	15.34	17.45	20.00	22.06	23.55	01.36
4	03.06	04.50	06.50	09.02	11.16	13.24	15.30	17.41	19.56	22.02	23.51	01.32
5	03.02	04.40	06.46	08.58	11.12	13.20	15.26	17.38	19.52	21.58	23.47	01.28
6	03.00	04.42	06.42	08.54	11.08	13.16	15.22	17.34	19.48	21.54	23.43	01.24
7	02.55	04.38	06.38	08.51	11.04	13.12	15.18	17.30	19.44	21.50	23.39	01.20
8	02.51	04.34	06.34	08.47	11.00	13.08	15.15	17.26	19.40	21.46	23.35	01.16
9	02.47	04.30	06.30	08.43	10.56	13.04	15.11	17.22	19.36	21.42	23.32	01.12
10	02.43	04.26	06.26	08.39	10.52	13.00	15.07	17.18	19.32	21.38	23.28	01.08
11	02.39	04.22	06.22	08.35	10.48	12.56	15.03	17.14	19.28	21.34	23.24	01.04
12	02.35	04.18	06.18	08.31	10.44	12.52	15.00	17.10	19.24	21.30	23.20	01.00
13	02.31	04.15	06.14	08.27	10.40	12.48	14.55	17.06	19.20	21.26	23.16	00.57
14	02.27	04.11	06.10	08.23	10.36	12.44	14.51	17.02	19.16	21.22	23.12	00.53
15	02.23	04.07	06.07	08.19	10.32	12.40	14.47	16.58	19.12	21.18	23.08	00.49
16	02.19	04.03	06.03	08.15	10.28	12.36	14.43	16.54	19.08	21.15	23.04	00.45
17	02.15	04.00	06.00	08.11	10.24	12.32	14.39	16.50	19.05	21.11	23.00	00.41
18	02.11	03.55	05.55	08.07	10.20	12.28	14.35	16.46	19.01	21.07	22.56	00.37
19	02.07	03.51	05.51	08.03	10.17	12.25	14.31	16.42	18.57	21.03	22.52	00.33
20	02.03	03.47	05.47	08.00	10.13	12.21	14.27	16.39	18.53	21.00	22.48	00.29
21	02.00	03.43	05.43	07..56	10.09	12.17	14.23	16.35	18.49	20.55	22.44	00.25
22	01.56	03.39	05.39	07.52	10.05	12.19	14.20	16.31	18.45	20.51	22.40	00.21
23	01.52	03.35	05.35	07.48	10.01	12.09	14.16	16.27	18.41	20.47	22.37	00.17
24	01.48	03.31	05.31	07..44	09.57	12.05	14.12	16.23	18.37	20.43	22.33	00.13
25	01.44	03.27	05.27	07.40	09.53	12.01	14.08	16.19	18.33	20.39	22.29	00.09
26	01.40	03.23	05.23	07.36	09.49	11.57	14.04	16.15	18.29	20.35	22.25	00.05
27	01.36	03.19	05.19	07.32	09.45	11.53	14.00	16.11	18.25	20.31	22.21	00.01
28	01.32	03.16	05.15	07.28	09.41	11.49	13.56	16.07	18.21	20.27	22.17	23.54
29	01.28	03.12	05.11	07.24	09.37	11.45	13.52	16.03	18.17	20.23	22.13	23.50
30	01.24	03.08	05.08	07.20	09.33	11.41	13.48	16.00	18.13	20.19	22.09	23.46

☆ سیاروں کی رفتار 5:30 IST بجے بحساب ہندی۔ جون ۲۰۱۸ء JUNE-2018

تاریخ	شمس			قمر			مریخ			عطارد			مشتری			زہرہ			زحل			راس		
	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ
1	ثور	16	21	قوس	13	08	جدی	11	14	ثور	10	00	میزان	21	29	جوزا	20	42	قوس	13	35	سرطان	14	47
2	*	17	19	*	25	01	ع	11	31	ع	12	17	راجع	21	22	ع	21	50	راجع	13	31	راجع	14	44
3	*	18	18	جدی	08	49	*	11	47	*	14	27	*	21	16	*	23	04	*	13	27	*	14	41
4	*	19	14	*	20	36	*	12	02	*	16	38	*	21	10	*	24	18	*	13	24	*	14	38
5	*	20	11	دلو	02	27	*	12	17	*	18	50	*	21	04	*	25	28	*	13	20	*	14	34
6	*	21	08	*	12	28	*	12	32	*	21	02	*	20	58	*	26	38	*	13	16	*	14	31
7	*	22	06	*	24	42	*	12	46	*	23	14	*	20	53	*	27	47	*	13	12	*	14	28
8	*	23	03	حوت	07	15	*	12	59	*	25	26	*	20	47	*	28	57	*	13	08	*	14	25
9	*	24	01	*	20	11	*	13	12	*	27	38	*	20	42	سرطان	00	06	*	13	04	*	14	22
10	*	24	58	حمل	03	34	*	13	24	*	29	49	*	20	37	ع	01	18	*	13	00	*	14	18
11	*	25	55	*	17	25	*	13	35	جوزا	01	58	*	20	31	*	02	29	*	12	56	*	14	15
12	*	26	53	ثور	01	43	*	13	46	ع	04	07	*	20	26	*	03	39	*	12	52	*	14	12
13	*	27	50	*	16	23	*	13	56	*	06	14	*	20	22	*	04	49	*	12	47	*	14	09
14	*	28	48	جوزا	01	18	*	14	06	*	08	20	*	20	17	*	05	59	*	12	43	*	14	06
15	*	29	45	*	16	20	*	14	14	*	10	23	*	20	12	*	07	09	*	12	39	*	14	03
16	جوزا	00	42	سرطان	01	19	*	14	22	*	12	25	*	20	08	*	08	19	*	12	35	*	13	59
17	*	01	40	*	16	09	*	14	30	*	14	25	*	20	04	*	09	29	*	12	30	*	13	56
18	*	02	37	اسد	00	42	*	14	37	*	16	23	*	20	00	*	10	39	*	12	26	*	13	53
19	*	03	34	*	14	55	*	14	43	*	18	19	*	19	56	*	11	48	*	12	22	*	13	50
20	*	04	31	*	28	40	*	14	48	*	20	13	*	19	52	*	12	58	*	12	17	*	13	47
21	*	05	29	سنبلہ	12	20	*	14	53	*	22	04	*	19	49	*	14	07	*	12	13	*	13	43
22	*	06	26	*	25	32	*	14	57	*	23	53	*	19	45	*	15	17	*	12	08	*	13	40
23	*	07	23	میزان	08	27	*	15	00	*	25	40	*	19	42	*	16	26	*	12	04	*	13	37
24	*	08	20	*	21	07	*	15	02	*	27	25	*	19	39	*	17	36	*	12	00	*	13	34
25	*	09	18	عقرب	03	34	*	15	04	ع	29	07	*	19	36	*	18	44	*	11	56	*	13	31
26	*	10	15	*	16	50	*	15	06	سرطان	00	47	*	19	33	*	19	53	*	11	51	*	13	28
27	*	11	12	*	27	57	راجع	15	06	ع	02	25	*	19	31	*	21	02	*	11	47	*	13	24
28	*	12	09	قوس	09	56	*	15	05	*	04	00	*	19	28	*	22	11	*	11	42	*	13	21
29	*	13	06	*	21	40	*	15	04	*	05	33	*	19	26	*	23	19	*	11	38	*	13	18
30	*	14	04	جدی	03	37	*	15	02	*	07	03	*	19	24	*	24	28	*	11	33	*	13	15

طالع لگن برائے ممبئی بحساب ہندی - جولائی ۲۰۱۸ء July - 2018

حوت	دلو	جدی	قوس	عقرب	میزان	سنبلہ	اسد	سرطان	جوزا	ثور	حمل	تاریخ
23.42	22.05	20.18	18.10	15.55	13.44	11.37	09.29	07.18	05.04	03.04	01.20	1
23.38	22.01	20.12	18.06	15.51	13.40	11.33	09.25	07.12	05.00	03.00	01.16	2
23.34	21.57	20.08	18.02	15.47	13.36	11.30	09.21	07.08	04.56	02.56	01.12	3
23.30	21.53	20.04	17.58	15.44	13.32	11.26	09.18	07.04	04.52	02.52	01.08	4
23.26	21.49	20.00	17.54	15.40	13.28	11.22	09.14	07.00	04.48	02.48	01.05	5
23.22	21.45	19.58	17.50	15.36	13.24	11.18	09.10	06.57	04.44	02.44	01.01	6
23.18	21.41	19.52	17.46	15.32	13.21	11.14	09.06	06.53	04.40	02.40	00.57	7
23.14	21.38	19.48	17.42	15.28	13.17	11.10	09.02	06.49	04.36	02.36	00.53	8
23.10	21.34	19.44	17.38	15.24	13.13	11.06	08.58	06.45	04.32	02.32	00.49	9
23.06	21.30	19.40	17.34	15.20	13.09	11.02	08.54	06.41	04.28	02.28	00.45	10
23.03	21.26	19.36	17.30	15.16	13.05	10.58	08.50	06.37	04.24	02.24	00.41	11
23.00	21.27	19.32	17.26	15.12	13.01	10.54	08.46	06.33	04.20	02.20	00.37	12
22.55	21.18	19.28	17.22	15.08	12.57	10.50	08.42	06.29	04.16	02.17	00.33	13
22.51	21.14	19.24	17.18	15.04	12.53	10.46	08.38	06.25	04.13	02.13	00.29	14
22.47	21.10	19.21	17.14	15.00	12.49	10.42	08.34	06.21	04.09	02.09	00.25	15
22.43	21.06	19.17	17.11	14.56	12.45	10.38	08.30	06.17	04.05	02.05	00.21	16
22.39	21.02	19.13	17.07	14.52	12.41	10.34	08.26	06.13	04.01	02.01	00.17	17
22.35	20.58	19.09	17.03	14.48	12.37	10.31	08.23	06.09	03.57	01.57	00.13	18
22.31	20.54	19.05	17.00	14.45	12.33	10.27	08.19	06.05	03.53	01.53	00.09	19
22.27	20.50	19.01	16.55	14.41	12.29	10.23	08.15	06.01	03.49	01.49	00.06	20
22.23	20.48	18.57	16.51	14.37	12.26	10.19	08.11	05.58	03.45	01.45	00.02	21
22.19	20.43	18.53	16.47	14.33	12.22	10.15	08.07	05.54	03.41	01.41	23.54	22
22.15	20.39	18.49	16.43	14.29	12.18	10.11	08.03	05.50	03.37	01.37	23.50	23
22.11	20.35	18.45	16.39	14.25	12.14	10.07	08.00	05.46	03.33	01.33	23.46	24
22.07	20.31	18.42	16.35	14.21	12.10	10.03	07.55	05.42	03.29	01.29	23.42	25
22.04	20.27	18.37	16.31	14.17	12.06	10.00	07.51	05.38	03.25	01.25	23.38	26
22.00	20.23	18.33	16.27	14.13	12.02	09.55	07.47	05.34	03.21	01.22	23.34	27
21.56	20.19	18.29	16.23	14.09	11.58	09.51	07.43	05.30	03.17	01.18	23.30	28
21.52	20.15	18.25	16.19	14.05	11.54	09.47	07.39	05.26	03.14	01.14	23.26	29
21.48	20.11	18.22	16.15	14.01	11.50	09.43	07.35	05.22	03.10	01.10	23.22	30
21.44	20.10	18.18	18.01	13.57	11.46	09.39	07.31	05.18	03.08	01.08	23.18	31

☆ سیاروں کی رفتار IST 5.30 بحساب ہندی - جولائی ۲۰۱۸ء . JULY-2018 ☆

راس			زحل			زہرہ			مشتری			عطارد			مریخ			قمر			شمس			تاریخ
دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	عمل
12	13	سرطان	29	11	قوس	38	25	سرطان	22	19	میزان	32	08	سرطان	59	14	جدی	24	15	جدی	01	15	جوزا	1
08	13	راجعہ	25	11	راجعہ	44	26	[illegible]	20	19	راجعہ	57	09	[illegible]	58	14	راجعہ	13	27	•	58	15	•	2
05	13	•	20	11	•	52	27	•	19	19	•	21	11	•	51	14	•	08	09	دلو	55	16	•	3
02	13	•	16	11	•	00	29	•	18	19	•	42	12	•	48	14	•	08	21	•	52	17	•	4
59	12	•	11	11	•	08	00	اسد	17	19	•	00	14	•	41	14	•	23	03	حوت	50	18	•	5
56	12	•	07	11	•	16	01	[illegible]	16	19	•	16	15	•	34	14	•	55	15	•	47	19	•	6
53	12	•	03	11	•	24	02	•	15	19	•	30	16	•	27	14	•	40	28	•	44	20	•	7
49	12	•	58	10	•	31	03	•	14	19	•	40	17	•	19	14	•	07	12	حمل	41	21	•	8
46	12	•	54	10	•	39	04	•	14	19	•	48	18	•	10	14	•	53	25	•	38	22	•	9
43	12	•	50	10	•	46	05	•	14	19	•	54	19	•	01	14	•	05	10	ثور	36	23	•	10
40	12	•	46	10	•	53	06	•	14	19	•	56	20	•	51	13	•	43	24	•	33	24	•	11
37	12	•	41	10	•	00	08	•	14	19	•	55	21	•	40	13	•	39	09	جوزا	30	25	•	12
33	12	•	37	10	•	07	09	•	14	19	•	51	22	•	29	13	•	48	24	•	27	26	•	13
30	12	•	33	10	•	13	10	•	15	19	[illegible]	44	23	•	17	13	•	59	09	سرطان	25	27	•	14
27	12	•	29	10	•	20	11	•	15	19	•	34	24	•	05	13	•	02	25	•	22	28	•	15
24	12	•	25	10	•	26	12	•	16	19	•	20	25	•	52	12	•	51	09	اسد	19	29	•	16
21	12	•	21	10	•	32	13	•	17	19	•	03	26	•	38	12	•	19	24	•	16	00	سرطان	17
18	12	•	17	10	•	38	14	•	18	19	•	42	26	•	24	12	•	22	08	سنبلہ	14	01	•	18
14	12	•	13	10	•	44	15	•	20	19	•	17	27	•	10	12	•	00	22	•	11	02	•	19
11	12	•	09	10	•	50	16	•	21	19	•	48	27	•	55	11	•	13	06	میزان	08	03	•	20
08	12	•	05	10	•	55	17	•	23	19	•	15	28	•	40	11	•	05	18	•	05	04	•	21
05	12	•	01	10	•	00	19	•	25	19	•	37	28	•	25	11	•	38	00	عقرب	03	05	•	22
02	12	•	58	09	•	18	20	•	27	19	•	55	28	•	09	11	•	35	12	•	00	06	•	23
58	11	•	54	09	•	10	21	•	29	19	•	08	29	•	53	10	•	01	25	•	57	06	•	24
55	11	•	50	09	•	15	22	•	32	19	•	17	29	•	37	10	•	58	06	قوس	54	07	•	25
52	11	•	47	09	•	20	23	•	35	19	•	20	29	•	21	10	•	49	18	•	52	08	•	26
49	11	•	43	09	•	24	24	•	37	19	•	19	29	راجعہ	05	10	•	38	00	جدی	49	09	•	27
46	11	•	40	09	•	28	25	•	40	19	•	12	29	•	48	09	•	26	12	•	46	10	•	28
43	11	•	36	09	•	32	26	•	43	19	•	01	29	•	32	09	•	15	24	•	44	11	•	29
39	11	•	33	09	•	35	27	•	47	19	•	44	28	•	16	09	•	09	06	دلو	41	12	•	30
36	11	•	30	09	•	38	28	•	50	19	•	22	28	•	59	08	•	09	18	•	38	13	•	31

ہندی طالع لگن و 05.30 بجے

August.-2008 ۲۰۱۸ء

حوت	دلو	جدی	قوس	عقرب	میزان	سنبلہ	اسد	سرطان	جوزا	ثور	حمل	تاریخ
21.40	20.03	18.14	16.08	13.53	11.42	09.35	07.27	05.14	03.02	01.02	23.14	1
21.38	20.00	18.10	16.04	13.50	11.38	09.32	07.24	05.10	02.58	00.58	23.10	2
21.32	19.55	18.06	16.00	13.48	11.34	09.28	07.20	05.06	02.54	00.54	23.07	3
21.28	19.51	18.02	15.56	13.42	11.30	09.24	07.16	05.03	02.50	00.50	23.03	4
21.24	19.47	17.58	15.52	13.38	11.27	09.20	07.12	05.00	02.46	00.46	23.00	5
21.20	19.44	1754.	15.48	13.34	11.23	09.16	07.08	04.55	02.47	00.42	22.55	6
21.16	19.40	17.55	15.44	13.30	11.19	09.12	07.04	04.51	02.38	00.38	22.51	7
21.12	19.36	17..48	15.40	13.26	11.15	09.08	07.00	04.47	02.34	00.34	22.47	8
21.08	19.32	17.42	15.36	13.22	11.11	09.04	06.56	04.43	02.30	00.30	22.43	9
21.05	19.28	17.38	15.32	13.18	11.07	09.00	06.52	04.39	02.26	00.26	22.39	10
21.01	19.24	17.34	15.28	13.14	11.03	08.56	06.48	04.35	02.22	00.23	22.35	11
20.57	19.20	17.30	15.24	13.10	11.00	08.52	06.44	04.31	02.18	00.19	22.31	12
20.53	19.16	17.27	15.20	13.06	10.55	08.48	06.40	04.27	02.15	00.15	22.27	13
20.49	19.12	17.23	15.17	13.02	10.51	08..44	06.36	04.23	02.11	00.11	22.23	14
20.45	19.08	17.19	15.13	12.58	10.47	08..40	06.32	04.19	02.07	00.07	22.19	15
20.41	19.04	17.15	15.09	12.54	10.43	08.37	06.29	04.15	02.03	00.03	22.15	16
20.37	19.00	17.11	15.05	12.51	10.39	08.33	06.25	04.11	02.00	23.55	22.12	17
20.33	18.56	17.07	15.01	12.47	10.35	08.29	06.21	04.07	01.55	23.51	22.08	18
20.29	18.52	17.03	14.57	12.43	10.31	08.25	06.17	04.04	01.51	23.47	22.04	19
20.25	18.48	17.00	14.53	12.39	10.28	08.21	06.13	04.00	01.47	23.43	22.00	20
20.21	18.45	16.55	14.49	12.35	10.24	08.17	06.09	03.56	01.43	23.39	21.56	21
20.17	18.41	16.51	14.45	12.31	10.20	08.13	06.05	03.52	01.39	23.35	21.52	22
20.13	18.37	16.47	14.41	12.27	10.16	08.09	06.01	03.48	01.35	23.31	21.48	23
20.10	18.33	16.43	14.37	12.23	10.12	08.05	05.57	03.44	01.31	23.27	21.44	24
20.06	18.29	16.39	14.33	12.19	10.08	08.01	05.53	03.40	01.27	23.24	21.40	25
20.02	18.25	16.35	14.29	12.15	10.04	07.57	05.49	03.36	01.23	23.20	21.36	26
19.58	18.21	16.31	14.25	12.11	10.00	07.53	05.45	03.32	01.20	23.16	21.32	27
19.54	18.17	16.28	14.21	12.07	09.56	07.49	05.41	03.28	01.16	23.12	21.28	28
19.50	18.13	16.24	14.18	12.03	09.52	07.45	05.37	03.24	01.12	23.08	21.24	29
19.46	18.09	16.20	14.14	12.00	09.48	07.41	05.33	03.20	01.08	23.04	21.20	30
19.42	18.05	16.16	14.10	11.55	09.44	07.38	05.30	03.10	01.04	23.00	21.16	31

☆ IST 5:30 … AUGUST-2018 ☆

راس			زحل			زہرہ			مشتری			عطارد			مریخ			قمر			شمس			
دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	تاریخ
33	11	سرطان	26	09	قوس	41	29	اسد	54	19	میزان	56	27	سرطان	43	08	جدی	18	00	حوت	36	14	سرطان	1
30	11	راجعہ	23	09	راجعہ	44	00	سنبلہ	58	19	م	23	27	راجعہ	27	08	راجعہ	39	12	•	33	15	•	2
27	11	•	20	09	•	47	01	م	02	20	•	51	26	•	11	08	•	14	25	•	31	16	•	3
24	11	•	17	09	•	49	02	•	06	20	•	12	26	•	58	07	•	08	08	حمل	28	17	•	4
20	11	•	14	09	•	51	03	•	10	20	•	30	25	•	40	07	•	22	21	•	25	18	•	5
17	11	•	11	09	•	53	04	•	15	20	•	46	24	•	25	07	•	00	05	ثور	23	19	•	6
14	11	•	09	09	•	54	05	•	19	20	•	59	23	•	11	07	•	01	19	•	20	20	•	7
11	11	•	05	09	•	55	06	•	24	20	•	12	23	•	57	06	•	28	03	جوزا	18	21	•	8
08	11	•	03	09	•	56	07	•	29	20	•	25	22	•	43	06	•	11	18	•	15	22	•	9
04	11	•	01	09	•	57	08	•	34	20	•	38	21	•	30	06	•	11	03	سرطان	13	23	•	10
01	11	•	58	08	•	57	09	•	39	20	•	53	20	•	17	06	•	18	18	•	10	24	•	11
58	10	•	56	08	•	57	10	•	45	20	•	10	20	•	05	06	•	23	03	اسد	08	25	•	12
55	10	•	54	08	•	56	11	•	50	20	•	31	19	•	53	05	ٹ	18	18	•	06	26	•	13
52	10	•	51	08	•	56	12	•	58	20	•	55	18	•	43	05	•	35	02	سنبلہ	03	27	•	14
49	10	•	49	08	•	54	13	•	02	21	•	25	18	•	32	05	•	07	17	•	01	28	•	15
45	10	•	47	08	•	53	14	•	08	21	•	00	18	•	23	05	•	53	00	میزان	59	28	•	16
42	10	•	45	08	•	51	15	•	14	21	•	42	17	•	14	05	•	12	14	•	58	29	•	17
39	10	•	43	08	•	48	16	•	20	21	•	30	17	•	08	05	•	06	27	•	54	00	اسد	18
36	10	•	42	08	•	46	17	•	27	21	•	25	17	•	59	04	•	38	09	عقرب	52	01	•	19
33	10	•	40	08	•	42	18	•	33	21	•	27	17	•	52	04	•	52	21	•	49	02	•	20
29	10	•	38	08	•	39	19	•	40	21	•	37	17	•	47	04	•	53	03	قوس	47	03	•	21
26	10	•	37	08	•	35	20	•	47	21	•	54	17	•	42	04	•	40	15	•	45	04	•	22
23	10	•	35	08	•	30	21	•	54	21	•	20	18	م	38	04	•	34	27	•	43	05	•	23
20	10	•	34	08	•	25	22	•	01	22	•	52	18	•	34	04	•	21	09	جدی	41	06	•	24
17	10	•	33	08	•	19	23	•	08	22	•	33	19	•	32	04	•	11	21	•	38	07	•	25
14	10	•	32	08	•	13	24	•	16	22	•	21	20	•	30	04	•	07	03	دلو	36	08	•	26
10	10	•	31	08	•	06	25	•	23	22	•	18	21	•	29	04	•	09	15	•	34	09	•	27
07	10	•	30	08	•	58	25	•	31	22	•	17	22	•	29	04	م	21	27	•	32	10	•	28
04	10	•	29	08	•	50	26	•	39	22	•	28	23	•	30	04	•	43	09	حوت	30	11	•	29
01	10	•	28	08	•	42	27	•	47	22	•	41	24	•	31	04	•	17	22	•	28	12	•	30
58	09	•	27	08	•	33	28	•	55	22	•	01	26	•	34	04	•	04	05	حمل	26	13	•	31

طالع لگن بحساب ہندی ستمبر ۲۰۱۸ء September-2018

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	21.13	22.56	01.00	03.12	05.26	07.34	09.40	11.52	14.06	16.12	18.01	19.38
2	21.09	22.52	00.56	03.08	05.22	07.30	09.38	11.48	14.02	16.08	17.57	19.34
3	21.05	22.48	00.52	03.05	05.18	07.26	09.33	11.44	13.58	16.04	17.53	19.30
4	21.01	22.44	00.48	03.01	05.14	07.22	09.29	11.40	13.54	16.00	17.50	19.26
5	20.57	22.40	00.44	02.57	05.10	07.18	09.25	11.36	13.50	15.56	17.46	19.22
6	20.53	22.36	00.40	02.53	05.06	07.14	09.21	11.32	13.46	15.52	17.42	19.18
7	20.49	22.32	00.36	02.49	05.02	07.10	09.17	11.28	13.42	15.48	17.38	19.14
8	20.45	22.29	00.32	02.45	04.58	07.06	09.13	11.24	13.38	15.44	17.34	19.11
9	20.41	22.25	00.28	02.41	04.54	07.02	09.09	11.20	13.34	15.40	17.30	19.07
10	20.37	22.21	00.24	02.37	04.50	06.58	09.05	11.16	13.30	15.36	17.26	19.03
11	20.33	22.17	00.21	02.33	04.46	06.54	09.01	11.12	13.26	15.32	17.22	19.00
12	20.29	22.13	00.17	02.29	04.42	06.50	08.57	11.08	13.23	15.29	17.18	18.55
13	20.25	22.09	00.13	02.25	04.38	06.46	08.53	11.04	13.19	15.25	17.14	18.51
14	20.21	22.05	00.09	02.21	04.34	06.43	08.49	11.00	13.15	15.21	17.10	18.47
15	20.17	22.01	00.05	02.17	04.31	06.39	08.45	10.57	13.11	15.17	17.06	18.43
16	20.14	21.57	00.01	02.13	04.27	06.35	08.41	10.53	13.07	15.13	17.02	18.39
17	20.10	21.53	23.53	02.10	04.23	06.31	08.37	10.49	13.03	15.09	16.58	18.35
18	20.06	21.49	23.49	02.06	04.19	06.27	08.34	10.45	13.00	15.05	16.54	18.31
19	20.02	21.45	23.45	02.02	04.15	06.23	08.30	10.41	12.55	15.01	16.51	18.27
20	19.58	21.41	23.41	01.58	04.11	06.19	08.26	10.37	12.51	14.57	16.47	18.23
21	19.54	21.37	23.37	01.54	04.07	06.15	08.22	10.33	12.47	14.53	16.43	18.19
22	19.50	21.33	23.33	01.50	04.03	06.11	08.18	10.29	12.43	14.49	16.39	18.15
23	19.46	21.30	23.29	01.46	04.00	06.07	08.14	10.25	12.39	14.45	16.35	18.12
24	19.42	21.26	23.25	01.42	03.55	06.03	08.10	10.21	12.35	14.41	16.31	18.08
25	19.38	21.22	23.22	01.38	03.51	06.00	08.06	10.17	12.31	14.37	16.27	18.04
26	19.34	21.18	23.18	01.34	03.47	05.55	08.02	10.13	12.27	14.34	16.23	18.00
27	19.30	21.14	23.14	01.30	03.43	05.51	07.58	10.09	12.24	14.30	16.19	17.56
28	19.26	21.10	23.10	01.26	03.39	05.47	07.54	10.05	12.20	14.26	16.15	17.52
29	19.22	21.06	23.06	01.22	03.36	05.44	07.50	10.01	12.16	14.22	16.11	17.48
30	19.19	21.02	23.02	01.18	03.32	05.40	07.48	09.58	12.12	14.18	16.07	17.44

☆ سیارگان کی رفتار بحساب ہندی IST 5:30 بجے ستمبر ۲۰۱۸ء SEPTEMBER-2018

تاریخ	شمس			قمر			مریخ			عطارد			مشتری			زہرہ			زحل			راس		
	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ
1	اسد	14	24	حمل	18	05	جدی	04	37	سرطان	27	27	میزان	23	03	سنبلہ	29	23	قوس	08	27	سرطان	09	55
2	•	15	22	ثور	01	22	〃	04	41	〃	28	58	〃	23	11	〃	00	12	راجع	08	26	راجع	09	51
3	•	16	20	•	14	56	•	04	46	اسد	00	33	•	23	19	•	01	01	•	08	26	•	09	48
4	•	17	18	•	28	48	•	04	51	〃	02	13	•	23	28	•	01	49	•	08	25	•	09	45
5	•	18	16	جوزا	12	58	•	04	58	•	03	55	•	23	37	•	02	36	•	08	25	•	09	42
6	•	19	14	•	27	24	•	05	05	•	05	41	•	23	45	•	03	22	•	08	25	•	09	39
7	•	20	13	سرطان	12	05	•	05	13	•	07	29	•	23	54	•	04	07	•	08	25	•	09	35
8	•	21	11	•	26	54	•	05	21	•	09	19	•	24	03	•	04	52	〃	08	25	•	09	32
9	•	22	09	اسد	11	48	•	05	31	•	11	11	•	24	12	•	05	38	•	08	25	•	09	29
10	•	23	07	•	26	33	•	05	41	•	13	03	•	24	21	عقرب	06	19	•	08	26	•	09	26
11	•	24	06	سنبلہ	11	06	•	05	52	•	14	57	•	24	31	〃	07	00	•	08	26	•	09	23
12	•	25	04	•	25	20	•	06	04	•	16	51	•	24	40	•	07	41	•	08	27	•	09	20
13	•	26	03	میزان	09	09	•	06	16	•	18	45	•	24	50	•	08	21	•	08	27	•	09	16
14	•	27	01	•	22	32	•	06	29	•	20	40	•	24	59	•	09	00	•	08	28	•	09	13
15	•	27	59	عقرب	05	29	•	06	43	•	22	34	•	25	09	•	09	37	•	08	29	•	09	10
16	•	28	58	•	18	03	•	06	58	•	24	28	•	25	19	•	10	13	•	08	30	•	09	07
17	•	29	56	قوس	00	17	•	07	13	•	26	21	•	25	29	•	10	48	•	08	31	•	09	04
18	سنبلہ	00	55	•	12	18	•	07	29	•	28	14	•	25	39	•	11	22	•	08	32	•	09	00
19	•	01	53	•	24	09	•	07	45	سنبلہ	00	05	•	25	49	•	11	55	•	08	33	•	08	57
20	•	02	52	جدی	05	57	•	08	03	〃	01	56	•	25	59	•	12	29	•	08	34	•	08	54
21	•	03	51	•	17	45	•	08	20	•	03	47	•	26	09	سنبلہ	12	55	•	08	36	•	08	51
22	•	04	49	•	29	39	•	08	39	•	05	36	•	26	20	〃	13	23	•	08	37	•	08	48
23	•	05	48	دلو	11	42	•	08	58	•	07	25	•	26	30	•	13	50	•	08	39	•	08	45
24	•	06	47	•	23	55	•	09	17	•	09	12	•	26	41	•	14	14	•	08	40	•	08	41
25	•	07	45	حوت	08	22	•	09	38	•	10	59	•	26	51	•	14	37	•	08	42	•	08	38
26	•	08	44	•	18	02	•	09	58	•	12	44	•	27	02	•	14	58	•	08	44	•	08	35
27	•	09	43	حمل	01	58	•	10	19	•	14	29	•	27	13	•	15	18	•	08	46	•	08	32
28	•	10	42	•	15	03	•	10	41	•	16	13	•	27	24	•	15	36	•	08	48	•	08	29
29	•	11	41	•	28	21	•	11	03	•	17	56	•	27	35	•	15	52	و	08	50	•	08	26
30	•	12	40	ثور	11	50	•	11	26	•	19	37	•	27	46	•	16	05	•	08	52	•	08	22

طالع گن برائے ممبئی بحساب ہندی، اکتوبر ۲۰۱۸ء October-2018

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	19.15	20.58	22.58	01.14	03.28	05.36	07.42	09.54	12.08	14.14	16.03	17.40
2	19.11	20.54	22.54	01.11	03.24	05.32	07.38	09.50	12.04	14.10	16.00	17.36
3	19.07	20.50	22.50	01.07	03.20	05.28	07.35	09.46	12.00	14.06	15.55	17.32
4	19.03	20.46	22.46	01.03	03.16	05.24	07.31	09.42	11.56	14.02	15.52	17.28
5	19.00	20.42	22.42	01.00	03.12	05.20	07.27	09.38	11.52	13.58	15.48	17.24
6	18.55	20.38	22.38	00.55	03.08	05.16	07.23	09.34	11.48	13.54	15.44	17.20
7	18.51	20.34	22.34	00.51	03.04	05.12	07.19	09.30	11.44	13.50	15.40	17.17
8	18.47	20.31	22.30	00.47	03.00	05.08	07.15	09.26	11.40	13.46	15.36	17.13
9	18.43	20.27	22.27	00.43	02.56	05.04	07.11	09.22	11.36	13.42	15.32	17.09
10	18.39	20.23	22.23	00.39	02.52	05.00	07.07	09.18	11.32	13.38	15.28	17.05
11	18.35	20.19	22.19	00.35	02.48	04.56	07.03	09.14	11.28	13.35	15.24	17.01
12	18.31	20.15	22.15	00.31	02.44	04.52	07.00	09.10	11.2	13.31	15.20	16.57
13	18.27	20.11	22.11	00.27	02.40	04.48	06.55	09.06	11.21	13.27	15.16	16.53
14	18.23	20.07	22.07	00.23	02.37	04.45	06.51	09.02	11.17	13.23	15.12	16.49
15	18.20	20.03	22.03	00.19	02.33	04.41	06.47	09.00	11.13	13.19	15.08	16.45
16	18.16	20.00	22.00	00.16	02.29	04.37	06.43	08.55	11.09	13.15	15.04	16.41
17	18.12	19.55	21.55	00.12	02.25	04.33	06.40	08.51	11.05	13.11	15.00	16.37
18	18.08	19.51	21.51	00.08	02.21	04.29	06.36	08.47	11.01	13.07	14.57	16.33
19	18.04	19.47	21.47	00.04	02.17	04.25	06.32	08.43	10.57	13.03	14.53	16.29
20	18.00	19.43	21.43	23.56	02.13	04.21	06.28	08.39	10.53	13.00	14.49	16.25
21	17.56	19.39	21.39	23.52	02.09	04.17	06.24	08.35	10.49	12.55	14.45	16.21
22	17.52	19.36	21.35	23.48	02.05	04.13	06.20	08.31	10.45	12.51	14.41	16.18
23	17.48	19.32	21.31	23.44	02.01	04.09	06.16	08.27	10.41	12.47	14.37	16.14
24	17.44	19.28	21.28	23.40	01.57	04.05	06.12	08.23	10.37	12.43	14.33	16.10
25	17.40	19.24	21.24	23.36	01.53	04.01	06.0[illegible]	08.19	10.33	12.39	14.29	16.06
26	17.36	19.20	21.20	23.32	01.49	03.57	06.04	08.15	10.30	12.36	14.25	16.02
27	17.32	19.16	21.16	23.28	01.45	03.53	06.00	08.11	10.26	12.32	14.21	15.58
28	17.28	19.12	21.12	23.24	01.41	03.50	05.56	08.07	10.22	12.28	14.17	15.54
29	17.25	19.08	21.08	23.20	01.38	03.46	05.52	08.04	10.18	12.24	14.13	15.50
30	17.21	19.04	21.04	23.17	01.34	03.42	05.48	08.00	10.14	12.20	14.09	15.46
31	17.17	19.00	21.00	23.13	01.30	03.38	05.44	07.56	10.10	12.16	14.05	15.42

اکتوبر ۲۰۱۸ء IST 5.30 بجے بحساب ہندی OCTOBER-2018

تاریخ	شمس برج	شمس درجہ	شمس دقیقہ	قمر برج	قمر درجہ	قمر دقیقہ	مریخ برج	مریخ درجہ	مریخ دقیقہ	عطارد برج	عطارد درجہ	عطارد دقیقہ	مشتری برج	مشتری درجہ	مشتری دقیقہ	زہرہ برج	زہرہ درجہ	زہرہ دقیقہ	زحل برج	زحل درجہ	زحل دقیقہ	راس برج	راس درجہ	راس دقیقہ
1	سنبلہ	13	39	ثور	25	31	جدی	11	49	سنبلہ	21	18	میزان	27	57	میزان	16	17	قوس	08	54	سرطان	08	19
2	•	14	38	•	09	21	مستقیم	12	13	مستقیم	22	59	مستقیم	28	08	مستقیم	16	27	مستقیم	08	57	رجعت	08	18
3	•	15	37	•	23	22	•	12	37	•	24	38	•	28	20	•	16	34	•	08	59	•	08	13
4	•	16	36	جوزا	07	32	•	13	02	•	25	18	•	28	31	•	16	39	•	09	02	•	08	10
5	•	17	35	•	21	52	•	13	27	•	27	54	•	28	43	•	16	42	•	09	05	•	08	08
6	•	18	34	سرطان	06	17	•	13	53	•	29	31	•	28	54	•	16	43	•	09	07	•	08	03
7	•	19	33	•	20	45	•	14	19	میزان	01	07	•	29	06	•	16	41	•	09	10	•	08	00
8	•	20	32	اسد	05	11	•	14	45	مستقیم	02	42	•	29	17	•	16	37	•	09	13	•	07	57
9	•	21	31	•	19	27	•	15	12	•	04	19	•	29	29	•	16	31	•	09	16	•	07	54
10	•	22	31	سنبلہ	03	29	•	15	39	•	05	300	•	29	41	•	16	22	•	09	19	•	07	51
11	•	23	30	•	17	11	•	16	07	•	07	23	•	29	53	•	16	11	•	09	23	•	07	47
12	•	24	29	میزان	00	30	•	16	35	•	08	55	عقرب	00	05	•	15	57	•	09	26	•	07	44
13	•	25	29	•	13	26	•	17	03	•	10	27	مستقیم	00	17	•	15	41	•	09	29	•	07	41
14	•	26	28	•	26	01	•	17	32	•	11	58	•	00	29	رجعت	15	23	•	09	33	•	07	38
15	•	27	28	عقرب	08	16	•	18	01	•	13	28	•	00	41	•	15	03	•	09	36	•	07	35
16	•	28	27	•	20	17	•	18	31	•	14	57	•	01	53	•	14	40	•	09	40	•	07	31
17	•	29	27	قوس	02	08	•	19	00	•	16	26	•	01	05	•	14	15	•	09	44	•	07	28
18	میزان	00	26	•	13	56	•	19	31	•	17	54	•	01	17	•	13	48	•	09	47	•	07	25
19	•	01	26	•	25	46	•	20	01	•	19	21	•	01	30	•	13	19	•	09	51	•	07	22
20	•	02	25	جدی	07	43	•	20	32	•	20	47	•	01	42	•	12	49	•	09	55	•	07	19
21	•	03	25	•	19	51	•	21	03	•	22	13	•	01	55	•	12	17	•	09	59	•	07	16
22	•	04	25	دلو	02	14	•	21	34	•	23	38	•	02	07	•	11	44	•	10	03	•	07	12
23	•	05	24	•	14	54	•	22	06	•	25	02	•	0202	20	•	11	09	•	10	08	•	07	09
24	•	06	24	•	27	52	•	22	38	•	26	25	•	02	32	•	10	34	•	10	12	•	07	06
25	•	07	24	حوت	11	08	•	23	10	•	27	47	•	02	45	•	09	58	•	10	16	•	07	03
26	•	08	24	•	24	39	•	23	43	•	29	09	•	02	58	•	09	21	•	10	21	•	07	00
27	•	09	23	حمل	08	22	•	24	15	عقرب	00	29	•	03	10	•	08	44	•	10	25	•	06	57
28	•	10	23	•	22	14	•	24	48	مستقیم	01	48	•	03	23	•	08	08	•	10	30	•	06	53
29	•	11	23	ثور	06	12	•	25	22	•	03	06	•	03	36	•	07	31	•	10	34	•	06	50
30	•	12	23	•	20	14	•	25	55	•	04	23	•	03	49	•	06	58	•	10	39	•	06	47
31	•	13	23	جوزا	04	18	•	26	29	•	05	38	•	04	02	•	06	21	•	10	44	•	06	44

طالع لگن برائے ممبئی بحساب ہندی نومبر ۲۰۱۸ء November 2018

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	17.13	18.56	20.56	23.09	01.26	03.34	05.41	07.52	10.06	12.12	14.01	15.38
2	17.09	18.52	20.52	23.05	01.22	03.30	05.37	07.48	10.02	12.08	13.58	15.34
3	17.05	18.48	20.48	23.01	01.18	03.26	05.33	07.44	09.58	12.04	13.54	15.30
4	17.01	18.44	20.44	22.57	01.14	03.22	05.29	07.40	09.54	12.00	13.50	15.26
5	16.57	18.40	20.40	22.53	01.10	03.18	05.25	07.36	09.50	11.56	13.46	15.22
6	16.53	18.37	20.36	22.49	01.06	03.14	05.21	07.32	09.46	11.52	13.42	15.19
7	16.49	18.33	20.33	22.45	01.02	03.10	05.17	07.28	09.42	11.48	13.38	15.15
8	16.45	18.29	20.29	22.41	00.58	03.06	05.13	07.24	09.38	11.44	13.34	15.11
9	16.41	18.25	20.25	22.37	00.54	03.02	05.09	07.20	09.34	11.41	13.30	15.07
10	16.37	18.21	20.21	22.33	00.50	02.58	05.05	07.16	09.31	11.37	13.26	15.03
11	16.33	18.17	20.17	22.29	00.46	02.54	05.01	07.12	09.27	11.33	13.22	15.00
12	16.29	18.13	20.13	22.25	00.43	02.51	04.57	07.08	09.23	11.29	13.18	14.55
13	16.26	18.09	20.09	22.21	00.39	02.47	04.53	07.05	09.19	11.25	13.14	14.51
14	16.22	18.05	20.05	22.18	00.35	02.43	04.49	07.01	09.15	11.21	13.10	14.47
15	16.18	18.01	20.01	22.14	00.31	02.39	04.45	06.57	09.11	11.17	13.06	14.43
16	16.14	17.57	19.57	22.10	00.27	02.35	04.41	06.53	09.07	11.13	13.02	14.39
17	16.10	17.53	19.53	22.06	00.23	02.31	04.38	06.49	09.03	11.09	13.00	14.35
18	16.06	17.49	19.49	22.02	00.19	02.27	04.34	06.45	09.00	11.05	12.55	14.31
19	16.02	17.45	19.45	21.58	00.15	02.23	04.30	06.41	08.55	11.01	12.51	14.27
20	15.58	17.42	19.41	21.54	00.11	02.19	04.26	06.37	08.51	10.57	12.47	14.24
21	15.54	17.38	19.37	21.50	00.07	02.15	04.22	06.33	08.47	10.53	12.43	14.20
22	15.50	17.34	19.34	21.46	00.03	02.11	04.18	06.29	08.43	10.49	12.39	14.16
23	15.46	17.30	19.30	21.42	23.55	02.07	04.14	06.25	08.39	10.45	12.35	14.12
24	15.42	17.26	19.26	21.38	23.51	02.03	04.10	06.21	08.35	10.42	12.31	14.08
25	15.38	17.22	19.22	21.34	23.47	02.00	04.06	06.17	08.32	10.38	12.27	14.04
26	15.34	17.18	19.18	21.30	23.44	01.55	04.02	06.13	08.28	10.34	12.23	14.00
27	15.30	17.14	19.14	21.26	23.40	01.52	03.58	06.09	08.24	10.30	12.19	13.56
28	15.27	17.10	19.10	21.23	23.36	01.48	03.54	06.06	08.20	10.26	12.15	13.52
29	15.23	17.06	19.06	21.19	23.32	01.44	03.50	06.02	08.16	10.22	12.11	13.48
30	15.19	17.02	19.02	21.15	23.28	01.40	03.47	05.58	08.12	10.18	12.07	13.44

☆ ستاروں کی رفتار IST 5:30 بجے بحساب ہندی نومبر ۲۰۱۸ء NOVEMBER2018

نومبر	شمس برج	شمس درجہ	شمس دقیقہ	قمر برج	قمر درجہ	قمر دقیقہ	مریخ برج	مریخ درجہ	مریخ دقیقہ	عطارد برج	عطارد درجہ	عطارد دقیقہ	مشتری برج	مشتری درجہ	مشتری دقیقہ	زہرہ برج	زہرہ درجہ	زہرہ دقیقہ	زحل برج	زحل درجہ	زحل دقیقہ	راس برج	راس درجہ	راس دقیقہ
1	میزان	14	23	سرطان	18	23	جدی	27	03	عقرب	08	52	عقرب	04	14	میزان	05	47	قوس	10	49	سرطان	06	41
2	•	15	23	•	02	29	〃	27	37	〃	08	04	〃	04	27	راجعہ	05	14	〃	10	54	راجعہ	06	37
3	•	16	23	•	16	34	•	28	11	•	09	15	•	04	40	•	04	43	•	10	59	•	06	34
4	•	17	23	اسد	00	37	•	28	46	•	10	23	•	04	53	•	04	13	•	11	04	•	06	31
5	•	18	23	•	14	35	•	29	20	•	11	29	•	05	06	•	03	46	•	11	09	•	06	28
6	•	19	23	•	28	26	•	29	55	•	12	32	•	05	19	•	03	20	•	11	14	•	06	25
7	•	20	24	سنبلہ	12	05	دلو	00	31	•	13	33	•	05	33	•	02	56	•	11	19	•	06	22
8	•	21	24	•	25	29	〃	01	06	•	14	30	•	05	46	•	02	35	•	11	25	•	06	18
9	•	22	24	میزان	08	35	•	01	41	•	15	24	•	05	59	•	02	15	•	11	30	•	06	15
10	•	23	24	•	21	23	•	02	17	•	16	14	•	06	12	•	01	58	•	11	35	•	06	12
11	•	24	25	عقرب	03	52	•	02	53	•	16	59	•	06	25	•	01	44	•	11	41	•	06	09
12	•	25	25	•	16	05	•	03	29	•	17	39	•	06	39	•	01	32	•	11	47	•	06	06
13	•	26	25	•	28	05	•	04	05	•	18	14	•	06	52	•	01	22	•	11	52	•	06	02
14	•	27	26	قوس	09	56	•	04	42	•	18	42	•	07	05	•	01	15	•	11	58	•	05	59
15	•	28	26	•	21	44	•	05	18	•	19	04	•	07	18	•	01	10	•	12	04	•	05	56
16	•	29	27	جدی	03	33	•	05	55	•	19	17	•	07	32	•	01	08	•	12	09	•	05	53
17	عقرب	00	27	•	15	30	•	06	32	•	19	22	•	07	45	〃	01	08	•	12	15	•	05	50
18	•	01	28	•	27	39	•	07	09	راجعہ	19	18	•	07	58	•	01	10	•	12	21	•	05	47
19	•	02	28	دلو	10	08	•	07	46	•	19	04	•	08	12	•	01	15	•	12	27	•	05	43
20	•	03	29	•	22	53	•	08	23	•	18	40	•	08	25	•	01	22	•	12	33	•	05	40
21	•	04	29	حوت	06	02	•	09	01	•	18	05	•	08	38	•	01	32	•	12	39	•	05	37
22	•	05	30	•	19	34	•	09	38	•	17	20	•	08	52	•	01	44	•	12	45	•	05	4
23	•	06	30	حمل	03	28	•	10	16	•	16	25	•	09	05	•	01	57	•	12	51	•	05	31
24	•	07	31	•	17	35	•	10	54	•	15	20	•	09	18	•	02	13	•	12	57	•	05	27
25	•	08	32	ثور	01	54	•	11	32	•	14	08	•	09	32	•	02	31	•	13	04	•	05	24
26	•	09	32	•	16	19	•	12	10	•	12	50	•	09	45	•	02	51	•	13	10	•	05	21
27	•	10	33	جوزا	00	44	•	12	48	•	11	28	•	09	58	•	03	13	•	13	16	•	05	18
28	•	11	34	•	15	06	•	13	26	•	10	06	•	10	12	•	03	37	•	13	23	•	05	15
29	•	12	34	•	29	19	•	14	04	•	08	46	•	10	25	•	04	03	•	13	29	•	05	12
30	•	13	35	سرطان	13	25	•	14	42	•	07	30	•	10	38	•	04	30	•	13	35	•	05	08

طالع لگن ممبئی بحساب ہندی دسمبر ۲۰۱۸ء December 2018ء

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	15.15	16.58	18.58	21.11	23.24	01.36	03.43	05.54	08.08	10.14	12.04	13.40
2	15.11	16.54	18.54	21.07	23.20	01.32	03.39	05.50	08.04	10.10	12.00	13.36
3	15.07	16.50	18.50	21.03	23.16	01.28	03.35	05.46	08.00	10.06	11.56	13.32
4	15.03	16.46	18.46	21.00	23.12	01.24	03.31	05.42	07.56	10.02	11.52	13.28
5	15.00	16.43	18.42	20.55	23.08	01.20	03.27	05.38	07.52	09.58	11.48	13.25
6	14.55	16.39	18.38	20.51	23.04	01.16	03.23	05.34	07.48	09.54	11.44	13.21
7	14.51	16.35	18.35	20.47	23.00	01.12	03.19	05.30	07.44	09.50	11.40	13.17
8	14.47	16.31	18.31	20.43	22.56	01.08	03.15	05.26	07.40	09.46	11.36	13.13
9	14.43	16.27	18.27	20.39	22.52	01.04	03.11	05.22	07.37	09.43	11.32	13.09
10	14.39	16.23	18.23	20.35	22.49	01.00	03.07	05.18	07.33	09.39	11.28	13.05
11	14.35	16.19	18.19	20.31	22.45	00.56	03.03	05.14	07.29	09.35	11.24	13.01
12	14.32	16.15	18.15	20.27	22.41	00.52	03.00	05.11	07.25	09.31	11.20	12.57
13	14.28	16.11	18.11	20.24	22.37	00.49	02.55	05.07	07.21	09.27	11.16	12.53
14	14.24	16.07	18.07	20.20	22.33	00.45	02.51	05.03	07.17	09.213	11.12	12.49
15	14.20	16.03	18.03	20.16	22.29	00.41	02.48	05.00	07.13	09.19	11.08	12.45
16	14.16	16.00	18.00	20.12	22.25	00.37	02.44	04.55	07.09	09.15	11.05	12.41
17	14.12	15.55	17.55	20.08	22.21	00.33	02.40	04.51	07.05	09.11	11.01	12.37
18	14.08	15.51	17.51	20.04	22.17	00.29	02.36	04.47	07.01	09.07	10.57	12.33
19	14.04	15.47	17.47	20.00	22.13	00.25	02.32	04.43	06.57	09.03	10.53	12.29
20	14.00	15.44	17.43	19.56	22.09	00.21	02.28	04.39	06.53	09.00	10.49	12.26
21	13.56	15.40	17.40	19.52	22.05	00.17	02.24	04.35	06.49	08.55	10.45	12.22
22	13.52	15.36	17.36	19.48	22.01	00.13	02.20	04.31	06.45	08.51	10.41	12.18
23	13.48	15.32	17.32	19.44	21.57	00.09	02.16	04.27	06.41	08.48	10.37	12.14
24	13.44	15.28	17.28	19.40	21.53	00.05	02.12	04.23	06.38	08.44	10.33	12.10
25	13.40	15.24	17.24	19.36	21.50	00.01	02.08	04.19	06.34	08.40	10.29	12.06
26	13.36	15.20	17.20	19.32	21.46	23.54	02.04	04.15	06.30	08.36	10.25	12.02
27	13.33	15.16	17.16	19.28	21.42	23.50	02.00	04.12	06.26	08.32	10.21	11.58
28	13.29	15.12	17.12	19.25	21.38	23.46	01.58	04.08	06.22	08.28	10.17	11.54
29	13.25	15.08	17.08	19.21	21.34	23.42	01.53	04.04	06.18	08.24	10.13	11.50
30	13.21	15.04	17.04	19.17	21.30	23.38	01.49	04.00	06.14	08.20	10.09	11.46
031	13.17	15.00	17.00	19.13	21.26	23.34	01.45	03.56	06.10	08.16	10.06	11.42

☆ سیاروں کی رفتار بحساب ہندی دسمبر ۲۰۱۸ء IS 5.30T ☆DECEMBER-2018

دسمبر	شمس برج	شمس درجہ	شمس دقیقہ	قمر برج	قمر درجہ	قمر دقیقہ	مریخ برج	مریخ درجہ	مریخ دقیقہ	عطارد برج	عطارد درجہ	عطارد دقیقہ	مشتری برج	مشتری درجہ	مشتری دقیقہ	زہرہ برج	زہرہ درجہ	زہرہ دقیقہ	زحل برج	زحل درجہ	زحل دقیقہ	راس برج	راس درجہ	راس دقیقہ
1	عقرب	14	38	اسد	27	21	دلو	15	21	عقرب	06	22	عقرب	10	52	میزان	04	59	قوس	13	42	سرطان	05	05
2	〃	15	37	سنبلہ	11	08	مستقیم	16	00	رجعت	05	22	مستقیم	11	06	مستقیم	05	30	مستقیم	13	48	رجعت	05	02
3	〃	16	38	〃	24	44	〃	16	38	〃	04	33	〃	11	19	〃	06	02	〃	13	55	〃	04	58
4	〃	17	38	میزان	08	00	〃	17	17	〃	03	55	〃	11	32	〃	06	36	〃	14	01	〃	04	56
5	〃	18	39	〃	21	22	〃	17	56	〃	03	29	〃	11	46	〃	07	11	〃	14	08	〃	04	52
6	〃	19	40	عقرب	04	22	〃	18	35	〃	03	13	〃	1112	59	〃	07	48	〃	14	15	〃	04	49
7	〃	20	41	〃	17	08	〃	19	14	〃	03	09	〃	12	13	〃	08	26	〃	14	21	〃	04	46
8	〃	21	42	〃	29	41	〃	19	53	مستقیم	03	15	〃	12	26	〃	09	05	〃	14	28	〃	04	43
9	〃	22	43	قوس	12	00	〃	20	32	〃	03	31	〃	12	39	〃	09	45	〃	14	35	〃	04	40
10	〃	23	44	〃	24	08	〃	21	11	〃	03	56	〃	12	53	〃	10	27	〃	14	42	〃	04	37
11	〃	24	45	جدی	06	03	〃	21	51	〃	04	29	〃	13	06	〃	11	09	〃	14	48	〃	04	33
12	〃	25	46	〃	17	52	〃	22	30	〃	05	07	〃	13	19	〃	11	53	〃	14	55	〃	04	30
13	〃	26	47	〃	29	30	〃	23	09	〃	05	53	〃	13	32	〃	12	38	〃	15	02	〃	04	27
14	〃	27	48	دلو	11	28	〃	23	49	〃	06	45	〃	13	46	〃	13	23	〃	15	09	〃	04	24
15	〃	28	49	〃	23	23	〃	24	29	〃	07	41	〃	13	59	〃	14	10	〃	15	16	〃	04	21
16	〃	29	50	حوت	05	30	〃	25	08	〃	08	41	〃	14	12	〃	14	59	〃	15	23	〃	04	18
17	قوس	00	51	〃	17	54	〃	25	48	〃	09	45	〃	14	25	〃	15	48	〃	15	30	〃	04	14
18	〃	01	52	حمل	00	30	〃	26	28	〃	10	53	〃	14	38	〃	16	38	〃	15	37	〃	04	11
19	〃	02	53	〃	13	49	〃	27	07	〃	12	03	〃	14	51	〃	17	28	〃	15	43	〃	04	08
20	〃	03	54	〃	27	24	〃	27	47	〃	13	16	〃	15	04	〃	18	17	〃	15	50	〃	04	05
21	〃	04	55	ثور	11	26	〃	28	27	〃	14	31	〃	15	18	〃	19	08	〃	15	57	〃	04	02
22	〃	05	57	〃	25	50	〃	29	07	〃	15	49	〃	15	31	〃	20	01	〃	16	04	〃	03	59
23	〃	06	58	جوزا	10	30	〃	29	47	〃	17	09	〃	15	44	〃	20	56	〃	16	11	〃	03	56
24	〃	07	59	〃	25	21	حوت	00	27	〃	18	29	〃	15	57	〃	21	49	〃	16	18	〃	03	52
25	〃	09	00	سرطان	10	14	[illegible]	01	07	〃	19	49	〃	16	09	〃	22	43	〃	16	25	〃	03	49
26	〃	10	01	〃	25	01	〃	01	47	〃	21	10	〃	16	22	〃	23	39	〃	16	33	〃	03	46
27	〃	11	02	اسد	09	30	〃	02	27	〃	22	34	〃	16	35	〃	24	34	〃	16	40	〃	03	43
28	〃	12	03	〃	23	56	〃	03	07	〃	23	58	〃	16	48	〃	25	31	〃	16	47	〃	03	39
29	〃	13	04	سنبلہ	07	56	〃	03	48	〃	25	24	〃	17	01	〃	26	29	〃	16	54	〃	03	36
30	〃	14	05	〃	21	41	〃	04	28	〃	26	50	〃	17	13	〃	27	26	〃	17	01	〃	03	33
31	〃	15	07	میزان	05	07	〃	05	08	〃	28	16	〃	17	26	〃	28	24	〃	17	08	〃	03	30

طالع لگن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذنب 10	طالع لگن شمس 9 زحل قوس	مریخ عطارد 8 مشتری 7 زہرہ
11 12		6
1 2	قمر 3	5 4 راس

سے آپ کے نونہال کے نام

آپ طالع لگن یعنی وقتی زائچہ کس طرح تیار کرینگے اسکے اصول مندرجہ ذیل درج ہیں:

شہر ممبئی کا طالع لگن 01.01.2018 وقت صبح 007.15 بجے کیا ہوگا؟

اس تقویم کے صفحہ نمبر 35 پر ملاحظہ فرمائیں کہ اس تاریخ میں طالع قوس 06.05 بجے سے ابتداء ہوتی ہے اور انتہاء 08.11 ہوتی ہے۔ اور آپ نے ترتیب سے 9 تا 8 برج نمبر لکھ لیا، اب صفحہ کے ذیل میں سے روزانہ سیارگان کی رفتار سے کونسا ستارہ کس برج میں ہے وہ لکھ لیا اور آپ کا طالع وقت کا زائچہ تیار ہو گیا۔

یہ حساب صبح 5.30 بجے کا ہے۔ اب دن میں کسی اور وقت کا حساب اس طرح ہے کہ ستارہ (۱) قمر: دو گھنٹے میں ایک درجہ (۲) شمس ایک گھنٹے میں دو دقیہ (۳) عطارد ایک گھنٹے میں چار دقیہ (۴) زہرہ ایک گھنٹے میں تین دقیہ (۵) زحل: دن میں تین دقیہ (۶) مشتری دن میں آٹھ دقیہ اور (۷) مریخ دن میں بیس دقیہ چلتا ہے۔

اگر آپ کو شہر دہلی کا زائچہ تیار کرنا ہے تو یہ وقت ممبئی کا ہے۔ آپ صفحہ نمبر (126) پر تفرقہ کی فہرست کو دیکھئے تو طالع لگن جدی (+1) منٹ کرینگے تو صبح دہلی کا طالع وقت 06.06 بجے شروع ہوگا۔ اسی طرح اور شہر کا وقت برآمد کر سکتے ہیں۔ 48,126,127,128

آپ کو عرض و بلد کا بھی خیال رکھنا ہوگا۔ .I.S.T سے .L.M.T کا تفرقہ صفحہ نمبر 49-50 پر ملاحظہ فرمائے۔

اب آپ نے اس زائچہ میں طالع برج قوس پایا تو برج عقرب کے حروف ر،ت، ط ہیں تو اپنے بچہ کا نام اس حروف کے سرے رکھے یہ مناسب ہوگا۔

برج (۱) حمل کے حروف: ا، ل، ع (۲) ثور: ب، پ، و

(۳) جوزا: ق، ک (۴) سرطان: ح، ہ (۵) اسد: م (۶) سنبلہ: غ

(۷) میزان: ر، ت، ط (۸) عقرب: ر، ت، ط (۹) قوس: ض

(۱۰) جدی: ز، ذ، ظ، گ، (۱۱) دلو: س، ش، ث، ص

(۱۲) حوت: د، چ۔

طالع لگن (نقت) ہندی کا تفرقہ دیگر شہروں کا صفحہ نمبر 126 تا 128 پر ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ: یونانی لگن کے لیے صفحہ نمبر 114 تا 125 ملاحظہ فرمائے۔

طالع لگن (ہندی) مندرجہ ذیل کے شہروں کیلئے دیے گئے جدول کے مطابق منٹ میں جمع یا نفی کریں

نمبر	شہر	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	Abu (Rajsthan)	-4	-9	-11	-9	-6	-1	+4	+9	+12	+11	+6	+2
2	Adilabab (A.P.)	-23	-23	-24	-24	-23	-23	-22	-22	-25	-25	-22	-2
3	Agartala (Tripura)	-77	-81	-81	-83	-69	-75	-70	-66	-68	-65	-68	-72
4	Ahmadabad (Gujarat)	-2	-5	-7	-7	-4	-10	+4	+7	+9	+8	+5	+2
5	Ahmednagar (M.S.)	-8	-8	-8	-8	-8	-8	-8	-8	-7	-7	-8	-7
6	Ajantagufa (M.S.)	-12	-13	-14	-14	-13	-11	-10	-8	-8	-8	-10	-10
7	Ajmersharif (Rajsthan)	-13	-19	-23	-22	-16	-9	-2	+6	+8	+7	+6	+1
8	Akola (M.S)	-18	-19	-20	-20	-19	-17	-16	-14	-17	-13	-15	-16
9	Alibag (M.S.)	No	-1	-1	No	No	No	-1	-1	-1	-1	-1	-4
10	Allahbad (U.P.)	-41	-46	-49	-48	-44	-38	-31	-26	-27	-24	-29	-34
11	Alvar (Rajsthan)	-22	-29	-33	-32	-25	-19	-19	-1	+3	+1	-6	-13
12	Amaravati (M.S.)	-21	-23	-24	-24	-22	-20	-19	-17	-10	-16	-18	-19
13	Amarnath (J.K.)	-23	-37	-44	-42	-28	-14	+2	+24	+23	+20	+8	-7
14	Ambala (Harayana)	-25	-35	-40	-38	-28	-18	-7	+3	+9	+6	-3	-13
15	Ambikapur (C.G.)	-45	-48	-50	-49	-46	-42	-39	-35	-37	-24	-37	-44
16	Amethi (U.P.)	-39	-45	-48	-37	-42	-35	-28	-22	-23	-20	-26	-32
17	Amingaon(Assam)	-39	-45	-90	-89	-84	-67	-70	-64	-64	-62	-67	-73
18	Amreli (Gujarat)	+4	+3	+1	+1	+3	+6	+8	+10	+12	+11	+9	+7
19	Amratsar (Panjab)	-19	-29	-36	-33	-23	-11	+2	+13	+19	+17	+6	+10
20	Ankapalli (A.P.)	-40	-38	-38	-39	-39	-41	-42	-43	-47	-43	-42	-40
21	Aanand (Gujarat)	+3	-12	-8	-7	-5	-1	+2	+6	+7	+6	+3	+1
22	Anantpur (A.P.)	-16	-12	-11	-12	-15	-18	-22	-26	-31	-26	-24	-19
23	Arambag (W.B.)	-64	-67	-69	-69	-65	-61	-56	-52	-54	-51	-65	-61
24	Asansol (W.B.)	-60	-64	-66	-66	-62	-58	-53	-49	-51	-48	-52	-55
25	Aurangabad(M.S.)	-11	-11	-11	-2	-11	-10	-10	-9	-8	-8	-8	-9
26	Ayodhya (U.P.)	-47	-50	-54	-52	-47	-39	-32	-25	-25	-23	-29	-36
27	Aazamgadh(U.P.)	-47	-53	-58	-55	-50	-43	-36	-30	-31	-28	-34	-40
28	Badarinath (U.Chal)	-45	-46	-52	-50	-41	-29	-18	-7	-2	-4	-13	-24
29	Bakreshvar (W.B.)	-62	-65	-68	-67	-64	-59	-55	-50	-52	-49	-53	-57
30	Balasor(Orissa)	-58	-61	-61	-61	-59	-57	-55	-52	-55	-51	-54	-55
31	Balia (U.P.)	51	-56	-59	-58	-53	-53	-40	-35	-35	-33	-38	-44
32	Balurphat (W.B.)	-69	-73	-76	-75	-81	-65	-59	-54	-55	-54	-51	-62
33	Banda(U.P.)	35	-40	-44	-43	-37	-31	-24	-18	-19	-16	-22	-28
34	Banglore (Karnataka)	-15	-10	-8	-9	-13	-18	-24	-18	-34	-29	-26	-20
35	Bankura (W.B.)	-60	-62	-65	-65	-62	-58	-54	-50	-52	-49	-53	-56
36	Baptalla(A.P.)	-29	-26	-25	-28	-28	-32	-33	-35	-40	-36	-34	-31
37	Barsat(W.B.)	-65	-68	-70	-70	-67	-63	-60	-57	-59	-56	-59	-61
38	Barabanki (U.P.)	-40	-46	-50	-48	-42	-35	-27	-21	-21	-18	-25	-31
39	Bareli(U.P.)	-34	-41	-46	-44	-37	-28	-19	-11	-6	-8	-16	-24
40	Barapeta (Assam)	-79	-84	-88	-87	-81	-74	-68	-61	-62	-59	-65	-71
41	Barackpur (W.B.)	-65	-68	-70	-69	-66	-63	-60	-56	-58	-55	-58	-61
42	Belgam (Karnataka)	-5	-2	-	-2	-3	-6	-9	-12	-7	-12	-10	-7
43	Bellary (Karnataka)	-14	-10	-9	-10	-12	-16	-19	-22	-27	-23	-21	-17
44	Bellur (Karnataka)	-11	-6	-4	-6	-9	-15	-20	-25	-31	-26	-22	-16
45	Barhampur(Orissa)	-49	-49	-49	-49	-49	-49	-48	-48	-42	-48	-48	-48
46	Baramulla (J&K)	-19	-33	-41	-38	-25	+10	+6	+20	+28	+25	+12	-3
47	Bhadravati (Karnataka)	-8	-4	-2	-3	-6	-11	-15	-19	-25	-20	-17	+2
48	Bhagalpur (Bihar)	-61	-66	-69	-68	-64	-58	-52	-47	-48	-45	-50	-55
49	Bharatpur (M.P.)	-40	-43	-46	-45	-41	-38	-33	-28	-30	-27	-31	-35
50	Bharatpur(Rajsthan)	-25	-32	-36	-34	-28	-20	-12	-5	-1	-3	-8	-16
51	Bhatinda (Panjab)	-18	-27	-32	-30	-22	-11	No	-50	+15	+13	+4	-6
52	Bhavnagar (Gujarat)	+1	-1	+2	-2	No	+2	+6	-7	+8	+8	+6	+4
53	Bhilai (C.G.)	-22	-37	-38	-38	-36	-34	-33	-31	-34	-30	-32	-33
54	Bhopal (M.P.)	-22	-25	-27	-28	-23	-19	-15	-12	-10	-10	-14	-17
55	Bhuvaneshwar(Orissa)	-53	-54	-55	-55	-54	-52	-51	-50	-53	-56	-57	-52
56	Bhuj (Gujarat)	+9	+6	+4	+4	+8	+8	+15	+19	+21	+20	+17	+14
57	Bhusawal (M.S.)	-13	-15	-16	-15	-14	-12	-11	-9	-12	-8	-10	-11
58	Bijapur (Karnataka)	-10	-8	-7	-8	-9	-11	-13	-15	-17	-15	-14	-11
59	Bijnor (U.P.)	-30	-38	-43	-42	-34	-24	-13	-4	+1	-1	-10	-19

بقیہ صفحہ نمبر ۱۳۶ تا ۱۴۸ پر ---------------

ہندوستان کے مشہور شہروں کا نقشہ "عرض و طول"

No.	شہر	Latitude		Longitude		فرق	M	S
1A	MUMBAI Dahisar.(m38 s38)	18	55	72	50	-	38	40
1B	Abu Rajsthan)	24	37	72	48	-	38	48
1	Adilabad (A.P.)	19	40	78	31	-	15	56
3	Agartala (Tripura)	23	48	91	12	+	34	48
4	Ahmadabad (Gujarat)	23	02	72	37	-	39	32
5	Ahmednagar (M.S.)	19	05	74	44	-	31	04
6	Ajantagufa (M.S.)	20	36	75	36	-	27	36
7	Ajmersharif (Rajsthan)	26	27	74	40	-	31	20
8	Akola (M.S)	20	43	77	00	-	22	00
9	Alibag (M.S.)	18	39	72	52	-	38	32
10	Allahbad (U.P.)	25	28	81	52	-	02	32
11	Alvar (Rajsthan)	27	34	76	38	-	23	28
12	Amaravati (M.S.)	20	57	77	45	-	19	00
13	Aligarh (U.P.)	25	58	76	06	-	17	40
14	Ambala (Harayana)	30	23	76	46	-	22	56
15	Aabohar (Panjab)	30	08	74	12	-	33	12
16	Aakot (M.S.)	21	06	77	00	-	22	00
17	Ambaji (Gujarat)	24	22	72	56	-	38	16
18	Amreli (Gujarat)	21	36	71	12	-	45	12
19	Amratsar (Panjab)	31	38	74	53	-	30	28
20	Aamalkutam (Kochin)	09	59	76	18	-	24	40
21	Aanand (Gujarat)	22	35	72	58	-	38	08
22	Anantapur (A.P.)	14	40	77	35	-	19	40
23	Aagra (U.P.)	27	11	78	02	-	17	52
24	Aadra (Bihar)	23	30	86	42	+	16	48
25	Aurangabad(M.S.)	19	48	75	19	-	28	40
26	Ayodhya (U.P.)	26	48	82	14	-	01	04
27	Aazamgadh(U.P.)	26	05	83	12	+	02	48
28	Badarinath (U.Chal)	30	44	79	30	-	12	00
29	Bakreshwar (W.B.)	23	12	87	05	+	18	20
30	Balasor(Orissa)	21	30	86	54	+	17	28
31	Bulandshahar (U.P.)	28	24	77	51	-	18	36
32	Balaghat (M.P.)	21	48	80	12	-	09	12
33	Banda(U.P.)	25	30	80	18	-	08	48
34	Banglore (Karnataka)	12	58	77	35	-	19	40
35	Bilaspur (C.G.)	22	05	82	10	+	01	20
36	Bikaner (R.J.)	28	01	73	19	-	36	44
37	Bijapur (Karnataka)	16	50	75	42	-	27	12
38	Barabanki (U.P.)	26	55	81	10	-	05	20
39	Barelli (U.P.)	28	48	79	24	-	12	24
40	Bijnor (U.P.)	29	27	78	30	-	16	00
41	Bihar sharif (Bihar)	25	02	85	38	+	12	32
42	Belgam (Karnataka)	15	48	74	30	-	32	00
43	Bellary (Karnataka)	15	09	76	57	-	22	12
44	Balarampur (U.P.)	27	24	82	12	-	01	12
45	Burhanpur (M.P.)	21	17	76	14	-	25	04
46	Baramulla (J&K)	34	12	74	18	-	32	48
47	Bhatkalbunder(Karnataka)	14	00	74	33	-	31	48
48	Bhagalpur (Bihar)	25	14	86	59	+	17	56
49	Bhathapara (M.P.)	21	42	81	54	-	30	12
50	Bharatpur(Rajsthan)	27	14	77	28	-	20	08
51	Bhatinda (Panjab)	30	11	74	57	-	30	12
52	Bhavnagar (Gujarat)	21	47	72	08	-	41	36
53	Bhilai (C.G.)	21	11	81	20	-	04	40
54	Bhopal (M.P.)	23	16	77	23	-	20	28
55	Bhuvaneshwar(Orissa)	20	18	85	54	+	13	36
56	Bhuj (Gujarat)	23	18	69	42	-	51	12
57	Bhusawal (M.S.)	21	02	75	47	-	26	52
58	Bardawan (W.B.)	23	16	83	52	+	21	28
59	Brindawan (U.P.)	27	36	77	42	-	19	12
60	Banaras (U.P.)	25	19	83	00	+	02	00
61	Bhawani (U.P.)	28	40	76	08	-	25	36
62	Bhatakal (Karnataka)	14	00	74	33	-	25	36
63	Bhilwada (Rajasthan)	25	18	74	38	-	31	28
64	Bhandara (M.S.)	21	12	79	42	-	11	12
65	Broch (Gujarat)	21	41	73	00	-	38	00
66	Balsar (Gujarat)	20	37	72	54	-	38	24
67	Baramati (M.S.)	18	06	74	30	-	32	00
68	Calicut (Kerala)	11	12	75	48	-	26	48
69	Cherapunji (Aasam)	25	26	91	45	+	37	00
70	Chiplon (M.S.)	17	31	73	31	-	35	56
71	Chandusi (U.P.)	28	30	78	47	-	14	52
72	Chandra nagar (W.B)	22	54	88	18	+	23	12
73	Chandigadh (Panjab)	30	42	76	54	-	22	24
74	Chhapra (Bihar)	25	47	84	61	+	08	44
75	Chennai (T.N.)	13	08	80	18	-	08	40
76	Chhindwada (M.P.)	22	06	79	00	-	14	00
77	Chandur (M.S.)	20	49	77	58	-	18	08
78	Chandrapur (M.S.)	19	54	79	18	-	14	52
79	Chalisgawn (M.S.)	20	30	75	01	-	29	56
80	Chittoor (A.P.)	13	13	79	06	-	13	36
81	Chittodgadh(Rajsthan)	24	54	74	36	-	31	36
82	Chhatrapur (M.P.)	24	55	79	36	-	11	36
83	Churu-(bikaner)(Rajsthan)	28	17	74	58	-	30	08
84	Cochin (Kerala)	10	00	76	12	-	25	12
85	Coimtur (T.N.)	11	00	77	00	-	22	00
86	Cooch-biahar (W.B.)	26	20	89	25	+	27	40
87	Cuttak (Orissa)	20	30	75	19	-	28	44
88	Dungarpur (Rajsthan)	23	50	73	43	-	35	08
89	Demman (Gujarat)	20	25	72	14	-	38	24
90	Devangiri (Maisur)	14	30	75	54	-	28	24
91	Darbhanga (Bihar)	26	10	85	55	+	13	40
92	Darjiling (W.B.)	27	08	88	18	+	23	12
93	Dehradun (Utranchal)	30	19	78	04	-	17	44
94	Dahod (Gujarat)	22	50	74	16	-	32	56
95	Dehli (Rajdhani)	28	36	77	12	-	21	12
96	Datia (M.P.)	25	42	78	24	-	16	24
97	Devas (M.P.)	22	58	76	08	-	25	36
98	Dhanbad (Jarkhand)	23	47	86	24	+	15	36
99	Dhanushodi (T.N.)	09	12	79	25	-	12	20
100	Dhamtari (M.P.)	20	42	81	30	-	04	00
101	Dharamabad (A.P.)	18	54	77	51	-	18	36
102	Dhamangawn (M.S.)	20	47	78	08	-	17	28
103	Dharwar (Karnataka)	15	24	75	00	-	30	00
104	Dhollabad (M.S.)	19	57	75	13	-	29	08
105	Dhulia (M.S.)	20	54	74	47	-	30	52
106	Digras (M.S.)	20	07	77	42	-	19	12
107	Dibrugadh (Aasam)	27	29	94	54	+	49	36
108	Disa (Gujarat)	24	12	72	13	-	41	08
109	Devlali (M.S.)	19	54	73	48	-	34	48
110	Div (Gujrat)	20	43	70	59	-	48	04
111	Dakor (Gujarat)	22	42	73	12	-	37	20
112	Disa (Gujarat)	24	12	72	13	-	41	08
113	Dahanu (M.S.)	19	59	72	43	-	39	08
114	Dwarka (Gujarat)	22	16	69	00	-	54	00
115	Ellora (M.S.)	20	05	75	10	-	29	20
116	Eluru (A.P.)	16	43	81	05	-	05	40
117	Ernakulam (Cohhin)	09	59	76	18	-	24	48
118	Eetawa (U.P.)	26	47	79	00	-	14	00
119	Fatehgadh (U.P.)	27	23	79	35	-	11	40
120	Farukabad (U.P.)	27	12	79	37	-	11	32
121	Fatehpur (Rajasthan)	28	00	74	59	-	30	04
122	Faridkot (Panjab)	30	42	74	48	-	30	48
123	Fatehpur (U.P.)	27	06	77	42	-	19	12
124	Firozabad (U.P.)	27	06	78	24	-	16	24
125	Firozpur (Panjab)	30	54	74	36	-	31	36
126	Gandhinagar (Gujrat)	23	02	72	37	-	39	32
127	Guntakal (A.P.)	15	12	77	18	-	20	48
128	Gaya (Bihar)	24	48	85	01	+	10	04
129	Gaziabad (U.P.)	28	40	77	24	-	20	24
130	Gazipur (U.P.)	25	36	83	35	+	04	02
131	Gonda (U.P.)	27	12	81	54	-	02	24
132	Gauhati (Asam)	25	11	73	47	+	38	48
133	Gorakhpur (U.P.)	26	47	83	24	+	03	36
134	Gulbarga (Karnataka)	17	19	76	50	-	22	40
135	Gangapur (Rajasthan)	26	29	76	42	-	23	42
136	Guntur (A.P.)	16	17	80	24	-	08	24
137	Guna (M.P.)	24	38	77	19	-	20	44

138	Gondia (M.S.)	21	28	80	12	-	09	12
139	Ghoghabundar (Gujrat)	21	41	72	12	-	41	12
140	Gwalior (M.P.)	26	12	78	12	-	17	12
141	Hapur (U.P.)	28	42	77	48	-	18	48
142	Hathras (U.P.)	27	36	78	06	-	13	36
143	Haridwar (Utranchal)	29	54	78	12	-	17	12
144	Hingoli (M.S.)	19	42	77	06	-	21	36
145	Haweri (Karnataka)	14	48	75	23	-	28	28
146	Hoogly (W.B.)	15	24	35	06	-	29	36
147	Hoshiyarpur (Panjab)	31	30	75	55	-	28	10
148	Howrah (W.B.)	22	35	88	21	•	23	24
149	Hajeepur (U.P.)	25	42	85	12	•	17	12
150	Hydrabad (A.P.)	17	18	78	30	-	16	00
151	Igatpuri (M.S.)	19	42	73	35	-	35	40
152	Indor (M.P.)	22	43	75	53	-	28	28
153	Itarasi (M.P.)	22	37	77	48	-	18	48
154	Jabalpur (M.P.)	23	10	79	58	-	10	08
155	Jagdalpur (C.G.)	19	05	82	02	-	01	52
156	Jaipur (R.J.)	26	55	75	48	-	28	48
157	Jesalmer (R.J.)	26	55	70	54	-	46	24
158	Jalgaown (M.S.)	21	01	75	34	-	27	44
159	Jalandhar (Panjab)	31	19	75	35	-	27	40
160	Jagannathpuri (Orassa)	19	48	85	50	•	13	20
161	Jammu (Kashmir)	32	44	74	54	-	30	24
162	Jamnagar (Gujarat)	22	27	70	05	-	49	40
163	Jamshedpur(Jarkhand)	22	48	86	12	•	14	48
164	Jonpur (U.P.)	25	46	82	43	•	00	52
165	Jalna (M.S.)	19	48	75	73	-	28	28
166	Jhavra (M.P.)	23	38	75	07	-	29	32
167	Jodhpur (R.J.)	26	58	73	02	-	37	52
168	Jesalmer (R.J.)	26	55	70	54	-	48	24
168	Junagadh (Gujarat)	22	27	70	05	-	48	00
170	Kannoj (U.P.)	27	01	79	56	-	10	16
171	Kanchipuram (T.N.)	12	50	79	43	-	11	08
172	Kandala (Gujarat)	23	00	70	18	-	48	48
173	Kanpur (U.P.)	26	27	80	21	-	08	36
174	Karad (M.S.)	17	18	74	11	-	33	16
175	Kaker (M.P.)	20	15	81	30	-	04	00
176	Karwar (Karnataka)	14	48	74	06	-	33	36
177	Kisangadh (Ajmer)	26	35	74	54	-	30	24
178	Kashmir	34	05	74	50	-	30	40
179	Kunnur (T.N.)	11	18	76	48	-	22	48
180	Khambhat (Gujarat)	22	19	72	38	-	39	36
181	Khadakpur (W.B.)	22	20	87	19	•	19	16
182	Khandwa (M.P.)	21	48	76	18	-	24	48
183	Khamgawn (M.S.)	20	42	76	36	-	23	36
184	Kolkata (W.B.)	22	35	88	23	•	23	32
185	Kota (R.J.)	25	11	75	54	-	26	24
186	Karnul (A.P.)	15	50	78	03	-	17	18
187	Kishangang (Bihar)	26	12	87	54	•	21	36
188	Lalitpur (U.P.)	24	42	78	24	-	16	24
189	Leh (J&K)	34	08	77	36	-	19	36
190	Lucknow (U.P.)	26	54	80	54	-	06	24
191	Ludhiyana (Panjab)	30	54	75	54	-	26	24
192	Moradabad (U.P.)	28	50	78	50	-	15	00
193	Malegawn (M.S.)	20	33	74	30	-	32	00
194	Menglor (Karnataka)	12	53	74	51	-	30	36
195	Malda (W.B.)	25	02	88	12	-	22	48
196	Mysor (Karnataka)	12	18	76	40	•	23	20
197	Manasar(Nagpur) (M.S.)	21	22	79	17	-	12	52
198	Mathura (U.P.)	27	28	77	41	-	19	16
199	Midnapor (W.B.)	22	24	87	20	-	19	20
200	Miraj (M.S.)	16	49	74	42	•	31	32
201	Mirzapur (U.P.)	25	10	81	33	-	00	12
202	Mehboobnagar (A.P.)	16	45	78	00	-	18	00
203	Morbi (Gujarat)	22	46	70	48	-	46	48
204	Mugalsarai (U.P.)	25	17	83	08	•	02	04
205	Munger (Bihar)	25	23	86	27	•	15	16
206	Murshidabad (W.B.)	24	12	88	18	•	23	12
207	Murud (M.S.)	18	20	72	56	-	38	08
208	Murtijapur (M.S.)	20	42	76	24	-	24	24
209	Malkapur (M.S.)	17	56	73	40	-	35	20
210	Nikobar Island	08	08	94	30	•	48	00
211	Nagpur (M.S.)	21	12	79	06	-	13	36
212	Nalanda (Bihar)	25	09	86	24	•	11	36
213	Nanded (M.S.)	19	09	77	18	•	20	48
214	Nasik (M.S.)	20	00	73	48	-	34	48
215	Nellor (A.P.)	14	24	80	00	-	10	00
216	Nizamabad (A.P.)	18	40	78	06	-	17	36
217	Nagaur (R.J.)	27	11	73	42	-	38	12
218	Okhajan (Gujarat)	22	28	69	05	-	53	40
219	Olpad (Surat)	21	20	72	45	-	38	24
220	Palghat (Karnatak)	10	48	76	42	-	23	12
221	Panjim (Goa)	15	19	73	48	-	34	44
222	Panipat (Haryana)	29	24	77	00	-	22	00
223	Pathankot (Panjab)	32	18	75	42	-	27	36
224	Patiyala(Panjab)	30	22	76	25	-	24	20
225	Patna (Bihar)	25	35	85	06	•	10	24
226	Prayag Allahbad (U.P.)	25	25	81	53	-	02	28
227	Pondichori (T.N.)	11	54	79	48	-	10	48
228	Porbandar (Gujarat)	21	36	69	36	-	51	36
229	Pune (M.S.)	18	30	73	48	-	34	48
230	Parbhani (M.S.)	19	18	76	48	-	22	48
231	Pratapgadh (U.P.)	25	53	81	58	-	02	08
232	Palanpur (Gujrat)	24	12	72	24	-	40	24
233	Raibareli (U.P.)	26	14	81	13	-	05	08
234	Raichur (Andhra)	16	25	77	24	-	20	24
235	Raipur (C.G)	21	12	81	36	-	03	36
236	Rajkot (Gujarat)	22	17	70	49	-	46	44
237	Rampur (U.P.)	28	47	79	06	-	13	36
238	Ranchi (Jarkhand)	23	24	85	20	•	11	20
239	Raniganj (W.B.)	23	37	87	06	•	18	24
240	Rameshwar (T.N.)	09	17	79	18	-	12	48
241	Ratlam (M.P.)	23	19	75	03	-	29	38
242	Ratnagiri (M.S.)	17	00	73	19	-	38	44
243	Rajnandgaon (C.G.)	21	06	81	00	-	06	00
244	Rajapur Ibkan (M.S.)	16	36	73	31	-	35	56
245	Rajnandgaon (C.G.)	21	06	81	00	-	06	00
246	Ramtek (M.P.)	21	24	79	18	-	12	48
247	Sagar (M.P.)	23	50	78	45	-	15	00
248	Savantwadi (M.S.)	15	54	73	48	-	34	48
249	Saharanpur (U.P.)	29	54	77	30	-	20	00
250	Sangamner (M.S.)	19	34	74	13	-	33	08
251	Sarangpur (M.P.)	23	35	76	28	-	24	08
252	Sangli (M.S.)	16	54	74	36	-	31	36
253	Satara (M.P.)	17	42	74	00	-	34	00
254	Satna (M.P.)	24	36	80	48	-	06	48
255	Secandrabad (A.P.)	17	27	78	33	-	15	48
256	Shilong (Meghalay)	25	36	91	54	•	37	36
257	Sikar (R.J.)	27	37	75	06	-	29	36
258	Simla(HimachalPradesh)	31	06	77	12	-	21	12
259	Sultanpur (U.P.)	26	18	82	06	-	01	06
260	Shrinagar (J&K)	34	06	75	48	-	30	48
261	Sultanpur (U.P.)	28	18	82	08	-	01	36
262	Surat (Gujarat)	21	12	72	50	-	38	40
263	Trichapalli (T.N.)	10	50	78	42	-	15	12
264	Tirunalveli (T.N.)	08	43	77	57	-	18	12
265	Tirupati (A.P.)	13	38	79	24	-	12	24
266	Trichur (Kerala)	10	30	76	18	-	24	48
267	Trivendram (Kerala)	08	30	76	54	-	22	24
268	Tuljapur (M.S.)	18	00	76	05	-	25	40
269	Udaipur (Rajasthan)	24	35	73	42	-	35	12
270	Unza (Gujrat)	23	47	72	24	-	40	24
271	Udipi (Karnatak)	13	18	74	42	-	35	12
272	Ujjain (M.P.)	23	11	75	48	-	28	48
273	Vadodra (Gujarat)	22	18	73	12	-	37	12
274	Vijainagar (A.P.)	16	33	80	36	-	07	36
275	Veraval (Gujarat)	20	53	70	23	-	48	28
276	Vapi (Gujrat)	20	21	72	53	-	38	28
277	Vijaiwada (A.P.)	16	33	80	36	-	07	36
278	Vishakhapatnam (A.P.)	17	42	83	18	•	03	12
279	Vardha (M.S.)	20	45	78	36	-	15	36
280	Yavatmal (M.S.)	20	23	78	08	-	17	28

منازل کے خواص جو عملیات کا اہم رکن ہیں مندرجہ ذیل ہیں

(۱) منازل شرطین: حرف (ا) تاثرات: لوگوں کے دلوں میں غصہ پیدا ہوتا ہے، اس وقت عمل عداوت کرنا چاہیے۔ بخور: قلفل (۲) منازل بطین: حروف (ب) غصہ دلوں سے دور ہوتا ہے، عامل عمل محبت اور طلسمات لکھے، تعویذات شفائے امراض لکھے اور کیمیا بنائے۔ بخور: عود، زعفران۔ (۳): منازل ثریا/: حرف (ج) عمل محبت کرنا چاہیے، شفائے امراض بغض وفساد دلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ عمل محبت نہ کرے، کوئی بھی کام کا انجام خراب ہوتا ہے۔ بخور، بزرکھان، شونیز، لوبان، تر، انار شیریں کے چھلکے۔ (۴): منازل دبران: حرف (د) بغض وفساد دلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ عمل محبت نہ کریں۔ کسی بھی کام کا انجام بخیر نہ ہو۔ بخور، بزرکھان، لوبان تر، انار کی چھلکے۔ (۵) منازل: ہقعہ۔ ،حرف (ہ) سعد ونحس ہے کوئی عمل نہ پڑھے ،نہ تعویذات لکھے۔ بخور، عود مصطگی، (۶): منازل۔ ہنعہ، حروف (و) سعد ہے تعویذات ترقی، دولت کریں، بخور تو خم درمنہ، ترکی قطرب۔ (۷) منازل: ذراع، حرف حرف (ز): سعد ہے۔ عمل محبت وطلسمات لکھے بخور۔ السی۔ (۸): منازل، نثرہ۔ حرف (ح) نحس ہے، عمل عداوت وہلاکی۔ بخور: کٹ انار کے چھلکے، (۹) : منازل، طرفہ۔ حرف (ط) نحس ہے عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے۔ بخور، عود، زعفران۔ (۱۰): منازل: جبہہ۔ حرف (ی) سعد ہے: عمل محبت وترقی ، رزق کرے۔ بخور۔ حبّ الآس، زعفران (۱۱): منازل، زبرہ۔ حرف (ک) سعد اکبر ہے، عمل طلسمات ملاقات عمراء۔ سفر وحب کرے۔ بخور میٹھے انار کے چھلکے۔ (۱۲): منازل، صرفہ، حرف (ل) نحس اکبر، عمل عداوت کرے، عمل محبت ہرگز نہ کرے، بخور، زعفران۔ (۱۳): منازل، عوا، حرف (م) نحس ہے، عمل محبت نہ کرے، بخور، لوبان ترسپند۔ (۱۴): منازل ، سماک، حرف (ن) نحس ہے، عمل عداوت کرے، بخور، لوبان ترسپند، (۱۵): منازل، غفرہ: حروف (س) عمل تسخیر، ترقی رزق طلسمات، بخور، لوبان تر (۱۶): منازل، زبانا: حرف (ع) سعد ہے، عمل تسخیر کرے، بخور، درمنہ۔ (۱۷) منازل: اکلیل، حرف (ف) سعد ہے، عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے، بخور، قلفل، زعفران۔ (۱۸): منازل، قلب: حرف (ص) سعد ہے، عمل تسخیر وترقی مناسب، بخور، بڑکی پتی۔ (۱۹): منازل، شولہ: حرف (ق) سعد ہے عمل تسخیر وترقی مناسب، بخور، انار کے چھلکے مصطگی۔ (۲۰): منازل، نعائم: حرف (ر) سعد ہے، عمل محبت وطلسمات، بخور، لوبان تر۔ (۲۱): منازل، بلدہ: حرف (ش) نحس اکبر، کوئی جدید کام نہ کرے، عمل بغض وعداوت کرے۔ (۲۲): منازل، ذابح: حرف (ت) نحس ہے، حکام کے پاس نہ جائے عمل محبت نہ کرے، عداوت وجدائی کے عمل کرے ،بخور، کسم۔ (۲۳) منازل بلعہ: حرف (ث) نحس ہے، عمل عدوات کرے زیادہ شر وفتنہ اٹھے۔ بخور، بابونہ۔ (۲۴) منازل سعود: حرف (خ) سعد ہے، عمل محبت ومودت وطلسمات کرے، بخور، عود ومصطگی۔ (۲۵): منازل اخبعہ: حرف (ذ) اس میں عمل عداوت وبغض کرے، عمل محبت نہ کرے، فتنہ فساد زیادہ ہو، طلسمات کیمیا دسیمیا کرے۔ بخور، لوبان تر، انزروت قلفل۔ (۲۶): منازل، مقدم: حرف (ض) عمل تسخیر کرے ، کیمیا بنائے ، طلسمات کرے ، نحس ہے عداوت کا عمل کرے ، تو برعکس ہو۔ بخور: لوبان تر، زعفران ، شونیز ۔(۲۷): منازل، موخر، حرف (ظ) نحس ہے، عداوت کا عمل کرے تو برعکس ہو۔ بخور قلفل ودارچینی۔ (۲۸): منازل ، رشا: حرف (غ) عمل محبت کرے، طلسم لکھے۔ بخور، رشویتر۔

تمام شد۔

خواص سیارگان

خواص شمس : سیارہ سعد ہے، اس کے وقت میں بادشاہ امراء کی ملاقات شادی کپڑے کی خریداری اور حجامت بنوانا مبارک ہے، طلسم اور تعویذ زیادتی جاہ جلال اور حشمت اور بزرگی کے لئے لکھنا اچھا ہے، اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہو، خوبصورت، نیک بخت بڑی عمر والا ہوتا ہے۔ **خواص زہرہ**: یہ سیارہ سعد اصغر ہے اس کے وقت میں طلسم اور تعویذات محبت اور زبان بندی کا لکھنا یا بادشاہ امراء سے ملاقات کرنا اور مرض کا علاج کرنا، نیا کپڑا پہننا، باغ لگوانا، حجامت بنوانا، خرید و فروخت کرنا مبارک ہے اور فرزند کا پیدا ہونا بھی اچھا ہوتا ہے۔ **خواص عطارد**: یہ سیارہ تاثیر میں مشترک ہے، جس سیارے کے ساتھ ہو، اس جیسا عمل کرتا ہے، اس کے وقت میں طلسم یا تعویذ محبت و خواب بندی و زبان بندی و تیغ بندی کا لکھنا، علاج کرانا، بچے کو مکتب میں بٹھانا چاہ و حوض کھدوانا، حجامت بنوانا، خرید و فروخت کرنا مبارک ہے اور فرزند پیدا ہو تو نیک بخت اور عاقل ہو۔ **خواص قمر**: یہ سیارہ بھی سعد ہے اس کے وقت میں محبت واخلاص اور شفائے امراض کا طلسم یا تعویذ لکھنا، عمارت بنوانا، چاہ کھدوانا اور باغ لگوانا، بیج بونا مبارک ہے اور اگر لڑکا پیدا ہو تو نیک بخت اور دولت مند ہو۔ **خواص زحل**: یہ سیارہ نحس اکبر ہے، اس کے وقت میں عمارت بنوانا، باغ لگوانا، چاہ و تالاب کھدوانا، خرید و فروخت کرنا، طلسم و تعویذات نقش برائے ہلاکی دشمن کے لئے لکھنا اچھا ہے، مگر بادشاہ امراء سے ملاقات سفر میں جانا، نکاح، علاج کرانا منع ہے۔ **خواص مشتری**: یہ سیارہ سعد اکبر ہے، اس کی ساعت میں بادشاہ امراء کی ملاقات اور شادی نکاح، خرید و فروخت کرنا، طلسم و تعویذات واسطے تسخیر اور دوستی کے لئے لکھنا و نیا کپڑا پہننا حجامت بنوانا مبارک ہے، اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہو نیک بخت صاحب اقبال ہو۔ ☆

نقش ساعت روز

ایام	ساعت۔۱	ساعت۔۲	ساعت۔۳	ساعت۔۴	ساعت۔۵	ساعت۔۶	ساعت۔۷	ساعت۔۸	ساعت۔۹	ساعت۔۱۰	ساعت۔۱۱	ساعت۔۱۲
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	ہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	ہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	ہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

نقش ساعت شب

شب ہائے	ساعت۔۱	ساعت۔۲	ساعت۔۳	ساعت۔۴	ساعت۔۵	ساعت۔۶	ساعت۔۷	ساعت۔۸	ساعت۔۹	ساعت۔۱۰	ساعت۔۱۱	ساعت۔۱۲
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	زحل
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

نعت شریف

نقاب چہرے سے اب اٹھاؤ تمہارا بگڑے گا کیا بتاؤ
تمہیں تو پردے میں میم کے ہو نہ غیر بن بن کے آپ آؤ
تمہاری خاطر عدم سے آیا نہ چین تم بن وہاں پہ پایا
صدا ہے ہر دم کہ رب ارنی نہ لن ترانی ہمیں سناؤ
یہ آستانہ تمہارا دل بر ہے تخت شاہی سے مجھ کو برتر
اگر چہ لائق نہیں ہوں اس کے کرم سے اپنی مجھے نبھاؤ
رہا ہمیشہ ہمیں یہ دھوکا کہ ہم ہیں دیکھا تو ہم نہیں ہیں
تمہارا تن سے ہے تمہاری جان ہے بلا تکلف مزے اٹھاؤ
جو ہم بھی ہوتے ہمیشہ ہوتے ہمیشہ تم ہو ہے تم سے ہستی
بنایا تم ہے آڑ ہم کو نہ ہم پہ تہمت عبث لگاؤ
جو ہم نے دیکھا نظر اٹھا کر تمہیں کو پایا ہر ایک جا پہ
کلیم تم ہو کلام تم ہو نہ ہم کو باتوں میں اب اڑاؤ
چھٹا ہے جب سے دیار جاناں نہ بوئے گل ہے نہ وہ گلستاں
چہک رہا ہوں مثال بلبل کبھی تو احمد کو چپ دکھاؤ

حضرت پیرجی احمد شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ



بارہ بروج کے ابجدی قمری اعداد

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
78	706	17	320	65	147	108	372	166	17	40	414

بارہ راسیوں کے اعداد

میکھ	برکھ	کرک	متھن	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
75	227	495	40	135	81	437	230	59	260	77	100

ستاروں کے اعداد قمری

شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
400	340	850	284	950	217	45

برج اور سیاروں کا اردو اور عربی دنوں سے تعلق

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	بدھ	جمعہ	منگل	جمعرات	ہفتہ	ہفتہ	جمعرات
یوم الثلاثاء	یوم الجمعہ	یوم الاربعاء	یوم الاثنین	یوم الاحد	یوم الاربعاء	یوم الجمعہ	یوم الثلاثاء	یوم الخمیس	یوم السبت	یوم السبت	یوم الخمیس

ماہ و برج

محرم الحرام	صفر المظفر	ربیع الاول	ربیع الآخر
حمل	ثور	جوزا	سرطان
جمادی الاول	جمادی الآخر	رجب المرجب	شعبان المعظم
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
رمضان المبارک	شوال المکرم	ذی القعدہ	ذی الحجہ
قوس	جدی	دلو	حوت

برج لامزاج، مذکر، مونث، ثابت یا اجدے

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
منقلب	ثابت	اجدے	منقلب	ثابت	اجدے	منقلب	ثابت	اجدے	منقلب	ثابت	اجدے

منحوس ستاروں کے حالات منحوس ثمرہ دیتے ہیں، سعد ستاروں کے حالات سعد ثمرہ دیتے ہیں

برج حاشی	آفتاب ۲۰ دن	قمر ۵۰ دن	مریخ ۲۸ دن	عطارد ۵۶ دن	زحل ۳۶ دن	مشتری ۵۸ دن	راس ۴۲ دن	زہرہ ۷۰ دن
حمل ا،ل،ع	۱۴ر اپریل سے	۴ر مئی سے	۲۵ر جون سے	۲۴ر جولائی سے	۲۰ر ستمبر سے	۲۷ر اکتوبر سے	۲۵ر دسمبر سے	۴ر فروری سے
ثور ب،و،ا	۱۴ر مئی سے	۴ر جون سے	۲۶ر جولائی سے	۲۵ر اگست سے	۲۱ر اکتوبر سے	۲۶ر نومبر سے	۲۲ر جنوری سے	۴ر مارچ سے
جوزا ق،ک،چھ	۱۴ر جون سے	۵ر جولائی سے	۲۶ر اگست سے	۲۴ر ستمبر سے	۲۰ر نومبر سے	۲۶ر دسمبر سے	۲۱ر فروری سے	۴ر اپریل سے
سرطان ح،ہ،ڈ	۲۶ر جولائی سے	۶ر اگست سے	۲۶ر ستمبر سے	۲۵ر اکتوبر سے	۱۹ر دسمبر سے	۲۴ر جنوری	۲۳ر مارچ سے	۴ر مئی سے
اسد م،ٹ	۱۶ر اگست سے	۶ر ستمبر سے	۲۶ر اکتوبر سے	۲۴ر نومبر سے	۱۸ر جنوری سے	۲۳ر فروری سے	۲۱ر اپریل سے	۴ر جون سے
سنبلہ پ،ٹھ	۱۶ر ستمبر سے	۶ر اکتوبر سے	۲۶ر نومبر سے	۲۴ر دسمبر سے	۱۷ر فروری سے	۲۳ر مارچ سے	۲۲ر مئی سے	۵ر جولائی سے
میزان ر،ت،ط	۱۶ر اکتوبر سے	۷ر نومبر سے	۲۶ر دسمبر سے	۲۲ر جنوری سے	۱۸ر مارچ سے	۲۳ر اپریل سے	۲۳ر جون سے	۲۶ر اگست سے
عقرب ن،ی	۱۶ر نومبر سے	۶ر دسمبر سے	۲۴ر جنوری سے	۱۶ر فروری سے	۱۷ر اپریل سے	۲۴ر مئی سے	۲۳ر جولائی سے	۶ر ستمبر سے
قوس ف،بھ	۱۶ر دسمبر سے	۵ر جنوری سے	۲۳ر فروری سے	۲۱ر مارچ سے	۱۸ر مئی سے	۲۵ر جون سے	۲۴ر اگست سے	۶ر اکتوبر سے
جدی ج،خ،کھ	۱۴ر جنوری سے	۴ر فروری سے	۲۱ر مارچ سے	۲۱ر اپریل سے	۱۸ر جون سے	۲۶ر جولائی سے	۲۴ر ستمبر سے	۶ر نومبر سے
دلو س،ش،گ،ث	۱۳ر فروری سے	۴ر مارچ سے	۲۳ر اپریل سے	۲۲ر مئی سے	۲۰ر جولائی سے	۲۶ر اگست سے	۲۵ر اکتوبر سے	۶ر دسمبر سے
حوت د،ز،ض،ظ	۱۴ر مارچ سے	۴ر اپریل سے	۲۴ر مئی سے	۲۳ر جون سے	۲۰ر اگست سے	۲۶ر ستمبر سے	۲۴ر نومبر سے	۵ر جنوری سے

مندرجہ بالا درج کی گئی تاریخ سے ایک ستارہ کتنے دن کا ہے، مثلاً آفتاب ۲۰ دن کا ہے، قمر ۵۰ دن کا ہے، مریخ ۲۸ دن کا ہے، عطارد ۵۶ دن کا ہے، زحل ۳۶ دن کا ہے، مشتری ۵۸ دن کا ہے راس ۴۲ دن کا ہے، زہرہ ۷۰ دن کا ہے، اب ان کے عدد تحریر کئے جاتے ہیں، ہر برج والے یا دشا والے کے مطابق سعد و نحس اثرات آسانی کے ساتھ اوپر کے چارٹ کے مطابق دیکھ سکتے ہیں۔

ستارہ	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
عدد	۱۔۴	۲۔۷	۹	۵	۳	۶	۸

مثال: محمود کے نام کا پہلا حرف م ہے، م کا ستارہ آفتاب ہے، آفتاب کا برج اسد میں داخلہ ۱۶ راگست سے ۵ رستمبر تک رہے گا، جس کے ا ریا ۴ رہیں گے، بعد ۶ رستمبر سے قمر کے عدد ۲، یا ۷ کے اثرات شروع ہوں گے جو ۲۵ را کتوبر تک رہے گا۔

سعد ستارے: قمر، شمس، زہرہ، مشتری، مفید پیغام دیتے ہیں۔

منحوس ستارے: مریخ، زحل، ذنب، راس اگر اپنے گھر میں ہوں تو مفید ہوتے ہیں، مثلاً زحل کا اپنا گھر جدی ودلو ہے، مریخ کا گھر حمل عقرب ہے، یہ عدد اپنے گھر کے لئے مفید ہوتے ہیں، باقی گھر میں منحوس اثرات دکھاتے ہیں۔ مساوی ستارہ: عطارد کا ثمرہ مساوی ہوتا ہے، جس ستارے کے ساتھ ہوتا ہے، ویسا ہی اثر اس کا ظہور پذیر ہوتا ہے۔ دشا: دشا کے معنی دور کے (میعاد) شمس کی دشا ۲۰ روز کی ہے، اسی ۲۰ روز کے اندر عدد ایک یا ۴ عدد مبارک ہوتا ہے۔ مریخ یا عطارد: مریخ کی دشا ۲۸ دن کی ہے، ۲۸ دن میں ۹ کا عدد مبارک ہوتا ہے، اسی طرح عطارد کے عدد ۵ ہے، ۵۶ دن میں ۵ عدد رنگ لاتا ہے، اسی طرح ہر ستارے کے موافق عدد کی پیش کر سکتا ہے از: مرحوم حضرت عبداللہ موڑیا میمن صاحب

منسوبات سبعہ سیارہ یعنی تشریح سات ستارے (کواکب)

نام سیارہ	قمر (چاند)(۱)	عطارد(۲)	زہرہ(۳)	شمس (سورج،۴)	مریخ(۵)	مشتری(۶)	زحل(۷)
رفتار	یہ ہمیشہ سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	یہ ہمیشہ سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے
مقام فلک	فلک پہلا(۱)	فلک دوسرا(۲)	فلک تیسرا(۳)	فلک چوتھا(۴)	فلک پانچواں(۵)	فلک چھٹا(۶)	فلک ساتواں(۷)
مالک دن	پیر	بدھ	جمعہ	اتوار	منگل	جمعرات	سنیچر
تذکیر و تانیث	مونث	مخنث	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	مخنث
رنگ	سبز، سفید، سبزی مائل	فیروزی، سبزی مائل یا سیاہ ہے	سفید	طلائی سرخ مائل، یا زردی	سرخ	زرد مطلق	سیاہ مطلق
نسبت اشیاء	سفید گل، سفید چیزیں	سبز اشیاء	سفید پھول، اشیاء	زرد سنہری اشیاء وغیرہ	سرخ پھول، اشیاء	زرد اشیاء	اشیا سیاہ، جامہ سیاہ
سعد و نحس	سعد اکبر	درمیان	سعد اکبر	سعد اکبر	نحس اکبر	سعد اکبر	نحس اکبر
بخورات	لوبان کوڑیا عود کافور	لوبان اگر	صندل سفید، لونگ مرچ سفید	صندل و زعفران	صندل سرخ ولونگ	کافور، صندل سفید	لوبان
جہت	شمالی	مغربی	مغربی	مشرقی	مغربی	مشرقی	جنوبی
لذت	شیرین شرک	سوز ذوجسدین	سوز ذوجسدین	شیرین جلالی	نمکین	شیرین	شور
خواص و مزاج		بادی، حرارت اس کی معتدل ہے، یہ گفتگو اور لکھنے پڑھنے کا بادشاہ ہے	بادی، بلغمی، سرد و تر شادی اور خوشی کا یہ بادشاہ ہے، شہوت و زینت و تالیف قلوب حسن اور لہو و لعب سب اس کی خاصیتیں ہیں۔	آتشی، صفراوی، گرم خشک سعد بالنظر اور نحس بالمقابلہ ہے جوہر اس کا سونا ہے علوم شرافت خوشی و سرور کا یہ بادشاہ ہے۔	آتشی، صفراوی، گرم خشک، جوہر اس کا لوہا اور مزہ تلخ ہے اعضاء کے لحاظ سے سر معدہ قتل و غارت اور عورتوں وغیرہ سے اس کا تعلق ہے۔	آتشی بادی، معتدل روحانی گر مہو تر سعد ہے کیونکہ خون سے اس کا تعلق ہے، جوہر اس کا جست ہے، مزہ میٹھا اور رنگ سفید ہے	خاکی، سرد و خشک، سوداوی اور اندھیرا ہے، جوہر اس کا سیسہ ہے، مزہ اس کا کڑوا اور رنگ سیاہ ہے، حرارت نفرت، ظلم و قہر اسی سے متعلق ہے

بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتوب ہے

شرف قمر: سعادت کے درجہ کمال اور سرفرازی، بڑے بڑے کمالات حاصل کرنے اور کارنامے انجام دینے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

شرف شمس: حصول مراتب جاہ و منزلت، دشمنوں پر فتح یابی، عظمت اور فتوحات کے لئے تیار کی جاتی ہے، نیز سحر غالب نہیں ہوتا، نہ کوئی شخص غالب آسکتا ہے، نہ مسلط ہوسکتا ہے، لوح طلاء زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔

شرف مریخ: حصول قوت و شجاعت، دل کو قوی کرنا، غلبہ بر اعداء دشمنوں پر شرار موذی جانوروں و آسیب سے بچنے کے لئے یہ لوح تیار کی جاتی ہے، امراض میں لقوہ، قولنج، رعشہ اور بلغمی مزاج کے لئے بھی، نیز قوت مردانہ کے لئے لوح تیار کی جاتی ہے۔

شرف عطارد: تسخیر افسران و حکام، تسخیر اہل قلم، قوی الحافظہ ہونے کے لئے، مباحثہ علمی میں فوقیت کے لئے حصول علم کے لئے اور کامیابی امتحان کے لئے اور قوت فصاحت و بلاغت کے حصول کے لئے تیار کی جاتی ہے، امراض میں سے مالیخولیا، صرع فاتر العقلی اور بچوں کے خواب یا بیداری میں ڈرنے کی الواح تیار کی جاتی ہیں۔

شرف زہرہ: تسخیر خلقت، تسخیر مستورات، تسخیر محبوب، لطف قلوب اور رجوع خلق کے لئے تیار کی جاتی ہے، کاروباری اصحاب کے لئے بہت مفید ہے، کیونکہ اس کے اثر سے خلقت بہت آتی ہے، سیاسی آدمی، طبیب، ڈاکٹروں اور دکان داروں کے لئے باعث آمدنی، باعث عزت اور باعث شہرت بنتی ہے، علاوہ ازیں عورتوں کے امراض اختناق الرحم، عسر ولادت، حفظ حمل یا خون زیادہ آنے وغیرہ کے طلسم و نقوش اس وقت بنتے ہیں۔

شرف زحل: سعادت کے درجہ کمال اور سرفرازی، بڑے بڑے کمالات حاصل کرنے اور کارنامے انجام دینے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

ضعف و قوت سیارگان

جب کوئی ستارہ اپنے گھر میں یا اپنے خانہ اوج میں شرف عروج میں آیا؛ اپنے دوست کے گھر میں ہو یا اسے ستارہ سعد نظر محبت سے دیکھا ہو تو وہ قوی کہلاتا ہے، اور جو ستارہ اپنے قوی دشمن کے گھر میں ہو یا اپنے خانہ وبال و ہبوط و حضیض میں ہو یا اس پر ستارہ نحس کی نظر ہو تو وہ کمزور کہلاتا ہے، اور اس کا ثمر ناقص ہوتا ہے، ستارہ نحس اگر قوی ہو کر زائچہ کے اچھے گھر میں آئے، یا وہ احتراق یا رجعت میں ہو تو اس کی سعادت مبدل نحوست ہو جاتی ہے، زحل نحس اکبر ہے، لیکن قوی ہو کر صاحب زائچہ کے لئے سعد اور مبارک ہو جاتا ہے، اور سعید اکبر مشتری وبال و ہبوط و رجعت و احتراق یا کسی دوسری کمزوری کی وجہ سے ناقص پھل دکھاتا ہے، احکام نجوم لگاتے وقت ستاروں کے ضعف و قوت اور ان کے باہمی نظرات کا ضرور خیال رکھنا چاہیے۔

قران و احتراق و تحت شعاع

چوں کہ کواکب کی رفتار مختلف ہوتی ہے کوئی تیز رفتار آپس میں ملتے رہتے ہیں، مثلاً مشتری اس وقت برج سرطان میں ہے اور عطارد اس سے ایک برج پیچھے برج جوزا میں ہے، لیکن چوں کہ مشتری سست رہتا ہے، اور عطارد سریع الاثر اس لئے وہ مشتری کو پکڑ لے گا، جب دو ستارے ایک برج میں ملیں گے تو اس کو اصطلاح نجوم میں قران کہتے ہیں، بعض قران بہت مؤثر ہوتے ہیں، جیسے برج حوت میں زہرہ و مشتری کا قران، لیکن جب کوئی ستارہ آفتاب سے سات درجے کے فاصلہ پر ہوتا ہے، تو اسے تحت الشعاع یا غروب کہتے ہیں، سات ستارے محترق و تحت الشعاع ہو کر اپنی سعادت زائل کر دیتے ہیں۔

واضح ہو کہ بوقت عمل یا تیاری طلسم سیارگان کی دوستی اور دشمنی کا لحاظ رکھنا پڑتا ہے اور دو دوستوں کی نظرات معاون محبت اور دو دشمنوں کی نظرات معاون مخاصمت ہوتی ہے، جس کا معلوم کرنا ضروری امر ہے؛ لہٰذا اس کا نقشہ بھی لکھ دیتے ہیں، تاکہ جستجو نہ کرنی پڑے اسے اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

نقشہ دوستی ودشمنی اور مساوات سیارگان

سیارگان	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	راس	ذنب
دوستی	شمس عطارد	زہرہ شمس	عطارد، راس زحل، ذنب	مشتری مریخ، قمر	قمر، شمس مشتری	قمر، شمس مشتری	عطارد، راس زحل، زہرہ	عطارد، ذنب زحل، زہرہ	عطارد، ذنب راس، زہرہ
دشمنی	راس ذنب	قمر	قمر، شمس	زحل، ذنب راس، زہرہ	عطارد	عطارد زہرہ	قمر، شمس مریخ	قمر، شمس مریخ	قمر، شمس مریخ
مساوات	مریخ، زہرہ مشتری، زحل	مشتری، مریخ زحل، راس	مشتری مریخ	عطارد	زہرہ، راس زحل، ذنب	راس زحل، ذنب	مشتری	مشتری	مشتری

سیارگان کے مقامات واثرات معہ درجات

کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	اثرات
شرف	حمل ۱۹ درجہ	ثور ۳ درجہ	جدی ۲۸ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	سرطان ۱۵ درجہ	حوت ۲۷ درجہ	میزان ۲۱ درجہ	سعادت کے درجہ کمال اور سرفرازی، بڑے بڑے کمالات حاصل کرنے اور کارنامے انجام دینے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔
ہبوط	میزان ۱۹ درجہ	عقرب ۳ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	جدی ۲۷ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	حمل ۲۱ درجہ	روحانی وجسمانی قوت کم کردیتے ہیں۔ طرح طرح کی پریشانیوں میں مبتلا کرکے بیزار کردیتے ہیں۔
اوج	سرطان ۳۰ درجہ	حوت	اسد ۱۹ درجہ	عقرب ۵ درجہ	میزان ۲۰ درجہ	جوزا ۲۲ درجہ	جوزا ۱۳ درجہ	یہاں پر اقبال بلند ہوتا ہے، عزت، شہرت اور مقبولیت انعامات واکرامات سے مالامال کردیتا ہے
حضیض	جدی ۱۲ درجہ	حوت	دلو ۱۹ درجہ	ثور ۵ درجہ	حمل ۲ درجہ	قوس ۲۲ درجہ	جوزا ۱۳ درجہ	یہ پستی اور ظلمات کے قعر میں ڈھکیل دیتا ہے، جہاں بدنامی، رسوائی، ذلت وخواری کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔
فرح	قوس	جوزا	سنبلہ	حمل	دلو	اسد	حوت	یہاں دل کو فرحت حاصل ہوتی ہے، عیش وعشرت کے راستے کھل جاتے ہیں۔ خوشیوں سے دامن بھر جاتے ہیں۔
طرح	جوزا	قوس	حوت	میزان	اسد	دلو	سنبلہ	غم وغصہ وبدمزاجی اپنی حد کو چھولیتی ہے، مصیبت کا دور چلتا ہے، امراض پیچھا کرتے ہیں۔
ترفع	اسد	ثور	حمل	سنبلہ	قوس	حوت	دلو	احترام حاصل ہوتا ہے اور بزرگوں کا احترام کرنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ ترقی حاصل ہوتی ہے۔
وبال	دلو	عقرب	میزان	حوت	جوزا	میزان	اسد	تفکرات اور پریشانیوں کا غلبہ، غلط خیالات اور بدظنی میں مبتلا کردیتا ہے، نفس کو بے قابو کردیتا ہے۔

شمس۔ 2018

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتہاء
شرف	08.04.2018	03.10	09.04.2018	03.30
حضیض	01.01.2018	17.10	02.01.2018	16.35
اوج	22.07.2018	01.30	23.07.2018	01.00
ہبوط	11.10.2018	15.00	12.10.2018	15.00

زہرہ۔ 2018

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتہاء
شرف	05.03.2018	00.08	05.03.2018	14.40
اوج	12.05.2018	06.40	13.05.2018	02.36
ہبوط	03.08.2018	08.00	04.08.2018	07.00

عطارد 2018

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتہاء
شرف	13.09.2018	19.36	14.09.2018	08.12
ہبوط	09.02.2018	07.43	09.02.2018	21.50
حضیض	16.05.2018	21.34	16.05.2018	07.05
اوج	12.10.2018	20.31	13.10.2018	12.18

مریخ۔2018

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتہاء
ہبوط	09.05.2018	04.00	11.05.2018	13.00
اوج	26.10.2018	13.00	28.10.2018	09.00

عملیات میں اہل یونانی حساب ہی مستعمل ہے، اس لئے یہاں پر پیش کیا ہے، باقی اللہ تعالیٰ ہی بہتر جاننے والا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔ از: محمد اقبال میمن

2018۔قمر شرف (ثور، ۳، درجہ)

نمبر	تاریخ	ابتداء	انتہاء
1	24.01.2018	22.44	24.30
2	21.02.2018	04.17	06.05
3	20.03.2018	10.09	11.54
4	16.04.2018	17.49	19.32
5	14.05.2018	03.12	04.55
6	10.06.2018	13.04	14.48
7	07.07.2018	21.56	23.44
8	04.08.2018	06.53	05.03
9	31.08.2018	10.43	12.34
10	27.09.2018	16.26	18.16
11	24.10.2018	23.40	25.28
12	21.11.2018	08.49	10.36
13	18.12.2018	18.47	20.36

2018 قمر۔ہبوط۔یعنی در۔عقرب ۳، درجہ)

نمبر	تاریخ	ابتداء	انتہاء
1	10.01.2018	05.27	07.20
2	06.02.2018	13.12	15.04
3	05.03.2018	22.33	24.23
4	02.04.2018	08.06	09.54
5	30.04.2018	16.22	18.12
6	28.05.2018	22.53	24.46
7	23.06.2018	04.26	06.18
8	20.07.2018	10.25	12.17
9	16.08.2018	18.01	19.49
10	13.09.2018	03.16	05.02
11	10.10.2018	13.09	14.53
12	06.11.2018	22.04	23.50
13	04.12.2018	05.01	06.49
14	31.12.208	10.31	12.20

قمر در عقرب (بحساب یونانی) 2018

نمبر	تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتہاء
1	10.01.2018	01.36	12.01.2018	12.35
2	06.02.2018	09.27	08.02.2018	19.24
3	05.03.2018	18.53	08.03.2018	03.33
4	02.04.2018	04.28	04.04.2018	12.26
5	29.04.2018	12.42	01.05.2018	20.50
6	26.05.2018	19.10	29.05.2018	04.00
7	23.06.2018	00.41	25.06.2018	10.00
8	20.07.2018	22.40	22.07.2018	15.43
8	16.08.2018	14.25	18.08.2018	22.15
9	12.09.2018	23.46	15.09.2018	06.16
10	10.10.2018	09.40	12.10.2018	15.23
11	06.11.2018	18.33	09.11.2018	00.30
12	04.12.2018	01.25	06.12.2018	08.19

شمس داخلہ در برج۔ بحساب (یونانی) 2018

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	20.01.2018	دلو	08.40
2	18.02.2018	حوت	22.48
3	20.03.2018	حمل	21.45
4	20.04.2018	ثور	08.43
5	21.05.2018	جوزا	07.45
6	21.06.2018	سرطان	15.37
7	22.07.2018	اسد	02.30
8	23.08.2018	سنبلہ	09.39
9	23.09.2018	میزان	07.25
10	23.10.2018	عقرب	16.53
11	22.11.2018	قوس	14.32
12	22.12.2018	جدی	03.53

قمر در عقرب (بحساب ہندی) 2018

نمبر	تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتہاء
1	12.01.2018	00.48	14.01.2018	13.14
2	08.02.2018	07.45	10.02.2018	19.52
3	07.03.2018	16.08	10.03.2018	03.27
4	04.04.2018	01.10	06.04.2018	11.43
5	01.05.2018	09.36	03.05.2018	19.52
6	28.05.2018	16.40	31.05.2018	03.13
7	24.06.2018	22.34	27.06.2018	09.35
8	22.07.2018	04.07	24.05.2018	15.28
9	18.08.2018	10.59	20.08.2018	21.41
10	14.09.2018	19.14	17.09.2018	04.55
11	12.10.2018	04.34	14.10.2018	13.14
12	08.11.2018	13.43	10.11.2018	10.00
13	05.12.2018	21.23	08.12.2018	08.07

شمس داخلہ در برج۔ بحساب (ہندی) 2018

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	14.01.2018	جدی	13.47
2	13.02.2018	دلو	02.49
3	14.03.2018	حوت	23.43
4	14.04.2018	حمل	08.13
5	15.05.2018	ثور	05.03
6	15.06.2018	جوزا	11.37
7	16.07.2018	سرطان	22.27
8	17.08.2018	اسد	06.51
9	17.09.2018	سنبلہ	06.48
10	17.10.2018	میزان	18.45
11	16.11.2018	عقرب	18.33
12	16.12.2018	قوس	14.11

عطارد داخلہ در برج۔بحساب (یونانی) 2018

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	11.01.2018	جدی	10.38
2	31.01.2018	دلو	19.09
3	18.02.2018	حوت	09.58
4	06.03.2018	حمل	13.04
5	13.05.2018	ثور	18.09
6	30.05.2018	جوزا	05.19
7	13.06.2018	سرطان	01.29
8	29.06.2018	اسد	10.45
9	06.09.2018	جوزا	08.08
10	22.09.2018	میزان	09.09
11	10.10.2018	عقرب	06.10
12	31.10.2018	قوس	10.06
13	01.12.2018	اسد	20.26
14	13.12.2018	قوس	05.08

عطارد داخلہ در برج۔بحساب (ہندی) 2018

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	06.01.2018	قوس	19.38
2	28.01.2018	جدی	01.03
3	15.02.2018	دلو	03.24
4	03.03.2018	حوت	06.54
5	09.05.2018	حمل	17.30
6	27.05.2018	ثور	08.23
7	10.06.2018	جوزا	07.32
8	25.06.2018	سرطان	18.04
9	02.09.2018	اسد	21.05
10	14.09.2018	سنبلہ	04.54
11	06.10.2018	میزان	12.41
12	26.10.2018	عقرب	20.42

زہرہ داخلہ در برج۔بحساب (یونانی) 2018

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	18.01.2018	دلو	07.12
2	11.02.2018	حوت	04.48
3	07.03.2018	حمل	05.14
4	31.03.2018	ثور	10.23
5	24.04.2018	جوزا	22.09
6	19.05.2018	سرطان	18.39
7	14.06.2018	اسد	03.22
8	10.07.2018	سنبلہ	08.00
9	07.08.2018	میزان	04.55
10	09.09.2018	عقرب	14.53
11	01.11.2018	میزان	00.43
12	02.12.2018	عقرب	22.20

زہرہ داخلہ در برج۔بحساب (ہندی) 2018

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	13.01.2018	جدی	14.43
2	06.02.2018	دلو	11.58
3	02.03.2018	حوت	11.41
4	26.03.2018	حمل	15.46
5	20.04.2018	ثور	02.07
6	14.05.2018	جوزا	20.44
7	09.06.2018	سرطان	02.39
8	01.07.2018	اسد	02.23
09	01.08.2018	سنبلہ	12.24
10	01.09.2018	میزان	23.24

☆ نعمت مجھے اپنا پابند نہ بنالے کہ منعم سے غافل کرے ☆

مریخ داخلہ در برج۔بحساب (یونانی) 2018

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	26.01.2018	قوس	18.28
2	17.03.2018	جدی	22.15
3	16.05.2018	دلو	10.38
4	13.08.2018	جدی	04.58
5	16.101.2018	حوت	03.49

مریخ داخلہ در برج بحساب (ہندی) 2018

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	17.01.2018	عقرب	05.137
2	07.03.2018	قوس	18.31
3	02.05.2018	جدی	16.24
4	06.10.2018	دلو	08.21
5	23.12.2018	حوت	12.56

حدیث

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قُلْ لِأُمَّتِكَ يَقُولُوا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ عَشْرًا عِنْدَ الصُّبْحِ عَشْرًا عِنْدَ الْمَسَاءِ وَعَشْرًا عِنْدَ النَّوْمِ يَدْفَعُ عَنْهُمْ عِنْدَ النَّوْمِ بَلْوَى الدُّنْيَا وَعِنْدَ الْمَسَاءِ مَكَائِدَ الشَّيْطَانِ وَعِنْدَ الصُّبْحِ أَسْوَأَ غَضَبِي۔

مشتری داخلہ در برج (یونانی) 2018

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	01.01.2018	عقرب	"
2	08.11.2018	قوس	17.57

مشتری داخلہ در برج (ہندی) 2018

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	12.09.2017	میزان	06.35
2	11.10.2018	عقرب	19.08

زحل داخلہ در برج (یونانی) 2018

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	20.12.2017	قوس	10.10

زحل داخلہ در برج (ہندی) 2018

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	26.10.2017	قوس	15.18

راس داخلہ در برج (یونانی) 2018

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	28.04.2017	اسد	19.33
2	16.11.2018	سرطان	08.19

راس داخلہ در برج (ہندی) 2018

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	18.08.2017	سرطان	04.41

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اے نبی! آپ اپنی امت کو فرما دیں کہ وہ لَا حول وَلَا قُوۃ اِلّا باللّٰہ دس دفعہ صبح کے وقت پڑھا کریں اور دس دفعہ شام کو اور دس دفعہ سوتے وقت پڑھا کریں نیند کے وقت ان سے دنیا کی مصیبتیں ہٹائی جائیں گی۔شام کے وقت شیطان کے قریب سے دور کیے جائیں گے اور صبح کے وقت میرا سخت غصہ ختم ہوگا۔

سیارگان مستقیم (یونانی) 2018

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مریخ	01.01.2018	26.06.2018
2		28.08.2018	31.12.2018
3	عطارد	01.01.2018	23.03.2018
4		16.04.2018	26.07.2018
5		21.08.2018	17.11.2018
6		15.12.2018	31.12.2018
7	مشتری	01.01.2018	10.03.2018
8		12.07.2018	31.12.2018
9	زہرہ	01.01.2018	07.10.2018
10		19.11.2018	31.12.2018
11	زحل	01.01.2018	21.04.2018
12		10.09.2018	31.12.2018

سیارگان رجعت (یونانی)

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مریخ	27.06.2018	27.08.2018
2	عطارد	24.03.2018	15.04.2018
3		27.07.2018	20.08.2018
4		18.11.2018	14.12.2018
5	مشتری	11.03.2018	11.07.2018
6	زہرہ	08.10.2018	18.11.2018
7	زحل	22.04.2018	09.09.2018
8	راس	01.01.2018	31.12.2018

☆ بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتوب ہے☆

سیارگان مستقیم (ہندی) 2018

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مریخ	01.01.2018	26.06.2018
		28.08.2018	31.12.2018
2	عطارد	01.01.2018	23.03.2018
3		17.04.2018	26.07.2018
4		23.08.2018	17.11.2018
5		8.12.2018	31.12.2018
6	مشتری	01.01.2018	10.03.2018
7		13.07.2018	31.12.2018
8	زہرہ	01.01.2018	13.10.2018
9		12.11.2018	31.12.2018
10	زحل	01.01.2018	25.04.2018
11		07.09.2018	31.12.2018

سیارگان رجعت (ہندی) 2018

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مریخ	27.06.2018	27.08.2018
2	عطارد	24.03.2018	16.04.2018
3		27.07.2018	22.08.2018
4		18.11.2018	07.12.2018
5	مشتری	11.03.2018	12.07.2018
6	زہرہ	14.10.2018	16.11.2018
7	زحل	26.04.2018	06.09.2018
8	راس	01.01.2018	31.12.20180

☆ نعمت مجھے اپنا پابند نہ بنالے کہ منعم سے غافل کرے☆

روحانی عمل کے اوقات

جامع، نافع ومختصر صحیح نظرات ☆ نوٹ: نظرات ہندوستانی اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہے۔ اپنے شہر کے مقامی ٹائم سے آپ نکال سکتے ہیں۔ مثال: وقت 04.27 میں سے شہر ممبئی کا تفرقہ 00.38.40 کم کیا تو صحیح ٹائم ممبئی کا 03.59.40 حاصل ہوا۔ دیگر جگہ پر ٹائم جمع بھی کرلیں۔

نوٹ: اہم نکات: (۱) قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے، ایک گھنٹہ نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ نظر کے بعد (۲) باقی کواکب کے نظرات کا وقفہ (۲۴) گھنٹہ ہیں۔

تعارف نظرات سیارگان

بروج میں بزرگی اور تزلزل حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے امور سعادت کے عمل اور تعویذات میں بزرگی سیارگان اور برائے نحوست بغض وکینہ کے عمل اور تعویذات میں تزلزل سیارگان کا لحاظ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ نظرات کے اثرات: (۱) قران: فاصلہ 0 درجہ سیارگان۔ سعد ستارہ کا سعد اور نحس کے ساتھ نحس اثرات ہوتا ہے۔ (۲) تسدیس: فاصلہ 60 درجہ کا ہوتا ہے، سعد اصغر ہے۔ (۳) تربیع: فاصلہ 90 درجہ اور نحس اصغر ہوتا ہے۔ (4) تثلیث: فاصلہ 120 درجہ اور سعد اکبر ہے۔ (5) مقابلہ: فاصلہ 180 درجہ اور یہ نحس اکبر ہوتا ہے۔

قران سیارگان

☆قمر: (۱) قمر با عطارد: برائے ملاقات اہل قلم وزرا اہل صنعت وحرفت۔ (۲) ☆قمر با زہرہ: برائے شادی عشق ومحبت اور معشوق کو بلانے کیلئے (۳) ☆قمر با مریخ: ملاقات امرا حاسدوں کی مغلوبی اور دشمنوں پر فتح کے لئے۔ ☆(۴) قمر با مشتری: ترقی وتجارت حصول مال ودولت اور ترقی علم کے لئے۔ ☆(۵) قمر با زحل: پریشان وسرگرداں کرنے، اذیت پہنچانے اور تباہی دشمن۔ ☆(٦) عطارد با زہرہ: حصول علم موسیقی اور اتصال محبت کے لئے۔

☆عطارد: (۱) عطارد با مشتری: ترقی عقل، حصول علم مردوں کی محبت اور عالموں کی تسخیر۔ (۲) عطارد با زحل: کسی جگہ کو ویران یا تباہی وخرابی اور ہلاکت دشمن کے لئے۔

☆زہرہ: (۱) زہرہ با مشتری: برائے عشق ومحبت اور مطیع وفرماں بردار کرنے کے لئے ☆(۲) زہرہ با زحل: برائے نحوست اور پریشانی مستورات کے لئے ☆مریخ: (۱) مریخ با عطارد: کسی عمارت کو خراب کرنے اور دشمنی کے لئے۔ (۲) مریخ با زہرہ: برائے تسلط اور غالب آنے اور اہل نشاط کے لئے۔ ☆مشتری: مشتری با زحل: اہل علم کی عقل زائل کرنے اور ان میں دشمنی کے لئے۔

سعد ستارہ کی اثرات سعد ونحس ستارہ کی نحس۔

☆(۱) سعد کواکب: قمر، عطارد، زہرہ ومشتری۔ ☆(۲) نحس کواکب: شمس اور زحل ہیں۔

نظرات تسدیس و تثلیث

☆ قمر با عطارد: برائے تسخیر محبت وصل معشوق
☆ قمر با زہرہ: برائے شادی وصل نسواں، عشق ومحبت
☆ قمر با شمس: سلاطین وامراء کے درمیان محبت کے لئے۔
☆ قمر با مریخ: برائے خواب بندی ورفع حاسدان
☆ قمر با مشتری: برائے عزت وتوقیر ترقی مرتبہ وجاہ وجلال
☆ قمر با زحل: برائے ترقی زراعت اور شادابی
☆ عطارد با زہرہ: برائے محبت وصل محبوب اور تسخیر جانوران آبی
☆ عطارد با مشتری: برائے ترقی علوم اور صنعت وحرفت
☆ عطارد با زحل: برائے حل مشکلات
☆ عطارد با مریخ: الفت ومحبت قائم و دائم رکھنے کے لئے
☆ شمس با مریخ: برائے تسخیر کرنے اہل فوج اور تسخیر سلاطین
☆ شمس با زحل: برائے حصول مدعا اور طلب حاجات ترقی روزگار
☆ مریخ با عطارد: برائے زیادتی قوت اور صحت مریض یا دفعیہ امراض
☆ مریخ با زہرہ: برائے دفعیہ فتنہ وفساد
☆ مریخ با مشتری: برائے حصول دولت اور زر ومال، بلندی مراتب
☆ مریخ با زحل: برائے ترقی وزراعت وعمارت
☆ مشتری با زحل: برائے دفعیہ غضب سلطانی

نظرات تربیع ومقابلہ

☆ قمر با عطارد: دوستوں میں جدائی کے لئے۔
☆ قمر با زہرہ: عورتوں کی مردوں سے مخالفت کے لئے۔
☆ قمر با شمس: سلاطین کے درمیان فتنہ وفساد پیدا کرنے کے لئے
☆ قمر با مریخ: حشرات الارض کی دشمنی اور زہر دور کرنے کے لئے۔
☆ قمر با مشتری: اسرار مخفی کے انکشاف کے لئے۔
☆ قمر با زحل: دشمن کو بیمار ڈالنے یا ہلاک کرنے کے لئے

☆ عطارد با زہرہ: دوستوں میں جدائی اور مخالفین کاروبار بند کرنے
☆ عطارد با مریخ: اہل قلم کو بیمار کرنے اور کاروبار کی پستگی کرنے کیلئے
☆ عطارد با مشتری: دشمن کی ملک واملاک کو تباہ وخراب کرنے کیلئے
☆ عطارد با زحل: ملک واملاک کو تباہ وبرباد کرنے کے لئے۔
☆ زہرہ با مریخ: دو محبوبوں کے درمیان فرقت وعداوت کے لئے۔
☆ زہرہ با زحل: عورتوں اور مردوں میں فتنہ وفساد برپا کرنے کیلئے۔
☆ مریخ با شمس: مخالفوں کو منتشر کرنے اور جنگ وجدل کیلئے۔
☆ مشتری با شمس: کسی عمارت اور آباد جگہ کو ویران کرنے کیلئے۔
☆ مشتری با مریخ: شدید عذاب پیدا کرنے کے لئے۔
☆ مشتری با زحل: کسی کو اس کے مرتبہ سے گرانے کے لئے۔
☆ زحل با شمس: دو محبوبوں کے درمیان عداوت اور جدائی کے لئے۔
☆ زحل با مریخ: دشمن کو ہلاک کرنے کیلئے بغض وعداوت زبان بندی

بحالت استقامت

☆ سیارہ عطارد: بزرگی اور علم حاصل کرنے کے لئے
☆ سیارہ زہرہ: عورتوں کی محبت اور دوستی کے لئے
☆ سیارہ مریخ: لشکر اور فوج میں قوت اور بہادری پیدا کرنے کیلئے
☆ سیارہ مشتری: امارت اور ملک واملاک قائم رکھنے کے لئے
☆ سیارہ زحل: بغض وعداوت وخرابی دشمن کے لئے

بحالت رجعت

☆ سیارہ عطارد: کسی شخص کو اس کے مرتبے سے گرانے اور ذلیل وخوار کرنے کے لئے۔
☆ سیارہ زہرہ: عورتوں کو بانجھ اور عقیمہ کرنے اور اسقاط حمل کے لئے۔
☆ سیارہ مریخ: اہل لشکر اور فوج کو خراب ومنتشر کرنے کے لئے
☆ سیارہ مشتری: کسی آبادی یا موضع یا شہر کو تباہ کرنے کے لئے۔
☆ سیارہ زحل: دو محبوبوں کے درمیان جدائی اور عداوت کے لئے۔

سیارگان کے خاص نظرات برائے ۲۰۱۸ء

نوٹ: نظرات ہندوستانی اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہے۔ اپنے شہر کے مقامی ٹائم سے آپ نکال سکتے ہیں۔ مثال وقت 04.27 میں سے شہر ممبئی کا 00.38.40 کم کیا تو صحیح ٹائم ممبئی کا 03.59.40 حاصل ہوا۔ دیگر جگہ پر ٹائم جمع بھی کرلیں۔ تمام نظرات کے اہم نکات: (۱) قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے، ایک گھنٹہ نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ نظر کے بعد۔ (۲) باقی کواکب کے نظرات کا وقفہ (۲۴) گھنٹے ہیں۔

شمس 2018

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	17.02.2018	شمس باعطارد	قران	17.58
2	01.04.2018	شمس باعطارد	قران	23.24
3	06.06.2018	شمس باعطارد	قران	07.03
4	01.08.2018	شمس باعطارد	قران	07.37
5	21.09.2018	شمس باعطارد	قران	07.23
6	27.11.2018	شمس باعطارد	قران	14.46
7	09.01.2018	شمس بازہرہ	قران	12.33
8	26.10.2018	شمس بازہرہ	قران	19.47
9	24.05.2018	شمس بامریخ	تثلیث	08.10
10	27.07.2018	شمس بامریخ	مقالہ	10.44
11	28.09.2018	شمس بامریخ	تثلیث	05.06
12	26.10.2018	شمس بامشتری	قران	23.41
13	14.03.2018	شمس بامشتری	تثلیث	01.37
14	09.05.2018	شمس بامشتری	مقابلہ	06.10
15	05.07.2018	شمس بامشتری	تثلیث	16.26
16	26.01.2018	شمس بامشتری	قران	12.04
17	22.12.2018	شمس بازحل	قران	02.40
18	29.04.2018	شمس بازحل	تثلیث	15.15
19	27.06.2018	شمس بازحل	مقابلہ	18.59
20	26.08.2018	شمس بازحل	تثلیث	03.38

عطارد 2018

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	04.03.2018	عطارد بازہرہ	قران	23.26
2	20.03.2018	عطارد بازہرہ	قران	09.34
3	01.06.2018	عطارد بامریخ	تثلیث	09.44
4	05.07.2018	عطارد بامریخ	مقابلہ	17.20
5	24.09.2018	عطارد بامریخ	تثلیث	07.01
6	02.03.2018	عطارد بامشتری	تثلیث	13.47
7	23.05.2018	عطارد بامشتری	تثلیث	01.45
8	20.06.2018	عطارد بامشتری	مقابلہ	00.38
9	29.10.2018	عطارد بامشتری	تثلیث	00.47
10	28.11.2018	عطاردبا بامشتری	قران	12.29
11	29.12.2018	عطاردبا بامشتری	قران	17.26
12	28.11.2018	عطارد بازحل	قران	12.29
13	06.12.2018	عطارد بازحل	قران	17.26
14	13.01.2018	عطارد بازحل	قران	12.34
15	18.05.2018	عطارد بازحل	تثلیث	22.10
16	16.06.2018	عطارد بازحل	مقابلہ	07.18
17	07.09.2018	عطارد بازحل	تثلیث	17.51

زہرہ 2018

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	11.04.2018	زہرہ بامریخ	تثلیث	11.34
2	21.06.2018	زہرہ بامریخ	مقابلہ	22.15
3	08.08.2018	زہرہ بامریخ	تثلیث	06.04
4	09.11.2018	زہرہ بامریخ	تثلیث	20.43
5	13.11.2018	زہرہ بامشتری	قران	13.47
6	01.03.2018	زہرہ بامشتری	تثلیث	16.53
7	17.04.2018	زہرہ بامشتری	مقابلہ	12.31
8	01.06.2018	زہرہ بامشتری	تثلیث	20.00
9	25.12.2018	زہرہ بازحل	قران	23.26
10	07.04.2018	زہرہ بازحل	تثلیث	19.08
11	20.05.2018	زہرہ بازحل	مقابلہ	12.11
12	14.07.2018	زہرہ بازحل	تثلیث	12.15

مریخ 2018

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	07.01.2018	مریخ بامشتری	قران	06.10
2	02.04.2018	مریخ بازحل	قران	21.15

عام نظرات برائے ۲۰۱۸ء (صفحہ 66 پر)

نظرات برائے ۲۰۱۸ء

نظرات کے اثرات: (۱) قران: فاصلہ 0 درجہ سیارگان۔ سعد ستارہ کا سعد اور نحس کے ساتھ نحس اثرات ہوتا ہے۔ (۲) تسدیس: فاصلہ 60 درجہ کا ہوتا ہے، سعد اصغر ہے (۳) تربیع: فاصلہ 90 درجہ اور نحس اصغر ہوتا ہے (۴) تثلیث: فاصلہ 120 درجہ اور سعد اکبر ہے۔ (۵) مقابلہ: فاصلہ 180 درجہ اور یہ نحس اکبر ہوتا ہے۔

از: محمد اقبال عثمان میمن

جنوری ۲۰۱۸ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	قمر با زحل	مقابلہ	15.57
2	2	قمر با زہرہ	مقابلہ	04.59
3	2	شمس با قمر	مقابلہ	07.55
4	2	قمر با مریخ	تثلیث	13.12
5	2	قمر با مشتری	تثلیث	16.38
6	4	قمر با مریخ	تربیع	15.05
7	4	قمر با مشتری	تربیع	17.05
8	5	قمر با عطارد	تثلیث	00.23
9	5	قمر با زحل	تثلیث	16.56
10	6	قمر با زہرہ	تثلیث	15.54
11	6	شمس با قمر	تثلیث	17.11
12	6	مریخ با مشتری	تسدیس	19.54
13	6	قمر با مشتری	تسدیس	20.15
14	7	مریخ با مشتری	قران	06.10
15	7	قمر با عطارد	تربیع	06.22
16	7	قمر با زحل	تربیع	21.40
17	8	شمس با مشتری	تسدیس	17.38
18	8	زہرہ با مشتری	تسدیس	21.44
19	9	قمر با زہرہ	تربیع	03.46
20	9	شمس با قمر	تربیع	03.56
21	9	شمس با زہرہ	قران	12.33
22	9	قمر با عطارد	تسدیس	21.44
23	10	شمس با مریخ	تسدیس	11.06
24	11	قمر با مشتری	قران	13.53
25	11	قمر با مریخ	قران	18.05
26	11	شمس با قمر	تسدیس	19.12
27	11	قمر با زہرہ	تسدیس	20.24
28	13	عطارد با زحل	قران	12.34
29	15	قمر با زحل	قران	07.20
30	15	قمر با مشتری	قران	09.40
31	16	قمر با مشتری	تسدیس	16.29
32	17	شمس با قمر	قران	07.48
33	17	قمر با زہرہ	قران	12.01
34	19	قمر با مشتری	تربیع	05.32
35	19	قمر با مریخ	تربیع	17.23
36	20	قمر با زحل	تسدیس	09.00
37	21	قمر با عطارد	تسدیس	04.52
38	21	قمر با مشتری	تثلیث	16.56
39	22	قمر با مریخ	تثلیث	06.24
40	22	شمس با قمر	تسدیس	16.26
41	22	قمر با زہرہ	تسدیس	22.59
42	23	قمر با عطارد	تربیع	21.00
43	25	قمر با زحل	تثلیث	02.27
44	25	شمس با قمر	تربیع	03.52
45	25	قمر با زہرہ	تربیع	11.07
46	25	عطارد با مشتری	تسدیس	16.59
47	26	قمر با مشتری	مقابلہ	07.12
48	26	قمر با عطارد	تثلیث	06.48
49	26	قمر با مریخ	مقابلہ	23.23
50	27	شمس با قمر	تثلیث	11.16
51	27	قمر با زہرہ	تثلیث	19.02
52	29	قمر با زحل	مقابلہ	07.46
53	29	قمر با مشتری	تثلیث	12.23
54	30	قمر با مشتری	تثلیث	10.09
55	30	قمر با عطارد	مقابلہ	22.11
56	31	قمر با مریخ	تثلیث	04.44
57	31	شمس با قمر	مقابلہ	18.580

فروری ۲۰۱۸ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	قمر با مشتری	تربیع	10.31
2	2	قمر با مریخ	تربیع	07.20
3	2	قمر با زحل	تثلیث	06.53
4	3	قمر با مشتری	تسدیس	12.38
5	3	عطارد با مریخ	تسدیس	21.28
6	4	زہرہ با مشتری	تربیع	11.38
7	4	قمر با زحل	تربیع	12.21
8	4	قمر با مریخ	تسدیس	12.43
9	4	قمر با عطارد	تثلیث	14.01
10	5	شمس با قمر	تثلیث	08.07
11	5	قمر با زہرہ	تثلیث	21.04
12	6	قمر با زحل	تسدیس	19.37
13	7	قمر با عطارد	تربیع	05.16
14	7	شمس با قمر	تربیع	21.25
15	8	قمر با مشتری	قران	03.28
16	8	قمر با زہرہ	تربیع	12.47
17	8	شمس با قمر	قران	03.28
18	9	قمر با زہرہ	تربیع	12.11
19	10	قمر با عطارد	تسدیس	02.03
20	10	شمس با قمر	تسدیس	14.45
21	11	شمس با مشتری	تربیع	04.52
22	11	قمر با زہرہ	تسدیس	07.14
23	11	قمر با زحل	قران	19.48
24	13	قمر با مشتری	تسدیس	05.13

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
25	14	عطارد با مشتری	تربیع	04.10
26	14	قمر با مریخ	تسدیس	20.00
27	15	قمر مشتری	تربیع	17.31
28	15	قمر با عطارد	قران	23.37
29	16	شمس با قمر	قران	02.26
30	16	زہرہ با زحل	تسدیس	04.51
31	16	قمر با زحل	تسدیس	20.29
32	16	قمر با زحل	تسدیس	20.29
33	16	قمر با زہرہ	قران	22.07
34	16	قمر با مریخ	تربیع	09.43
35	17	شمس با عطارد	قران	17.58
36	18	قمر با مشتری	تثلیث	03.45
37	19	قمر با زحل	تربیع	05.46
38	19	قمر با مریخ	تثلیث	20.49
39	21	شمس با قمر	تسدیس	04.47
40	21	قمر با عطارد	تسدیس	10.43
41	21	قمر با زحل	تثلیث	12.45
42	22	قمر با زہرہ	تسدیس	00.54
43	22	عطارد با زحل	تسدیس	01.54
44	22	قمر با مشتری	مقابلہ	17.17
45	23	شمس با قمر	تربیع	13.40
46	23	قمر با عطارد	تربیع	23.22
47	24	قمر با زہرہ	تربیع	09.57
48	24	قمر با مریخ	مقابلہ	11.28
49	25	زہرہ با مریخ	تربیع	17.33
50	25	شمس با قمر	تثلیث	20.11
51	25	قمر با زحل	مقابلہ	20.23
52	25	شمس با زحل	تسدیس	23.17
53	26	قمر با زہرہ	تثلیث	16.46
54	26	قمر با مشتری	تثلیث	22.48
55	28	قمر با مریخ	تثلیث	19.00

مارچ ۲۰۱۸ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	قمر با مشتری	تربیع	00.07
2	1	عطارد با مریخ	تربیع	05.27
3	1	قمر مشتری	تثلیث	16.53
4	1	قمر با زحل	تثلیث	23.41
5	2	شمس با قمر	مقابلہ	06.22
6	2	عطارد با مشتری	تثلیث	16.36
7	2	قمر با مریخ	تربیع	23.00
8	3	قمر با مریخ	تسدیس	02.11
9	3	قمر با عطارد	مقابلہ	03.20
10	3	قمر با زہرہ	مقابلہ	05.21
11	4	قمر با زہرہ	تربیع	02.51
12	4	عطارد با زہرہ	قران	23.36
13	5	قمر با مریخ	تسدیس	05.32
14	6	قمر با زحل	تسدیس	09.02
15	7	شمس با قمر	تثلیث	00.59
16	7	قمر با مشتری	قران	14.26
17	8	قمر با زہرہ	تثلیث	06.05
18	9	شمس با قمر	تربیع	16.51
19	10	قمر با مریخ	قران	06.25
20	11	قمر با زہرہ	تربیع	01.02
21	11	قمر با عطارد	تربیع	06.57
22	12	شمس با قمر	تسدیس	11.15
23	12	قمر با عطارد	تسدیس	14.31
24	13	زہرہ با زحل	تربیع	16.10
25	14	شمس با مشتری	تثلیث	01.37
26	14	قمر با مشتری	تسدیس	03.07
27	15	قمر با مشتری	تربیع	02.24
28	15	قمر با مریخ	تسدیس	13.04
29	15	قمر با زحل	تسدیس	11.42
30	16	قمر با مشتری	تثلیث	11.43
31	17	شمس با قمر	قران	18.43
32	18	قمر با زحل	تربیع	15.50
33	19	قمر با زہرہ	قران	03.2
34	19	قمر با عطارد	قران	05.18
35	20	قمر با مریخ	تثلیث	09.07
36	20	قمر با زحل	تثلیث	21.36
37	21	قمر با مشتری	مقابلہ	22.52
38	22	شمس با قمر	تسدیس	13.53
39	23	قمر با عطارد	تسدیس	16.02
40	23	قمر با زہرہ	تسدیس	22.38
41	24	شمس با قمر	تربیع	21.06
42	24	قمر با مریخ	مقابلہ	21.07
43	24	شمس با مریخ	تربیع	21.39
44	25	قمر با عطارد	تربیع	18.25
45	25	قمر با زحل	مقابلہ	05.09
46	26	قمر با مشتری	تثلیث	05.03
47	26	قمر با زہرہ	تربیع	06.29
48	27	شمس با قمر	تثلیث	03.45
49	27	قمر با عطارد	تثلیث	19.41
50	28	قمر با مشتری	تربیع	07.36
51	28	قمر با زہرہ	تثلیث	14.04
52	29	قمر با مریخ	تثلیث	06.56
53	29	قمر با زحل	تثلیث	11.01
54	29	شمس با زحل	تربیع	19.47
55	30	قمر با مشتری	تسدیس	10.30
56	31	قمر با مریخ	تربیع	12.43
57	31	قمر با زحل	تربیع	14.53
58	31	قمر با عطارد	مقابلہ	21.47

اپریل ۲۰۱۸ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	شمس با عطارد	قران	23.24
2	2	قمر با زہرہ	مقابلہ	08.48
3	2	قمر با مریخ	تسدیس	20.49
4	2	قمر با زحل	تسدیس	20.50
5	2	قمر با زحل	قران	21.15
6	3	قمر با مشتری	قران	21.37
7	4	عطارد با مریخ	تربیع	12.36
8	5	قمر با عطارد	تثلیث	06.22
9	5	عطارد با زحل	تربیع	13.53
10	5	شمس با قمر	تثلیث	19.03
11	7	قمر با عطارد	تربیع	14.46
12	7	قمر با زحل	تثلیث	17.41
13	7	قمر با زحل	قران	17.50
14	7	زہرہ با زحل	تثلیث	19.06

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
15	7	قمر با مریخ	قران	23.12
16	8	شمس با قمر	تربیع	12.49
17	0	قمر مشتری	تسدیس	19.45
18	10	قمر با عطارد	تسدیس	00.47
19	10	قمر با زہرہ	تربیع	13.27
20	11	شمس با قمر	تسدیس	06.42
21	11	قمر مشتری	تربیع	07.40
22	11	زہرہ با مریخ	تثلیث	11.34
23	12	قمر با زحل	تسدیس	17.49
24	13	قمر با مریخ	تسدیس	04.00
25	13	قمر با زہرہ	تسدیس	06.28
26	13	قمر مشتری	تثلیث	16.58
27	14	قمر با عطارد	قمر با زہرہ	17.43
28	15	قمر با زحل	تربیع	01.32
29	15	قمر با مریخ	تربیع	13.17
30	16	شمس با قمر	قران	07.28
31	17	قمر با زحل	تثلیث	06.09
32	17	زہرہ با مشتری	مقابلہ	02.31
33	17	قمر با مریخ	تثلیث	19.20
34	18	قمر با مشتری	مقابلہ	02.12
35	18	قمر با زہرہ	قران	03.36
36	19	قمر با عطارد	تسدیس	02.28
37	20	شمس با قمر	تسدیس	20.47
38	21	قمر با عطارد	تربیع	06.13
39	21	قمر با زحل	مقابلہ	11.21
40	22	قمر با مریخ	مقابلہ	04.07s
41	22	قمر با مشتری	تثلیث	06.7
42	22	قمر با زہرہ	تسدیس	16.11
43	23	شمس با قمر	تربیع	03.17
44	23	قمر با عطارد	تثلیث	11.04
45	24	قمر با مشتری	تربیع	09.15
46	24	مریخ با مشتری	تسدیس	10.44
47	25	قمر با زہرہ	تربیع	02.34
48	25	شمس با قمر	تثلیث	10.46
49	25	قمر با زحل	تثلیث	21.02
50	26	عطارد با زحل	تربیع	02.59
51	26	قمر مشتری	تسدیس	12.59
52	26	قمر با مریخ	تثلیث	15.16
53	27	قمر با زہرہ	تثلیث	12.19
54	27	قمر با زہرہ	تربیع	22.52
55	28	قمر با عطارد	مقابلہ	01.46
56	28	قمر با مریخ	تربیع	22.46
57	29	شمس با زحل	تثلیث	15.35
58	30	قمر با زحل	تسدیس	05.21
59	30	شمس با قمر	مقابلہ	06.29

مئی ۲۰۱۸ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	قمر با مشتری	قران	00.43
2	1	قمر با مریخ	تسدیس	06.27
3	2	قمر با زہرہ	مقابلہ	14.52
4	3	قمر با عطارد	تثلیث	03.30
5	5	قمر با زحل	قران	01.33
6	5	شمس با قمر	تثلیث	13.23
7	5	قمر با مشتری	تسدیس	21.31
8	5	قمر با عطارد	تربیع	22.09
9	6	قمر با مریخ	قران	11.51
10	8	قمر با زہرہ	تثلیث	04.56
11	8	شمس با قمر	تربیع	09.42
12	9	قمر با عطارد	تسدیس	16022
13	10	شمس با مشتری	تثلیث	06.10
14	10	قمر با زحل	تسدیس	01.53
15	10	قمر با مشتری	تثلیث	19.57
16	10	قمر با زہرہ	تربیع	12.16
17	10	شمس با قمر	تسدیس	22.30
18	11	قمر با مریخ	تسدیس	14.33
19	12	قمر با زحل	تربیع	10.06
20	13	قمر با مریخ	تربیع	22.02
21	14	قمر با عطارد	قران	00.28
22	14	قمر با زحل	تثلیث	14.30
23	15	قمر با مشتری	مقابلہ	05.39
24	15	شمس با قمر	قران	17.19
25	16	قمر با مریخ	تثلیث	02.01
26	17	قمر با زہرہ	قران	23.49
27	18	قمر با عطارد	تسدیس	16.22
28	18	قمر با زحل	مقابلہ	17.05
29	18	عطارد با زحل	تثلیث	22.20
30	19	قمر با عطارد	تثلیث	07.19
31	20	شمس با قمر	تسدیس	02.45
32	21	قمر با عطارد	تربیع	01.02
33	22	قمر با مشتری	تربیع	09.01
34	22	شمس با قمر	تربیع	09.20
35	22	قمر با زہرہ	تسدیس	13.19
36	23	قمر با عطارد	مقابلہ	12.25
37	23	قمر با مشتری	تسدیس	12.30
38	23	قمر با عطارد	تثلیث	12.41
39	24	شمس با مریخ	تثلیث	08.10
40	24	قمر با مریخ	تثلیث	17.50
41	24	شمس با قمر	تثلیث	18.20
42	25	قمر با زحل	تربیع	02.59
43	26	زہرہ با زحل	مقابلہ	12.11
44	27	قمر با مریخ	تربیع	02.13
45	27	قمر با زحل	تسدیس	10.05
46	27	قمر با زہرہ	تثلیث	12.26
47	28	قمر با مشتری	قران	01.19
48	28	قمر با عطارد	مقابلہ	22.56
49	29	قمر با مریخ	تسدیس	12.51
50	29	شمس با قمر	مقابلہ	19.51

جون ۲۰۱۸ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	قمر با زحل	قران	06.24
2	1	عطارد با مریخ	تثلیث	19.24
3	1	زہرہ با مشتری	تثلیث	20.00
4	1	قمر با مشتری	تسدیس	22.12
5	1	قمر با زہرہ	تسدیس	22.28
6	3	قمر با مریخ	قران	15.33
7	4	قمر با عطارد	تثلیث	00.37
8	4	شمس با قمر	تثلیث	06.54
9	4	قمر با مشتری	تربیع	10.41

10	6	قمر با زحل	تسدیس	07.06
11	6	شمس با عطارد	قران	07.03
12	6	قمر با عطارد	تثلیث	22.09
13	7	شمس با قمر	تربیع	00.03
14	7	قمر با عطارد	تربیع	02.05
15	7	قمر با زہرہ	تثلیث	12.06
16	8	قمر با مریخ	تسدیس	16.27
17	9	شمس با قمر	تسدیس	13.00
18	10	قمر با عطارد	تسدیس	01.06
19	10	قمر با مریخ	تربیع	22.52
20	11	قمر با عطارد	مقابلہ	10.45
21	12	قمر با زہرہ	تسدیس	09.00
22	13	قمر با مریخ	تثلیث	01.31
23	14	شمس با قمر	قران	01.14
24	14	قمر با زحل	مقابلہ	23.41
25	15	قمر با مشتری	تثلیث	11.41
26	16	عطارد با زحل	مقابلہ	07.16
27	16	قمر با زہرہ	قران	17.45
28	17	قمر با مریخ	مقابلہ	02.49
29	17	قمر با مشتری	تربیع	11.54
30	18	شمس با قمر	تسدیس	06.57
31	19	قمر با زحل	تثلیث	01.11
32	19	قمر با عطارد	تسدیس	12.15
33	19	قمر با مشتری	تسدیس	14.04
34	20	شمس با قمر	تربیع	16.22
35	21	قمر با زحل	تربیع	05.19
36	21	قمر با زہرہ	تسدیس	09.03
37	21	قمر با مریخ	تثلیث	10.09
38	21	زہرہ با مریخ	قران	22.25
39	22	قمر با عطارد	تربیع	02.01
40	23	شمس با قمر	تثلیث	03.21
41	23	قمر با زحل	تسدیس	11.17
42	23	قمر با مریخ	تربیع	17.55
43	23	قمر با مشتری	تربیع	22.05
44	23	قمر با مشتری	قران	02.42
45	24	قمر با عطارد	تثلیث	19.31
46	25	زہرہ با مشتری	تربیع	22.500
47	26	شمس با مریخ	تسدیس	04.03
48	26	قمر با زہرہ	تثلیث	14.20
49	27	شمس با زحل	مقابلہ	18.51
50	28	قمر با زحل	قران	09.05
51	29	قمر با مشتری	تسدیس	10.44
52	30	قمر با عطارد	مقابلہ	13.32

جولائی ۲۰۱۸ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	قمر با مریخ	قران	04.41
2	1	قمر با مشتری	تربیع	13.34
3	2	قمر با مشتری	مقابلہ	04.27
4	3	قمر با زحل	تسدیس	09.58
5	3	شمس با قمر	تثلیث	22.29
6	5	شمس با مشتری	تثلیث	16.36
7	5	عطارد با مریخ	مقابلہ	17.20
8	5	قمر با زحل	تربیع	20.27
9	6	قمر با مریخ	تسدیس	03.00
10	6	قمر با عطارد	تثلیث	04.09
11	6	شمس با قمر	تربیع	13.22
12	7	قمر با زہرہ	تثلیث	03.30
13	8	قمر با مریخ	تربیع	09.23
14	8	قمر با عطارد	تربیع	16.12
15	8	قمر با مشتری	مقابلہ	18.02
16	8	شمس با قمر	تسدیس	23.32
17	9	عطارد با مشتری	تربیع	14.45
18	9	قمر با زہرہ	تربیع	21.41
19	10	قمر با مریخ	تثلیث	11.58
20	10	قمر با عطارد	تسدیس	22.55
21	12	قمر با زہرہ	تسدیس	02.40
22	12	قمر با زحل	مقابلہ	07.09
23	12	قمر با مشتری	تثلیث	20.43
24	13	شمس با قمر	قران	08.19
25	14	قمر با مریخ	مقابلہ	10.43
26	14	زہرہ با زحل	تثلیث	12.15
27	14	قمر با مشتری	تربیع	20.15
28	15	قمر با عطارد	قران	04.43
29	16	قمر با زحل	تثلیث	06.26
30	16	قمر با زہرہ	قران	10.06
31	16	قمر با مشتری	تسدیس	21.05
32	17	شمس با قمر	تسدیس	16.21
33	17	قمر با زحل	تربیع	08.50
34	18	قمر با مریخ	تثلیث	17.27
35	19	قمر با عطارد	تسدیس	15.26
36	20	شمس با قمر	تربیع	01.23
37	20	قمر با زحل	تسدیس	14.36
38	20	قمر با مریخ	تربیع	17.44
39	21	قمر با زہرہ	تسدیس	05.11
40	21	قمر با مشتری	قران	08.00
41	22	قمر با عطارد	تربیع	01.32
42	22	شمس با قمر	تثلیث	14.49
43	22	زہرہ با مشتری	تسدیس	14.52
44	23	قمر با مریخ	تسدیس	02.08
45	23	قمر با زہرہ	تربیع	21.06
46	24	قمر با عطارد	تثلیث	13.53
47	25	قمر با زحل	قران	11.17
48	26	قمر با مشتری	تسدیس	07.03
49	27	قمر با زہرہ	تثلیث	15.34
50	27	شمس با مریخ	مقابلہ	10.44
51	28	قمر با مریخ	قران	00.19
52	28	شمس با قمر	مقابلہ	01.52
53	28	قمر با مشتری	تربیع	20.16
54	29	قمر با عطارد	مقابلہ	14.56
55	30	قمر با زحل	تسدیس	12.19
56	31	قمر با مشتری	تثلیث	08.54

اگست ۲۰۱۸ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	قمر با زہرہ	مقابلہ	04.13
2	1	قمر با زحل	تربیع	21.36
3	2	شمس با قمر	تثلیث	11.34
4	3	عطارد با قمر	تثلیث	09.23
5	4	قمر با مریخ	تربیع	05.09

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
6	4	قمر با زحل	تثلیث	07.38
7	4	شمس با قمر	تربیع	23.49
8	5	قمر با مشتری	مقابلہ	03.21
9	5	قمر با عطارد	تربیع	12.18
10	6	قمر با زہرہ	تثلیث	05.18
11	6	قمر با مریخ	تثلیث	09.39
12	7	شمس با مشتری	تربیع	04.59
13	7	شمس با قمر	تسدیس	07.54
14	7	قمر با عطارد	تسدیس	13.26
15	8	زہرہ با مریخ	تثلیث	06.04
16	8	قمر با زہرہ	تربیع	11.40
17	8	قمر با زہرہ	مقابلہ	14.46
18	9	شمس با عطارد	قران	07.37
19	9	قمر با مشتری	تثلیث	09.14
20	10	زہرہ با زحل	تثلیث	07.05
21	10	قمر با مریخ	تربیع	10.44
22	10	قمر با زہرہ	مقابلہ	15.20
23	11	قمر با مشتری	تربیع	09.17
24	11	قمر با عطارد	قران	09.25
25	11	عطارد با مشتری	تربیع	12.03
26	11	شمس با قمر	قران	15.29
27	12	قمر با زحل	تثلیث	14.22
28	13	قمر با مشتری	تسدیس	09.40
29	14	قمر با مریخ	تثلیث	10.06
30	14	قمر با زحل	تربیع	15.27
31	14	قمر با زہرہ	قران	23.37
32	15	قمر با عطارد	تسدیس	07.40
33	16	شمس با قمر	تسدیس	01.53
34	16	قمر با مریخ	تربیع	13.27
35	16	قمر با زحل	تسدیس	19.38
36	170	قمر با عطارد	تربیع	11.49
37	17	قمر با مشتری	قران	16.37
38	18	شمس با قمر	تربیع	13.20
39	18	قمر با مریخ	تسدیس	21.06
40	18	عطارد با زہرہ	تسدیس	21.46
41	19	قمر با عطارد	تثلیث	20.44
42	19	قمر با زہرہ	تسدیس	22.45
43	21	شمس با قمر	تثلیث	05.18
44	21	قمر با زحل	قران	15.04
45	22	قمر با زہرہ	تربیع	16.07
46	22	قمر با مشتری	تسدیس	17.52
47	22	قمر با مریخ	قران	19.50
48	25	قمر با عطارد	مقابلہ	01.59
49	25	قمر با مشتری	تربیع	07.27
50	25	قمر با زہرہ	تثلیث	10.10
51	26	شمس با زحل	تثلیث	03.38
52	26	شمس با قمر	مقابلہ	17.27
53	28	عطارد با مشتری	تربیع	11.03
54	28	قمر با مریخ	تسدیس	19.26
55	29	قمر با زحل	مقابلہ	03.08
56	30	قمر با عطارد	تثلیث	10.33
57	30	قمر با زہرہ	مقابلہ	16.27
58	31	قمر با مریخ	تربیع	04.35
59	31	قمر با زحل	تثلیث	11.46
60	31	شمس با قمر	تثلیث	22.13

ستمبر ۲۰۱۸ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	قمر با مشتری	مقابلہ	14.37
2	2	قمر با عطارد	تربیع	00.39
3	2	قمر با مریخ	تثلیث	11.26
4	3	شمس با قمر	تربیع	08.09
5	3	عطارد با زہرہ	تسدیس	16.29
6	4	قمر با زہرہ	تثلیث	10.56
7	4	قمر با عطارد	تسدیس	12.06
8	4	قمر با زحل	مقابلہ	21.53
9	5	شمس با قمر	تسدیس	15.02
10	5	قمر با مشتری	تثلیث	23.26
11	6	قمر با زہرہ	تربیع	15.51
12	6	قمر با مریخ	مقابلہ	16.14
13	7	عطارد با زحل	تثلیث	17.51
14	8	قمر با عطارد	تربیع	00.53
15	8	قمر با زہرہ	تسدیس	19.02
16	9	قمر با زحل	تثلیث	00.07
17	9	زہرہ با مریخ	تربیع	02.09
18	9	قمر با عطارد	قران	04.25
19	9	شمس با قمر	قران	23.23
20	10	قمر با مشتری	تسدیس	01.54
21	10	قمر با مریخ	تثلیث	20.44
22	11	قمر با زحل	تربیع	01.05
23	11	شمس با مشتری	تسدیس	17.41
24	13	قمر با مریخ	تربیع	00.23
25	13	قمر با زحل	تسدیس	04.16
26	14	قمر با عطارد	تسدیس	01.33
27	14	قمر با مشتری	قران	13.24
28	14	شمس با قمر	تسدیس	14.25
29	16	عطارد با مشتری	تسدیس	17.22
30	16	قمر با عطارد	تربیع	20.19
31	17	شمس با قمر	تربیع	04.46
32	17	قمر با زحل	قران	21.56
33	18	قمر با زہرہ	تسدیس	03.34
34	19	قمر با مشتری	تسدیس	06.57
35	19	قمر با عطارد	تثلیث	19.51
36	19	شمس با قمر	تثلیث	22.41
37	20	قمر با مریخ	قران	09.54
38	20	قمر با زہرہ	تربیع	19.17
39	21	شمس با عطارد	قران	07.23
40	21	قمر با مشتری	تربیع	22.44
41	22	قمر با زحل	تسدیس	23.27
42	23	قمر با زہرہ	تثلیث	09.53
43	23	عطارد با زحل	تربیع	22.17
44	24	عطارد با مریخ	تثلیث	07.01
45	25	شمس با قمر	مقابلہ	06.24
46	25	قمر با مریخ	تسدیس	11.54
47	25	قمر با عطارد	مقابلہ	15.43
48	25	قمر با زحل	تربیع	09.59
49	25	قمر با مریخ	تسدیس	11.54
50	25	قمر با عطارد	مقابلہ	15.43
51	26	شمس با زحل	تربیع	05.22

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
52	27	قمر با زحل	تثلیث	16.06
53	27	قمر با مریخ	تربیع	21.21
54	28	شمس با مریخ	تثلیث	05.06
55	28	قمر با زہرہ	مقابلہ	06.33
56	29	قمر با مشتری	مقابلہ	04.07
57	30	شمس با قمر	تثلیث	07.05
58	300	قمر با عطارد	تثلیث	21.09

اکتوبر ۲۰۱۸ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	2	قمر با زحل	مقابلہ	04.49
2	2	شمس با قمر	تربیع	15.17
3	2	قمر با زہرہ	تثلیث	17.49
4	3	قمر با عطارد	تربیع	07.58
5	3	قمر با مشتری	تثلیث	14.04
6	4	قمر با مریخ	مقابلہ	15.02
7	4	قمر با زہرہ	تربیع	20.53
8	4	شمس با قمر	تسدیس	21.50
9	5	قمر با عطارد	تسدیس	16.52
10	5	قمر با مشتری	تربیع	17.05
11	6	قمر با زحل	تثلیث	10.14
12	6	قمر با زہرہ	تسدیس	22.47
13	7	قمر با مشتری	تسدیس	19.34
14	8	قمر با زحل	تربیع	12.18
15	8	قمر با مریخ	تثلیث	22.06
16	9	شمس با قمر	قران	09.16
17	10	قمر با عطارد	قران	10.07
18	10	قمر با زحل	تسدیس	15.43
19	11	قمر با مریخ	تربیع	03.33
20	11	مشتری با زہرہ	قران	03.46
21	11	زہرہ با مریخ	تربیع	08.00
22	12	شمس با قمر	قران	04.43
23	12	عطارد با زحل	تسدیس	13.51
24	13	قمر با مریخ	تسدیس	12.37
25	14	شمس با قمر	تسدیس	06.29
26	15	قمر با زحل	قران	06.11
27	15	قمر با عطارد	تسدیس	17.19
28	15	قمر با زہرہ	تسدیس	18.36
29	16	عطارد با زہرہ	قران	01.52
30	16	شمس با قمر	تربیع	23.33
31	17	قمر با مشتری	تسدیس	03.20
32	18	قمر با زہرہ	تربیع	05.15
33	18	قمر با عطارد	تربیع	14.41
34	18	قمر با مریخ	قران	17.21
35	19	قمر با مشتری	تربیع	17.17
36	19	شمس با قمر	تثلیث	17.5
37	19	عطارد با مریخ	تربیع	22.54
38	20	قمر با زحل	تسدیس	09.57
39	21	قمر با زہرہ	تثلیث	15.15
40	21	قمر با عطارد	تثلیث	10.45
41	22	قمر با مشتری	تثلیث	05.18
42	22	قمر با زحل	تربیع	20.30
43	23	قمر با مریخ	تسدیس	19.29
44	24	زہرہ با زحل	تسدیس	18.23
45	25	شمس با قمر	مقابلہ	22.16
46	25	قمر با زہرہ	مقابلہ	03.31
47	25	قمر با زحل	تثلیث	03.59
48	26	قمر با مریخ	تربیع	03.49
49	26	قمر با عطارد	مقابلہ	14.17
50	26	شمس با زہرہ	قران	19.47
51	28	قمر با مشتری	مقابلہ	20.20
52	28	شمس با زحل	تسدیس	08.23
53	28	قمر با مریخ	تثلیث	10.09
54	290	قمر با زہرہ	تثلیث	07.42
55	29	قمر با زحل	مقابلہ	13.03
56	29	شمس با قمر	تثلیث	15.05
57	29	عطارد با مشتری	قران	16.36
58	31	قمر با مشتری	تثلیث	05.03
59	31	قمر با عطارد	تثلیث	08.02
60	31	قمر با زہرہ	تربیع	06.52
61	31	شمس با قمر	تربیع	22.11

نومبر ۲۰۱۸ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	قمر با مریخ	مقابلہ	20.53
2	2	قمر با مشتری	تربیع	08.57
3	2	قمر با زہرہ	تسدیس	10.03
4	2	قمر با عطارد	تربیع	15.55
5	2	قمر با زحل	تثلیث	19.57
6	3	شمس با قمر	تسدیس	05.12
7	4	قمر با عطارد	تسدیس	12.57
8	4	قمر با زحل	تربیع	23.23
9	4	قمر با عطارد	تسدیس	23.43
10	6	قمر با مریخ	تثلیث	08.14
11	6	قمر با زہرہ	قران	13.50
12	7	قمر با زحل	تسدیس	04.10
13	7	شمس با قمر	قران	21.33
14	8	قمر با مریخ	تربیع	16.13
15	9	قمر با مشتری	قران	00.37
16	9	قمر با عطارد	قران	19.08
17	11	قمر با زہرہ	تسدیس	01.26
18	11	قمر با مریخ	تسدیس	03.39
19	12	قمر با زحل	قران	20.56
20	13	قمر با زہرہ	تربیع	12.03
21	13	قمر با مشتری	تسدیس	23.37
22	14	قمر با عطارد	تسدیس	23.56
23	15	شمس با قمر	تربیع	20.25
24	16	قمر با زہرہ	تثلیث	00.36
25	16	قمر با مریخ	قران	10.33
26	16	قمر با مشتری	تربیع	13.41
27	16	قمر با زحل	تسدیس	22.59
28	17	قمر با عطارد	تربیع	13.12
29	18	شمس با قمر	تثلیث	13.35
30	19	قمر با مشتری	تثلیث	01.49
31	19	قمر با زحل	تربیع	10.02
32	19	قمر با عطارد	تثلیث	21.57
33	20	مریخ با مشتری	تربیع	07.02
34	20	قمر با زہرہ	مقابلہ	21.16
35	21	قمر با مریخ	تسدیس	19.07
36	210	قمر با زحل	تثلیث	17.25

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
37	23	شمس باقمر	مقابلہ	11.10
38	23	قمر بامشتری	مقابلہ	15.19
39	23	قمر بامریخ	تربیع	17.42
40	24	قمر باعطارد	مقابلہ	02.01
41	24	قمر بازہرہ	تثلیث	06.35
42	25	قمر بامریخ	تثلیث	22.17
43	26	قمر بازحل	مقابلہ	00.15
44	260	شمس بامشتری	قران	12.04
45	26	عطارد بامریخ	تربیع	13.37
46	27	قمر بازہرہ	تربیع	09.47
47	27	شمس باعطارد	قران	14.46
48	27	قمر بامشتری	تثلیث	21.12
49	27	قمر باعطارد	تثلیث	21.53
50	28	مریخ بازحل	تسدیس	03.02
51	28	عطارد بامشتری	قران	03.58
52	29	قمر بازہرہ	تسدیس	13.48
53	29	قمر باعطارد	تربیع	20.14
54	30	قمر بامشتری	تربیع	00.42
55	30	قمر بازحل	تثلیث	05.49
56	30	شمس باقمر	تربیع	05.50
57	30	قمر بامریخ	مقابلہ	07.50

دسمبر ۲۰۱۸ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	قمر باعطارد	تسدیس	20.05
2	2	قمر بامشتری	تسدیس	05.27
3	2	قمر بازحل	تربیع	10.15
4	2	شمس باقمر	تسدیس	14.02
5	3	شمس بامریخ	تربیع	06.05
6	4	قمر بازہرہ	قران	02.30
7	4	قمر بازحل	تسدیس	16.14
8	4	قمر بامریخ	تثلیث	22.55
9	6	قمر باعطارد	قران	03.24
10	6	قمر بامشتری	قران	20.02
11	7	قمر بامریخ	تربیع	09.42
12	7	شمس باقمر	قران	12.52
13	9	قمر بازہرہ	تسدیس	00.51
14	9	زحل باقمر	قران	10.40
15	9	قمر بامریخ	تسدیس	23.23
16	11	قمر باعطارد	تسدیس	02.09
17	11	قمر بازہرہ	تربیع	16.32
18	11	قمر بامشتری	تسدیس	20.05
19	12	شمس باقمر	تسدیس	23.07
20	13	قمر باعطارد	تربیع	19.10
21	14	قمر بازہرہ	تثلیث	09.41
22	14	قمر بامشتری	تربیع	10.15
23	14	قمر بازحل	تسدیس	13.03
24	15	قمر بامریخ	قران	07.50
25	15	شمس باقمر	تربیع	17.20
26	16	قمر باعطارد	تثلیث	12.19
27	16	زہرہ بازحل	تسدیس	19.58
28	16	قمر بامشتری	تثلیث	22.44
29	17	قمر بازحل	تربیع	00.52
30	18	شمس باقمر	تثلیث	07.58
31	19	قمر بازحل	تثلیث	08.58
32	19	قمر بازہرہ	مقابلہ	12.25
33	20	قمر بامریخ	تسدیس	06.13
34	21	قمر باعطارد	مقابلہ	11.13
35	21	قمر بامشتری	مقابلہ	12.07
36	21	عطارد بامشتری	قران	23.08
37	22	قمر بامریخ	تربیع	11.12
38	22	شمس باقمر	مقابلہ	23.20
39	23	قمر بازحل	مقابلہ	14.48
40	23	قمر بازہرہ	تثلیث	23.26
41	24	قمر بامریخ	تثلیث	14.08
42	25	قمر بامشتری	تثلیث	15.16
43	25	قمر باعطارد	تثلیث	22.37
44	26	قمر بازہرہ	تربیع	03.08
45	27	شمس باقمر	تثلیث	08.04
46	27	قمر بامشتری	تربیع	17.19
47	27	قمر بازحل	تثلیث	17.22
48	28	قمر باعطارد	تربیع	05.35
49	28	قمر بازہرہ	تسدیس	08.23
50	28	قمر بامریخ	مقابلہ	21.58
51	29	شمس باقمر	تربیع	15.05
52	29	قمر بازحل	تربیع	21.12
53	29	قمر بامشتری	تسدیس	21.31
54	300	قمر باعطارد	تسدیس	15.44

علم کی پانچ قسمیں ہیں:

۱۔کیمیا: اس علم کے ذریعے نقصان کو کمال درجات تک پہنچایا جاسکتا ہے۔

۲۔لیمیا: اس علم میں علم ارضی، جفر، تکسیر، اعداد تبرکات اور طلسمات داخل ہیں۔

۳۔ہمیا: اس علم میں مداومت کرنے سے عزیمت اور دعوت حاصل ہوتی ہے۔جس سے سیاروں کا علم بھی حاصل ہوتا ہے۔

۴۔سیمیا: لوگوں کی نظر میں ایک خیالی صورت ہے جس کا خارج میں کوئی وجود نہیں ہے۔

۵۔برکلیا: جواہر ارضی کی ایک خاص صورت ہے جس کو امتزاج دینے سے ایک خاص فعل پیدا ہوتا ہے جو بہت ہی عجیب وغریب دکھائی دیتا ہے۔اس میں ستاروں کے ذریعے اسم بدوح کو محبت کے واسطے قلمی کے اوپر اعداد کے ساتھ لکھتے ہیں۔

ایک نایاب تشخیص وتجویز

پیشکش: محمد اقبال عثمان میمن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں تجھ کو نیک بنائے۔ آمین اگر تجھ سے لوگ سوال کریں کہ بیماری کس دن ہوئی ہے تو تجھے چاہیے کہ بیمار کا نام، بیمار کی ماں کا نام اور اس دن کا نام ابجد کے حساب سے جمع کرو اور سات ۷ رسے طرح دو یعنی سات سات کم کرتے جاؤ۔ اگر ایک بچے تو سنیچر، دو باقی رہے تو اتوار، تین باقی رہے تو پیر، اگر چار باقی بچے تو منگل، اگر پانچ باقی رہے تو بدھ، اگر چھ بچے تو جمعرات اور سات باقی رہے تو جمعہ کے دن بیمار ہوا ہے۔ ابجد کا حساب یہ ہے۔

ابجد۔ ہوز۔ حطی۔ کلمن۔ سعفص۔ قرشت۔ ثخذ۔ ضظغ

ز	و	ہ	د	ج	ب	ا
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ن	م	ل	ک	ی	ط	ح
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹	۸
ش	ر	ق	ص	ف	ع	س
۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰
غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت
۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰

(۱) ہندی میں سنیچر کہتے ہیں۔ اس دن کی بادشاہی ستارہ زحل کی ہے، جو شخص اس دن میں بیمار ہوگا سات دن اس کے لیے گراں اور مشکل ہے اور اگر اس سے گزر جائے تو دو تین مہینہ تکلیف میں رہے گا۔ مرض کا آغاز یہ ہے کہ ایک دن جنگل میں گیا تھا اس وقت مادہ دیو کی نظر اس پر پڑ گئی۔ اس کے بعد ایک رات خواب میں ڈرا ہوا ہوگا۔

اس کی پہچان یہ ہے کہ اول سر اور پیٹ میں درد ہوگا اور سینہ بھاری معلوم ہوگا اور کپکپی کے ساتھ بخار آئے گا۔ کمر، پہلو اور مونڈھا درد کرے گا بلکہ کھڑے ہونے کی بھی طاقت نہیں رہے گی اور آنکھیں کھولنا مشکل ہو جائے گا۔ بھوک کم ہو جائے گی۔ پیاس بڑھ جائے گی۔ اگر علاج نہیں کرائے گا تو دن بدن بیماری بڑھتی جائے گی اور دبلا ہو جائے گا۔ چاہیے کہ کالا صدقہ کرے۔ کالی تل، ماش اور کالا کپڑا صدقہ کرے، اس تعویذ کو گلے میں باندھے اور ایک تعویذ پینے کے لیے دینا چاہیے۔ اللہ کے حکم سے ضرور شفا حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَاحَیُّ۔ یَاقَیُّوْمُ یَاغَفَّارُ یَاغَفُوْرُ یَاغَفُوْرُ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ بِحَقِّ یَا سُبُّوْحُ۔ (اطیر تحدید)

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

(۲) ہندی میں اتوار کہتے ہیں۔ ستارہ شمس کی بادشاہی ہے۔ اگر کوئی شخص اس دن میں بیمار ہوتا ہے تو ایک روز اس کے لیے گراں ہے اور اس کے بعد ایک ہفتہ بیمار رہے گا۔ اس کی ابتداء یہ ہے کہ اول گھر کے صحن میں غسل کرے گا اور بادامی ہوئی کوئی چیز ضد کر کے کھائے گا۔ اس وقت ان سات بہنوں کی نظر اس پر پڑے گی جو دریا میں ہوگی۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ پہلے اس کے پیٹ میں درد ہوگا اور تمام بدن سخت ہو جائے گا۔ اس کے بعد پیٹ گرم ہوگا۔

اور اس کے پیٹ میں گرمی پیدا ہوگی اور کر [illegible] کا درد
پیٹ میں درد ہوگا، پیشاب [illegible] میں لال لال نظر آئے گا اور اس کی آنکھیں سرخ
اور جسم [illegible] ایسے [illegible] معلوم ہوگا، اس کو چاہیے
کہ صدقہ کرے چاول، سرخ [illegible] سفید [illegible]
صدقہ کرے اور اس تعویذ کو گلے میں باندھے، تعویذ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

۳۷۶	۱۴۱۹	۳۳۲	۹۹
۳۲۱	۱۰۱۰	۱۸۱۵	۳۰۳۰
۱۱۱۱	۳۳۴	۱۸۵۷	۱۴۱۴
۱۸۱۸	۱۴۱۳	۱۴۱۲	۳۳۳

(۴۳) منزل [illegible] میں [illegible] اگر اس [illegible] کی پیدائش ستارہ قمر کی ہے [illegible] اول [illegible] جو شخص اس [illegible] میں پیدا ہوگا [illegible] جب اس سے گزر جائے گا تو [illegible] تکلیف [illegible] اس طرح ہوگا [illegible] اس کی [illegible] کہ اول اس کے پیٹ میں درد ہوگا اور [illegible] معلوم ہوگا اور اس [illegible] آنکھیں [illegible] معلوم ہوگا [illegible] معلوم ہوگا۔

اس کو چاہیے کہ صدقہ کرے [illegible] چاول [illegible] اور سفید مرغ [illegible] اور اس تعویذ کو گلے میں باندھے اور ایک تعویذ [illegible] کر کے پلائے، تعویذ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ يَا وَاحِدُ يَا قَهَّارُ يَا سَتَّارُ يَا جَبَّارُ يَا كَافِيْ يَا كَافِيْ يَا كَافِيْ يَا كَافِيْ يَا كَافِيَ الْبَلَاءِ [illegible] يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

۸۱	۹۱	۱۴۴	۱۱
۱۴۳	۴۴	۷۷	۱۳۲
۳۳	۱۶۱	۹۹	۶۶
۱۴۰	۵۵	۴۴	۱۵۵

(۴۴) منزل [illegible] میں [illegible] اگر اس [illegible] کی پیدائش ستارہ [illegible] ہے جو شخص اس [illegible] پیدا ہوگا [illegible] اس سے گزر جائے گا [illegible] تو اس [illegible] کی [illegible] اس طرح ہوگی [illegible] کو [illegible] نظر [illegible] آئے گا اور پیٹ میں درد ہوگا [illegible] زیادہ [illegible] آئے گی [illegible] ہوگا [illegible] اور دوسری [illegible] تکلیف [illegible] ہوگی۔

چاہیے کہ سرخ رنگ کا صدقہ کرے، سرخ کپڑا [illegible] چاول، گوشت صدقہ کرے اور اس تعویذ کو گلے میں باندھے اور ایک تعویذ [illegible] کر کے پلایا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا [illegible]۔

۸۸	۱۱۱	۱۴۴	۱۱
۱۴۳	۴۴	۷۷	۱۳۲
۳۳	۱۶۱	۹۹	۶۶
۱۴۰	۵۵	۴۴	۱۵۵

(۴۵) منزل [illegible] میں [illegible] اس [illegible] کی پیدائش

ستارہ عطارد کو ہے جو شخص اس دن میں بیمار ہوگا تیرہ دن اس پر گرانی اور سختی ہے۔ اس سے گزر جانے کے بعد ۴۵ دن بیمار رہے گا۔ بیماری کی ابتدا اس طرح ہوگی کہ غسل کر کے کوئی چیز منہ کر کے کھائے گا اسی وقت پریوں کی نظر اس پر پڑ جائے گی جس کی پہچان یہ ہے کہ شروع میں پیٹ میں درد ہوگا اس کے جگر اور تلی میں درد ہوگا بھوک کم پیاس زیادہ ہو جائے گا اور بخار آئے گا۔ سر میں درد ہوگا اور تمام بدن سخت ہو جائے گا۔

اس کو چاہیے کہ کالا صدقہ کرے۔ کالا کپڑے، کالا مرغ، دال اور تل صدقہ کرے۔ ایک تعویذ گلے میں باندھے اور ایک پینے کے لیے دیا جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَادَیَّانُ یَاسُلْطَانُ یَابُرْہَانُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِحَقِّ یَاجِبْرَئِیْل

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

(۶) ہندی میں ویروار کہتے ہیں۔ اس دن کا بادشاہ ستارہ مشتری ہے۔ جو شخص اس دن میں بیمار ہوگا اس کو سات دن تک گرانی محسوس ہوگی اس کے بعد سات دن تکلیف میں رہے گا۔ اس مرض کا آغاز اس طرح ہوگا کہ درخت کے نیچے گیا ہوگا اس جگہ پردیو کی نظر اس پر پڑ گئی ہوگی۔ اس کے بعد ایک رات خواب میں اس کو بلی کی صورت نظر آئی ہوگی۔

اس کی علامت یہ ہے کہ اس کا بدن ٹوٹتا ہوا محسوس ہوگا اور بہت زیادہ گرمی معلوم ہوگی۔ اس کو چاہیے کہ پیلے رنگ کا صدقہ کرے۔ خالص سونا، کپڑا، لکڑی زرد اور سات زرد پھول اور مرغ صدقہ کرے اور اس تعویذ کو گلے میں باندھے اور ایک پینے کو دے۔ ان شاء اللہ اس تعویذ سے اس کو شفا حاصل ہوگی۔ تعویذ کرم معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ہُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَہُوَ حَوَالَیْنَا وَحِصَارٌ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَفَضْلِہٖ وَتَفْسَارٌ یَادَا بِحَقِّ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

(۷) ہندی میں شکروار کہتے ہیں۔ اس دن کا بادشاہ ستارہ زہرہ ہے جو شخص اس دن بیمار ہوگا ۱۳ دن اس پر گراں ہے کہ ایک دن جنگل میں گیا ہوگا طہارت کے واسطے، اسی وقت دیو کی نظر اس پر پڑ گئی ہوگی۔ جس کی علامت یہ ہے کہ اول اس کے سر میں درد ہوگا اس کے بعد پہلو میں درد ہوگا اور اس کا پورا بدن سخت ہو جائے گا۔ اور اس کو اپنے سایہ سے بھی خوف محسوس ہوگا۔ جتنی بھی دوا کرے گا مگر دن بدن بیماری بڑھتی جائے گی۔

اس کو سفید رنگ کا صدقہ کرنا چاہیے۔ جیسے چاول، کپڑا، مرغ وغیرہ سفید چیز صدقہ کرے۔ ایک تعویذ گلے میں باندھے اور ایک تعویذ اس کو پینے کے لیے دیا جائے، ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔

تعویذ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ۔ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسْبُہٗ ۔ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ۔ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

تمام شد۔۔۔۔

شرح دعائے حزب البحر

(ماخوذ: کتاب کمالات عزیزیہ) پیشکش از: محمد اقبال عثمان میمن ممبئی

اجل کامل اکمل کی مولفہ ہے جن کا نام شیخ نورالدین ابوالحسن علی بن عبداللہ المغربی الشاذلی الیمنی تھا اسکندریہ کے رہنے والے تھے وہاں کے بڑے بڑے بزرگوں نے آپ کی فیض صحبت سے فائدے اٹھائے ہیں اولیاء کبار اور مشائخ ذی اعتبار سے مشہور تھے۔ انوار کمالات سے سراسر معمور تھے ۶۵۶ھ میں آپ نے انتقال فرمایا اور مکہ معظمہ کے صحرا میں کہ پانی اس جگہ کا کھاری تھا مدفون ہوئے اور ببرکت وجود باجود آپ کے پانی اس جنگل کا میٹھا ہو گیا اور بعضے مورخین نے لکھا ہے کہ آپ مکہ میں مدفون ہوئے۔ شیخ ابوالحسن شاذلی ایک دفعہ قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آگئے تو یاروں سے آپ نے فرمایا کہ غیب سے ہم کو اشارہ ہوا ہے کہ اس سال میں حج کریں جہاز تلاش کرو دوستوں نے ہر چند تلاش کیا کوئی جہاز حسب دل خواہ نہ پایا لیکن ایک جہاز بڈھے نصرانی کا ملا اس پر سوار ہو گئے جب لنگر اٹھایا اور قاہرہ کی عمارت سے آگے نکل گئے یک بیک ہوا مخالف چلنے لگی جہاز رک گیا ایک ہفتہ وہاں کھڑا رہا اس جگہ قاہرہ کے پہاڑ اور بلند عمارتیں سب نظر آتی تھیں جو لوگ بدعقیدہ تھے وہ طعنے دینے لگے کہ حضرت کہتے تھے کہ مجھکو حج کا حکم ہوا ہے زمانہ حج کا بہت قریب ہی ہے اور ہم ابھی یہیں پڑے ہیں اور ہوا مخالف چل رہی ہے شیخ علیہ الرحمہ کو اس کلام تشنیع آمیز سے نہایت ہی رنج وقلق ہوا لیکن قوت وبردباری سے صبر وتحمل کیا جب شیخ علیہ الرحمہ قیلولہ میں تھے تو اس دعا کا الہام ہوا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا انہوں نے ارشاد کیا کہ اس دعائے حزب البحر کو پڑھو اور خداوند تعالیٰ کی قدرت کا تماشا دیکھو۔

فوراً چونک اٹھے اور اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور جہاز کے ناخدا کو بلا کر فرمایا کہ ،،علی برکۃ اللہ،، جہاز کا لنگر اٹھا دو۔ اس نے کہا حضرت اگر ہم لنگر اٹھائیں تو اسی وقت ہوا سامنے آئے اور ہمیں قاہرہ میں پہونچا دے گی۔ شیخ علیہ الرحمۃ نے فرمایا اپنے دل میں کسی قسم کا دوسہ نہ لا اور جو ہم کہتے ہیں اس پر عمل کر اور خداوند قدوس کی عجیب صنعت دیکھ لنگر اٹھانا تھا کہ اس زور سے ہوا موافق چلی کہ میخ سے جو رسی باندھی تھی جلدی کی وجہ سے اسے کاٹ ڈالا اور نہایت جلد اور آسانی سے بخیر وعافیت وسلامتی اپنے مقصد مبارک کو پہونچ گئے۔

بڈھے نصرانی کے دولڑکے تھے شیخ علیہ الرحمہ کی کرامت دیکھکر مسلمان ہو گئے اس واقعہ سے وہ نصرانی آزردہ خاطر ہوا پھر وہی بڈھا نصرانی رات کو خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمہ ایک بہت بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں جارہے ہیں اور میرے دونوں فرزند بھی ہمراہ ہیں۔ اس نے چاہا کہ میں بھی اپنے فرزندوں کے ساتھ بہشت میں چلا جاؤں فرشتوں نے اس کو فوراً جھڑک دیا اور کہا کہ تو بہشت میں نہیں جاسکتا کیونکہ تو ان کے دین کا نہیں ہے فجر کو جب سو کر اٹھا رات کے خواب سے اس قدر عبرت ہوئی اور خدا تعالیٰ نے اس کو ہدایت دی کلمہ اسلام پڑھا اور مسلمان ہو گیا اور رفتہ رفتہ یہ نوبت ہوئی کہ وہ صاحب مقامات عالیہ ہو گیا اور اس کے اطراف کے لوگ اس سے فیض طلب کرنے لگے۔ پڑھنے والے کو چاہیے کہ جو فقرہ اپنے مطلب کے موافق وہ تلاوت بار بار کر کے ستر دفعہ یا سات دفعہ یا تین دفعہ غرض جس قدر اس کا نفس منشرح ہو یا اس کے ساتھ کوئی اسم یا آیت شریف حسب مطلب اپنے پڑھے بعد اس کے حزب کو تمام کرے اور نہایت عاجزی وزاری سے خداوند قدوس کی بارگاہ میں دست بدعا ہو بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

شرح حزب البحر میں لکھے ہیں، بیان کرتے ہیں تاکہ ظاہر ہو کہ کونسا کلمہ کس مطلب کی صلاحیت رکھتا ہے۔

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا عَلِيمُ اَنْتَ رَبِّي وَ عِلْمُكَ حَسْبِي فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِي تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ۔

جاننا چاہیے کہ فقرہ جمالی ہے اس وجہ سے کہ صورت مثالیہ جو اس فقرہ سے نکلتی ہے وہ مناسبت رکھتی ہے نفسوں کی درستی اور تربیت کرنے میں یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ جو بادشاہ یا رئیس یہ چاہے کہ اسکی رعیت یا اس کے متعلقین اس سے موافق اور تابعدار ہوں اور مخالفت نہ کریں بلکہ محبت کریں اور خدا تعالیٰ غیب سے کام بنادے تو اس کو چاہیے کہ اس فقرہ کی کثرت سے مواظبت کریں اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں۔

نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَاللَّحَظَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ وَالظُّنُوْنِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ۔

جو شخص اچھے حال سے برے حال میں مبتلا ہو گیا ہو جیسے اسراف یا فسق لہو یا نامردی یا عاجزی یا نفس امارہ نے اس کو پریشان کر دیا ہو اس کے واسطے یہ فقرہ بہت ہی مناسب ہے اسکو لائق ہے کہ بہت کثرت سے اس فقرے کی تلاوت کرے خداوند تعالیٰ اسے ان بلاؤں سے نجات دلائے گا۔

فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۔ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا۔

یہ آیت قصہ احزاب میں نازل ہوئی تھی؛ جس وقت کافروں نے مسلمانوں کا محاصرہ کر لیا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کو کھدوا کر بطور قلعہ بنوایا تھا اور رسد بند ہو گئی تھی اور نہایت سخت حالت پیش آئی تھی، مومن اللہ تعالیٰ کے وعدے کو سچا اور مضبوط جانتے تھے، مگر وہم او رخیال ان کی اطاعت نہ کرتے تھے اور مغلوبیت کے سببوں کی جہت سے غلبہ کا وعدہ اطمینان میسر نہ ہوتا تھا اور منافق طعنے دیتے تھے اور جو نہ کہنا تھا کہتے تھے، فوراً اللہ تعالیٰ کی مدد پہونچی اور ایسی ہوا چلنے لگی کہ کافروں کا حال پریشان ہو گیا اور مسلمانوں کی فتح ہو گئی اور اس ہوا کے سبب سے وہ بلا دور ہو گئی اور مصیبت جاتی رہی۔ شیخ علیہ الرحمہ کو ان آیتوں کی تلاوت کرنے سے دو چیزیں مقصود ہیں، ایک تو یہ کہ سوال کرنے والے اور پناہ طلب کرنے والے کو یہ ادب چاہیے کہ جو حالت مطلوب ہو یا جس سے نفرت ہو اپنی پیش نظر کر کے اسے یاد کرے اپنے سوال یا پناہ کے وقت تا کہ ہمت اس حالت کو پہنچے اور دعا کی تاثیر میں ہمت کو بہت دخل ہے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے:

واذکر بالسداد سداد السھم و بالھدایۃ ھدایۃ الطریق

تو شیخ علیہ الرحمہ اس قصہ کے ضمن میں مستحضر کرتا ہے۔ اپنے دوستوں کے دل کی پریشانی اور اپنے طریقوں کے منافقوں کا طعنہ اور اس حالت پریشانی سے بھاگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے التجا کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ انبیاء کی سرگزشت ان کی قوم کے ساتھ اہل ارشاد کے احوال کو یاد دلاتی ہے۔

دوسرا مقصود یہ ہے کہ اس قصہ کے ضمن میں شیخ علیہ الرحمہ اپنی امیدوں کو قوت دیتا ہے اور اچھے خیالوں کے تاروں کی رسی بنتا ہے گویا یوں کہتا ہے کہ جو حالت پیش آئی ہے ایسی ہی ہمارے سردار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش آئی تھی اور ارحم الراحمین نے اپنے کرم سے اس کا تدارک کر دیا تھا اس وجہ سے مجھے امید قوی ہے کہ اسی طرح میری دستگیری فرمادے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے۔

حسن الظن باللہ افضل الاعمال یعنی اللہ تعالیٰ سے حسن رکھنا سب عملوں سے افضل ہے تو جان لینا چاہیے کہ یہ فقرہ دو باتوں کی صلاحیت رکھتا ہے ایک یہ کہ کوئی شخص آزردہ اور پریشان ہو یا نفس کے توہمات سے اور خطرات کے ہجوموں نے گھیر رکھا ہو اور اس کا علاج چاہے تو اس فقرہ کو اوپر کے فقرہ - نسئلك - سے ملا کر بہت کثرت سے پڑھے یا کوئی شیخ یا رئیس یا صاحب عزت ہو اور اس کو کوئی حادثہ پیش آئے کہ اس کے دوست موافق یا دشمن منافق اس کی شان میں قیل وقال کریں اور وہ اس کا تدارک چاہے تو اس فقرہ کو - فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا - کے فقرہ جو آگے آتا ہے ملا کر پڑھنے میں بہت مبالغہ کرے جب لفظ - شَيْئًا - پڑھے تو صورت دوستوں کی اور ان کی گفتگو کو یاد کر اور ہاتھ سے اشارہ ابطال کرے اور جب - وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا. تک تلاوت کرے دشمنوں کی صورت اور ان کے مجادلہ کا خیال اور ردو ابطال کرے۔

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَ السَّمَاۤءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَّا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ

اگر چہ اس دعا کے الہام ہونے کا سبب دریا کا قصہ ہے لیکن؛ جائز ہے کہ دریا سے ارادہ کریں نشاۃ کلیہ کا جو افراد مختلفۃ الآثار پر مشتمل ہے یا ارادہ کریں اس کام کا کہ بہت فعلوں پر موقوف ہو اس واسطے شیخ علیہ الرحمہ دعا کے آخر میں لکھتے ہیں "وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ" پس دعا پڑھنے والے کو چاہیے کہ جب "وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ" کہے تو اپنی مراد کا دل میں خیال کرے اور کسی کی دشمنوں سے لڑائی واقع ہو اور ہر ایک اپنی طاقت کے موافق عداوت اور دشمنی کرے اور ہمت کی کوشش سے ایک دوسرے پر غلبہ چاہے یا کوئی کام اٹک گیا ہو اور اس کی تدبیر سے عاجز ہو یا کوئی کام ہو، یا ایسی سخت بیماری ہو جس کے علاج سے طبیبوں نے جواب دیدیا ہو تو یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت سے تلاوت کرے بہت تلاوت کرنے سے ایسا لطیفہ غیبیہ ظہور میں آئے گا کہ وہ کام بن جائیں گے اور پڑھنے والا نہیں جانے گا کہ یہ کام کیونکر ہو گیا۔

كٓهٰيٰعٓصٓ. اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا. فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا. فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا. فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا. فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا. فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ.

یہ فقرہ گویا صورت سعادت زہرہ کی ہے اور اس پر زیادتی کرنے والی کوئی شئی نہیں سوائے طبیعت زہرہ کے جو شیخ علیہ الرحمہ کے مزاج میں مستتر یعنی چھپی ہوئی ہے اس مقام پر جان لینا چاہیے کہ الہامات عالیہ جو کاملوں پر نازل ہوتی ہیں وہ بعض بعض ستاروں کے خواص سے ملے ہوئے ہوتے ہیں چنانچہ انجیل میں ایک قصہ مذکور ہے کہ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ عبادت گاہوں میں اچھے آدمی کبوتر بیچتے تھے غیرت الٰہی جوش میں آئی اور حضرت عیسٰی علیہ السلام کے نفس کو خداوند تعالیٰ نے اپنا ہاتھ کیا اور یہ سبب پیدا کیا کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام نے کوشش کر کے گدھا منگایا اور آپ اس پر سوار ہوئے اور آپ کے حواری آپ کے رکاب میں تھے اور بچوں پڑھو کہتے ہوئے چلے اور ان عبادت گاہوں میں پہونچے اور ان کبوتر فروشوں کو بہت جھڑکا اور ملامت کی یہاں تک کہ اس گروہ پر ہیبت الٰہی غالب ہوئی اور وہ اس کام سے

بازآئے اور بعضے بھاگ گئے یہ ایک بہت بڑا واقعہ عظیم ہو گذرا ہے کہ پہلے نبیوں نے اس کی بشارت دی تھی اور را کب حمار اپنے کلام میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کنایۃً کہتے تھے تو سمجھ لینا چاہیے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مزاج میں ستارہ مشتری جو برج حوت میں ہے مستتر یعنی پوشیدہ تھا اور یہ صورت اس ستارہ مشتری سے بہت مناسبت رکھتی ہے گویا کواکب کے دفتر میں فرشتوں کے دفتروں میں سے لکھا گیا تھا کہ منسوبات مشتری سے برج حوت میں ہے ایک شخص امر الٰہی کا ٹھکانہ اور عنایت الٰہی کہ ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ ہوگا جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر داعیہ نازل ہوا تو اپنے ساتھ لیا اس مشتری کی تمام صورت کو اور صدق کی نہایت ہے جیسے آئینہ کے صدق کی نہایت یہ ہے کہ دیکھنے والے کی تمام صورت بے کم وکاست اس میں نظر آئے علیٰ ہذ القیاس اس دعا میں کہ مزاج روحانیہ سے ہے تمام سعادت زہرہ کی ظاہر ہوئی کہ آپ ہی چمکنا اور محبت اور مہربانی میں لوگوں کا مرجع ہونا اور اٹکے ہوئے کام نکل آئے کہ انتظاری کا رنج نہ اٹھانا پڑے اور گناہ دور ہوتے اور آلودگیاں اور ناپاکیاں زائل ہوئیں اور رحمت الٰہی اور رزق کی کشائش اور حفاظت اور ہدایت اس مقام کے شعبدے ہیں اور یہ بات یاد رکھنے قابل ہے کہ جب عمل پڑھنے والا ایک کلمہ کو بار بار کثرت سے پڑھتا ہے تو اس کلمہ سے ایک حقیقت مثالیہ اس کے مطلب کے مطابق جوش زن ہوتی ہے اور پڑھنے والے میں ایک حلاوت پیدا ہوجاتی ہے اور یہ صورت عمل مقبول ہونے کی علامت ہے اس حالت کا لحاظ رکھنا چاہیئے جب خداوند تعالیٰ اپنے کرم سے یہ صورت پیدا کرے تو اسوقت بہت عجزوزاری وانکساری وگڑگڑا کر عجز والحاح زیادہ کرے جسقدر زیادہ کریگا اسی قدر مقبولیت کے قریب ہے پس یہ فقرہ مشتمل ہے۔ سعادت زہرہ پر تو واسطے ترقی پھلوں اور درختوں اور کھیتی کے اس فقرہ کو آٹھ خانے کے نقش میں تکسیر کرے تاکہ سعادت مشتری بھی شامل ہوجائے او ر ایک لکڑی کی تختی پر خط جلی میں لکھ کر کھیت یا باغ میں کسی اونچی جگہ لٹکادے اگر کسی درخت میں پھل کم آتے ہوں اور چاہے کہ زیادہ پھلے تو اس نقش کو اسی درخت کے پھل کے عرق سے لکھ کر اس درخت میں لٹکادے اور واسطے خوبصورت اولاد ہونے اور کسی شخص کے مہربان ہونے کے لئے یا لوگوں میں عزت زیادہ ہونے کے لئے مشک وزعفران گلاب سے کاغذ پر لکھ کر سر پر باندھیں اس عورت کے واسطے جس کے یہاں اولاد خوبصورت ہونی چاہتا ہو تو اس فقرہ کو نقش مخمس میں بھرے مگر " اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا ۔ فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْلَنَا ۔ فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا ۔ فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا ۔ " تک مشک وزعفران سے لکھ کر عورت کے گلے میں باندھے۔

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

یہ فقرہ اسکی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت تلاوت سے لطیفہ غیبی ہر وقت اور ہر مکان میں جہاں سے اسے گمان نہ ہو اس کو پہونچے اور اس کے بہت پڑھنے سے دشمنوں پر فتحیابی ہو اور آفتیں مصیبتیں دور ہوں اگر کوئی چاہے کہ مجھے غیب سے رزق ملے تو اس کو مناسب ہے کہ اس فقرہ کو ستر مرتبہ پڑھے بعد اس کے چودہ دفعہ، یا وہاب، اور تین بار حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۔ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۔

پھر دعا ختم کرے اسی طرح معمول رکھے اور اگر فراست اور دل کا حال معلوم کرنا مطلوب ہو تو چودہ بار "يَا عَلِيْمُ يَا مُعِيْنُ يَا خَبِيْرُ"

اور تین بار "وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ" اور اگر ظہور آثار دعا اور ترقی مدنظر ہو تو اس فقرہ کو ستر دفعہ پڑھ کر چودہ دفعہ، یا مجیب،، پھر تین دفعہ یہ دعا پڑھے۔

"وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ" اس کے بعد دعا ختم کرے:

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا. مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ. اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ. فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ. وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ.

یہ فقرہ ایسا ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھے پھر جس امر کی طرف متوجہ ہو وہ غیب سے آسان ہو جائے گا۔ ہر کام کے واسطے اس فقرہ کو ایک ہزار ایک بار پڑھے اور اگر کسی مجلس میں مسائل میں سے کسی مسئلہ میں یا دنیا کے قضیوں میں سے کسی قضیہ میں خصومت واقع ہو اور حق اس پڑھنے والے کی بابت ہو اور مقابلہ والا چرب زبانی اور دلیری سے غلبہ حاصل کرنا چاہتا ہو تو تین بار پڑھے۔

وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ. اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ. فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ. وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ۔ تک اور اس کی طرف پھونک دے اس کو حیرت اور خاموشی اور زبان بند ہو جائیگی۔

يٰسٓ. وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ. شَاهَتِ الْوُجُوْهُ. شَاهَتِ الْوُجُوْهُ. شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا. اگر کسی شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچنے کا اندیشہ ہو یا نفس کی کیفیت سے استقامت نہ ہو یا جیسے خوف دغفرہ وکینہ و پریشانی دنیا کے کاموں میں ہو تو چاہیئے ان پانچوں آیت کی تلاوت کرے۔

"يٰسٓ. وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ." تک اور اپنے دل پر دم کرے اور اگر کوئی عالم یا قاضی یا مفتی چاہے کہ اس کا درس اور قضا مستقیم راستہ پر ہو تو ان آیات مذکورہ کو مثمن یعنی آٹھ سے آٹھ خانوں کے نقش میں لکھے اور اپنے پاس رکھے اور بعد ہر نماز کے ان آیات مذکورہ کو بلاناغہ پڑھا کرے۔ اور اگر کوئی چاہے کہ دشمن میرے اوپر غلبہ نہ پائیں اور میں ان کے درمیان سے چلا جاؤں کہ دشمن مجھے نہ دیکھیں اور میرے حال سے معترض نہ ہوں تو "لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ.

لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِىَ اِلَى الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ وَ جَعَلۡنَا مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ۔ "تک' پڑھے اور کنکریوں پر دم کرے اور ان کی طرف پھینک دے یا ان کی طرف پڑھکر پھونک دے اور جو کسی کا غلام بھاگ گیا ہو اور چاہے کہ وہ واپس آجائے تو ان آیات کو پڑھے یا غلام کا نام ایک پاک کاغذ پر لکھے یا اس کے مستعمل کپڑے پر اور اس نام کے گرد ان آیات کو دائرہ کی طرح لکھے اور جس جگہ وہ رات میں رہتا ہو وہاں لٹکا دے یا ایک ہانڈی میں رکھے اور اس کے منہ کو چینی سے موم کے ساتھ بند کردے اور جہاں کسی کے آمدورفت نہ ہو یا مقبرہ پرانے میں دفن کرے انشاء اللہ العزیز بہت جلد اپنے گھر واپس آجائیگا اور اگر کوئی شخص ناحق خصومت کرے تو ان آیتوں کو، شاہت الوجوہ سے ظلما تک سات مرتبہ پڑھکر اس کیطرف پھونکے یا اس کے کپڑے میں لکھ کر پرانے مقبرہ میں یا ویران جنگل میں دفن کرے یا ایک پرانے ٹھیکرے پر جو مقبرہ کا ہو لکھکر اس کے گھر میں ڈال دے پھر تماشا دیکھے کہ خدا کیا کرتا ہے اور یہ واضح رہے کہ اول آیات۔

"يٰسٓ. وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ۔" تک صورت مثالیہ اس کی سعادت مشتری کے مناسب ہے اور اخیر کی آیات

شَاهَتِ الۡوُجُوۡهُ. شَاهَتِ الۡوُجُوۡهُ. شَاهَتِ الۡوُجُوۡهُ وَعَنَتِ الۡوُجُوۡهُ لِلۡحَىِّ الۡقَيُّوۡمِ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا۔ تک زحل کی نحوست سے مناسب ہے تو یہ فقرہ مشتری اور زحل کے سب اعمال میں کام دیتا ہے۔

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الۡبَحۡرَيۡنِ يَلۡتَقِيٰنِ. بَيۡنَهُمَا بَيۡنَهُمَا بَرۡزَخٌ لَّا يَبۡغِيٰنِ۔

یہ فقرہ اسی امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور آپس میں نوبت جدائی کی پہونچی ہو یا دو شریکوں میں جھگڑا پیدا ہو گیا اور شرکت سے علیحدہ ہونے کی نوبت آگئی ہو تو اس کے پڑھنے سے اور لکھکر پاس رکھنے سے وہ ناموافقت دور ہو جائے اور خواہ مخواہ انکی زبان خصومت اور برائی سے بازرہے۔

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ۔ حُمَّ الۡاَمۡرُ وَجَآءَ النَّصۡرُ فَعَلَيۡنَا لَا يُنۡصَرُوۡنَ۔

یہ فقرہ دشمنوں کے ساکت کرنے کو اور امیروں کے روبرو رتبہ اور عزت پیدا کرنے کو بہت اثر رکھتا ہے سات دفعہ سے پڑھکر ان لوگوں کی طرف پھونکے یا سات کنکریوں پر دم کرکے ان کی طرف پھینکے۔

حٰمٓ. تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ. غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ ذِى الطَّوۡلِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ۔

یہ فقرہ نافع ہے شیاطین کے مکروں سے بچنے کو اور بری آلودگیوں جیسے جادو اور نظر لگ جانے سے اور وسیلہ ہے واسطے مانگنے جود الٰہی کا اور مشکلوں کی کفایت کا اور رزق کی فراخی کا اور شہرت اور بڑے مرتبہ کا، چنانچہ آیۃ الکرسی بھی یہی فائدہ رکھتی ہے۔ یہاں سے ذہین آدمی پہچان سکتا ہے اس حدیث کا سرا جو اعظم ای القرآن آیت الکرسی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيۡطَانُنَا يٰسٓ سَقۡفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا. حٰمٓعٓسٓقٓ. حِمَايَتُنَا.

معلوم رہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیتوں اور سورتوں میں عجیب عجیب خواص رکھے ہیں اور اپنے واسطے عاملوں نے ہر آیت

اور سورة کو واسطے مہمات مقرر کیا ہے اور خواص القرآن کا علم یہاں سے نکلا ہے تو یہ فقرہ بہت بڑا احصار ہے چوروں اور شیاطین اور ظالموں سے حفاظت کے واسطے پڑھنے والے کو چاہیئے جسوقت وہ پڑھے قرآن مجید کے نور کے احاطہ کرنے کی صورت اپنے خیال میں رکھے اور ہاتھ اپنے اردگرد پھیرے یا عصا سے خط کھینچے اپنے اسباب کے گرد سب آفتوں سے محفوظ رہے۔اور جو کبھی کسی ظالم کے سامنے جانے کا اتفاق ہو اور اس کے خوف اور دبدبہ سے ڈرے تو پڑھے کٓھٰیٰعٓصٓ اور ہر حرف کے ساتھ دا ہنی انگلی بند کرے اور کہے" کِفَایَتُنَا" اور پھر پڑھے حٰمٓعٓسٓقٓ۔ اور ہر حرف کے ساتھ بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے اور کہے، حِمَایَتُنَا۔ بعد اس کے جب اس ظالم کے رو برو جائے تو دونوں ہاتھ کھولدے اور اس کی طرف پھونکے انشاء اللہ العزیز پھر اس سے کسی طرح کا نقصان نہیں پہونچے گا۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

یہ فقرہ سب چیزوں سے بہت نفع کا ہے دشمنوں کے شر سے کفایت طلب کرنے کو۔اور اگر پڑھنے والا نماز کا شوق رکھتا ہے تو آیت ہذا کو چار رکعت میں تین سو مرتبہ یعنی ہر رکعت میں پچھتر پچھتر بار پڑھے اگر اس قدر فرصت نہ ہو تو دو رکعت میں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچاس پچاس مرتبہ پڑھے۔اور جو پڑھنے والا ذکر کا شوقین ہے تو ایک ہزار مرتبہ ہر روز ختم کرے سات دن تک اور جو اتنا نہ ہو سکے تو اسم کافی عدد کے موافق پڑھے جو ایک سو گیارہ ہوتے ہیں۔

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَاللهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔

یہ فقرہ بہت ہی بڑا احصار ہے حفاظت کرتا ہے جادو اور نظر لگنے اور سحر اور آسیب اور جن اور تمام بری باتوں سے اس کو کثرت سے تلاوت کرتا رہے۔ فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔

یہ فقرہ بہت بلیغ ہے حفظ نفس اور اولاد کے باب میں تو اگر کوئی چاہے کہ مال میں کیڑا نہ لگے اور نقصان اور چوروں سے محفوظ رہے تو ایک مربع میں تکسیر کرے اور کاغذ پر یا ٹھیکری پر لکھ کر اپنے مال میں رکھدے۔ انشاء اللہ سب باتوں سے محفوظ رہے گا۔اور اگر کوئی راہ میں رہزنوں کا خوف یا چوروں کا ڈر رکھتا ہو یا کوئی ظالم اس پر زیادتی کرنی چاہے تو اگر نماز کا شوقین ہے تو نماز میں پڑھے صلوٰۃ التسبیح کی طرح چار رکعت میں تین سو بار اور جو اسے ذکر میں حلاوت زیادہ آتی ہو تو ایک ہزار ایک دفعہ اس کا ختم کرے برابر ایک ہفتہ تک مگر شرط یہ ہے کہ اچھی ساعتوں میں جیسے آدھی رات یا وقت زوال یا بعد عصر یا آفتاب طلوع ہونے سے پہلے پڑھے۔

اِنَّ وَلِیِّ َ اللهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ۔

غیب سے رزق حاصل کرنے کے واسطے یہ فقرہ بہت اثر رکھتا ہے اور انتظام شہر کے واسطے خصوصاً مفید ہے اگر پڑھنے والے کو نماز میں حلاوت ملتی ہے تو صلوٰۃ التسبیح کی طرح پڑھے اور جو ذکر میں بہت حلاوت حاصل ہوتی ہو تو موافق عدد اسم ،ولی، کے یعنی چھیالیس مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرے۔ حَسْبِيَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

یہ فقرہ ہر قسم کے ضرر سے بچنے کے لئے اور غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے اور دشمنوں پر فتحیاب ہونے کے لئے اور عزت آبرو کی حفاظت کے واسطے کیمیا ہے اور عجیب وغریب تاثیر رکھتا ہے اس کا ختم ،رزاق، کے عدد اور ،کافی، کے عدد اور ،کفیل، کے عدد اور ،ناصر، کے عدد کے موافق پڑھے جو اسم اپنی حاجت کے مناسب ہو اس کے عدد کے موافق پڑھے یہ عمل بہت ہی مجرب ہے اور تاثیر میں چلتا ہوا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

یہ فقرہ بھی بہت اثر رکھتا ہے دفع کرنے میں ہر ضرر دینے والی چیز کے مثلاً درندے وھوام اور مبرود مزاجوں کو ٹھنڈا پانی اور محرور مزاجوں کو گرم پانی اور دوا اور غذا جس میں احتمال ضرر کا ہو یا نظر لگ جائے اور جادو اور درد اور ورم وغیرہ اور بد آدمی سے جو خوف بدی کا ہو۔ چاہیئے کہ اس فقرہ کو تین بار یا سات بار پڑھے اور جس سے خوف ہو اس پر دم کرے اور اس کی طرف پھونک ماردے اور جو وہ حاضر نہ ہو تو اس کی صورت خیال میں حاضر کرے اور اس کی نیت سے دو بار پڑھے۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

یہ فقرہ نظر بد اور جادو کو رد کرنے میں اور رجعت اور بدعا کرنے میں بہت تاثیر رکھتا ہے اور بہت پڑھنے والے کے گناہ جھاڑ دیتا ہے اور اسی امر کا اشارہ ہے حدیث شریف میں کہ ،،لاحول ولاقوۃ الا باللہ،، ایک خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں سے اور اسی طرح امید مغفرت کی ہے۔

پس اگر کوئی شخص بادشاہ ظالم کے ضرر پہونچانے سے ڈرے یا جنگل میں ایسی جگہ جا پھنسے جہاں درندے جانور بہت ہوں اور خوف جان جانے کا ہو تو اس تمام حزب کو یعنی دعا حزب البحر کو سات دفعہ پڑھکر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرے انشاء اللہ العزیز کوئی آفت و مصیبت نہیں پہونچے گی اگر کوئی کام ایسا مشکل آگیا ہو اور کوئی تدبیر حل ہونیکی نہ معلوم ہو اور ہر طرح سے عاجز آگیا ہو تو ایک خالی صاف مقام میں جا کر بعد غسل کے دو رکعت نماز حضور دل سے پڑھے اور بعد سلام کے پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ تمام حزب البحر پڑھے پھر گڑگڑا کر دعا کرے۔

اگر کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنا یا محبت میں دیوانہ وشیدا کرنا منظور ہو تو بارہ دفعہ یا سات دفعہ تمام حزب کو پڑھکر گلاب پر دم کرے اور جب ،ھب لنا، پر پہونچے تو ستر بار کہے ،،یحبونھم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حباللہ ،،اور اسکے بعد کہے یا الٰہی فلاں بن فلاں کی محبت فلاں بن فلاں کے دل میں پیدا کردے تین بار کہے اور گلاب کو باحتیاط رکھے جس وقت وہ شخص سامنے آئے تھوڑا گلاب ہاتھوں پر ملکر اپنے ہاتھ منہ پر ملے۔

دشمن کو ساکت مغلوب کرنیکے واسطے بارہ روز تک ہر روز تیس بار تمام حزب البحر پڑھے اور مطلب دل میں رکھے تیسویں دفعہ پڑھنے میں جب ،واطمس علی وجوہ اعدائنا، پر یا شاھت الوجوہ، پر پہنچے تو ستر بار کہے، یَاقَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَاقَاھِرُ۔ اسکے بعد کہے خداوند فلاں بن فلاں کو اپنے قہر میں مبتلا کر اور آنکھ اور کان اور زبان اسکی بند کر۔ جو شخص دین میں دشمنی رکھتا ہو اس کے واسطے" شَاھَتِ الْوُجُوْہُ " کے بعد اس آیت شریف کا پڑھنا بہت مناسب ہے اور جو شخص دشمنی دنیا کے امور میں رکھتا ہو اس کے واسطے ،واطمس، کے بعد مناسب ہے بیمار کی شفا کے واسطے بارہ دن تک ہر روز بارہ دفعہ پڑھے جب آخیر دفعہ اس آیت پر پہنچے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

ستر دفعہ پڑھے۔

،وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا یا شافی، شفا بخش فلاں کو.....

الْقَدْرِ ۔ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۔ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۔ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۔ امیروں اور اور بادشاہوں کے مسخر کرنیکے واسطے بارہ دن تک بارہ مرتبہ پڑھے جب پہنچے بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ پر تو ستر بار کہے، یا عزیز، بعدہ کہے عزیز کر مجھکو فلاں بن فلاں کی آنکھ میں پھر تین بار بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ، مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ ۔ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۔ پڑھے جب بارہ روز پورے ہو جائیں تو اس سے ملے جب اس کے گھر جائے تو پہلے ایک دفعہ یہ تمام حزب پڑھے وہ ملاقات کے وقت بہت مہربانی سے پیش آیگا جب ارادہ سفر کرے تو تین روز روزہ رکھے اور تمام حزب البحر مع شرطوں کے ہر روز بارہ دفعہ پڑھے جب بارہویں دفعہ اس آیت پر پہونچے بِحَوْلِ اللهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ، پر تو ستر دفعہ کہے:

يَا حَفِيْظُ اِحْفَظْنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلِيَّاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ بعد اس کے جب روانہ ہو اور جب کہیں اترے اور جہاں خوف کی جگہ ہو ایک بار پڑھے اور جہاز اور کشتی کی حفاظت کے واسطے سوار ہونے سے پہلے تین روز ہر دن ستر دفعہ پڑھے آخر دفعہ کے پڑھنے میں جب پہونچے،،

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ تو ستر بار پڑھے، يَا حَفِيْظُ اِحْفَظْنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلِيَّاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اور کہے خداوند میں اپنے تئیں اور اپنے مال واسباب اور رفیقوں کو امانت سونپتا ہوں خیریت سے کنارے پر پہونچادے اسکے بعد کشتی یا جہاز میں پانچوں وقت یہ حزب تمام ایک بار پڑھے اور جب طوفان آئے تو پڑھتا جائے جب تک کہ طوفان موقوف نہ ہو۔

اور تونگری کے واسطے تین دن تک ہر روز بیس مرتبہ پڑھے آخر دفعہ جب ،وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ پر پہنچے تو ستر دفعہ پڑھے "يَا غَنِيُّ اَغْنِنِيْ يَا رَزَّاقُ ارْزُقْنِيْ رِزْقًا طَيِّبًا وَاسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ" اور ہر روز سات درویشوں کو روٹی اور شیرینی اپنے مقدور کے موافق دے انشاء اللہ العزیز اس پر فتوح کے دروازے کھل جائیں گے اور جو قرض میں جلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے آخری دفعہ میں جب پہونچے "اُنْصُرْنَا" پر تو ستر دفعہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ ۔ انشاء اللہ العزیز قرض ادا ہو جائیگا۔ اور لڑکیوں کے نصیبہ کھلنے کے لئے مینہ کے پانی پر یا کنویں کے پانی پر جورات کا کھنچا ہوا۔ ہو یعنی رات کا باسی ہو تین دن تک ہر روز تیس دفعہ پڑھے جب پہونچے ،وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ پر يَا فَتَّاحُ کے موافق عدد جمل کے پڑھے پھر اس پانی سے ہاتھ پاؤں دھو کر اس پانی کو ایسی پاک جگہ پھینک دے جہاں اس پر کسی کا پاؤں نہ پڑے، مجرب ہے۔

اگر کسی سخت دشمن سے مقابلہ آپڑے تو، حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۔ پڑھے، آپ ﷺ بعض جہادوں میں یہ پڑھتے تھے اور صحابہ کو فرماتے تھے ۔ اور حبیب بن سلمہ جب دشمن کو دیکھتے تھے تو، لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ،، پڑھتے تھے اور نبی کریم ﷺ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا ہے جو کوئی ہر روز سو دفعہ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

پڑھ لیا کرے وہ کبھی محتاج نہیں ہوگا اور ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ ان سے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم کو خزانہ بتاؤں جنت کے خزانوں میں سے تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بتایئے فرمایا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اگر کسی شخص کے سر میں درد ہو اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ اِسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَّشِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ بِيَدِهٖ شِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ ۳ بار یا ۷ بار پڑھے۔

اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور راہزن آجائے اور لوٹنے کا ارادہ رکھیں تو سورہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ۝

پڑھے اور زمین پر ہاتھ مارے اور وہ خاک ان رہزنوں کی طرف پھینکے اور اپنا ہاتھ اپنے سر پر پھیرے پھر پڑھے۔

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔ تو رہزنوں کی نگاہ سے اور ان کی لوٹ مار سے محفوظ رہیگا۔ جو شخص سفر کا ارادہ کرے، اور یہ چاہے کہ ہر آفت ومصیبت سے محفوظ رہے تو اس کو چاہیئے کہ دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف اور قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں الحمد اور قل ہو اللہ احد اور بعد سلام کے سورہ لایلف پڑھے پھر یہ دعا کرے۔

اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فَاصْحَبْنِيْ فِيْ سَفَرِيْ هٰذَا السَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ وَاخْلُفْنِيْ فِيْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَالِدِيْ بِخَيْرٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ قیدی کی رہائی کے واسطے پڑھے

مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ ایک ہزار بار اور حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

ایک ہزار ایک بار ایک نشست سے پڑھے انشاء اللہ العزیز قیدی بہت جلد قید سے رہا ہو جائیگا۔ آزمودہ ہے جو شخص کسی سے بیزار ہو، اسے مہربان کرنے کے واسطے یا مکاروں کے مکر سے بچنے کے واسطے شب جمعہ کو آدھی رات کے وقت تیس بار اس آیت شریف کو پڑھے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

اس کے بعد یہ پڑھے مَعْصِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ يَا رَبِّيْ حَسْبِيْ عَلٰى فلان ابن فلان یا فلانۃ بنت فلان وَاعْطِفْ قَلْبَهٗ يَا قَلْبَهَا طَوْعًا وَّذُلًّا لِّيْ لَهَا لِيْ تو بیشک اس کے دل کو اس پر مہربان کر دیتا ہے اور مطیع کر دیتا ہے یہ عمل آزمودہ ہے۔

مناسب ہے کہ جب رات کو بستر پر سونے کے لئے لیٹے تو سات دفعہ یہ پڑھے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ تو باری تعالیٰ اس کی برکت سے اس کے ہر کام کو پورا کردیگا جس کام کا بھی وہ دل میں رکھتا ہو۔

اب آپ کی خدمت میں طریقہ وزکوۃ دعا حزب البحر ہے ملاحظہ فرمائے۔۔۔۔

طریق زکوٰۃ حزب البحر

ماہ صفر کی ۶ و ۷ و ۸ تاریخ روزے رکھے اور بطریقِ سنت تینوں روز معتکف رہے اور تین بار اس طرح کہ بعد مغرب ایک بار اور بعد عشاء ایک بار بعد نماز چاشت ایک بار روزمرہ تین دن تک یعنی مذکورہ تاریخوں میں پڑھے اور اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸؍صفر کے بعد جورات ہو اس کی مغرب کے بعد) چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روزمرہ ایک بار پڑھا کرے اس کے لیے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے آئندہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کر لے لیکن روزمرہ ایک ہی وقت پڑھے۔ ہاں کسی روز خاص وقت کوئی عذر ہو جاوے تو کسی دوسرے وقت پڑھ لے۔ زکوٰۃ کے طور پر اس دعا کا پڑھنا ۸؍صفر کی چاشت کے بعد ختم ہو جائے گا اور ۵؍صفر کے بعد جو شب آئے گی جب سے شرع ۶؍صفر شروع ہوگی اور اس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا۔

اعتکاف کے مسائل بہشتی گوہر و بہشتی زیور میں موجود ہیں اگر عورت پڑھنا چاہے وہ بھی اعتکاف کرے اس قاعدہ سے جو بہشتی زیور میں مذکور ہے اور اس طریق میں نہ ترک حیوانات ہے نہ کسی اور طرح کا خطرہ ہے۔ یہ سنت کے موافق سہل عمدہ طریقہ ہے۔

حضرت قبلہ حاجی صاحب فرماتے تھے کہ بڑا مطلوب رضائے الٰہی ہے؛ اسے طلب کرے اور جہاں جہاں مقریٔ اعداء کا تصور ہے شیطان کا خیال کرے اور یہ بھی فرماتے تھے کہ اس دعا کے پڑھنے سے روزی سے اطمینان میسر ہوتا ہے (گو اس نیت سے بھی نہ پڑھے) اور جمعیت حاصل ہوتی ہے نقلہ عنہ مرشدی سلمہ اللہ القوی حضرت مرشدی نے فرمایا کہ ایام زکوٰۃ میں مطلوب فقط رضائے الٰہی رکھے۔ اس کے بعد جو روزمرہ پڑھے اس میں جو خاص مطلوب ہو مثلاً وسعتِ رزق وغیرہ اس کا خیال رکھے بندہ کہتا ہے کہ دعا میں متعدد مطالب بھی مستحسن ہیں۔ اس لیے رضائے الٰہی کو ہر مطلب کے ساتھ شامل رکھے اور اس طریق میں اعتصام اور اختتام بھی نہیں پڑھا جاتا ہے اور وہ مؤلف حزب البحر سے منقول نہیں ہے اور کسی نے شامل کر دیا ہے۔ واضح ہو کہ جس دنیا کے حاصل کرنے کی مذمت وارد ہوئی ہے اس قدر حول دنیا اور کسی خلاف شرع کام کے لیے اس دعا کو نہ پڑھے اس لیے کہ خلاف شرع کاموں کا طلب کرنا گناہ ہے، مجھ کو حضرت پیرومرشد سے جو طریقہ اس دعا کے پڑھنے کا حاصل ہوا ہے وہ بہت توضیح سے تحریر کر دیا گیا۔

اب دعائے حزب البحر شروع ہوتی ہے۔ اس کے شروع سے پہلے اعوذ نہ پڑھے۔

دُعائے حِزبُ البَحرُ

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ﴿ اَقسَمتُ عَلَیکَ یَاھَندُوح بِسبُوبِیلَ حَوالِیجَ بِسبُوبِیلَ عَرضِیتُ شَموخُن اَسمَخَتُ تَاتِش تَاشَت یَاھَندُوخ۔ ۷ سات مرتبہ پڑھے۔ یَابَاسِطُ، یَاوَدُودُ بُسطِ نِعمَتِی وَمُلَالَا نُقمَتِی یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَااللہُ یَااللہُ یَااللہُ اِستَجِب دُعَاءِ۔ تین مرتبہ۔

دعائے حزب البحر کے شروع سے پہلے اعوذ نہ پڑھے۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

یَاعَلِیُّ یَاعَظِیمُ یَاحَلِیمُ یَاعَلِیمُ اَنتَ رَبِّی وَعِلمُكَ حَسبِی فَنِعمَ الرَّبُّ رَبِّی وَنِعمَ الحَسبُ حَسبِی تَنصُرُ مَن تَشَاءُ وَاَنتَ العَزِیزُ الرَّحِیمُ نَسئَلُكَ العِصمَةَ فِی الحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالکَلِمَاتِ وَالاِرَادَاتِ وَالخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّکُوكِ وَالاَوهَامِ السَّاتِرَةِ لِلقُلُوبِ عَن مُطَالَعَةِ الغُیُوبِ فَقَدِ ابتُلِیَ المُومِنُونَ وَزُلزِلُوا زِلزَالًا شَدِیدًا۔ (اس جگہ یعنی شدیدا پڑھنے میں داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے)

وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا۔ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا

(اس جگہ یعنی وانصرنا پڑھتے ہی مطلب کا دل میں خیال کرے) وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیٰطِیْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَیْمٰنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَّا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ كٓهٰیٰعٓصٓ۔ كٓهٰیٰعٓصٓ۔ كٓهٰیٰعٓصٓ۔

(اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا ہے اس لیے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اور اس کے اول دفعہ پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرے اس طرح کہ اول حروف کے ساتھ چھنگلیاں پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیاں کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ بیچ کی انگلی چوتھے حرف کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اسی طرح بند رکھے۔ پھر دوسرے كٓهٰیٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے پھر تیسرے كٓهٰیٰعٓصٓ کے ساتھ بند کرے

اُنْصُرْنَا (یہاں پر یعنی انصرنا پڑھتے ہی چھوٹی انگلی یعنی چھنگلیاں کھول دے۔)

فَاِنَّكَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ وَافْتَحْ لَنَا

فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا

فَاِنَّكَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ وَارْحَمْنَا

فَاِنَّكَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ وَارْزُقْنَا

فَاِنَّكَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ وَاحْفَظْنَا

فَاِنَّكَ خَیْرُ الْحٰفِظِیْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِیْحًا طَیِّبَةً كَمَا هِیَ فِیْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا (یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا کا پڑھتے ہی مطلب کا خیال رکھیں)

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا وَكُنْ صَاحِبَنَا فِیْ سَفَرِنَا وَخَلِیْفَتَنَا فِیْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ

(اس جگہ یعنی وجوہ پڑھتے ہی یہ تصور اعداء اپنے ہاتھ کی مٹھی بائیں طرف کرکے نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے۔)

اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْءَ اِلَیْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ۔ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ (داہنا ہاتھ کی مٹھی زمین کی طرف اشارہ کرکے کھول دیں) وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۔ طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ

لَا یَبْغِیٰنِ۔ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ یکر یعنی حٰمٓ (سات بار پڑھا جاتا ہے اس لیے سات جگہ لکھا گیا پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے)

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ۔ حٰمٓ۔ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ۔ بِسْمِ اللهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا۔

(یہاں یعنی کٓهٰیٰعٓصٓ پڑھنے میں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے چھنگلیاں سے شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کرے اول حرف پڑھنے میں چھنگلیاں بند کرے دوسرے پاس چوتھے چار انگشت شہادت پانچویں پر انگوٹھا، ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کرے)

حٰمٓ عٓسٓقٓ (پڑھتے ہوئے انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں) حِمَايَتُنَا۔

حٰمٓ عٓسٓقٓ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

۱۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا۔ ۲۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا۔ ۳۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا۔ ۴۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا۔ ۵۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا۔ ۶۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا۔ ۷۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا۔

وَاللهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔

۱۔ فَاللهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔

۲۔ فَاللهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔

۳۔ فَاللهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔

۱۔ اِنَّ وَلِيِّيَ اللهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ۔

۲۔ اِنَّ وَلِيِّيَ اللهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ۔

۳۔ اِنَّ وَلِيِّيَ اللهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ۔

۱۔ حَسْبِيَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

۲۔ حَسْبِيَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

۳۔ حَسْبِيَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

۴۔ حَسْبِيَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

۵۔ حَسْبِيَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

۶۔ حَسْبِيَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

۷۔ حَسْبِيَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

۱۔ بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاۗءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔
۲۔ بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاۗءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔
۳۔ بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاۗءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔
۱۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ ۲۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ ۳۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

وَصَلَّى اللهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ تمام شد۔

نوٹ: بعض بزرگان نے اس طرح بیان کیا ہے جو درج ذیل ہے:

دُعائے حِزبُ البَحر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا اَبَدُوْحُ بِسُبُوْبِیْلَ حَوَائِجِیْ بِسُبُوْبِیْلَ عَرَضِیَتْ شَمُوْخُنْ اَسْمَخَتْ تَاَیْشُ تَاشَتْ یَا اَبَدُوْحُ۔
۷ سات مرتبہ پڑھیے۔ یَا بَاسِطُ، یَا وَدُوْدُ بُسْطِ نِعْمَتِیْ وَمُنْزِلًا نُقْمَتِیْ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اللهُ یَا اللهُ یَا اللهُ اِسْتَجِبْ دُعَاۗءِ۔
تین مرتبہ۔

دعائے حزب البحر کے شروع سے پہلے اعوذ نہ پڑھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اَللهُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَكِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاۗءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ۔ اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَاللَّحَظَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ الظُّنُوْنِ وَ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا۔

وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا۔ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا۔ عَلٰی جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ۔ وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَرَّ وَالْبَحْرَ وَاَهْلَهُمَا وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ الْخَلَائِقِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ سُلْطَانٍ وَوَزِیْرٍ وَّاَمِیْرٍ وَغَنِیٍّ وَفَقِیْرٍ وَّاِمَامٍ وَّرَعِیَّةٍ وَجَمِیْعَ مَخْلُوْقَاتِكَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاؤُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالْجِنَّ وَالشَّیٰطِیْنَ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الثَّقَلَیْنِ لِمُحَمَّدٍ صَلَوٰتُ اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ۔ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ جِنٍّ وَّاِنْسٍ فِیْ بَرٍّ وَّبَحْرٍ وَعَبْدٍ وَّاَمَاةٍ هُوَ لَكَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَاۗءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَبَرَّهُمَا وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَّا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ بِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ۔ كٓهٰیٰعٓصٓ۔ كٓهٰیٰعٓصٓ۔

اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا۔ فَاِنَّكَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَارْزُقْنَا۔ فَاِنَّكَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْحٰفِظِیْنَ وَاَصْلِحْ اُمُوْرَنَا۔ فَاِنَّكَ خَیْرُ الْمُصْلِحِیْنَ۔ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ عِزَّةً وَدَوْلَةً وَحُرْمَةً وَبَرَكَةً وَكَرَامَةً وَسَلَامَةً وَمَهَابَةً وَرِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا........مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا أَنِيسًا وَصَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا وَمُعِينًا وَحَامِيًا فِي حَضَرِنَا وَاطْمِسْ عَلَى وُجُوهِ...

أَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ مُضِيًّا وَلَا مَجِيئًا إِلَيْنَا وَخُذْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ بِأَيْدِيهِمْ بِأَلْسِنَتِهِمْ حَتَّى لَا يَبْسُطُوا إِلَيْنَا بِسُوءٍ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ. وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ.

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ. يٰسٓ. وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيمِ. إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ. تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ اٰبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُونَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ. إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلٰلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ. وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ.

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ...

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا. طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ. بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ.

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنِي بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنِي بِعَذَابِكَ وَعَافِنِي قَبْلَ ذٰلِكَ. اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي بِسُوءِ أَعْمَالِي وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَا يَرْحَمُنِي وَكُفَّ أَيْدِيَ الظّٰلِمِينَ عَنِّي يَا حَفِيظُ احْفَظْنِي وَيَسِّرْ أُمُورِي وَحَصِّلْ مُرَادِي حٰمٓ حُمَّ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ. حٰمٓ. تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ. غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ. صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ بِسْمِ اللهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا

كٓهٰيٰعٓصٓ..... كِفَايَتُنَا.... حٰمٓ عٓسٓقٓ.... حِمَايَتُنَا.

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا وَكَلِمَةُ اللهِ أَقْوَالُنَا بِحَوْلِ اللهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا. وَاللهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيطٌ. بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ. فَاللهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ. إِنَّ وَلِيِّيَ اللهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِينَ. حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ. بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

إِنَّ اللهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيمًا. سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ. تمام شد------

اطباء کے حیرت انگیز کارنامے

شیخ الرئیس بوعلی سینا

شیخ الرئیس بوعلی سینا (۹۸۰ء۔۱۰۳۷ء) نے اپنے استاد ابوالنصور بخاری کے متعلق ایک حکایت بیان کی ہے کہ اس کے اثر و رسوخ اور مقبولیت کا یہ عالم تھا کہ وہ حرم شاہی کے اندر پردہ نشیں بیگمات کی نبض دیکھا کرتا تھا۔ایک روز بادشاہ کے ساتھ اس کی حرم سرا میں ایک ایسی جگہ بیٹھا ہوا تھا جہاں پر کسی کا پہونچنا ممکن نہیں تھا۔اثنائے گفتگو بادشاہ نے کھانا طلب کیا۔چنانچہ ایک خادمہ کھانا لے کر حاضر ہوئی۔

جیسے ہی وہ کھانے سے بھرا ہوا خوان اتارنے کے لیے نیچے جھکی تو جھکی ہی رہ گئی اور پھر دوبارہ نہیں اٹھ سکی یعنی اس کے ہاتھ پیر بالکل اکڑ کر رہ گئے۔بادشاہ اور دوسرے لوگ جو اس وقت وہاں موجود تھے اس حالت کو دیکھ بہت پریشان ہوئے کہ اچانک یہ کیا ہو گیا؟

بادشاہ نے طبیب سے کہا کہ تم کوئی تدبیر کرو اور جیسے بھی ممکن ہو اس کا علاج کرو۔طبیب بھی سخت حیران و پریشان کہ وہ اس صورت میں کیا کرے کیونکہ اس موقعہ پر نہ تو اس کے پاس کوئی دوا تھی اور نہ ہی کوئی دوسری تدبیر۔یہ وقت اس کی آزمائش اور امتحان کا تھا لیکن؛طبیب بھی ہمت ہارنے والوں میں سے نہیں تھا۔اس نے بادشاہ سے کہا کہ اس کا علاج ممکن ہے لیکن شرط یہ ہے کہ خادمہ کو تنہا ایک کمرے میں میرے پاس چھوڑ دیا جائے۔

بادشاہ تو ہر قیمت پر اس خادمہ کی تکلیف کو دور کرنا چاہتا تھا فوراً راضی ہو گیا اور اس نے خادمہ کو طبیب کے ساتھ اکیلے کمرے میں چھوڑ دیا۔طبیب اس کمرے میں داخل ہوا جس میں مریضہ تھی۔اس نے مریضہ کے چہرے کی نقاب الٹ دی۔اس پر جب اس کی حالت میں کوئی تغیر نہیں ہوا تو طبیب نے اس کے بدن کے کپڑے اتارنے شروع کیے۔جیسے ہی شلوار اتارنی چاہی فوراً خادمہ کی غیرت جوش میں آگئی اور اس نے تیزی سے اپنا جسم چھپالیا۔اور اب تک اس کے بدن میں جو اکڑاہٹ تھی وہ زائل ہو گئی۔

بادشاہ طبیب کی اس تدبیر سے بہت خوش ہوا اور اس سے پوچھا کہ اس عمل سے مرض کا کیا تعلق ہے؟طبیب نے کہا کہ:

جہاں پناہ!میں نے ہر طرح سے غور کیا۔آخر میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ خادمہ کی یہ حالت اس کے جوڑوں میں غلیظ ریاح کے جمع ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے اور اس وجہ سے اس کے جوڑوں کی حرکت بند ہو گئی ہے۔میں نے سوچا کہ کوئی ایسی تدبیر کی جائے جس سے جسم میں یکایک حرارت پیدا ہو کر یہ غلیظ ریاح تحلیل ہو جائے۔چنانچہ اس نفسیاتی تدبیر سے میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا۔

بادشاہ طبیب کی یہ گفتگو سن کر انگشت بدنداں رہ گیا اور اس کی حذاقت کا قائل ہو گیا۔

ابن سینا کی نباضی

شیخ الرئیس بوعلی سینا نے جرجان کے حاکم قابوس کے ایک رشتہ دار کا معرکۃ الآرا علاج کیا جو کافی دنوں سے بیمار تھا۔حاکم نے شیخ کے سامنے اس نوجوان کو پیش کیا اور کہا کہ سارے اطباء اس کے علاج سے عاجز آچکے ہیں اور ہر طبیب کے لیے اس کا علاج ایک معمہ بنا ہوا ہے۔تم اس کے علاج کی ذمہ داری اپنے اوپر لے لو اور جس طرح سے بھی ممکن ہو اس کا علاج کرو۔شیخ نے حامی بھر لی۔

دوسرے روز بوعلی سینا نے اس نوجوان کا غور سے معائنہ کیا جو چہرے سے بہت مغموم اور متفکر نظر آرہا تھا۔طبیب نے تشخیص مرض کے لیے قارورہ اور نبض بھی دیکھی اور وہاں موجود لوگوں سے کہا کہ آپ میں سے اگر کوئی شخص ایسا ہو جو جرجان کے تمام محلوں کے نام سے

واقف ہوتو وہ میرے پاس آئے اور میرے سوالات کا ٹھیک ٹھیک جواب دے چنانچہ ایک شخص سامنے آیا۔ بوعلی سینا نے اس بیمار کی نبض پر ہاتھ رکھا اور اس شخص سے کہا کہ وہ تمام محلوں کے نام ایک ایک کر کے لیتا جائے۔ ایک محلہ کے نام پر اچانک مریض کی نبض میں ایک خاص قسم کا تغیر ہوا۔ محلوں کے نام سننے کے بعد شیخ نے کہا کہ اب ایک شخص کو حاضر کیا جائے جو اس محلہ کی تمام گلیوں کے نام سے واقف ہو۔ چنانچہ ایک دوسرا شخص سامنے آیا اور اس نے محلہ کی تمام گلیوں کے نام لینے شروع کیے۔ ایک گلی کا نام لیتے ہی مریض کی نبض میں اسی قسم کا تغیر پیدا ہوا جو محلہ کا نام سن کر ہوا تھا۔ گلی کا نام سننے کے بعد شیخ نے کہا کہ اب ایک شخص سامنے آئے جو اس گلی کے تمام گھروں سے واقف ہو۔ ایک شخص نے گلی کے تمام گھروں کے نام ایک ایک کر کے لینے شروع کیے۔ ایک گھر کا نام سنتے ہی پھر مریض کی نبض میں اسی طرح کی حرکت پیدا ہوئی جیسا کہ محلہ اور گلی کا نام سن کر ہوئی تھی۔ اب شیخ الرئیس بہت خوش ہوا کہ وہ اپنی تشخیص میں بالکل صحیح مقام پر پہنچ رہا ہے۔ اس کے بعد ایک ایسے شخص کو اپنے سامنے پیش کرنے کا حکم دیا جو اس گھر کے تمام افراد کے ناموں سے واقف تھا۔ جب اس شخص نے ایک ایسے خاص فرد کا نام لیا تو مریض کی نبض میں پھر وہی حرکت پیدا ہوئی جو اس سے پہلے کئی مرتبہ ہو چکی تھی۔

شیخ الرئیس اب اس نوجوان کے بارے میں سب کچھ سمجھ چکا تھا؛ اس نے قابوس کو اطمینان دلایا کہ آپ فکر نہ کریں۔ یہ مریض اب بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ شیخ نے پھر پوری تفصیل بتائی کہ آپ کا یہ رشتہ دار ایک لڑکی کے عشق میں گرفتار ہے اور یہ فلاں محلہ اور فلاں گھر کی لڑکی ہے۔ اگر میں اس نوجوان سے اس کے معاشقے کے بارے میں پوچھتا تو وہ کبھی اقرار نہ کرتا لہٰذا میں نے دوسرے شخص سے یہ کام لیا اور مریض کی نبض سے اس کی اندرونی کیفیات کو سمجھ لیا۔ اب میری رائے ہے کہ اس کی شادی اس لڑکی سے کر دی جائے۔ ایسا کرنے پر یہ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ شیخ کی یہ باتیں سن کر نوجوان بے حد شرمندہ ہوا اور اس نے اس حقیقت کا اعتراف کر لیا۔ قابوس نے شیخ کو بتایا کہ یہ دونوں عاشق و معشوق میرے قریبی رشتہ دار ہیں لہٰذا میں تمہارے کہنے کے مطابق دونوں کی شادی کرنے کو تیار ہوں۔ چنانچہ اس نوجوان کا نکاح اسی لڑکی سے کر دیا گیا۔

اس طرح شیخ الرئیس کی سوجھ بوجھ، عقل اور نباضی سے وہ نوجوان بالکل ٹھیک ہو گیا اور معمول کے مطابق زندگی گزارنے لگا۔

انسانی شکل میں گائے:

شیخ الرئیس بوعلی سینا نے ایک مرتبہ مالیخولیا کے علاج میں اپنی حذاقت کا ثبوت پیش کیا۔ ہوا یہ کہ آل بویہ کے عہد میں ایک شہزادے کو مالیخولیا ہو گیا۔ اس مرض کی وجہ سے وہ اپنے آپ کو گائے سمجھتا تھا اور گائے کی طرح ہی آوازیں نکالا کرتا تھا اور ہر شخص سے کہا کرتا تھا کہ مجھے ذبح کرو۔ اس مرض نے اس قدر شدت اختیار کر لی تھی کہ اس نے کھانا پینا تک ترک کر دیا تھا جس کی وجہ سے روز بروز اس کی حالت بگڑنے لگی۔ تمام اطباء علاج سے عاجز آ گئے۔ جب کوئی فائدہ نہیں ہوا تو بوعلی سینا سے جو اس وقت علاء الدولہ کا وزیر تھا، علاج کی درخواست کی گئی۔ اس نے پوری توجہ سے مریض کو دیکھا اور پوری کیفیت سن کر لوگوں سے کہا کہ ٹھیک ہے میں اس کا علاج کروں گا۔ آپ میں سے کوئی جا کر مریض کو بتا دے کہ تمہارے ذبح کرنے کا انتظام ہو گیا ہے۔

دوسرے دن بوعلی سینا دو آدمیوں کے ہمراہ اس مریض کے پاس گیا اور لوگوں سے مخاطب ہو کر مگر اس کو دکھانے کے لیے کہنے لگا کہ گائے کہاں ہے؟ میں اس کو ذبح کروں گا۔ مریض یہ بات سن کر خوش ہوا اور گائے کی طرح آوازیں نکالنے لگا۔ بوعلی سینا نے حکم دیا کہ اس کے ہاتھ پاؤں کو باندھ کر اس طرح لٹا دیا جائے جس طرح گائے کو ذبح کرنے کے لیے لٹایا جاتا ہے۔ جب اس کو لٹا دیا گیا تو بوعلی سینا نے اس کے قریب پہنچ کر چھری پر چھری رگڑنی شروع کی جیسا کہ قصاب لوگ کرتے ہیں اور ذبح کرنے کے لیے بیٹھا لیکن؛ چھری گلے پر

رکھنے سے قبل اس کے جسم کو دیکھ کر کہنے لگا کہ یہ گائے بہت دبلی ہے اس لیے اس کو اس وقت ذبح کرنا مناسب نہیں ہے۔

پہلے اس کو خوب چارہ کھلاؤ تا کہ یہ موٹی ہو جائے اور اس کے بدن سے زیادہ گوشت نکلے۔ یہ کہہ کر وہ مریض کے پاس سے اٹھا اور الگ جا کر لوگوں سے کہا کہ اب اس کے ہاتھ پیر کھول دیں اور جو کچھ دوائیں و غذائیں میں تجویز کروں وہ کھلائیں اور مریض کو یہ بات سمجھاتے رہیں کہ ان چیزوں کے کھانے سے گائے بہت جلد موٹی ہوتی ہے۔ اس طرح جب مریض کے پاس کھانے کے لیے کچھ لے جاتے تو وہ اس خوش فہمی میں کھا لیتا کہ میں موٹا ہو کر ذبح ہونے کے قابل ہو جاؤں گا۔ غرض کہ ان دواؤں اور غذاؤں کے استعمال سے مریض کی حالت روز بروز سدھرنے لگی اور بالآخر ایک مہینے کے اندر وہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔

فن اور فنکار:

ایک شہزادہ بیمار تھا۔ شیخ الرئیس بوعلی سینا کو علاج کے لیے بلایا گیا۔ شیخ نے جانے سے انکار کر دیا۔ لیکن زیادہ اصرار کرنے پر اس نے اپنے کچھ شاگردوں کو بھیج دیا۔ شاگردوں نے دیکھا کہ بہت سے اطباء مقویات سے علاج کر رہے ہیں اس لیے انہوں نے شہزادے سے پوچھا کہ آپ کو کون سی غذا پسند ہے۔ اس نے کہا کہ مجھے مچھلی پسند ہے۔ چنانچہ شاگردوں نے مختلف طریقے سے مچھلیاں پکوا کر کھلانی شروع کیں جس سے روز بروز شہزادہ اچھا ہوتا گیا۔ اس کے صلہ میں شاگردوں کو بہت انعام ملا۔ یہ انعامات انہوں نے اپنے استاد کے سامنے پیش کیے۔ شیخ نے ان دواؤں کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے شہزادے کا علاج مچھلیوں سے کیا ہے۔ شیخ الرئیس یہ سنتے ہی کہنے لگے کہ اس مچھیرے کی کیسے جرأت ہوئی کہ بادشاہ کے حرم میں داخل ہو گیا، یعنی بجائے دوا کے مچھلی کے ذریعہ علاج کیا جو ایک طبیب کی شان کے منافی تھا۔ یہ کام کوئی مچھیرا ہی انجام دے سکتا تھا، طبیب نہیں۔ اس لیے شیخ کو یہ بات کچھ اچھی نہ لگی۔

سرکہ سے گلا کھل گیا:

ابن بطلان کے پاس ایک بچہ آیا جس کا گلا بیٹھ گیا تھا اور بولنے پر قادر نہیں تھا۔ اس کو سانس بھی مشکل سے آتی تھی۔ ابن بطلان نے غور سے مریض کو دیکھا اور اس کے پیشے کے بارے میں مختلف سوالات کیے۔ لڑکے نے بتایا کہ وہ مزدور ہے اور مٹی چھاننے کا کام کرتا ہے۔ ابن بطلان نے تیز سرکہ مریض کو پلا دیا۔ اس سے فوراً قے ہوئی جس میں بہت سی مٹی سرکہ کے ساتھ خارج ہوئی۔ اس کے بعد مریض کا گلا کھل گیا اور وہ بات چیت کرنے لگا۔ شاگردوں نے جب اس حیرت انگیز علاج کے بارے میں پوچھا تو اس نے بتایا کہ کچھ مٹی اڑ کر مریض کی غذائی نالی میں جمع ہو گئی تھی جو صرف سرکہ سے ہی خارج ہو سکتی تھی اور یہی ہوا کہ سرکہ پیتے ہی قے ہوئی اور مٹی باہر آ گئی۔ یہ علاج اسی مریض کے ساتھ مخصوص تھا۔ ورنہ دوسرے مریضوں کے لیے یہ نقصان دہ بھی ہو سکتا تھا۔

کافور سے سردی کا خاتمہ:

حلب میں ایک عورت کو جو امیر و کبیر گھرانے سے تعلق رکھتی تھی۔ ایک عجیب تکلیف تھی کہ اس کے سر میں مستقل سردی لگتی رہتی تھی جس کی وجہ سے وہ اپنے سر کو گرم رکھتی تھی اور اس پر کافی کپڑے لپیٹے رہتی تھی۔ ابن بطلان نے جب اس مریضہ کا معائنہ کیا تو ایک ترکیب اس کی سمجھ میں آئی۔ اس نے مریضہ کے سر سے تمام کپڑے دور کروائے اور بہت سا کافور منگا کر اس کے بالوں میں لگا دیا جس سے مریضہ کو فوراً نیند آ گئی۔ جب وہ بیدار ہوئی تو اس کے سر سے سردی غائب ہو چکی تھی اور اس کو گرمی کا احساس ہو رہا تھا۔ اس طرح کافور سے اس کو سردی کی شکایت سے نجات مل گئی۔

درد سر اور ضربات:

علی بن عباس المجوسی کے پاس ایک مزدور آیا جس کو دوروں کی شکل میں درد سر کی شکایت رہتی تھی۔ مجوسی نے اس مریض کا عجیب علاج کیا۔اس نے مریض کے سر پر کئی مرتبہ چوٹ پہنچائی جس سے نکسیر کی شکل میں ناک سے خون جاری ہوگیا اور مادۂ فاسدہ جو اس مرض کا سبب تھا خون کے ساتھ خارج ہوگیا اس عمل سے مریض کو بہت سکون ہوا اور اس کا درد سر ہمیشہ کے لیے دور ہوگیا۔

وہم کا علاج وہم سے:

بغداد میں ایک شخص کو مالیخولیا ہوگیا۔ بہت سے اطباء نے علاج کیا مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ بیمار کو یہ وہم ہوگیا تھا کہ اس کے سر پر مٹی کا مٹکا رکھا ہوا ہے۔اس خیال میں وہ کسی دروازے یا نیچی چھت کی عمارت میں بغیر جھکے ہوئے داخل نہیں ہوتا تھا۔ راستہ میں چلتا تو لوگوں سے بچتا ہوا چلتا کہ کہیں کسی کا دھکا نہ لگ جائے اور مٹکا گر نہ پڑے۔ یہ وہم اسے بے حد تکلیف دیتا تھا؛ مگر اس کا علاج بھی ممکن نہیں تھا۔حکیم اوحد الزماں (م ۱۱۵۲ء) کے پاس بھی یہ مریض لایا گیا۔حکیم کو سوجھ گیا کہ وہم کا علاج وہم سے ہی ممکن ہے۔اس نے اپنے دو غلاموں کو سمجھا دیا کہ ان میں سے ایک مکان کی چھت پر مٹی کا مٹکا لے جا کر بیٹھے اور دوسرا لکڑی لیے ہوئے تیار رہے۔ وہ مریض کو بلا کر صحن میں ایسی جگہ بٹھائے گا جو چھت سے قریب ہو۔ جب اشارہ کرے تو لٹھ بند غلام اس طرح لکڑی گھما کر مارے کہ مریض کے سر پر تو نہ لگے مگر کچھ فاصلے سے ہوا میں ہو کر اسی کے سر پر سے گزر جائے اور اس کی چھت پر جو غلام ہے وہ مٹی کے مٹکے کو یوں پھینکے کہ مریض کے پاس آکر گرے اور ٹوٹ جائے۔

یہ انتظام کر کے حکیم اوحد الزمان نے مریض کو اپنے یہاں بلالیا۔دیوان خانے کے بہار سائبان نے کے نیچے اسے بٹھادیا اور خود بھی وہیں بیٹھ کر باتیں کرنے لگا۔جس وقت دیکھا کہ مریض محو گفتگو ہے چپکے سے ہاتھ کا اشارہ کردیا۔ساتھ ہی نیچے کے غلام نے لکڑی چلائی اور مریض کے سر پر سے اس کی لاٹھی ہوا میں زناٹا بھرتی ہوئی نکل گئی اور چھت پر جو غلام تھا اس نے مٹکا نیچے گرادیا۔یہ کام ایسی صفائی سے ہوا کہ مریض کو بالکل یقین ہوگیا کہ جو مٹکا ٹوٹا ہے وہی ہے جو اس کے سر پر رکھا ہوا تھا۔اس طرح سے اس کو اس وہم سے گلو خلاصی ہوئی۔

تشخیص کی سچائی:

حکیم اوحد الزماں کے پاس ایک شخص آیا جس کی انگلی میں زخم تھا اور وہ پکی ہوئی تھی۔انہوں نے بغیر کسی جھجک کے اس کی انگلی کاٹ دی۔شاگردوں کو تعجب ہوا اور کہا کہ آپ نے اس کی انگلی کاٹ کر ہمیشہ کے لیے اس کو معذور بنادیا۔اس قسم کے کئی مریض مختلف اطباء کے پاس گئے اور وہ ان کا علاج کرتے رہے لیکن فائدہ نہیں ہوتا تھا بلکہ زخم سے ہاتھ بیکار ہوجاتا تھا اور بہت سے مریض تو اپنی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے۔ بعد میں یہ مرض وبا کے طور پر پھیل گیا۔

حکیم اوحد الزماں کی یہ دانائی دیکھیے کہ اس نے ابتداء ہی میں سمجھ لیا تھا کہ انگلی کاٹے بغیر اس کا علاج ممکن نہیں ہے چنانچہ اس کے معاصر اطباء بھی اس کی اس تشخیص کے معترف ہوگئے۔

بلغم کا عجیب امتحان:

اوحد الزماں بغدادی کے مطب میں ایک دن متوسط الحال آدمی آیا اور کہنے لگا کہ مجھے عرصہ سے کھانسی ہے اور کوئی دوا کام نہیں کر رہی ہے۔اس روز حکیم نے سرخ رنگ کا اطلسی چوغا پہن رکھا تھا جو سلجوقی فرمانروا نے اسے عطا کیا تھا۔حکیم نے مریض سے کہا کہ اب اگر تجھے کھانسی آئے تو زمین پر مت تھوکنا۔تھوڑی دیر بعد جب مریض نے کھانسنا شروع کیا تو حکیم نے چوغے کا دامن بڑھا کر کہا کہ اس میں

تھوکو۔مریض پہلے تو گھبرایا مگر حکیم کے اصرار پر مجبوراً اسے چونے پر تھوکنا پڑا۔حکیم نے تھوک کو اس چونے میں رگڑا اور پھر کہا کہ اس درخت سے (جو سامنے ہی لگا تھا) ایک نارنج توڑ کر کھاؤ۔مریض نے کہا یہ کھٹی چیز ہے۔اس کے کھانے سے میں مرجاؤں گا۔حکیم نے کہا کہ اس میں تمہاری صحت ہے۔چنانچہ مریض نے ایک نارنج کھالیا۔دوسرے دن مریض نے آکر بیان کیا کہ مجھے رات بھر کھانسی آتی رہی۔حکیم نے ایک اور نارنج کھلانا چاہا۔مریض نے کہا یہ رات بہت سخت گزری ہے۔اگر آج بھی کھالیا تو یقیناً مرجاؤں گا۔حکیم نے کہا کہ یہی تمہاری دوا ہے۔چنانچہ اس نے کھالیا۔دوسرے دن مریض نے آکر بتایا کہ آج رات بھر کھانسی نہیں اٹھی اور مجھے آرام سے نیند آئی۔حکیم نے کہا بس اب نارنج مت کھانا ورنہ مرجاؤ گے۔مریض کے جانے کے بعد طلباء نے اس کا سبب پوچھا تو حکیم نے کہا کہ میں نے مریض کے تھوک کو اس ملائم ریشمی کپڑے میں خوب رگڑا تو معلوم ہوا کہ تلچھٹ یا چھلکا نہیں ہے بلکہ لیسدار بلغم ہے جو نالیوں میں جما ہوا ہے۔اس لیے میں نے نارنج کھلایا، دوسرے دن مجھے اندازہ ہو گیا کہ نارنج بلغم کو اکھاڑ رہا ہے چنانچہ اگلے روز میں نے ایک اور کھلایا جس سے شفا ہونا شروع ہو گئی۔

کثرت حیض کا حیرت انگیز علاج

مصنف چہار مقالہ نظامی عروضی ایک مرتبہ کسی کے گھر مہمان ہوئے۔صاحب خانہ نے ان کی بہت خاطر مدارت کی۔وہ دونوں کافی دیر تک باتیں کرتے رہے۔اثناء گفتگو میں صاحب خانہ نے کہا کہ آج کل میں بہت پریشان ہوں اور میری پریشانی کا سبب یہ ہے کہ میری ایک ہی اکلوتی بیٹی ہے۔اس کو ایک خطرناک مرض لاحق ہو گیا ہے۔ہر طریقہ سے اس کا علاج کروا چکا ہوں لیکن؛ کوئی فائدہ نظر نہیں آتا اس کو مرض یہ ہے کہ ایام حیض میں کثرت سے خون آتا ہے، جس سے وہ سوکھ کر بالکل کانٹا ہو گئی ہے۔خون کے زیادہ خارج ہوجانے کی وجہ سے اس پر غشی کی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔جب خون بند کرنے کی دوائیں دی جاتی ہیں تو پیٹ پھول کر درد ہونے لگتا ہے۔یہ سن کر طبیب کو اپنے میزبان سے بہت ہمدردی ہوئی۔اس نے کہا ٹھیک ہے اب کی مرتبہ جب درد شروع ہو تو مجھے اطلاع دینا میں کوئی نہ کوئی تدبیر کروں گا۔

ابھی چند روز ہی گزرے تھے کہ لڑکی کی ماں روتی ہوئی آئی اور اپنی بیٹی کی تکلیف بیان کی۔طبیب نے دیکھا کہ ایک جوان اور خوبصورت لڑکی جو چہرے سے بہت کمزور اور غمگین نظر آرہی تھی آتے ہی رونے لگی۔طبیب کو بہت رحم آیا اور کہنے لگا کہ تو مایوس نہ ہو میں تیرا علاج کروں گا۔اس نے مریضہ کی نبض دیکھی تو بہت قوی پائی۔پھر طبیب نے دونوں ہاتھوں کی رگ باسلیق کی فصد کھلوائی اور کافی مقدار میں خون خارج کر دیا۔مریضہ اس عرصہ میں بے ہوش ہو گئی، اس کے بعد آگ جلوا کر مرغ کے کباب تیار کروائے گئے۔سارا کمرہ کباب کی خوشبو سے مہک اٹھا جب یہ خوشبو مریضہ کے دماغ تک پہنچی تو اسے ہوش آگیا۔طبیب نے پھر اسے دواؤں سے تیار کیا ہوا ایک شربت پلایا اور ایک ہفتے تک مختلف قسم کی دوائیں استعمال کراتا رہا۔ایک ہفتے کے بعد وہ مریضہ بالکل ٹھیک ہو گئی اور اس کو ہر ماہ طبعی مقدار میں حیض آنے لگا۔اس مرض سے نجات پانے کے بعد وہ کافی دنوں تک زندہ رہی اور طبیب نے اس کو اپنی بیٹی بنالیا تھا۔

پیشکش حکیم محمد ایوب صاحب ممبئی

موبائل نمبر:09819292276

مسلم عورتوں کے چند بنیادی حقوق

(قرآن کی روشنی میں)

آج تحریک حقوق نسواں جیسی جماعتیں بہ بانگ دہل سارے عالم میں تاثر پیدا کررہی ہیں کہ قرآن کی رو سے، مسلم عورتوں کو مساوی حقوق حاصل نہیں ہیں جس کے نتیجے کے طور ان پر ہر معاملہ میں یا تو ظلم یا نا انصافی روا رکھا جاتا ہے یا ان سے یرغمالی جیسا سلوک کیا جاتا ہے۔ حد تو یہ ہے کہ اس تحریک کے علمبرداروں نے نعوذ باللہ، قرآن میں ترمیم کی مانگ تک شروع کردی ہے۔ ایسی تحریکوں کی تشہیر غیر مسلم معاشرہ، خصوصی طور پر مغربی ممالک اور ان کا میڈیا جس شد و مد سے ساری دنیا میں کررہا ہے، وہ حد درجہ تشویشناک ہے۔ مگر ایسا تاثر پیدا کیے جانے کی ساری ذمہ داری مسلم مردوں پر ہے۔ کیونکہ ساری دنیا کی طرح مسلم معاشرہ میں بھی بالادستی مردوں کی ہے اور وہ عورتوں کے ان حقوق کو، جو قرآن میں وارد ہیں، ڈھٹائی سے خلاف ورزی کرتے ہیں۔ خواہ باتیں میراث میں حصہ دینے کی ہو یا مہر کی ادائیگی کی، بیوی یا کسی بیوہ و مطلقہ سے سلوک کا ہو یا ان کے نان نفقہ کا۔ ستم بالائے ستم تو یہ ہے کہ یہ اپنے ایسے سارے کرتوتوں کو جائز بھی قرار دیتے ہیں، اور پورا مسلم معاشرہ اسے خاموشی سے برداشت بھی کرتا ہے۔

مولانا ابوالکلام آزادؔ نے اپنے مضمون ''عورت و مرد کی مساویانہ حیثیت'' میں عورتوں کے معاملہ میں، مسلم معاشرہ کی ساری خرابیوں کا ذمہ دار مردوں کو ٹھہرایا ہے۔ لکھتے ہیں:

''بلاشبہ مردوں نے اپنی ظالمانہ خود غرضیوں سے عورتوں کے بارے میں ہمیشہ غلط فیصلے کیے ہیں۔ لیکن قرآن کا یہ فیصلہ نہیں ہے۔ اس نے ہر جگہ مرد اور عورت کا مساویانہ حیثیت سے ذکر کیا ہے اور فضائل و خصائل کے لحاظ سے وہ دونوں میں کسی طرح کی بھی تفریق نہیں کرتا۔ سورۃ النساء میں جہاں ازدواجی زندگی کے احکام کی تشریح ہے، وہاں صاف صاف تصریح کردی ہے کہ فضائل و محاسن کے لحاظ سے دونوں یکساں طور پر اپنی اپنی راہیں رکھتے ہیں اور دونوں کے لیے ایک ہی طرح پر فضیلتوں کا دروازہ کھول دیا گیا ہے۔ جس طرح وہ نیک مردوں کے فضائل و مدارج بتلاتا ہے اسی طرح نیک عورتوں کے بتلاتا ہے اور جس طرح بدعمل مردوں کی برائیاں بتلاتی ہیں، اسی طرح بدعمل عورتوں کی بھی بتلائی ہیں۔ کہیں بھی دونوں میں کسی طرح کا امتیاز اس نے جائز نہیں رکھا ہے۔ منافقوں کا ذکر کیا تو صرف مردوں ہی کا نہیں کیا، دونوں جنسوں کا کیا۔ مومنوں کا ذکر کیا تو صرف مردوں ہی کا نہیں کیا، دونوں کا کیا، مردوں اور عورتوں کی یہ اخلاقی مساوات اس کا عام اسلوب ہے۔ ہر جگہ تم دیکھو گے کہ وہ دونوں کو ایک ہی جگہ کھڑا کرتا، ایک ہی درجہ میں رکھتا، اور ایک ہی طرح پر ذکر و خطاب کرتا ہے۔ غور کرو، کسی وصف میں بھی تفریق نہیں، کسی فضیلت میں امتیاز نہیں، کسی برائی میں عدم مساوات نہیں۔ پھر کیا ممکن ہے کہ جس قرآن نے مردوں اور عورتوں کی اخلاقی مساوات اس درجہ ملحوظ رکھی ہو، اس قرآن کا یہ فیصلہ ہو کہ عورتوں کی جنس مردوں کے مقابلہ میں زیادہ بد اخلاق ہے۔ دنیا میں کوئی عورت بری نہیں ہوتی۔ اگر مرد اُسے برا بننے پر مجبور نہ کرتا۔ عورت کی برائی کتنی ہی سخت اور مکروہ صورت میں نمایاں ہوتی ہو، لیکن اگر جستجو کروگے تو تہہ میں ہمیشہ مرد ہی کا ہاتھ دکھائی دے گا، اور اگر اس کا ہاتھ نظر نہ آئے تو ان برائیوں کا ہاتھ ضرور نظر آئے گا جو کسی نہ کسی شکل میں اس کی پیدا کی ہوئی ہیں۔ جہاں تک عورتوں کے جنسی اخلاق کا تعلق ہے، قرآن میں کہیں کوئی ایسی بات موجود نہیں ہے جس سے مترشح ہوتا ہے کہ عورت کی جنس مرد سے فروتر ہے، یا بے عصمتی کی راہوں میں زیادہ مکار اور شاطر۔''

مسلم معاشرہ میں یہ ساری بدعنوانیاں بہت حد تک عورتوں کے حقوق کے متعلق، قرآن میں وارد احکام کی پوری واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے بھی ہیں اور عورتیں تو اپنے حقوق سے اور بھی زیادہ لاعلم ہیں۔ اس لیے اس مضمون میں عورتوں کے چند بنیادی حقوق،

جو قرآن میں وارد ہیں، انہیں ذیلی عنوانات کے تحت نقل کیا جا رہا ہے تاکہ صرف یہی نہیں کہ عورتیں اپنے حقوق سے واقف ہوں اور وقت پڑنے پر ان کی رو سے چارہ جوئی کر سکیں بلکہ اس لیے بھی کہ مرد اپنے دل پر خود ہاتھ رکھ کر سوچیں کہ وہ اپنی روزانہ زندگی، خصوصی طور پر ازدواجی زندگی، کے معاملات میں جن کا تعلق عورتوں سے ہے۔ کہاں تک خدائے تعالیٰ کے احکام کی پاسداری کر رہے ہیں، تاکہ وہ اس عذاب عظیم سے بچ سکیں جس کی وعید خدا نے ہر اس شخص کے لیے دی ہے جو اس کے احکام کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ انہیں خدائے تعالیٰ کا یہ ارشاد نہ بھولنا چاہیے کہ:

"عورتوں کے لیے معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے حقوق اُن پر ہیں۔ البتہ مردوں کو اُن پر ایک درجہ حاصل ہے۔" (سورۃ البقرہ ۲۔ آیت: ۲۲۸)

اگر سورۃ النساء ۴ کی آیت ۳۴ میں مردوں کو عورتوں پر قوام بنایا گیا ہے تو یہ فضیلت بمعنی شرف اور عزت نہیں، بلکہ اس لیے کہ عورتیں طبعاً اور فطرۃً کمزور ہیں، جس کے لیے انہیں خانگی زندگی میں مرد کی حفاظت اور خبر گیری کی ضرورت ہے۔ ورنہ وہ صنف نازک نہ کہی جاتیں۔

حق زوجگی:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور اگر تم کو اندیشہ ہو کہ یتیموں کے ساتھ انصاف نہ کر سکو گے، تو جو عورتیں تم کو پسند آئیں، ان میں سے دو دو، تین تین، چار چار سے نکاح کرو، لیکن اگر تم کو اندیشہ ہو کہ ان کے ساتھ عدل نہ کر سکو گے تو پھر ایک ہی بیوی کیا کرو، یا ان عورتوں کو زوجیت میں لاؤ جو تمہارے قبضہ میں آئی ہیں۔ بے انصافی سے بچنے کے لیے یہ زیادہ قرین صواب ہے۔ (سورۃ النساء ۴، آیت: ۳)

یہ آیت تعدادِ ازدواج کو عدل کے شرط سے مشروط کرتی ہیں۔ جو شخص عدل کی شرط پوری نہیں کرتا، مگر ایک سے زیادہ بیویاں کرنے کی اجازت سے فائدہ اٹھاتا ہے، وہ اللہ کے ساتھ دغابازی کرتا ہے، حکومتِ اسلامی کی عدالتوں یا غیر مسلم حکومتوں میں قائم شرعی عدالتوں کو حق حاصل ہے کہ جس بیوی یا جن بیویوں کے ساتھ وہ انصاف نہ کر رہا ہو، ان کی دادرسی کریں۔ اس آیت کی مزید تصریح اسی سورۃ کی درج ذیل آیت ۱۲۹ میں اس طرح کی گئی ہے:

"بیویوں کے درمیان پورا پورا عدل کرنا تمہارے بس میں نہیں ہے، تم چاہو بھی تو اس پر قادر نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا (قانون الٰہی کا منشا پورا کرنے کے لیے کافی ہے کہ) ایک بیوی کی طرف نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو اُدھر لٹکتا چھوڑ دو۔ اگر تم اپنا طرز عمل درست رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو اللہ چشم پوشی کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔"

حق مہر:

مہر کا تعلق براہ راست نکاح سے ہے۔ نکاح ایک مقدس رشتہ، پاکیزہ تعلق اور مضبوط بندھن ہے۔ اس ذیلی عنوان پر تفصیلی طور پر روشنی اسی کتاب کے مضمون "نکاح اور مہر کی شرعی حیثیتیں" میں ڈالی گئی ہے جسے قارئین اس ذیلی عنوانات کے تحت پڑھیں۔ البتہ اس موضوع پر یہاں صرف ایک حدیث نقل کی جا رہی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"جس نے ایک مال مہر کے عوض کسی عورت سے نکاح کیا اور نیت یہ رکھی کہ وہ اس کا مہر ادا نہیں کرے گا وہ دراصل زانی ہے۔"

جہیز میں دی گئی چیزوں پر حق:

لڑکی کو اس کے والدین کی طرف سے جہیز کے نام سے سامان دینے کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے۔ لیکن اگر والدین وغیرہ کی طرف سے اس کو اپنی مرضی سے بغیر کسی مطالبہ اور رسم کے کچھ سامان دیا جائے تو وہ اس کی ملکیت ہوگی۔ شوہر کا اس پر کوئی قانونی حق نہیں ہے۔

حق وراثت:

میراث کے معاملہ میں اصولی طور پر سورۃ النساء ۴ کی درج ذیل آیت ۷ میں فرمایا گیا ہے کہ:

''مردوں کے لیے اس مال میں حصّہ ہے جو ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا ہو اور عورتوں کے لیے بھی اس مال میں حصّہ ہے جو ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، خواہ تھوڑا ہو یا بہت اور یہ حصّہ اللہ کی طرف سے مقرر ہے۔''

اس کے بعد ہی کی آیت میں مزید ارشاد ہے: ''اور جب تقسیم کے موقع پر کنبہ کے لوگ اور یتیم اور مسکین آئیں تو اس مال میں سے ان کو بھی کچھ دو اور ان کے ساتھ بھلے مانسوں کی سی بات کرو۔''

پہلی آیت میں واضح طور پر پانچ قانونی حکم دیے گئے ہیں: ایک یہ کہ میراث صرف مردوں ہی کا حصہ نہیں ہے بلکہ عورتیں بھی اس کی حقدار ہیں۔ دوسرے یہ کہ میراث بہر حال تقسیم ہونی چاہیے، خواہ وہ کتنی ہی کم ہو۔ تیسرے اس آیت میں میت کے چھوڑے ہوئے پورے مال کو قابل تقسیم قرار دیا گیا ہے اور اس میں منقولہ اور غیر منقولہ، زرعی یا غیر زرعی، آبائی اور غیر آبائی کی کوئی تفریق نہیں رکھی گئی ہے۔ چوتھے مورث کی زندگی میں کوئی حق میراث پیدا نہیں ہوتا، بلکہ میراث کا حق اُس وقت پیدا ہوتا ہے جب مورث کوئی مال چھوڑ کر مرا ہو۔ پانچویں قریب رشتہ دار کی موجودگی میں بعید تر رشتہ دار میراث نہ پائے گا۔ اس قاعدے کی تصریح اسی سورۃ کی آیات ۱۱ر اور ۳۳ر میں علی الترتیب اس طرح وارد ہوئی ہے:

''تم نہیں جانتے کہ تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد میں سے کون بہ لحاظ نفع قریب تر ہے۔''

''اور ہم نے ہر اُس ترکے کے حق دار مقرر کردیے ہیں جو والدین اور قریبی رشتہ دار چھوڑیں۔ اب رہے وہ لوگ جن سے تمہارے عہد و پیمان ہوں تو ان کا حصہ انہیں دو، یقیناً اللہ ہر چیز پر نگراں ہے۔''

اس قاعدے کی تصریح یا تفصیل اسی سورۃ النساء کی درج ذیل آیات ۱۱ر اور ۱۲ر میں کی گئی ہے:

''تمہاری اولاد کے بارے میں اللہ تمہیں ہدایت کرتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ اگر (میت کے وارث کی) دو سے زیادہ لڑکیاں ہوں تو انہیں ترکے کا دو تہائی دیا جائے گا اور اگر ایک ہی لڑکی وارث ہو تو آدھا ترکہ اس کا ہے۔ اگر میت صاحب اولاد ہو تو اس کے والدین میں سے ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ ملنا چاہیے اور اگر وہ صاحب اولاد نہ ہو اور والدین ہی اس کے وارث ہوں تو ماں کا تیسرا حصہ دیا جائے اور اگر میت کے بھائی بہن بھی ہوں تو ماں چھٹے حصے کی حقدار ہوگی۔ (یہ سب حصے اس وقت نکالے جائیں گے) جب وصیت جو متوفی نے کی ہو پوری کردی جائے اور قرض جو اس پر ہو ادا کردیا جائے۔ تم نہیں جانتے کہ تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد میں سے کون بہ لحاظ نفع تم سے قریب تر ہے۔ یہ حصے اللہ نے مقرر کردیے ہیں، اور اللہ یقیناً سب حقیقتوں سے واقف اور ساری مصلحتوں کا جاننے والا ہے۔'' (آیت ۱۱)

''اور تمہاری بیویوں نے جو کچھ چھوڑا ہو اس کا آدھا حصہ تمہیں ملے گا اگر وہ بے اولاد ہوں، ورنہ اولاد ہونے کی صورت میں ترکہ کا ایک چوتھائی حصہ تمہارا ہے، جب کہ وصیت جو انہوں نے کی ہو پوری کردی جائے اور قرض جو انہوں نے چھوڑا ہو ادا کردیا جائے۔ اور اگر مرد یا عورت جس کی میراث تقسیم طلب ہے) بے اولاد بھی ہو اور اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں، مگر اس کا ایک بھائی یا ایک بہن موجود ہو تو بھائی اور بہن ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا، اور بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو کل ترکہ کے ایک تہائی میں وہ سب شریک ہوں

گے جب کہ وصیت جو کی گئی ہو پوری کر دی جائے اور قرض جو متوفی نے چھوڑا ہو ادا کر دیا جائے، بشرطیکہ وہ ضرر رساں نہ ہو، یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ دانا و بینا اور نرم گو ہے۔" (آیت ۱۲)

ان آیات کے بعد ہی اگلی آیت ۱۳ ر ۱۴ میں ارشاد ہے:

"یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا اسے اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور ان باغوں میں وہ ہمیشہ رہے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور ان کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کر جائے گا اسے اللہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رُسوا کن عذاب ہے۔"

کلالہ یعنی وہ شخص جو لاولد بھی ہو اور جس کے باپ اور دادا بھی زندہ نہ ہوں ان کی میراث کی تقسیم پر ارشاد ہے:

"اے نبی! لوگ تم سے کلالہ کے معاملہ میں فتویٰ پوچھتے ہیں، کہو اللہ تمہیں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص بے اولاد مر جائے اور اُس کی ایک بہن ہو تو وہ اس کے ترکہ میں نصف پائے گی اور اگر بہن بے اولد مرے تو بھائی اس کا وارث ہوگا۔ اگر متوفی کی وارث بہنیں ہوں تو عورت کا اکہرا اور مردوں کا دوہرا حصہ ہوگا۔ اللہ تمہارے لیے احکام کی توضیح کرتا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

(سورۃ النساء ۴، آیت: ۱۷۶)

میراث کے معاملے میں ان سارے قرآنی احکامات کے پیش نظر ہر مسلمان مرد یہ سوچے کہ کیا وہ ان پر عمل پیرا ہے؟ جہاں تک زرعی زمین کی تقسیم کا سوال ہے، نزدیک پاس رہنے والے حقدار خصوصی طور پر بہنیں تو چند سالوں تک لڑ جھگڑ کر اپنا حصہ لے بھی لیتی ہیں مگر زیادہ دور رہنے والے تو کلیجے پر پتھر رکھ لیتے ہیں۔ جہاں تک مکان کی تقسیم کا سوال ہے یا اس کی قیمت لگا کر حقداروں کو نقدی حصہ دینے کی بات ہے، ہر مرد یہ بتائے کہ اس نے کتنے معاملوں میں ان احکامات کے مطابق مکان کو تقسیم ہوتے یا اس کی قیمت دیتے سنا یا دیکھا ہے ہر مرد یہ بتائے کہ والدین اگر قریبی رشتہ دار کی چھوڑی ہوئی منقولہ جائداد جیسے موٹر کار، ٹریکٹر، ٹرک، لاری، فرنیچر، اسٹیل الماریاں، بجلی کے پنکھے، فریج، ٹی وی، ٹیلیفون، اون اور دیگر سامان آرائش، یا بزنس یا دوکان یا گھر یا بینک میں جمع نقدی کی تقسیم ہوتے سنا یا دیکھا ہے۔

گر اقبال نے "بانگ درا" کی نظم جواب شکوہ میں مسلمانوں کو مخاطب کر کے اگر یہ کہا ہے کہ

تم بھی کچھ ہو بتاؤ تم مسلمانوں بھی ہو؟ تو مسلمان کی جبینوں پہ شکنیں آجاتی ہے

اقبال

از: اقبال میمن ماخوذ: بشکریہ (کتاب: تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ لکچر مدراس و حیدرآباد۔ جنوری ۱۹۲۹ء)

نیند نہ آنے کی شکایت کی دعا

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی کہ مجھے رات میں نیند نہیں آتی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم بستر پر لیٹو تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کر لیا کرو: (رواہ الترمذی)

-اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنَ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ اَوْ اَنْ یَّبْغِیَ عَلَیَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

یاقوت از: عبدالہادی خاں کاوش (رحمۃ اللہ علیہ)

جاننا چاہیے کہ اصل یاقوت چار طرح کا ہوتا ہے ''سرخ'' ''زرد'' ''آسمانجوی'' اور سفید۔ سرخ یاقوت بھی چار طرح کا ہوتا ہے ''وردی، خمری، بھرمانی سرخ اور رمانی سرخ، اور یہ انار کی طرح سرخ یاقوت سب سے اعلیٰ اور افضل ہوتا ہے۔ اور زرد رنگ کا یاقوت بھی تین طرح کا ہوتا ہے ہلکا زرد، خلوفی زرد، اور گلناری زرد اور یہ گلناری زرد رنگ کا یاقوت سب سے اچھا ہوتا ہے اور آسمانجوی یاقوت بھی چار طرح کا ہوتا ہے۔ ازرق، لاجوردی، نیلی کجلی اور سفید یاقوت بھی دو طرح کا ہوتا ہے، محای، عنبری، یاقوت کی طبیعت اس کی رنگت اور رنگ کی کمی وبیشی پر منحصر ہوتی ہے، سرخ یاقوت گرم وخشک ہوتا ہے اور زرد یاقوت اس کے قریب گرم وخشک ہوتا ہے۔ اور آسمانجوی یاقوت زیادہ سرد اور زیادہ خشک ہوتا ہے اور سب سے زیادہ سرد، سفید یاقوت ہوتا ہے۔ اور آگ پر صرف سرخ یاقوت ہی قائم رہتا ہے اور اس کا رنگ تبدیل نہیں ہوتا دیگر رنگ کے یاقوت مکلس ہو جاتے ہیں اور ان کا رنگ بدل جاتا ہے اور وہ سفید ہو جاتے ہیں۔

اور یاقوت کے خواص میں سے بعض یہ ہیں کہ جو شخص یاقوت کو گردن میں بطور ہار کے ڈالے یا انگوٹھی میں پہنے اور اس شہر میں طاعون کی بیماری پھیلی ہوئی ہو تو اس کو یہ بیماری لاحق نہ ہوگی اور وہ لوگوں کی نظر میں معزز ہوگا اور اس کی ضرورت آسانی سے حاصل ہو گی اور اسباب معاش فراہم ہوں گے اور یاقوت دل کو قوی کرتا ہے اور اس کو پہننے والا بہادر ہو جاتا ہے اور یہ لوگوں کے دلوں میں اپنے پہننے والے کا رعب اور دبدبہ پیدا کرتا ہے اور خفقان اور وسوسوں سے نجات دلاتا ہے اور خون کے انجماد اور پانی کے انجماد میں فائدہ مند ہے اور جب تک یاقوت آدمی کے ہاتھ میں ہو اس پر آسانی بجلی نہیں گرتی ہے۔ اور زرد یاقوت کی بعض خاصیات یہ ہیں کہ یہ احتلام کو نہیں ہونے دیتا اور کہا گیا ہے کہ ازرق نیلا یاقوت کی انگوٹھی پہن کر جو شخص جماع کرے تو یہ حمل ٹھہرنے نہیں دیتا ہے۔

عربی عبارت کے ترجمہ کے بعد مزید تشریح حسب ذیل ہے:

یاقوت کو فارسی میں ''بھرمانی'' انگریزی میں روبی (Ruby) ہندی میں مانک، سنسکرت میں پدم راگ اور پنجابی میں لال کہتے ہیں۔ اس کا عربی نام لعل ہے۔ اس کا شمار اعلیٰ اور قیمتی جواہرات میں ہوتا ہے۔ یاقوت کان جزیرہ سرانديب (لنکا) کی حدود میں ہے اور کہتے ہیں کہ ملک زنگبار میں ایک پہاڑ ہے اس کو کوہ قاف کہتے ہیں۔ اس کے نیچے یاقوت سرخ کا پہاڑ ہے۔

جدید تحقیقات کے مطابق ملک برما میں اس کی پرانی کانیں ہیں، افغانستان کے صوبہ بدخشان اور چکدلی میں بھی یاقوت کی بہت قدیم کانیں ہیں، عمدہ قسم کا یاقوت سیام کے جنوبی مشرقی علاقہ میں پایا جاتا ہے۔ سیلون، لنکا، مڈگاسکر، کیلیفورنیا اور جنوبی افریقہ میں خوب ملتا ہے اور پاکستان میں بھی پایا جاتا ہے اور سب سے اچھی قسم کا یاقوت پاکستان میں ریاست چترال میں پایا جاتا ہے اور برازیل میں بہت اعلیٰ قسم کا یاقوت نکالا جاتا ہے جو اپنے رنگ کی وجہ سے مشہور ہے لیکن وزن کے اعتبار سے بہت چھوٹا ہوتا ہے۔

تخلیق وکیمیاوی تجزیہ

زمانہ قدیم کے حکماء کے مطابق اس پتھر کی تخلیق آب شیریں سے ہوتی ہے۔ جو عرصہ تک پتھروں کے درمیان رہنے سے گاڑھا اور سنگین ہو جاتا ہے اور پتھروں کی گرمی اور حدت اس کو پختہ کر کے سخت کر دیتی ہے۔

جدید سائنس کے مطابق کیمیاوی طور پر اس پتھر (جواہر) میں ۹۸ فی صد ایلومونا اور ۲۔ ۱ فی صد چونا اور بہت کم مقدار کرومیم ہوتی ہے۔

شناخت

اس پتھر (جواہر) کی سختی ۹ر درجے ہوتی ہے اور یہ صرف الماس (ہیرے) سے کٹ سکتا ہے اگر یہ کسی معمولی پتھر سے کٹ جائے تو یہ اصلی نہیں بلکہ نقلی یاقوت ہوگا۔ کیونکہ صنعت کار اور صباغ بلور کو اعلیٰ سرخ رنگ کر ایسا بنا دیتے ہیں کہ بالکل اصلی یاقوت معلوم ہوتا ہے۔ لیکن بلور اور یاقوت میں فرق بھی ہے۔ یاقوت وزن میں بھاری اور سخت ہوتا ہے اور بلور ہلکا اور نرم ہوتا ہے۔ اور اگر رنگین بلور آفتاب یا چراغ کے سامنے کر کے دیکھا جائے تو بعض جگہ سرخ اور بعض سفیدی مائل نظر آئے گا۔ اور اسی طرح اصلی اور نقلی یاقوت کی شناخت Chelsea colour filler سے بآسانی کی جاسکتی ہے۔ یعنی اگر فلٹر سے اس کی روشنی کی شعاعیں پار ہو جائیں تو یہ یاقوت نقلی ہے اور اگر شعاعیں نہ گزر سکیں تو یاقوت اصلی ہے۔

رنگت

اصل یاقوت چار رنگ کا ہوتا ہے (۱) سرخ (۲) زرد (۳) اخبر (۴) سفید اور بعض محققین کے مطابق یاقوت سیاہ رنگ کا بھی ہوتا ہے لیکن سرخ یاقوت سب سے بہتر اور اعلیٰ ہے اور یہ سرخ یاقوت بھی چار طرح کا ہوتا ہے۔

۱۔ سرخ بھرمانی جو کسم کے رنگ کی طرح سرخ ہوتا ہے۔ ۲۔ سرخ رمانی۔ جو انار کے دانے کی مانند سرخ ہوتا ہے۔

بعض ماہرین جواہرات کا خیال ہے کہ رُمانی سرخ بہتر ہوتا ہے۔ مشہور ماہر جواہر ابوریحان محمد بن احمد البیرونی متوفی ۴۴۰ھ کا کہنا ہے کہ یہ دونوں قسمیں دراصل ایک ہی ہیں اہل عراق اس کو رُمانی کہتے ہیں اور خراسان میں اس کو بھرمانی کہا جاتا ہے۔

۳۔ سرخ وردی جو گلابی رنگ کا ہوتا ہے۔ ۴۔ سرخ نارجی جو گہرے سرخ رنگ کا ہلکا زرد رنگ دکھائے۔

بعض ماہرین جواہرات کے نزدیک یاقوت سرخ، خری اور خلی بھی ہوتا ہے۔ جو یاقوت سرخ شراب کی طرح سرخ ہوتا ہے اس کو یاقوت خری کہتے ہیں۔ اور جو یاقوت مثل سرکہ کے سرخ ہوتا ہے اس کو یاقوت خلی کہتے ہیں بعض ماہرین اسی کو یاقوت گلناری بھی کہتے ہیں۔ اور اصلی سرخ یاقوت کا رنگ آگ سے تبدیل نہیں ہوتا۔ لیکن آگ میں سفید معلوم ہوتا ہے۔ لیکن آگ سے نکالنے پر فوراً اپنے رنگ پر آجاتا ہے اور آگ کی طرح سرخ نظر آتا ہے تاریخ کی کتابوں میں لکھا ہے کہ۔ سلطان ابراہیم جو سلطان محمود کی اولاد سے تھا۔ سلطان ملک شاہ نے اس کے پاس اپنا ایک قاصد کسی کام سے بھیجا، اس وقت سردی کا موسم چل رہا تھا جب قاصد سلطان ابراہیم کے سامنے گیا تو اس نے دیکھا کہ بادشاہ کے سامنے ایک سنہری آتش داں رکھا ہے اور اس میں دہکتی ہوئی سرخ چنگاریاں بھری ہیں قاصد یہ ماجرا دیکھ کر حیراں رہ گیا۔ یہ سب کے سب سرخ یاقوت تھے یہ جو آگ کی طرح دہک رہے تھے۔ سنا ہے کہ نوشیرواں عادل کے خزانے میں ایک یاقوت شب افروز تھا بادشاہ نے اس کا نام کوکب رکھا تھا۔ یہ یاقوت اندھیری رات میں مثل چراغ کے روشن رہتا تھا، گو ہر شب چراغ سے یہی مراد ہے۔

تمام محققین کا اس پر اتفاق ہے یاقوت کحلی یعنی سیاہ رنگ کا یاقوت سب سے بھاری ہوتا ہے اور سفید یاقوت بلور کی طرح صاف شفاف ہوتا ہے مگر یاقوت نہایت سخت اور سنگین ہوتا ہے اور بلور ہلکا اور نرم ہوتا ہے۔

یاقوت کے اقسام

یاقوت بہت سے اقسام میں پایا جاتا ہے جن میں چار بہت مشہور ہیں:

(۱) مشرقی یاقوت (۲) مغربی یاقوت (۳) سائیل یاقوت (۴) بیلس یاقوت کے یہ تمام اقسام رنگت سختی اور وزن کے لحاظ

سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ جوہری حضرات نے ان کی تشریح اس طرح کی ہے:
(۱) چولاون، اس کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے۔(۲) آبنوی، یہ رنگ قدرے سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے۔(۳) کھیرا، یہ رنگت میں سرخ کتھئی یعنی براؤن ہوتا ہے۔(۴) گلگون، اس کا رنگ زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔(۵) اطلسی، یہ گہرا سرخ مگر تربوزی رنگ کا ہوتا ہے۔

یاقوت کے عیوب

اس پتھر (جواہر) کے قیمتی ہونے کے باوجود اس میں کچھ عیب بھی پائے جاتے ہیں جن سے اسی کی قدروقیمت کم ہو جاتی ہے۔ ماہرین جواہرات نے یاقوت کے مندرجہ ذیل عیوب بیان کیے ہیں۔
(۱) چیرا، جب یاقوت میں شگاف آجاتا ہے تو اُسے چیرا کہتے ہیں۔(۲) دودھیا، جب یاقوت کا رنگ دودھیا ہو جائے۔(۳) ابرکی، جب اس میں ابرک کی چادر کی طرح شگاف دار دھاریاں پڑی ہوتی ہوں۔(۴) آبنوس، جب یاقوت سیاہی مائل سرخ ہو، یہ عیب مانا جاتا ہے۔(۵) جوتلا، زردی مائل رنگت بھی عیب مانی جاتی ہے۔(۶) مادا، سیاہی مائل ہونے کے علاوہ مذکورہ بالا عیوب میں سے کوئی عیب اس میں موجود ہو۔(۷) ڈھابا، یاقوت کا بے آب وتاب اور بے رونق ہونا۔

یاقوت کی تاریخ

اگرچہ ابتدا ہی سے انسان پتھروں کا استعمال کرتا چلا آیا ہے مگر جواہرات کا استعمال انسان نے کب سے شروع کیا تاریخ ابھی تک اسی کا تعین نہیں کرسکی ہے۔ مگر ہنود کی قدیم کتابوں سے پتا چلتا ہے کہ ان کے دیوی دیوتا اور راجہ مہاراجہ زیورات استعمال کرتے تھے جن میں دیگر جواہرات کے ساتھ ساتھ یاقوت کی بھی جڑے ہوتے تھے۔
حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کتاب سرالعالمین میں لکھا ہے حضرت سلیمان علیہ السلام کے ہاتھ میں جو انگوٹھی تھی اس میں سرخ یاقوت کا نگینہ تھا۔ اور یہ انبیاء علیہم السلام کے تبرکات میں شامل تھی اور ایک نبی کو منتقل ہوتے ہوتے جناب سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک پہنچی۔ اور پھر آپ نے یہ انگوٹھی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو عنایت فرمادی اور حضرت علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ یہ انگوٹھی بحالت رکوع سائل کو دے دی جس پر قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی: إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُونَ الصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَوٰةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ۔ پھر یہ انگوٹھی ایک عرصہ بعد حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کافی رقم میں خرید فرمائی۔ اس میں جڑا ہوا یاقوت پانچ مثقال وزن کا تھا اور انگوٹھی کی چاندی ۴ مثقال وزنی تھی۔
اسی پتھر کے متعلق مستند کتابوں میں نظر گزرا ہے کہ تمام پہاڑوں کے پتھروں سے پہلے یاقوت ہی نے ولایت اہل بیت کا اقرار کیا تھا اور اسی لیے شیخ محمد بن بابویہ کتاب ثواب الاعمال میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ یاقوت کی انگوٹھی پہننا ثواب ہے یہ نگینہ سب سے افضل ہے۔
مولانا شیخ محمد علیہ الرحمہ نے کتاب ہدایت الائمہ میں روایت بیان کی ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی انگوٹھی کے یاقوت پر کندہ تھا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ۔

یاقوت کے طبی فوائد

یاقوت مفرح قلب اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے، خون کو متحرک رکھتا ہے تھرمباسز Thromblasis کے لیے مفید ہے۔ اور بقول ارسطو کے یاقوت، شریف اور نفیس جواہر ہے۔ اس میں کچھ نقطے معلوم ہوتے ہیں اور مختلف قسم کے عکس ہوتے ہیں اور یہ بڑا دیدہ

زیب ہوتا ہے زمانہ قدیم کے شعرا اس جواہر سے لب محبوب کو تشبیہ دیتے تھے، یاقوت کو شب چراغ بھی کہا جاتا ہے یہ فراخ دلی محبت درد شفقت بڑھاتا ہے پرانے زمانے پر رسم شادی کے لیے یاقوت کی انگوٹھی کی بڑی اہمیت تھی۔ یاقوت نبض کی رفتار تیز کرتا ہے خون صاف کرتا ہے پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے اور امراض قلب کے لیے مفید ہے۔ مرگی، جنون، طاعون پلیگ اور گٹھیا کو فائدہ کرتا ہے۔ رطوبت کو خشک کرتا ہے جگر کو طاقت دیتا ہے۔ وحشت دور کرتا ہے جریان کو روکتا ہے سیلان الرحم کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ اس کا سرمہ آنکھوں کی بصیرت کو تیز کرتا ہے زہر کو دفع کرتا ہے۔ نقاہت کو دور کرتا ہے۔ یاقوت کے پیالے میں شراب رکھنے سے اس کا نشہ اور تیزی زائل ہو جاتی ہے۔ یاقوت جاری خون کو بند کر دیتا ہے اور اس کے دیکھنے سے بے تابی بڑھتی ہے۔ اس کا کشتہ بھی استعمال کیا جاتا ہے اور مفرح اور بات میں بھی یاقوت شامل کیا جاتا ہے مفرح یاقوتی مشہور یونانی دوا ہے۔

یاقوت پہننے کے فوائد

ارسطو نے یاقوت کے متعلق تحریر کیا کہ یہ دشمن کو زیر کرتا ہے اور اس کے پہننے سے قوت ارادی اور حوصلہ بلند ہوتا ہے۔ انسان بڑے بڑے کام بغیر کسی جھجک کے کر گزرتا ہے۔ تحفہ عالم شاہی میں تحریر ہے کہ یاقوت رکھنے سے قدر و منزلت بڑھتی ہے اور عزت میں اضافہ ہوتا ہے۔

حضرت ابو عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں یاقوت کا نگینہ پہننا فخر اور کار ثواب ہے۔ بچوں کے گلے میں ڈالنے سے مرض ام الصبیان نہیں ہوتا اگر حاملہ عورت اس کو بازو پر باندھے تو اسقاط حمل کا ڈر نہیں ہوتا ہے اور یاقوت دوم کے۔ لیے مفید ہے۔

حضرت (ا) موسیٰ رضا سے روایت ہے کہ یاقوت کی انگوٹھی تھی جس کی سے پہچاتی ہے یاقوت رفتگار میں ترقی پیدا کرتا ہے خود اعتمادی پیدا کرتا ہے ازدواجی زندگی میں یاقوت بڑا معاون پتھر ہے، زوجین میں پیار و محبت بڑھاتا ہے، زمانہ حال میں بھی یاقوت کی انگوٹھی پہننا نیک شگون ہے اور پختگی کا باعث ہے یہ وفاداری دوستی اور رفاقت کا معاون سمجھا جاتا ہے اور تعلقات بہتر رکھتا ہے فکر اور پریشانی دور کرتا ہے بیروزگاری دور کرتا ہے۔

یاقوت کی ساخت

سائنس کی روشنی میں یاقوت کی ساخت ان امید پر بنی ہے۔

ا۔ وزن مخصوص Speaific gravity ۴،۱۰، ۴ درجے۔ ۲۔ سختی Hardness ۹۰۰ درجے ۳۔ عکس Refraclive Index ۷۷، ادرجے ۴۔ پگھلنے کا درجہ Melting Point ۳۶۸۶Fo درجے۔

یاقوت کس لیے مفید ہے

یاقوت کا ستارہ مریخ منگل ہے جن لوگوں کا ستارہ مریخ (منگل) ہے ان کو یاقوت آئے گا، اور جن حضرات کا یہ ستارہ پیدائش کے زائچہ میں کمزور ہو تو اس کو پہنیں ان شاء اللہ اچھے اثرات ظاہر ہوں گے۔

اور جب مریخ ستارہ رجعت میں ہو تو یاقوت پہننے سے مریخ ستارہ کے منحوس اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ اور اس کو پہننے والا کامیابوں سے ہمکنار ہوتا ہے یاقوت عطارد و دیگر کواکب کے مریخ پر پڑنے والے نحس اثرات کو دور کرتا ہے اور ان کو مسخر کرنے میں مدد کرتا ہے۔

جن لوگوں کی راشی میکھ (حمل) اور برچھک (عقرب) ہو وہ یاقوت پہن کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں کیونکہ ان راشیوں کا ستارہ مریخ (منگل) ہے جن لوگوں کے نام کا پہلا حرف چ، چو، چے، ل، ع، آ، ا، نا، ن یا ی ہے ان کا ستارہ مریخ (منگل) ہے یاقوت ان لوگوں کو راس آئے گا۔

یونانی حساب سے جو حضرات جولائی کی پیدائش ہوں یہ ان کا برتھ اسٹون ہے یعنی لائٹی گمینہ ہے۔ کیوں کہ ایسے حضرات اپنی شرافت اور نیکی کی وجہ سے ہمیشہ نقصان اٹھاتے ہیں۔ یہ نگینہ ان کو حالات پر قابو پانے میں پوری طرح ممد و معاون ثابت ہوگا اور ان کو دلی خوشی اور بشاشت حاصل ہوگی علم الاعداد کے اعتبار سے جن لوگوں کے نام کے اعداد یا تاریخ پیدائش کے اعداد ۹ رہوں ان کو یہ نگینہ راس آئے گا۔ پتھر یاقوت اپنے اندر بے پناہ برکتی اور فوائد رکھتا ہے اور اسی لیے اس کا استعمال بکثرت ہوتا ہے۔

دنیا کے کچھ مشہور یاقوت

قدیم ایران کے ساسانی خاندان کے بارے میں تاریخی کتابوں میں لکھا ہے کہ ان کے پاس شطرنج کے مہرے یاقوت اور زمرد کے تھے۔ ماسکو میں زار روس کا تاج عجائب گھر میں موجود ہے جس میں ۱۸۷۷ء میں حاصل کردہ یاقوت جڑا ہوا ہے جو کبوتر کے انڈے کے برابر ہے اور اس کا وزن ۱۱۰ کیرٹ ہے۔

تیموریہ یاقوت: یہ اعلیٰ قسم کا یاقوت ہے جو تاریخ کے مطابق کوہ نور ہیرے کے ساتھ ساتھ رہا ہے۔ ملکہ وکٹوریہ کے تاج Crawn of Sate میں ایک یاقوت جڑا ہوا ہے جو خوبصورتی کے اعتبار سے لاجواب ہے یہ ۱۳۵۷ء شاہی خاندان حاصل کیا گیا تھا۔ شہنشاہ ایران کے پاس بھی ایک قیمتی یاقوت ہے جس کا وزن ۷۲ کیرٹ ہے یہ وہاں کے بادشاہوں کے تاج میں جڑا ہوا ہے۔

مستند روایتوں سے ثابت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ جو انگوٹھیاں اپنے دست مبارک میں پہنتے تھے ان میں یاقوت کے نگینے کی انگوٹھی بھی شامل تھی۔

ایک نہایت قیمتی اور اعلیٰ قسم کا یاقوت سلطان محمود غزنوی کو ہند کے مشہور سومناتھ کے مندر سے ملا تھا! اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس کا وزن ۱۴۵ کیرٹ تھا، سلطان محمود غزنوی نے تاحیات اس کو اپنے پاس رکھا مگر اس کے بعد یہ یاقوت کہاں گیا تاریخ سے کچھ پتا نہیں چلتا ہے۔ عہد خسرو پرویز ۵۹۰ء تا ۶۲۸ء ساسانی خاندان کے بادشاہوں کا تاج سونے کا تھا جس کا وزن ۱۲۰ر پونڈ تھا جس میں چڑیا کے انڈے برابر یاقوت جڑے ہوئے تھے۔

اور کہا گیا ہے کہ سفید یاقوت کی بعض خامیات میں سے ایک یہ بھی خاصی ہے کہ اس کے پہننے والے کا رزق زیادہ ہو جاتا ہے اور خالص سرخ یاقوت کا وزن اگر آدھا قفلہ ہو تو اس کی قیمت چھ مثقال ہے اور اگر اس کا وزن ایک قفلہ ہے تو اس کی قیمت سولہ مثقال ہے۔ اور اگر اس کا وزن ایک مثقال ہو تو اس کے ہر قیراط کی قیمت تین مثقال ہے اور جس یاقوت سرخ کا وزن دو مثقال ہے اس کے ہر قیراط کی قیمت پانچ مثقال ہے اور یاقوت کا وزن جس قدر زیادہ ہوگا اس کی قیمت بھی دوگنی ہو جائے گی اور نیلے رنگ کے یاقوت کی قیمت ہر قفلہ کی چار مثقال ہے اور زرد یاقوت کی قیمت بہ نسبت اس کے آدھی ہے اور سفید یاقوت کی قیمت زرد یاقوت کی قیمت سے آدھی ہے اور یاقوت کی یہ قیمت رغبت و مانگ کے مطابق گھٹتی بڑھتی رہتی ہے اور اسی طرح اس کے جواہرات اور آب و تاب حسن وصفت اور اس کے خالص ہونے پر قیمت کے تعین کا دارومدار ہوتا ہے۔

تشریح:

اصلی اور خالص یاقوت کی قیمت زمانے، وقت اور موقع محل پر موقوف ہے۔ اسی طرح خریدار کی رغبت اور خواہش نے بھی یاقوت کی قیمت متاثر ہوتی ہے۔ موجودہ زمانہ میں یاقوت کی قیمت کافی گراں ہے، لیکن یاقوت جیسے قیمتی نگینے کو خریدنے سے پہلے کسی ماہر جواہرات کو دکھانا ضروری ہے تاکہ دھوکہ سے محفوظ رہ سکیں۔

تمام شد۔

بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا

از حکیم طلبہ ہندوستانی دواخانہ بھیونڈی، وممبئی

عموماً ادھیڑ عمر میں طبعی طور پر بال سفید ہونے لگتے ہیں لیکن اس سے پہلے اگر بال سفید ہونا شروع ہو جائیں تو ان کو شیب عربی میں اور Horiness انگلش میں کہتے ہیں یہ ایک مرض کی صورت ہے۔

دور حاضر میں بالوں کا وقت سے پہلے سفید ہونا اور بالوں کی دوسری بیماریاں نہایت عام ہیں باوجود کوشش کے کوئی تیل کوئی ہیر آئل کوئی کریم اس کے لئے مفید ثابت نہیں ہو رہی ہے۔ بلکہ ایسی چیزوں کے استعمال سے مرض بڑھتا ہی چلا جاتا ہے مثل اس کے کہ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی" جوانوں کی بات چھوڑیئے ے ے چھوٹے بچوں تک کے بالوں میں سفیدی آنے لگی ہے۔ لوگ پریشان ہو کر ڈاکٹروں کے پاس دوڑتے ہیں لیکن وہاں کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ وجہ ہے کہ لوگ بالوں کی زیبائش اور بناؤ سنگھار کے لئے مختلف قسم کے ٹائٹ سوپ، ہیر آئل، ہیر کریم ہیر فکسر مختلف قسم کے شمپو وغیرہ استعمال کرتے ہیں اکثر بالوں کے گرنے اور ان کے قبل از وقت استعمال کرنے کی خاص وجہ ہے اور مزہ تو یہ ہے کہ انہی چیزوں میں اس کا علاج تلاش کیا جاتا ہے۔ بتلائیں کامیابی کس طرح حاصل ہو وجہ یہ کہ ان تمام چیزوں کو بنانے کے لئے بالوں کے لئے ان میں نقصاندہ کیمیکل شامل کئے جاتے ہیں جو فوراً بالوں کی جڑوں میں نفوذ کر کے بالوں کی جڑوں کو بالکل کمزور کر دیتی ہیں اور بالوں کے رنگین مادہ کو تحلیل کر دیتی ہیں۔ جس کی وجہ سے بال گرتے اور سفید ہو جاتے ہیں بالوں کے جلد سفید ہونے میں انسانی مزاج کو بھی دخل ہے۔

چنانچہ سرد بلغمی، نزلاوی، مزاج والے لوگوں کے بال جلد سفید ہو جاتے ہیں اسی طرح نفسیاتی خلل۔ فکر وغم کی زیادتی سے بھی بال جھڑنے اور سفید ہونے لگتے ہیں کھٹی، ٹھنڈی اور بادی چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا بھی بال جلد سفید ہونے کا ایک سبب ہے۔

گٹھیا، نقرس اور فالج وغیرہ جیسے امراض میں مبتلا مریضوں کے بال بھی جلد سفید ہو جاتے ہیں۔ موروثی استعداد بھی اسی کی وجہ ہو سکتی ہے نیز کثرت جماع، کثرت شراب نوشی وغیرہ وغیرہ بھی اس کی وجہ ہو سکتی ہے۔

علاج

اس میں شک نہیں کہ طب یونانی میں اس کا بہت کچھ معقول علاج موجود ہے لیکن؛ اس کے ساتھ ہی یہ علاج صبر آزما ہے یعنی علاج کو کافی دنوں تک استقلال کے ساتھ کرنا ہے وہ امید سے بڑھ کر اس کا نتیجہ دیکھتا ہے کیونکہ اس مرض کی دوائیں کایا کلپ طرز کی ہوتی ہیں جس سے پورا بدن طاقتور اور چست فربہ ہو جاتا ہے چھوٹی موٹی بیماریاں خود بخود دور ہو جاتی ہیں۔ سب سے پہلے جس سبب سے یہ مرض لاحق ہو اس کو علاج کر کے اس کو دور کیا جائے۔ قرابادینی نسخوں میں اس مرض کے لئے سب سے بہترین چیز معجون بلادر ہے لیکن اس معجون کو کسی معالج کی نگرانی میں اس کے مشورہ سے ہی استعمال کرنا چاہئے ورنہ نقصان شدید کا اندیشہ ہے۔ علاوہ اس کے قرابادینی نسخوں میں اطریفل اسطوخودوس سوتے وقت خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ہمردرد ۶ نہار منہ مسلسل کھانا۔ نیز بادی کھٹی دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کرنا قبض یا بدہضمی کا تدارک کرتے رہنا۔ تمام شد۔۔۔

علم الجفر

جفر ایک علم خاص ہے علوم باطنیہ میں سے۔ میرے پاس کئی اصحاب تشریف لائے ہیں اور علم جفر کا حل دریافت کرتے ہیں۔ میں ان سے کہہ دیتا ہوں کہ اول تو مجھے علم جفر آتا نہیں۔ اور اگر کچھ آتا بھی ہے تو آپ اس قدر خوش اعتقاد کیوں ہیں کہ آپ آئے اور میں نے سب بتا دیا۔ اگر یہ علم ایسا ہی آسان ہوتا جس قدر لوگوں نے سمجھ لیا ہے تو آج تک پوشیدہ نہیں رہتا۔ ایک صاحب نے دوستوں میں بیٹھ کر کہا کہ میرے پاس بیس برس کا آچار ہے ایک صاحب نے فرمائش کی بھائی ذرا سا ہم کو چکھانا۔ ان صاحب سے کہا جناب معاف فرمایئے۔ اگر چکھنے یا چکھانے کا قانون جاری رہتا تو بیس سال تک رکھا ہی کیوں رہتا بیس سال تک باقی رہنے کی وجہ تو یہی ہے نہ خود چکھا نہ دوسروں کو چکھایا۔ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے اور خدائے قدوس نے انسانوں کو اپنی نعمتیں تقسیم فرمائیں یعنی جن سے نظام حیات ظاہری قائم رہے مثلاً آگ، پانی، ہوا اور مٹی اور اس میں اناج پیدا ہونے کی طاقت وغیرہ اسی طرح نظام حیات باطنی کا انتظام فرمایا۔ پیغمبروں کا آنا اور کتب سماوی کا نزول یہ سب سامان نظام حیات روحانی کا ہے۔ ان ہی علوم باطنی میں سے ایک علم جفر بھی تھا۔ اور ہے جو عام نہیں بلکہ خاص ہے۔ یہ علم ان ہی اصحاب کو حاصل ہوتا ہے جو اس کے اہل ہوں ہم جیسے نااہلوں سے یہ علم ہمیشہ پوشیدہ رہا ہے اگر یہ خاص نہ ہوتا تو جس طرح نجومی اور رمال اور عامل در در مارے پھرتے ہیں اور دو چار پیسوں پر فال کھولتے پھرتے ہیں، ایسے ہی جفار بھی پھر یعنی پیسہ پیسہ پر جواب دیا کرتے گو اب بعض جفار ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں مگر صرف دعویٰ زبانی ہے۔ مخلوق کو فریب دینے کے واسطے اور مکر سے فائدہ حاصل کرنے کے واسطے خود کا جفار سے کہہ دینا یہ باتیں زبانی ہیں۔ ورنہ جفر سے ان لوگوں کو ذرا سا بھی تعلق نہیں ہے۔ میں نے کبھی دعویٰ نہیں کیا کہ مجھے جفر آتا ہے نہ کبھی اپنے نام کے ساتھ جفار کا طرہ لگایا۔ مجھے اس بات کا اقرار ہے کہ مجھے کما حقہ جفر نہیں آتا ہے۔ بزرگوں کی خدمت بلکہ ان کی جوتیاں سیدھی کرنے سے چند باتیں ضرور معلوم ہوئی ہیں مگر وہ ایسی ہیں جیسے سمندر میں قطرہ، اس قدر بھی اس علم کا آجانا میری چالیس سال کی خدمت کا معاوضہ ہے۔ مگر آج کل لوگ بے تکلف آجاتے ہیں اور ایسے مسائل دریافت کرتے ہیں جو برسوں کی محنت میں بھی حاصل نہ ہوں۔ بہر حال یہ داستان تو لمبی چوڑی ہے۔ میں کہاں تک کاغذ سیاہ کروں جو کچھ مجھے آتا ہے میں ناظرین کی بھلائی اور کامیابی کے واسطے شائع کر دیتا ہوں۔

حرف نون ایک حرف ہے ابجد کے اٹھائیس حرفوں میں سے مگر قدرت نے اس میں ہزار ہزار بلکہ لک در لک عجائبات قدرت پوشیدہ فرمائے ہیں۔ قرآن پاک کا دعویٰ ہے کہ دنیا کی کوئی شئی خشک ہو یا تر سب قرآن میں موجود ہے۔ اور تمام قرآن پاک کے علم حرف نون میں جمع ہیں اس کے اسرار باطنی تو وہ ہی جانتے ہیں جن کو خدا نے علم باطنی عطا فرمایا ہے مگر ظاہری اسرار اور اثرات اس قدر ہیں کہ انسان ان سے بڑا فائدہ حاصل کر سکتا ہے، آج کل دنیا میں انقلاب ہے روٹی کا مسئلہ اس قدر اہم بن گیا ہے کہ جس نے مشکلات پیدا کر دی ہیں۔ ملازمت معدوم ہو گئی ہے۔ تجارت میں فائدہ ختم ہو چکا۔ حقیقت میں روٹی ایسی اہم چیز ہے کہ زندگی ہی نہیں بلکہ ہماری روحانی قوت کا ذریعہ بھی یہ ہی ہے۔ جب انسان پیٹ کی آگ سے مجبور ہو جاتا ہے تو ایمان میں بھی ضعف آجاتا ہے۔

میں ایک خاص اور مجرب عمل تحریر کرتا ہوں اور مجھے امید ہے بلکہ تحریر ہے کہ جو صاحب اسے کریں گے غیب سے ان کی امداد ہوگی۔ آپ دنیا میں ملازمت کرتے ہیں تو کس قدر پابندی کرتے ہیں۔ جب ملازمت کا وقت آجاتا ہے تو آپ سب کام بند کر کے ملازمت پہ جاتے ہیں۔ آپ اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے تصور کر لیں کہ ہم ملازم ہیں۔ پابندی سے کام کرو خدا چاہے تو مہینہ ہونے پر قدرت کے خزانے سے تنخواہ ملے گی۔ حرف نون کا تعلق منزل سماک سے ہے۔ ابجدی عدد پچاس ہیں اور ملفوظی ایک سو چھ اور عربی دو سو

بقیہ صفحہ 109 پر ۔۔۔

مکتوبات (خطوط) حضرت سید محمد جمال شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

متوفی ۲۸ شعبان المعظم ۱۲۹۶ھ ترجمہ مکتوب اول (۱)

جان سے پیارے برادر عزیزی نیک صفات میاں مظفر علی زاداللہ نورا یمانہ (اللہ تعالیٰ ان کے نور ایمانی میں اضافہ فرمائے) بعد دعا کے واضح ہو کہ یہ تمہارا دعا گو بفضلہ تعالیٰ ہر طرح خیر و عافیت سے ہے اور تمہارے لئے دعائے خیر میں مصروف ہے، اذکار طریقہ فقر و مراتب اور تعلیم اشغال صوفیہ کی دریافت کے سلسلے میں آپ کا مراسلہ (خطوط) جس سے مجھ کو دلی مسرت و خوشی ہوئی۔ میرے بھائی یاد رکو غائبانہ بیعت صوفیہ صافیہ علیہم الرحمۃ کے طریقہ سے جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک سے جائز و جاری ہے، چنانچہ احادیث نبوی اور تفاسیر قرآن مجید میں متواتر منقول ہے کہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز درخت کے نیچے ایک ہزار پانچ سو بیس صحابہ کرام سے بیعت لی اور اس وقت وہاں حضرت عثمان ذی النورین موجود نہیں تھے۔ تو آپ نے اپنا بایاں دست مبارک اٹھا کر فرمایا کہ یہ عثمان کا ہاتھ اور پھر اپنے داہنے ہاتھ میں رکھ کر یہ خدا کا ہاتھ ہے اور پھر حضرت عثمان کی بیعت فرمائی اور اس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ لقد رضی اللہ عن المومنین اذ یبایعونک تحت الشجرۃ۔ اسی طرح صوفیہ کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے نزدیک (اپنے پیر کی موجودگی میں) دوسرے پیر سے تسکین قلب کے لئے جائز اور روا ہے، چنانچہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سو تیرہ اکابر اولیاء اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا لیکن کہیں بھی مکمل اطمینان اور تسلی سوائے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے حاصل نہ ہو سکی، اور پھر آپ نے فرمایا: ولو لم وصلت الی جعفر الصادق لمت کافراً۔ یعنی اگر میں حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر نہ ہوتا تو کافر ہی مرتا، پوشیدہ نہ رہے کہ شغل پاس انفاس کے دریا کے آثار کی تفاصیل و تشریحات فوائد کی طلب میں بڑے بڑے اولیاء اللہ جیسے حافظ شیرازی، مولانا جلال الدین رومی و شاہ بوعلی قلندر و حضرت محی الدین عربی رحمۃ اللہ علیہم نے اس بحر بیکراں کی شناوری اور غوطہ زنی کی ہے تاہم یہ حضرات بھی پاس انفاس کے اختتام تک نہیں پہونچ پائے، نیز قرآن مجید میں جابجا ہر طرح اس کی طرف اشارے اور کنائے کئے گئے ہیں یعنی فاذکرونی اذکرکم اور واذکر ربك فی نفسك تضرعا وخیفة ودون الجهر من القول بالغدو والاصال ولا تکن من الغافلین۔ (ترجمہ) تم مجھ کو یاد کرو میں تم کو یاد کروں گا، اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور خفیہ طریقہ پر یاد کرو صبح و شام مگر آواز بلند نہ کرو، اس طرح رہنمائی کی گئی ہے اور جب سچا مرید اور طالب صادق مرشد کامل کی توجہ اور عنایت سے اس شغل اعظم کی مواظبت و پابندی کر رہا ہے تو اسرار و رموز و کیفیات پاس انفاس طالب صادق کے باطن میں اس قدر پیدا ہوتے ہیں جن کا بیان کرنا ممکن نہیں ہے طالب صادق ان کیفیات کا مشاہدہ کرتا اور سردار محظوظ ہوتا ہے اور عجیب طرح کی رنگینی اور انوار ظاہر ہوتے ہیں جو طالب صادق کے ہی علم میں ہوتے ہیں اور قلم ان کو لکھنے سے قاصر ہے اور زبان گونگی ہے اور مناسب یہ ہی ہے اس پر خطر و خوف ودوری سے گزرتے ہوئے قلم ومدت نگار سے قابل اظہار ضروری باتیں تحریر کرے۔ میاں فضل حسین خاں کا فرماں شغل مذکورہ اس طرح ہے کہ جو پسندیدہ اور صحیح بھی ہے پاس انفاس کے شغل میں اس طرح پابندی کی جائے کہ اسم اللہ کا جو اسم ذات ہے سانس کی آمد و رفت میں اس ترکیب سے ذکر کرے کہ مخرج لام اللہ کے مقام پر زبان کو چپکائے رکھے اور ہر نفس و سانس جو باہر آئے تو اللہ کہے اور سانس و نفس اندر جائے تو اللہ کہے، تو انشاء اللہ العزیز ہفتہ عشرہ میں طالب صادق کے باطن میں وہ کیفیات نازل ہونگی جو خطوط و مکاتیب میں لکھے جانے کی لائق نہیں ہیں اور ان کا تعلق صرف قلب سے ہے اور یہ کہ طالب شغل پاس انفاس صفائے قلب کے لئے ہوتا ہے اور واضح رہے کہ دار و مدار حصول فقر اور صفائے قلب شغل پاس انفاس پر ہے اور اتمام اولیاء کرام نے اس شغل کو صیقل قلب کہا ہے چنانچہ مولانا روم علیہ الرحمہ فرماتے ہیں اشعار:

"پس جو آہن گرچہ تیری ہی کلی صیقلی کن صیقلی کن صیقلی"

ترجمہ: لہٰذا اگر چہ لوہا سخت سیاہ اور کالا کیوں نہ ہو اس کو صیقل کرو اور چکاؤ (یعنی قلب کو پاک وصاف کرو) "تا دلت آئینہ گردد پر صور اندر او بینی ملیح سیمبر" ترجمہ: تاکہ تیرا آئینہ دل صاف ہو جائے اور اس میں صورت دکھائی دینے لگے تو پھر تو اپنے دل کے آئینہ میں اپنے محبوب کا جلوہ دیکھ سکے گا۔

"آئینہ دل چوں کنی صافی و پاک نقشہا بینی بروں از آب و خاک"

ترجمہ: جب تو اپنے آئینہ دل کو پاک وصاف کرلے گا پانی وخاک کے بغیر نقوش قدرت ملاحظہ کرے گا اور جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں آیا ہے: لکل شیء مصقلة ومصقلة القلب ذکر اللہ۔ ترجمہ: ہر چیز کو صاف اور صیقل کرنے کا آلہ ہوتا ہے اور دل کو صیقل وصاف اللہ کی یاد کرتی ہے۔ تفسیر حسینی میں اس کے موقف کی یہ رباعی درج ہے۔

"اگر تو پاس داری پاس انفاس بسلطانی رسانندت ازین پاس"

ترجمہ: اگر تو شغل پاس انفاس کرتا ہے تو یہ شغل پاس انفاس تجھ کو مقام سلطانی تک پہنچادے گا۔

"ترا یک پند بہ از ہر دو عالم زجانت بر نیاید بے خدا دم"

ترجمہ: تیرے لئے یہی ایک بات دونوں عالم سے بڑھ کر ہے کہ کوئی بھی سانس تیری بغیر یاد خدا کے نہ آئے نہ جائے۔ یعنی ہر سانس یاد خداوندی میں آئے جائے۔

ذکر لا الٰہ الا اللہ جس کو صوفیہ کرام کی اصطلاح میں ذکر نفی واثبات کہتے ہیں، اس کی تمہیں کوئی ضرورت نہیں ہے۔ تم جس قدر محنت اور مجاہدے کرتے ہو اور اس میں اپنا وقت خرچ کرتے ہو، بہتر ہے یہ وقت تم پاس انفاس کے لئے وقف کردو اور پابندی سے شغل پاس انفاس کرتے رہو اور وہ عمل جو خطرات نفسانی شیطانی دور کرنے کے لئے ہے یعنی وہ خطرات جو طالب صادق کو مطلوب تک پہونچنے سے روکتے ہیں اس کا واحد عمل صورت شیخ (پیرومرشد) کا تصور ہے۔ واضح رہے کہ راہ سلوک میں سالک کا سب سے بڑا دشمن اس کا نفس اور شیطان ہے چنانچہ مولانا روم فرماتے ہیں

نفس می خواہد کہ تا ویران کند خلق را گمراہ و سرگردان کند
تو خلافش کن کہ از پیغمبران ایں چنیں آمد وصیت در جہاں

ترجمہ: نفس انسانی تو چاہتا ہے کہ سالک کے دل کو ویراں کردے اور خلق خدا کو حیران و پریشان کردے تو ہر پل نفس انسانی شیطانی کی مخالفت کر کیوں کہ تمام پیغمبران خداوند قدوس نے دنیا والوں کو یہ وصیت کی ہے اور یہیں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ ابتدائے سلوک میں سالک کو اپنے پیرومرشد کی خدمت میں حاضر رہنا ضروری ہے کیوں کہ ابتدائے سلوک میں جو خطرات سالک کے پریشانی خاطر کا سبب بنتے ہیں وہ خطرات پیرومرشد کی حرکت سے خود بخود دور ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا بطور احتیاط یہ تحریر کردیا گیا کہ جب ماہ شعبان المعظم میں میاں احمد شاہ میاں برادر مکرم فضل حسین خان صاحب زیارت حرمین شریفین زاداللہ شرفا وکرامۃ کے لئے مکہ معظمہ کو روانہ ہوئے اور فرائض حج بیت اللہ وطواف خانہ کعبہ سے ہو کر اپنے برادر سے ملاقات کرنے حیدرآباد پہونچے۔ ان بزرگ کو اس فقیر کی طرف سے اجازت بیعت وارشاد حاصل ہے اور مشارالیہ کو راہ سلوک کے تمام منازل طے ہیں اور آپ میرے مخصوص صحبت یافتگان سے ہیں ہر سچے مرید اور طالب صادق کو چاہئے کہ وہ باطمینان قلبی مشارالیہ کے ہاتھ پر بیعت کرے اور ان کے ہاتھ کو میرا ہاتھ تصور کرے اور دیگر اس میں بھی ان پر بھروسہ رکھے اللہ تبارک وتعالیٰ تمام مومنوں کو اپنے رسول پاک کے صدقے وطفیل سے اپنے عشق ومحبت سے سرشار کرے۔ آمین۔ پیشکش محمد اقبال میمن۔

۷۸۶

۱۳۲	۱۳۳	۱۳۰
۱۳۶	۱۳۹	۱۳۱
۱۳۸	۱۳۳	۱۳۵

آپ یہ نقش روزانہ چارسوسولہ لکھا کریں۔شروع کسی دن کسی مہینہ اور کسی تاریخ سے کریں۔ہاں وقت معین ہے۔یعنی سورج نکلنے کے بعد سے دن کے بارہ بجے تک ہے۔(زوال آفتاب تک)نقش زعفران سے لکھا کرو۔اگر کسی جگہ زعفران نہیں ملتا تو ہلدی پیس کر اس کی روشنائی بنالو۔قلم لوہے کا نہ ہو نرکل یا کسی لکڑی کا قلم بنالو۔ایک دوات اور قلم ایک عرصہ کو کافی ہے۔جب نقش لکھ لو تو ہر نقش کو ایک ایک کر کے جدا کرلو۔مگر قینچی یا چاقو سے نہ کاٹو اور ہر نقش کا آٹے میں لپیٹ کر گولیاں بنا کر اسے دریا میں یا نہر میں ڈالو جس میں مچھلیاں ہوں۔تالاب میں بھی ڈال سکتے ہو۔بہر حال پانی میں مچھلیوں کا ہونا شرط ہے۔یہ ضروری نہیں ہے کہ گولیاں روزانہ ڈالوں چند دن کی جمع کر کے بھی ڈال سکتے ہو۔اور جس دن سے نقش لکھنا شروع کرو اس دن سے روزانہ پانچ مرتبہ سورہ نون پڑھو جو قرآن پاک کے انتیسویں پارے میں ہے۔اور سورہ نون پڑھنے کا وقت مقرر نہیں ہے۔صبح سے رات تک کسی وقت پڑھ لیا کرو۔سورہ نون پڑھنے کے وقت کوئی خوشبو سلگانا ضروری ہے۔مثلاً لوبان، اگر کی بتی ،دھوپ اور برادہ صندل وغیرہ۔اس کی تعداد چالیس دن ہے۔اکتالیسویں دن سے روزانہ صرف ایک نقش لکھا کرو اور چند دن جمع کر کے حسب قاعدہ گولیا بنا کر پانی میں ڈال دیا کرو اور ایک مرتبہ سورہ نون پڑھ لیا کرو۔جب تک تم اس عمل کو جاری رکھو گے یعنی چالیس دن کے بعد ایک نقش اور ایک مرتبہ سورہ نون جاری رکھو گے کسی کے محتاج نہ ہو گے غیب سے آپ کو ملا کرے گا کیا ملے گا۔کس قدر ملے گا یہ قدرت کے اختیار میں ہے اس کا تعین میں نہیں کرسکتا ہوں۔بس اس قدر عرض کروں گا کہ دنیا میں کوئی حاجت آپ کی رکی نہ رہے گی۔اس عمل کو کرو اور ضرور کرو جو صاحب اسے کریں، چالیس دن کے بعد مجھے اطلاع دیں،احتیاط سے کرو، پاکیزہ طریق پر کرو اور باوضو کرو۔

استخارہ

استخارہ کے یہ معنی نہیں ہیں کہ جو ہم چاہیں وہ معلوم کرلیں یہ خیال غلط ہے کہ ہر بات استخارہ سے معلوم ہوجاتی ہے جو معاملہ آپ کی ذات سے مخصوص ہے جس میں کسی دوسرے کا راز معلوم کرنا نہیں ہے یا کسی اور کا کوئی نقصان نہیں ہے وہ بات اکثر معلوم ہوجاتی ہے اور صحیح یہ ہے کہ قدرت کی منشا پر موقوف ہے جو قدرت چاہتی ہے وہ بات ظاہر ہوجاتی ہے اور جو بات قدرت پوشیدہ کرنا چاہتی ہے وہ پوشیدہ ہی رکھتی ہے اکثر اصحاب مجھے دریافت کرتے ہیں کہ مجرب استخارہ بتایئے میں عرض کروں گا کہ خدا کا پاک نام اور ہر پاک کلام مجرب ہے۔ہاں قبولیت کا وقت اور جب خدا کا حکم ہو تو وہی عمل مجرب ہے۔دوا ہو یا عمل میں کسی کو مجرب جانتا ہی نہیں۔جس پر خدا مہربان ہوجائے بس وہی مجرب ہے۔ذیل کا استخارہ اکثر اکثر مواقع پر کامیاب ثابت ہوا ہے آپ بھی اس سے کام لیں امید تو ہے کہ خداوند کریم اس عمل سے کامیاب فرمائے گا۔ضرورت کے وقت تو ہر دن یہ عمل کر سکتے ہیں مگر صحیح عمل جمعرات اور جمعہ کے درمیانی رات کا ہے۔یعنی جمعرات کا دن گذر کر جو رات آئے جس کی صبح کو جمعہ ہوگا سونے سے قبل تمام دنیوی کاموں سے فارغ ہوکر پہلے وضو کرو۔اگر وضو ہو تو بھی وضو تازہ کرو۔اور دو رکعت نماز نفل پڑھو۔ہر رکعت میں تین تین مرتبہ قل ہو اللہ بعد الحمد پڑھو۔نماز ختم کر کے ایک سو ایک مرتبہ قدر کی آخری آیات پڑھو۔پوری سورہ شریف نہ پڑھو۔سورۂ قدر قرآن تیسویں پارے میں ہے۔اول آخر تین تین بار درود شریف پڑھو۔ختم کرنے کے بعد خدا سے دعا کرو۔کہ الٰہی فلاں کام میں جو نتیجہ ہونے والا ہے اس سے مجھے مطلع فرما، بحکم خدا پہلے دن سب حال معلوم ہوگا۔اگر کسی وجہ سے پہلے دن معلوم نہ ہو تو دوسرے دن اور یہ ضرورت تیسرے دن کرو۔تین دن تک بحکم خدا سب حال روشن ہوگا۔خدا کے پاک کلام پر بھروسہ کرو۔اعتقاد کرو خدا بھی سچا ہے اور اس کا پاک کلام بھی سچا ہے۔

از: صوفی شبیر احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

سالانہ عرس مبارک

(۱) محرم الحرام

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	نیا سال اسلامی شروع	11	عرس ابراہیم قادری (بیجاپور)	21	عرس بھولو شاہ قلندر (دہلی)
2	عرس کرم علی شاہ (پنویل ممبئی)	12	فاتحہ سوم شہداء کربلا	22	عرس شاہ جمال (رائے چور)
3	عرس حضرت معروف کرخی (بغداد شریف)	13	وفات شہید ملت مولانا محمد علی جوہر	23	عرس فرید میاں چشتی (احمد آباد)
4	عرس خواجہ شرف الدین (بنگلور)	14	عرس مولانا شمس الدین حنفی چشتی	24	عرس شاہ انور علی کاکوری
5	عرس فرید الدین گنج شکر (پاک پٹن)	15	عرس شیخ اسحٰق بدایونی	25	عرس شاہ قادری (احمد نگر)
6	وفات حضرت زکریا علیہ السلام	16	عرس مولانا شمس الدین دہلوی	26	وفات حضرت عمر رضی اللہ عنہ عرس شاہ محمود اصل سورت
7	عرس شاہ آفاق (مہرولی شریف دہلی)	17	وفات سیدنا زین العابدین	27	عرس مخدوم اشرفی (کچھوچھہ شریف)
8	عرس سید روشاہ (ممبئی)	18	عرس سید حسین شاہ سات تاڑ (ممبئی)	28	وفات مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
9	عرس خواجہ علی محمد (احمد آباد)	19	عرس مولانا اسحاق صاحب (بھوپال)	29	عرس حکیم سید حسن علی (ناسک)
10	یوم عاشور	20	عرس صابر شاہ (دریا گنج دہلی)	30	عرس مولانا صاحب باندرہ (ممبئی)

(۲) صفر المظفر

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس میر داماد	11	عرس بابا فریدی	21	عرس جلال الدین (لکھنؤ)
2	عرس جمال اللہ شاہ (رامپوری)	12	عرس کالے صاحب (دہلی)	22	عرس حضرت ذوق دہلوی
3	عرس کریم شاہ (سورت)	13	عرس اسماعیل سیالکوٹی	23	عرس شاہ ولی (مرادآباد)
4	عرس صوفی محلہ (ممبئی)	14	عرس مولانا فخرالدین (دہلی)	24	عرس خواجہ سید محمود داماد (دہلی)
5	عرس بابا فرید گنج شکر	15	عرس عاشق شاہ ڈونگری	25	عرس سید امیر علی
6	عرس خواجہ محکم شاہ	16	عرس عاشق شاہ ڈونگری (ممبئی)	26	عرس مخدوم جہانیاں امام سرہندی ماہمی در سورت
7	عرس شیخ شاہ (نوشریف)	17	عرس میر سید احمد دولا	27	عرس حضرت مجدد الف ثانی
8	عرس محمد عبدالسلام	18	عرس داتا گنج بخش (لاہور)	28	عرس مولانا امیر علی شاہ رامپوری
9	عرس حاجی محلہ (ممبئی)	19	عرس خواجہ نقشبندی (دہلی)	29	عرس میاں میر (لاہور)
10	عرس شاہ عبدالرحیم	20	عرس سید گھوڑے میاں (دہلی)	30	عرس بہاؤالدین زکریا

(۳) ربیع الاول

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس پیر محمد افضل رضا شاہ دہلی	11	عرس مولانا اسحاق میراں دہلی	21	عرس مولانا عبدالخالق محدث دہلوی
2	عرس مولانا عاشق شاہ بخاری ممبئی	12	عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم	22	عرس مولانا فضل الرحمن
3	عرس شیر محمد	13	عرس میر مشتاق سعید آباد	23	عرس شیخ کلیم اللہ جہاں آبادی
4	عرس صوفی محلہ	14	عرس خواجہ تحفیا کاکی	24	عرس حضرت جعفر دیوان
5	عرس علاؤالدین صابر	15	عرس نظام الدین گنجوی	25	عرس سید مقبول شاہ
6	عرس خواجہ منتخب الدین اورنگ آباد	16	عرس پیر سید قادری در ٹھٹھہ	26	عرس بوعلی شاہ قلندر پانی پت
7	عرس شاہ ہمدان در کشمیر	17	عرس سید غوث شاہ پانی پت	27	عرس شیخ پیر حسن گجراتی
8	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں داخل ہوئے	18	عرس نور قطب عالم	28	عرس خواجہ مخدوم نظام الدین اورنگ
9	عرس شیخ یعقوب دہلی	19	عرس حضرت صادق حسین درناسک	29	عرس نادر شاہ ولی
10	عرس صوفی سرمد شہید دہلی	20	عرس مولانا شاہ حسین ارم نگر	30	عرس مخدوم صاحب

(۴) ربیع الآخر

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس قادر شاہ روی ناگور شریف	11	گیارہویں شریف عرس اسحاق میرولی احمد نگر	21	عرس مستان شاہ عرس سید عرفان شاہ
2	عرس خواجہ بے ریا اورنگ آباد	12	عرس شاہ خلیل احمد صفی پور	22	وفات مولانا نعیم لکھنوی
3	عرس حافظ علی حسین مرادآباد عرس شاہ رسول بدایوں	13	عرس شاہ کمال درپنویل	23	عرس مولانا ظفر علی خان گجرانوالہ لاہور
4	عرس رحمت شاہ سبزی منڈی دہلی	14	عرس شاہ عبدالقدوس گنگوہی	24	عرس حضرت باقی باللہ دہلوی
5	عرس مخدوم فقیہہ	15	عرس مخدوم شاہ ہردلوی	25	عرس حضرت شیخ احمد درکلیان
6	عرس میراں شاہ کوٹ پٹن	16	عرس شیخ شاہ درباکل کوٹ	26	عرس شاہ درکن بیجاپور
7	عرس میراں شاہ کوٹ پٹن	17	عرس حضرت محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء	27	عرس حکیم محمد باقر چشتی، بمبئی
8	عرس شیخ عبدالقادر جیلانی بغداد شریف	18	عرس مولانا حافظ نجم الدین شاہ فتح پور	28	عرس مولانا فخرالدین مکی وفات سرسید احمد خان
9	عرس مخدوم جمال سید سکندر منگرول	19	عرس کوئی محلہ بمبئی	29	وفات شیخ فریدالدین عطار
10	عرس شاہ عبدالرحیم	20	وفات حضرت خواجہ الطاف حسین حالی		

(۵) جمادی الاول

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس بابا عبدالرحمن چھتری سرنگ محلہ بمبئی	11	عرس خواجہ قمرالدین شاہ جبل پوری	20	عرس احمد علی شاہ
2	عرس عاشق شاہ بخاری بیج بندر بمبئی	11	وفات قطب شاہ باجوڑی خرماد الے رامپور	21	عرس سید بدرالدین حسن حبیب اللہ بھنڈی بازار
3	عرس مولانا فضل الرحمن صاحب قادری بدایونی	12	وفات حضرت مخدوم علی فقیہہ قطب کوکن بمبئی	22	عرس حاجی سبحان اللہ شاہ رامپور
4	وفات خلیفہ ہارون الرشید ۱۹۳ھ	13	عرس حضرت مولانا عبدالشکور صاحب	23	عرس شمس الدین رفاعی بلدہ دکن
5	وفات خواجہ غلام فرید فخری	14	عرس حسام الدین دور نا گیری بمبئی	24	عرس خواجہ باقی باللہ دہلی
6	عرس خواجہ منتخب الدین اورنگ	15	عرس تراب الحق پربھنی	25	عرس عبداللہ شاہ سبزی منڈی دہلی، حافظ عبداللطیف عجائب شاہ رامپور
7	عرس مولانا عبدالحق صاحب محدث دہلی	16	عرس حضرت وزیر	26	عرس کھارا تالاب بمبئی
8	عرس شاہ محمد میرج کاکوروی	17	عرس برہنہ شاہ بارہ دکن، عرس گل بازار	27	عرس نور بی بی راستہ قطب صاحب بمبئی
9	عرس سید ولایت حسین	18	عرس شاہ بدرالدین قطب الدین لکھن پور	28	عرس سید سعیداللہ بخاری، کاملی بلدہ دکن
10	عرس مولانا عبدالقادر بمبئی	19	عرس پیر عبدالقادر بادشاہ ضلع سانگلی	29	عرس محمد شاہ لکھنو

(۶) جمادی الآخر

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس مولوی انوارالحق خان دکن	11	عرس شاہ بابا شرف الدین برار	21	وفات شاہ حضرت قاضی حسن
2	عرس خواجہ ابدال چشتی	12	عرس سید احمد سید محمد عبدالرب قادری	22	عرس بابا حیات قلندر، حضرت حکیم شیخ احمد اللہ
3	عرس حافظ علی حسین مرادآباد	13	عرس شاہ خاموش بمبئی	23	عرس مولانا عبدالقدوس گنگوہ شریف
4	عرس امام شاہ دہلی	14	عرس عالم شاہ بمبئی	24	عرس خواجہ باقی باللہ دہلی
5	عرس میر حیدر شاہ جلال پورہ	15	عرس پیر بغدادی شیخ علی داور بمبئی	25	عرس محبوب الٰہی مولانا فخرالدین چشتی دہلی
6	عرس خواجہ سید محمد امام نواسے بابا فرید شکر گنج	16	عرس مولانا معزالدین دکن	26	عرس بابا فخرالدین مرین لائن بمبئی
7	عرس شاہ مینا کوٹ پٹن	17	عرس حضرت خواجہ محمود حسن پیر ناگور شریف	27	عرس حسام الدین شیخ برہنہ گبر گہ شریف
8	وفات محمد [illegible] ابن محمد حسن نانکھائے ارن	18	عرس کوئی محلہ بمبئی	28	عرس شاہ ابوالخیر دہلی
9	عرس عبدالوہاب احمدآباد	19	عرس شاہ محمد کاظم شاہ تراب	29	وفات شاہ قاضی حسن شاہ صدر خلیفہ ارقامی
10	عرس سید قادر شاہ باکل کوٹ	20	وفات حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ		

(۷) رجب المرجب

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس شاہ عبدالرزاق قادری بیجاپوری	11	عرس پیر نواز قبرستان سیکن ممبئی	21	عرس خواجہ سبحان در رتناگیری
2	عرس حسام الدین و نظام الدین	12	عرس بڑا قلابہ ممبئی، عرس حجرہ محلہ ممبئی	22	نیاز امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ، عرس خواجہ ابو بکر موی
3	عرس حضرت اویس قرنی عاشق رسول رضی اللہ عنہ	13	عرس سید سالار مسعود غازی سید شاہ بال کوٹ	23	عرس معشوق ربانی در نگر
4	عرس مولانا شمس الضحیٰ لکھنؤ، عرس بابا پچا شہید	14	عرس حاجی محمد جہانگیر اجمیر شریف	24	عرس مشتاق خان در ناند گاؤں
5	عرس مولانا عبدالحی آسی	15	عرس شاہ قلندر کاکوروی، عرس خواجہ مولی	25	عرس کمال الدین در سورت
6	عرس خواجہ حسین چشتی اجمیری	16	عرس میراں شاہ لاہور	26	شب معراج حضور صلی اللہ علیہ وسلم
7	عرس مولوی حیدر علی قصبہ بسول ضلع بدایوں	17	عرس تارا گڑھ اجمیر شریف، درگاہ ہنڈی والی	27	عرس خواجہ ناصر امیر در مہدیان دہلی
8	عرس موسیٰ سہاگ احمد، عرس خواجہ محمد علی ہجری سہارنپور	18	عرس سید نادر سی مارہرہ شریف	28	عرس پیر قطب در احمد آباد
9	عرس محی الدین علی بال کوٹ	19	عرس نیا ناگپاڑہ ممبئی	29	عرس شاہ کمال الدین در سورت
10	عرس مارہرہ شریف			30	عرس سید نا بایزید در سورت

(۸) شعبان المعظم

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	وفات امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ	11	عرس جامع محلہ ممبئی	21	عرس سید عبداللہ شاہ، عرس پیچ بندر ممبئی
2	عرس رانگرول کاٹھیاوار	12	عرس کمال شاہ کرنال	22	وصال
3	وفات شیخ بہاؤ الدین ۶۱۳ھ	13	عرس پیر مولانا عبدالرحمٰن شاہ باہر، عرس چوکی محلہ	23	عرس شاہ ترکمان بیابانی، ترکمان دروازہ دہلی
4	عرس مولانا عبدالناصر بدایونی	14	عرس بڑا قلابہ ممبئی، شب برات	24	
5	ولادت حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ	15	عرس شاہ عبدالقادر ممبئی، شاہ برہان الدین	25	عرس خواجہ یسین دابولی
6	عرس شاہ محفوظ قادری دکن	16	عرس سید احمد میرا نج	26	عرس اعظم خان دابولی
7	عرس مخدوم شاہ درویش گیا بنارس	17	عرس بی بی فاطمہ شاہ سیال بھنگ ممبئی	27	وفات سیدہ خاتون جنت رضی اللہ عنہا، عرس اکبر بادشاہ دہلی
8	عرس صادق شاہ حسینی ناگپور	18	عرس عاشق شاہ پرانی جیل ممبئی	28	عرس نعمت اللہ پھلواری شریف، دسید جمال شاہ ترماو الے ناگپور
9	عرس بندگی شاہ سکندر آباد دکن	19	عرس ولی اللہ شاہ ستوی قصبہ محمود آباد	29	عرس سلطان الملک اورنگ آباد
10	عرس جامع محلہ ممبئی، صندل ستاذ	20	عرس بابا شرف الدین حیدرآباد	30	عرس سید حسن رسول نمائی دہلی

(۹) رمضان المبارک

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس سلطان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ	11	عرس سید غلام سادات دریا گنج دہلی	21	شہادت حضرت علی رضی اللہ عنہ
2	وفات انوار الحق تھانیسری	12	عرس حاجی آل محمد درگاہ نظام الدین	22	عرس بی بی نقش در بیاورا سانچہ تانہ
3	عرس بابا پچا شہید پلنگ پوش اورنگ آباد	13	وفات موسیٰ جی قاسم بھائی	23	عرس حضرت خواجہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ
4	عرس مولانا عبدالماجد بدایونی، عرس میر ارشد علی پور	14	عرس قلابہ	24	نزولِ وحی
5	عرس قاضی حمید الدین دہلی	15	ولادت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ	25	عرس شیخ شاہی میر بدایونی
6	وفات حضرت اکبر وارثی میرٹھی، وفات مولوی فتح محمد	16	عرس حضرت غوث گوالیری	26	
7	عرس سید ہاشم شاہ قادری بیجاپوری، وفات حاجی اسمٰعیل شاہ بابا سر پیا پنی	17	عرس خواجہ نصیر الدین چراغ دہلی دو روز تک	27	عرس شیخ سلیم چشتی فتح پور سیکری
8	عرس شیخ نجیب الدین مہرولی دہلی	18	وفات آصف جاہ اول	28	حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن اترا
9	عرس حضرت بو علی شاہ قلندر پانی پت ۹ سے ۱۲ تک	19	حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل اتری	29	وفات عمر بن عاص
10	وفات ام المومنین خدیجہ الکبریٰ، عرس شیخ مصری ممبئی	20	وفات شیخ جمال الدین شاہ ممبئی، عرس نیا ناگپاڑہ		

(۱۰) شوال المکرم

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عید الفطر عید مبارک	11	عرس خدا نما درچنچولی دکن	21	وفات مولانا نظام الدین
2	عرس مسکین شاہ ولی باگل کوٹ	12	وفات مولانا حسرت موہانی	22	وفات حافظ عبدالکریم شاہ مالیگاؤں
3	وفات مولانا شوکت علی، عرس شیخ سعدی، مولانا محمد شاہ مصری مان صاحب (رامپور)	13	عرس شاہ عبدالرحمٰن بابا باندرہ بمبئی	23	عرس کوہ فالب شہید کنڈ تلی مدراس
4	عرس جلال الدین لکھنوی	14	صندل مبارک دکن	24	عرس خواب امیر کبیر درگاہ برہنہ شاہ درگل
5	عرس حضرت شرف الدین کلکتہ	15	عرس شاہ رحمت اللہ	25	عرس ضیاء الدین کوچہ پنڈت دہلی
6	عرس حکیم سید سکندر شاہ صاحب	16	عرس چمن شاہ درکناہ	26	وفات حضرت عبدالعزیز بن غوث پاک
7	عرس مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	17	عرس حضرت امیر خسرو در نظام الدین اولیاء	27	وفات محمد ارشد شاہ ارشد عثمانی
8	عرس کھانڈ اعلیٰ حضرت حسن الحسینی رومی بمبئی	18	عرس بابا تاج الدین درگیان والے بمبئی	28	وفات حضرت جنید ثانی
9	عرس شاہ احمد سرور	19	عرس بسم اللہ شاہ بوری بندر اسٹیشن بمبئی	29	وفات محمد حسن ابن محمد گورکھے
10	عرس عبدالغنی شاہ درنگل دکن	20	عرس مرزا برکت علی کوچہ پنڈت دہلی		

(۱۱) ذی القعدۃ الحرام

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	صندل پیر نواب مجذوب سبزی منڈی دہلی	11	وفات اورنگ زیب عالمگیر	21	عرس بارہ شہید محبوب نگر دکن
2	وفات مرزا اسد اللہ خاں غالب دہلوی	12	عرس خواجہ گیسو دراز گلبرگہ صندل	22	عرس پیر حاجی ولی محمد شاہ، چھوٹا قبرستان بمبئی
3	عرس مولانا محمد قاسم بمبئی	13	عرس سید شاہ نظام الدین اورنگ آباد	23	عرس مولانا انور محمد شاہ
4	عرس حضرت شاہ خاموش حیدرآباد دکن	14	شہادت حضرت سید محمد باقر	24	وفات حافظ محمد ناصر شاہ باندرہ بمبئی
5	عرس رحمت اللہ شاہ	15	عرس سید احمد مہدی جونپوری	25	وفات کمال چشتی روشن چراغ دہلی
6	عرس مولانا پیر میاں احمد آباد	16	عرس باسط شاہ الہ آباد	26	عرس جلال الدین شیخ رواں خلد آباد
7	وفات قائد اعظم محمد علی جناح کراچی	17	عرس مولانا عبداللہ مالیگاؤں	27	شہادت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ
8	عرس شاہ حمید تاجوری پونہ	18	عرس شاہ ولایت آگرہ، عرس حافظ سید محمد خیرآبادی	28	عرس ضیاء الدین حقانی خلد آباد
9	عرس شاہ صفی سنبل	19	عرس حضرت بہاؤالدین شاہ مرین لائن بمبئی	29	عرس عبدالخالق قنا بتھیری
10	عرس عبدالغنی شاہ درنگل	20	عرس اسلم شاہ خیرپور	30	وفات حاجی اسماعیل عبدالرحمٰن صاحب کھتری

(۱۲) ذی الحجہ

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس فاضل شاہ پٹیالہ	11	عرس مخدوم سید امین بدر چشتی	21	وفات حضرت کرخی
2	عرس شاہ علی بادشاہ دکن	12	عرس پیر واڑی	22	عرس حضرت وارث علی شاہ
3	عرس حضرت خواجہ نور محمد بہاولپور	13	عرس چھوٹا قلابہ	23	عرس پیر محمد شاہ چشتی
4	عرس خواجہ حبیب علی شاہ کھنڈو	14	عرس سید محمد علی شاہ بڑی مارکیٹ	24	عرس نور محمد شاہ نوری اجمیری پریل بمبئی
5	عرس بابا فرید گنج شکر	15	عرس حاجی ملنگ	25	وفات مولانا نعیم الدین مراد آبادی
6	فاتحہ والدہ حضرت نظام الدین اولیاء دہلی	16	عرس سید بدر الدین شیخ بندر بمبئی	26	عرس سید محمد اکبر آبادی
7	عرس شاہ زمان خان	17	عرس قطب عالم دربلدہ	27	عرس بادشاہ کلیان
8	عرس حضرت سید سلطان احمد آباد	18	عرس محمد صدیق ناسک	28	عرس خواجہ محمد نذیر چشتی برہان پور
9	تکبیر تشریق شروع (عرفہ)	19	عرس خواجہ محمود بریلوی شریف	29	عرس سید سراج احمد کرخی بمبئی
10	عید الاضحیٰ	20	خلافت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ		

طالع شمس برائے ممبئی بحساب یونانی۔ جنوری ۲۰۱۸ء 2018۔January

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	11.56	13.31	15.18	17.21	19.34	21.47	23.54	01.59	04.17	08.31	08.34	10.20
2	11.52	13.27	15.14	17.17	19.30	21.43	23.50	01.55	04.13	08.27	08.30	10.16
3	11.48	13.23	15.10	17.13	19.26	21.39	23.46	01.51	04.09	08.23	08.26	10.13
4	11.44	13.19	15.06	17.09	19.23	21.35	23.42	01.47	04.05	08.19	08.22	10.09
5	11.40	13.15	15.02	17.05	19.19	21.31	23.38	01.43	04.02	08.15	08.18	10.05
6	11.36	13.12	14.58	17.01	19.15	21.27	23.34	01.39	03.58	08.11	08.14	10.01
7	11.32	13.08	14.54	16.57	19.11	21.23	23.30	01.35	03.54	08.07	08.10	09.57
8	11.28	13.04	14.50	16.53	19.07	21.19	23.26	01.31	03.50	08.03	08.06	09.53
9	11.24	13.00	14.46	16.49	19.03	21.15	23.22	01.27	03.46	05.59	08.03	09.49
10	11.20	12.56	14.42	16.45	18.59	21.11	23.18	01.23	03.42	05.56	07.59	09.45
11	11.16	12.52	14.38	16.41	18.55	21.07	23.14	01.19	03.38	05.52	07.55	09.41
12	10.13	12.48	14.34	16.37	18.51	21.03	23.11	01.15	03.34	05.48	07.51	09.37
13	10.09	12.44	14.30	16.33	18.47	20.59	23.07	01.11	03.30	05.44	07.47	09.33
14	10.05	12.40	14.26	16.30	18.43	20.55	23.03	01.09	03.26	05.40	07.43	09.29
15	10.01	12.36	14.23	16.26	18.39	20.51	22.59	01.05	03.22	05.36	07.39	09.25
16	10.57	12.32	14.19	16.22	18.35	20.48	22.55	01.01	03.18	05.32	07.35	0921.
17	10.53	12.28	14.15	16.18	18.31	20.44	22.51	00.57	03.14	05.28	07.31	09.17
18	10.49	12.24	14.11	16.14	18.27	20.40	22.47	00.53	03.10	05.24	07.27	09.14
19	10.45	12.20	14.07	16.10	18..24	20.36	22.43	00.49	03.06	05.20	07.23	09.10
20	10.41	12.16	14.03	16.06	18.20	20.32	22.39	00.45	03.03	05.16	07.19	09.06
21	10.37	12.13	13.59	16.02	18..18	20.28	22.35	00.41	02.59	05.12	07.15	09.02
22	10.33	12.09	13.55	15.58	18.12	20.24	22.31	00.37	02.55	05.08	07.11	08.58
23	10.29	12.05	13.51	15.54	18.08	20.20	22.27	00.33	02.51	05.04	07.08	08.54
24	10.25	12.01	13.47	15.50	18.04	20.16	22.23	00.28	02.47	05.00	07.04	08.50
25	10.21	11.57	13.43	15.46	18.00	20.12	22.19	00.25	02.43	04.57	07.00	08.46
26	10.17	11.53	13.39	15.42	17.56	20.08	22.16	00.21	02.39	04.53	06.56	08.42
27	10.14	11.49	13.35	15.38	17.52	20.04	22.12	00.19	02.35	04.49	06.52	08.38
28	10.10	11.45	13.31	15.34	17.48	20.00	22.08	00.15	02.31	04.45	06.48	08.34
29	10.06	11.41	13.27	15.31	17.44	19.56	22.04	00.11	02.27	04.41	06.44	08.30
30	10.02	11.37	13.24	15.27	17.40	19.53	22.00	00.07	02.23	04.37	06.40	08.26
31	09.58	11.33	13.20	15.23	17.36	19.49	21.56	00.03	02.19	04.33	06.36	08.22

☆ سیارگان کی رفتار ۵:۳۰ بجے بحساب یونانی: جنوری ۲۰۱۸ء I.S.T-Time-5:30 JANUARY-2018

جنوری	شمس			قمر			مریخ			عطارد			مشتری			زہرہ			زحل			راس		
تاریخ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ
1	جدی	10	30	جوزا	24	48	عقرب	14	10	قوس	17	57	عقرب	16	58	جدی	08	31	جدی	01	23	اسد	16	53
2	〃	11	31	سرطان	10	05	〃	14	47	〃	18	58	〃	17	08	〃	09	47	〃	01	30	[illegible]	16	50
3	〃	12	32	〃	25	21	〃	15	24	〃	19	50	〃	17	16	〃	11	02	〃	01	37	〃	16	47
4	〃	13	33	اسد	10	23	〃	16	02	〃	21	04	〃	17	26	〃	12	18	〃	01	44	〃	16	44
5	〃	14	35	〃	25	04	〃	16	39	〃	22	12	〃	17	35	〃	13	33	〃	01	51	〃	16	41
6	〃	15	36	سنبلہ	09	20	〃	17	16	〃	23	23	〃	17	45	〃	14	49	〃	01	58	〃	16	38
7	〃	16	37	〃	23	08	〃	17	54	〃	24	35	〃	17	55	〃	16	04	〃	02	05	〃	16	34
8	〃	17	38	میزان	06	29	〃	18	31	〃	25	50	〃	18	04	〃	17	19	〃	02	12	〃	16	31
9	〃	18	39	〃	19	25	〃	19	08	〃	27	06	〃	18	14	〃	18	35	〃	02	19	〃	16	28
10	〃	19	40	عقرب	02	01	〃	19	46	〃	28	24	〃	18	23	〃	19	50	〃	02	26	〃	16	25
11	〃	20	41	〃	14	21	〃	20	23	〃	29	42	〃	18	32	〃	21	06	〃	02	32	〃	16	22
12	〃	21	42	〃	26	27	〃	21	00	جدی	01	03	〃	18	41	〃	22	21	〃	02	39	1	16	18
13	〃	22	44	قوس	08	25	〃	21	38	〃	02	24	〃	18	50	〃	23	37	〃	02	46	〃	16	15
14	〃	23	45	〃	20	17	〃	22	15	〃	03	46	〃	18	59	〃	24	52	〃	02	53	〃	16	12
15	〃	24	46	جدی	02	06	〃	22	52	〃	05	10	〃	19	07	〃	26	08	〃	03	00	〃	16	09
16	〃	25	47	〃	13	55	〃	23	29	〃	06	34	〃	19	16	〃	27	23	〃	03	06	〃	16	06
17	〃	26	48	〃	25	48	〃	24	06	〃	07	59	〃	19	24	〃	28	39	〃	03	13	〃	16	03
18	〃	27	49	دلو	07	40	〃	24	43	〃	09	25	〃	19	33	〃	29	54	〃	03	20	〃	15	59
19	〃	28	50	〃	19	40	〃	25	21	〃	10	52	〃	19	41	دلو	01	10	〃	03	26	〃	15	56
20	〃	29	51	حوت	01	48	〃	25	58	〃	12	19	〃	19	49	〃	02	25	〃	03	33	〃	15	53
21	دلو	00	53	〃	14	05	〃	26	35	〃	13	46	〃	19	57	〃	03	40	〃	03	40	〃	15	50
22	〃	01	54	〃	26	35	〃	27	12	〃	15	16	〃	20	04	〃	04	56	〃	03	46	〃	15	47
23	〃	02	55	حمل	09	21	〃	27	49	〃	16	46	〃	20	12	〃	06	11	〃	03	53	〃	15	44
24	〃	03	56	〃	22	24	〃	28	26	〃	18	16	〃	20	20	〃	07	27	〃	03	59	〃	15	40
25	〃	04	57	ثور	05	49	〃	29	03	〃	19	47	〃	20	27	〃	08	42	〃	04	06	〃	15	37
26	〃	05	58	〃	19	36	〃	29	40	〃	21	18	〃	20	34	〃	09	57	〃	04	12	〃	15	34
27	〃	06	59	جوزا	03	40	قوس	00	16	〃	22	50	〃	20	41	〃	11	13	〃	04	18	〃	15	31
28	〃	08	00	〃	18	18	〃	00	53	〃	24	23	〃	20	48	〃	12	28	〃	04	25	〃	15	29
29	〃	09	01	سرطان	03	08	〃	01	30	〃	25	57	〃	20	55	〃	13	43	〃	04	31	〃	15	24
30	〃	10	02	〃	18	06	〃	02	04	〃	27	31	〃	21	02	〃	14	59	〃	04	37	〃	15	21
31	〃	11	02	اسد	03	12	〃	02	44	〃	29	05	〃	21	09	〃	16	14	〃	04	43	〃	15	18

طالع کی ابتداء کے گھنٹے بحساب ممبئی فروری ۲۰۱۸ء Febuary-2018

حوت	دلو	جدی	قوس	عقرب	میزان	سنبلہ	اسد	سرطان	جوزا	ثور	حمل	تاریخ
08.18	08.32	04.29	02.15	23.59	21.52	19.45	17.32	15.19	13.16	11.29	09.54	1
08.15	08.28	04.25	02.11	23.55	21.48	19.41	17.28	15.15	13.12	11.25	09.50	2
08.11	08.24	04.21	02.07	23.51	21.44	19.37	17.25	15.11	13.08	11.21	09.46	3
08.07	08.20	04.17	02.03	23.47	21.40	19.33	17.21	15.07	13.04	11.17	09.42	4
08.03	08.16	04.13	01.59	23.43	21.36	19.29	17.17	15.03	12.00	11.14	09.38	5
07.59	08.12	04.09	01.55	23.40	21.32	19.25	17.13	14.59	12.56	11.10	09.34	6
07.55	08.09	04.05	01.51	23.36	21.28	19.21	17.09	14.55	12.52	11.06	09.30	7
07.51	08.05	04.01	01.47	23.32	21.24	19.17	17.05	14.51	12.48	11.02	09.26	8
07.47	08.01	03.58	01.43	23.28	21.20	19.13	17.01	14.47	12.44	10.58	09.22	9
07.43	05.57	03.54	01.39	23.24	21.17	19.09	16.57	14.43	12.40	10.54	09.19	10
07.39	05.53	03.50	01.35	23.20	21.13	19.05	16.53	14.39	12.36	10.50	09.15	11
07.35	05.49	03.46	01.31	23.16	21.09	19.01	16.49	14.36	12.32	10.46	09.11	12
07.31	05.45	03.42	01.27	23.12	21.05	18.57	16.43	14.32	12.28	10.42	09.07	13
07.27	05.41	03.38	01.23	23.08	21.01	18.54	16.41	14.28	12.25	10.38	09.03	14
07.23	05.37	03.34	01.19	23.04	20.57	18.50	16.37	14.24	12.21	10.34	08.59	15
07.20	05.33	03.30	01.15	23.00	20.53	18.46	16.33	14.20	12.17	10.30	08.55	16
07.16	05.29	03.26	01.11	22.56	20.49	18.42	16.30	14.16	12.13	10.26	0851	17
07.12	05.25	03.22	01.07	22.52	20.45	18.38	16.26	14.12	12.09	10.22	08.47	18
07.08	05.21	03.18	01.03	22.48	20.41	18.34	16.22	14.08	12.05	10.19	08.43	19
07.04	05.17	03.14	00.59	22.44	20.37	18.30	16.18	14.04	12.01	10.15	08.39	20
07.00	05.13	03.10	00.55	22.41	20.33	18.26	16.14	14.00	11.57	10.11	08.35	21
06.56	05.10	03.06	00.51	22.37	20.29	18.22	16.10	13.56	11.53	10.07	03.31	22
06.52	05.06	03.03	00.49	22.33	20.25	18.18	16.06	13.52	11.49	10.03	08.27	23
06.48	05/12	02.59	00.43	22.29	20.21	18.14	16.02	13.48	11.45	09.59	08.23	24
06.44	04.[illegible]8	02.55	00.39	22.25	20.18	18.10	15.58	13.44	11.41	09.55	08.20	25
06.40	4.54	02.51	00.35	22.21	20.14	18.06	15.54	13.40	11.37	09.51	08.16	26
06.36	4.50	02.47	00.30	22.17	20.10	18.02	15.50	13.37	11.33	09.47	08.12	27
06.32	04.48	02.43	00.26	22.13	20.06	17.58	15.46	13.33	11.30	09.43	08.08	28

سیاروں کی رفتار IST-Time5:30 بحساب ممبئی: فروری ۲۰۱۸ء FEBUARY-2018

راس			زحل			زہرہ			مشتری			عطارد			مریخ			قمر			شمس			تاریخ
دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	رمل
15	15	اسد	50	04	جدی	29	17	دلو	15	21	عقرب	41	00	دلو	21	03	قوس	10	18	اسد	03	12	دلو	1
12	15	[illegible]	50	04	م	45	18	م	21	21	م	17	02	م	57	03	م	54	02	سنبلہ	04	13	•	2
09	15	•	02	05	•	00	20	•	27	21	•	54	03	•	34	04	•	18	17	•	05	14	•	3
05	15	•	08	05	•	15	21	•	33	21	•	31	05	•	11	05	•	16	01	میزان	08	15	•	4
02	15	•	14	05	•	30	22	•	38	21	•	09	07	•	47	05	•	47	14	•	07	16	•	5
59	14	•	20	05	•	46	23	•	44	21	•	48	08	•	24	06	•	53	27	•	08	17	•	6
58	14	•	25	05	•	01	25	•	50	21	•	28	10	•	00	07	•	35	10	عقرب	08	18	•	7
53	14	•	31	05	•	16	26	•	56	21	•	08	12	•	37	07	•	57	22	•	09	19	•	8
50	14	•	37	05	•	31	27	•	00	22	•	50	13	•	14	08	•	04	05	قوس	10	20	•	9
46	14	•	43	05	•	47	28	•	05	22	•	32	15	•	50	08	•	00	17	•	11	21	•	10
43	14	•	48	05	•	02	00	حوت	10	22	•	15	17	•	28	09	•	50	28	•	11	22	•	11
40	14	•	54	05	•	17	01	م	15	22	•	58	18	•	03	10	•	38	10	جدی	12	23	•	12
37	14	•	59	05	•	32	02	•	19	22	•	44	20	•	39	10	•	28	22	•	13	24	•	13
34	14	•	05	06	•	47	03	•	23	22	•	29	22	•	16	11	•	23	04	دلو	13	25	•	14
30	14	•	10	06	•	02	05	•	27	22	•	15	24	•	52	11	•	25	16	•	14	26	•	15
27	14	•	15	06	•	17	06	•	31	22	•	02	26	•	28	12	•	37	28	•	15	27	•	16
24	14	•	21	06	•	32	07	•	35	22	•	50	27	•	04	13	•	00	11	حوت	15	28	•	17
21	14	•	26	06	•	48	08	•	39	22	•	39	29	•	40	13	•	35	23	•	16	29	•	18
18	14	•	31	06	•	03	10	•	42	22	•	29	01	حوت	16	14	•	23	06	حمل	16	00	حوت	19
15	14	•	36	06	•	18	11	•	45	22	•	19	03	م	52	14	•	24	19	•	17	01	•	20
11	14	•	41	06	•	33	12	•	48	22	•	10	05	•	28	15	•	40	02	ثور	17	02	•	21
08	14	•	46	06	•	48	13	•	51	22	•	02	07	•	04	16	•	10	16	•	18	03	•	22
06	14	•	51	06	•	03	15	•	54	22	•	54	08	•	40	16	•	55	29	•	18	04	•	23
02	14	•	56	06	•	18	16	•	57	22	•	47	10	•	16	17	•	55	13	جوزا	18	05	•	24
00	13	•	00	07	•	32	17	•	00	22	•	41	12	•	52	17	•	08	28	•	19	06	•	25
56	13	•	06	07	•	47	18	•	01	23	•	34	14	•	28	18	•	34	12	سرطان	19	07	•	26
52	12	•	10	07	•	02	20	•	03	23	•	28	16	•	03	19	•	08	27	•	20	08	•	27
40	13	•	14	07	•	17	21	•	06	23	•	22	18	•	39	19	•	46	11	اسد	20	09	•	28

☆ نعمت مجھے اپنا پابند نہ بنالے کہ منعم سے غافل کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

یونانی لگن و 05.30 بجے

طالع شمس ... مارچ ۲۰۱۸ء March.-2018

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	08.04	09.39	11.26	13.29	15.42	17.55	20.02	22.09	00.22	02.39	04.42	06.28
2	08.00	09.35	11.22	13.25	15.38	17.51	19.58	22.05	00.18	02.35	04.38	06.24
3	07.56	09.31	11.18	13.21	15.34	17.47	19.54	22.01	00.14	02.31	04.34	06.21
4	07.52	09.27	11.14	13.17	15.31	17.43	19.50	21.57	00.10	02.27	04.30	06.17
5	07.48	09.23	11.10	13.13	15.27	17.39	19.46	21.53	00.06	02.23	04.26	06.13
6	07.44	09.20	11.06	13.09	15.23	17.35	19.42	21.49	00.02	02.19	04.22	06.09
7	07.40	09.16	11.02	13.05	15.19	17.31	19.38	21.46	23.58	02.10	04.18	06.05
8	07.36	09.12	10.58	13.01	15.15	17.27	19.34	21.42	23.54	02.06	04.15	06.01
9	07.32	09.08	10.54	12.57	15.11	17.23	19.30	21.38	23.50	02.02	04.11	05.57
10	07.28	09.04	10.50	12.53	15.07	17.19	19.26	21.34	23.46	01.58	04.07	05.53
11	07.24	09.00	10.46	12.49	15.03	17.15	19.23	21.30	23.42	01.54	04.03	05.49
12	07.21	08.56	10.42	12.45	14.59	17.11	19.19	21.26	23.38	01.50	03.59	05.43
13	07.17	08.52	10.38	12.41	14.55	17.07	19.15	21.22	23.34	01.46	03.55	05.41
14	07.13	08.48	10.34	12.38	14.51	17.03	19.11	21.18	23.30	01.42	03.51	05.37
15	07.09	08.44	10.31	12.34	14.47	17.00	19.07	21.14	23.26	01.38	03.47	05.33
16	07.05	08.40	10.27	12.30	14.43	16.56	19.03	21.10	23.22	01.34	03.43	05.29
17	07.01	08.36	10.23	12.26	14.39	16.52	18.59	21.06	23.18	01.30	03.39	05.25
18	06.57	08.32	10.19	12.22	14.35	16.48	18.55	21.02	23.15	01.26	03.35	05.22
19	06.53	08.28	10.15	12.18	14.32	16.44	18.51	20.58	23.11	01.22	03.31	05.18
20	06.49	08.24	10.11	12.14	14.28	16.40	18.47	20.54	23.07	01.18	03.27	05.14
21	06.45	08.21	10.07	12.10	14.24	16.36	18.43	20.50	23.03	01.14	03.23	05.10
22	06.41	08.17	10.03	12.06	14.20	16.32	18.39	20.47	22.59	01.10	03.19	05.06
23	06.37	08.13	09.59	12.02	14.16	16.28	18.35	20.43	22.55	01.06	03.16	05.02
24	06.33	08.09	09.55	11.58	14.12	16.24	18.31	20.39	22.51	01.02	03.12	04.58
25	06.29	08.05	09.51	11.54	14.08	16.20	18.27	20.35	22.47	00.58	03.08	04.54
26	06.26	08.01	09.47	11.50	14.04	16.16	18.24	20.31	22.43	00.54	03.04	04.50
27	06.22	07.57	09.43	11.46	14.00	16.12	18.20	20.27	22.39	00.50	03.00	04.46
28	06.18	07.53	09.39	11.43	13.56	16.08	18.16	20.23	22.35	00.46	02.56	04.42
29	06.14	07.49	09.35	11.39	13.52	16.04	18.12	20.19	22.31	00.42	02.52	04.38
30	06.10	07.45	09.32	11.35	13.48	16.01	18.08	20.15	22.27	00.38	02.48	04.34
31	06.06	07.41	09.28	11.31	13.44	15.57	18.04	20.11	22.23	00.34	02.44	04.30

☆ سیارگان ... IST 5:30 کے حساب سے ... مارچ ۲۰۱۸ء MARCH-2018

تاریخ	شمس			قمر			مریخ			عطارد			مشتری			زہرہ			زحل			راس		
تاریخ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ
1	حوت	10	20	اسد	26	23	قوس	20	15	حوت	20	15	عقرب	23	07	حوت	22	32	جدی	07	18	اسد	13	40
2	•	11	20	سنبلہ	10	52	م	20	50	م	22	00	م	23	08	م	23	47	م	07	23	راجع	13	43
3	•	12	21	•	25	07	•	2120	20	•	24	00	•	23	09	•	25	01	•	07	27	•	13	40
4	•	13	21	میزان	08	03	•	22	01	•	25	50	•	23	10	•	26	16	•	07	31	•	13	38
5	•	14	21	•	22	20	•	22	38	•	27	30	•	23	11	•	27	31	•	07	35	•	13	33
6	•	15	21	عقرب	05	40	•	23	12	•	29	26	•	23	12	•	28	46	•	07	39	•	13	30
7	•	16	21	•	18	33	•	23	47	حمل	01	11	•	23	13	حمل	00	00	•	07	43	•	13	27
8	•	17	21	قوس	00	50	•	24	22	م	02	02	•	23	13	م	01	16	•	07	47	•	13	24
9	•	18	21	•	13	00	•	24	57	•	04	31	•	23	13	•	02	30	•	07	51	•	13	21
10	•	19	21	•	25	07	•	25	32	•	06	05	•	23	13	•	03	44	•	07	55	•	13	17
11	•	20	21	جدی	08	27	•	26	07	•	07	34	راجع	23	13	•	04	59	•	07	58	•	13	14
12	•	21	21	•	18	40	•	26	42	•	08	50	•	23	12	•	06	13	•	08	02	•	13	11
13	•	22	21	دلو	00	37	•	27	17	•	10	18	•	23	12	•	07	28	•	08	05	•	13	08
14	•	23	21	•	12	38	•	27	52	•	11	30	•	23	11	•	08	42	•	08	09	•	13	05
15	•	24	20	•	24	46	•	28	20	•	12	37	•	23	10	•	09	57	•	08	12	•	13	01
16	•	25	20	حوت	07	00	•	29	01	•	13	38	•	23	09	•	11	11	•	08	15	•	12	58
17	•	26	20	•	19	40	•	29	38	•	14	28	•	23	07	•	12	20	•	08	18	•	12	55
18	•	27	20	حمل	02	44	جدی	00	10	•	15	12	•	23	06	•	13	40	•	08	21	•	12	52
19	•	28	19	•	15	06	م	00	44	•	15	40	•	23	04	•	14	55	•	08	24	•	12	49
20	•	29	19	•	29	22	•	01	19	•	16	17	•	23	02	•	16	09	•	08	27	•	12	46
21	حمل	00	19	ثور	13	00	•	01	53	•	16	30	•	21	00	•	17	23	•	08	30	•	12	42
22	•	01	18	•	26	40	•	02	27	•	16	00	•	22	58	•	18	38	•	08	33	•	12	39
23	•	02	18	جوزا	10	40	•	03	01	•	16	04	•	22	56	•	19	52	•	08	35	•	12	36
24	•	03	17	•	24	47	•	03	35	راجع	16	00	•	22	52	•	21	06	•	08	38	•	12	33
25	•	04	17	سرطان	08	03	•	03	08	•	16	30	•	22	50	•	22	20	•	08	40	•	12	30
26	•	05	16	•	23	03	•	04	42	•	16	20	•	22	47	•	23	34	•	08	42	•	12	27
27	•	06	16	اسد	07	14	•	04	16	•	15	08	•	22	43	•	24	48	•	08	45	•	12	23
28	•	07	15	•	21	28	•	05	49	•	15	23	•	22	40	•	26	02	•	08	47	•	12	20
29	•	08	14	سنبلہ	06	38	•	06	23	•	14	47	•	22	36	•	27	17	•	08	49	•	12	17
30	•	09	14	•	19	38	•	06	58	•	14	00	•	22	33	•	28	31	•	08	51	•	12	14
31	•	10	13	میزان	03	31	•	06	29	•	13	20	•	22	29	•	29	15	•	08	52	•	12	11

طالع گھنٹی برائے گھنٹی بحساب برہانی اپریل ۲۰۱۸ء April-2018

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	06.02	07.37	09.24	11.27	13.40	15.53	18.00	20.07	22.19	00.30	02.40	04.27
2	05.58	07.33	09.20	11.23	13.37	15.49	17.56	20.03	22.16	00.27	02.36	04.23
3	05.54	07.29	09.16	11.19	13.33	15.45	17.52	19.59	22.12	00.23	02.32	04.19
4	05.50	07.26	09.12	11.15	13.29	15.41	17.48	19.55	22.08	00.19	02.28	04.15
5	05.46	07.22	09.08	11.11	13.25	15.37	17.44	19.51	22.04	00.16	02.24	04.11
6	05.42	07.18	09.04	11.07	13.21	15.33	17.40	19.48	22.00	00.13	02.20	04.07
7	05.38	07.14	09.00	11.03	13.17	15.29	17.36	19.44	21.56	00.10	02.17	04.03
8	05.34	07.10	08.56	10.59	13.13	15.25	17.32	19.40	21.52	00.06	02.13	03.59
9	05.30	07.06	08.52	10.55	13.09	15.21	17.28	19.36	21.48	00.02	02.09	03.55
10	05.27	07.02	08.48	10.51	13.05	15.17	17.25	19.32	21.44	23.58	02.05	03.51
11	05.23	06.58	08.44	10.47	13.01	15.13	17.21	19.28	21.40	23.54	02.01	03.47
12	05.19	06.54	08.40	10.44	12.57	15.09	17.17	19.24	21.36	23.50	01.55	03.43
13	05.15	06.50	08.37	10.40	12.53	15.05	17.13	19.20	21.32	23.46	01.51	03.39
14	05.11	06.46	08.33	10.36	12.49	15.02	17.09	19.16	21.28	23.42	01.48	03.35
15	05.07	06.42	08.29	10.32	12.45	14.58	17.05	19.12	21.24	23.38	01.42	03.31
16	05.03	06.38	08.25	10.28	12.41	14.54	17.01	19.08	21.20	23.34	01.38	03.28
17	04.59	06.34	08.21	10.24	12.38	14.50	16.57	19.04	21.17	23.30	01.34	03.24
18	04.55	06.30	08.17	10.20	12.34	14.46	16.53	19.00	21.13	23.26	01.27	03.20
19	04.51	06.27	08.13	10.16	12.30	14.42	16.49	18.56	21.09	23.22	01.23	03.16
20	04.47	06.23	08.09	10.12	12.26	14.38	16.45	18.53	21.05	23.18	01.19	03.12
21	04.43	06.19	08.05	10.08	12.22	14.34	16.41	18.49	21.01	23.14	01.15	03.08
22	04.39	06.15	08.01	10.04	12.18	14.30	16.37	18.45	20.57	23.11	01.11	03.04
23	04.35	06.11	07.57	10.00	12.14	14.26	16.33	18.41	20.53	23.07	01.07	03.00
24	04.31	06.07	07.53	09.56	12.10	14.22	16.30	18.37	20.49	23.03	01.03	02.56
25	04.28	06.03	07.49	09.52	12.06	14.18	16.26	18.33	20.45	22.59	00.59	02.52
26	04.24	05.59	07.45	09.48	12.02	14.14	16.22	18.29	20.41	22.55	00.55	02.48
27	04.20	05.55	07.41	09.45	11.58	14.10	16.18	18.25	20.37	22.51	00.5	02.44
28	04.16	05.51	07.38	09.41	11.54	14.06	16.14	18.21	20.33	22.47	00.4	02.40
29	04.12	05.47	07.34	09.37	11.50	14.02	16.10	18.17	20.29	22.43	0.43	02.36
30	04.08	05.43	07.30	09.33	11.46	13.59	16.06	18.13	20.25	22.39	0.39	02.32

☆ سیارگان کی رفتار 5:30 IST بجے بحساب برہانی اپریل ۲۰۱۸ء APRIL-2018

تاریخ	شمس			قمر			مریخ			عطارد			مشتری			زہرہ			زحل			راس		
	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ
1	حمل	11	12	میزان	17	11	جدی	08	02	حمل	12	33	عقرب	22	25	ثور	00	58	جدی	08	54	اسد	12	07
2	•	12	11	عقرب	00	34	مستقیم	08	35	رجعت	11	44	رجعت	22	21	مستقیم	02	12	مستقیم	08	56	رجعت	12	04
3	•	13	11	•	13	38	•	09	08	•	10	54	•	22	16	•	03	29	•	08	57	•	12	01
4	•	14	10	•	26	23	•	09	41	•	10	05	•	22	12	•	04	40	•	08	59	•	11	58
5	•	15	09	قوس	08	49	•	10	13	•	09	17	•	22	07	•	05	54	•	09	00	•	11	55
6	•	16	08	•	20	59	•	10	46	•	08	31	•	22	02	•	07	08	•	09	01	•	11	52
7	•	17	07	جدی	02	58	•	11	18	•	07	48	•	21	57	•	08	21	•	09	02	•	11	48
8	•	18	06	•	14	48	•	11	50	•	07	09	•	21	52	•	09	35	•	09	03	•	11	45
9	قرن	19	05	•	26	37	•	12	22	•	06	34	•	21	47	•	10	49	•	09	04	•	11	42
10	•	20	04	دلو	08	29	•	12	54	•	06	03	•	21	41	•	12	02	•	09	05	•	11	39
11	•	21	03	•	20	30	•	13	26	•	05	37	•	21	36	•	13	16	•	09	06	•	11	36
12	•	22	02	حوت	02	44	•	13	58	•	05	17	•	21	30	•	14	29	•	09	07	•	11	33
13	•	23	01	•	15	18	•	14	29	•	05	01	•	21	24	•	15	43	•	09	07	•	11	19
14	•	23	59	•	28	08	•	15	01	•	04	51	•	21	18	•	16	56	•	09	08	•	11	26
15	•	24	58	حمل	11	21	•	15	32	•	04	47	•	21	12	•	18	10	•	09	08	•	10	23
16	•	25	57	•	24	55	•	16	03	مستقیم	04	47	•	21	06	•	19	23	•	09	08	•	10	20
17	•	26	56	ثور	08	46	•	16	34	•	04	53	•	21	00	•	20	37	•	09	08	•	10	17
18	•	27	54	•	22	52	•	17	04	•	05	04	•	20	53	•	21	50	•	09	08	•	10	13
19	•	28	53	جوزا	07	06	•	17	35	•	05	19	•	20	47	•	23	03	•	09	08	•	10	10
20	•	29	52	•	21	24	•	18	05	•	05	40	•	20	40	•	24	16	•	09	08	•	10	07
21	ثور	00	50	سرطان	05	40	•	18	35	•	06	05	•	20	33	•	25	30	•	09	08	•	10	04
22	•	01	49	•	19	53	•	19	05	•	06	34	•	20	27	•	26	43	رجعت	09	08	•	10	01
23	•	02	47	اسد	04	01	•	19	35	•	07	07	•	20	20	•	27	56	•	09	07	•	10	58
24	•	03	46	•	18	01	•	20	05	•	07	44	•	20	13	•	29	09	•	09	07	•	10	54
25	•	04	44	سنبلہ	01	56	•	20	34	•	08	26	•	20	06	جوزا	00	22	•	09	06	•	10	51
26	•	05	43	•	15	41	•	21	03	•	09	10	•	19	59	[illegible]	01	35	•	09	05	•	10	48
27	•	06	41	•	29	18	•	21	32	•	09	50	•	19	51	•	02	48	•	09	05	•	10	45
28	•	07	39	میزان	12	46	•	22	01	•	10	50	•	19	44	•	04	01	•	09	04	•	10	42
29	•	08	38	•	26	03	•	22	29	•	11	48	•	19	37	•	05	13	•	09	03	•	10	39
30	•	09	36	عقرب	09	07	•	22	58	•	12	43	•	19	29	•	06	26	•	09	03	0	10	35

یونانی گھن و 05۔30 بجے

[illegible] May-2018

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	04.04	05.39	07.26	09.29	11.42	13.55	16.02	18.09	20.22	22.35	00.35	02.29
2	04.00	05.35	07.22	09.25	11.39	13.51	15.58	18.05	20.18	22.31	00.31	02.25
3	03.56	05.31	07.18	09.21	11.35	13.47	15.54	18.01	20.14	22.27	00.27	02.21
4	03.52	05.28	07.14	09.17	11.31	13.43	15.50	17.57	20.10	22.23	00.23	02.17
5	03.48	05.24	07.10	09.13	11.27	13.39	15.46	17.54	20.06	22.19	00.19	02.13
6	03.44	05.20	07.06	09.09	11.23	13.36	15.42	17.50	20.02	22.15	00.15	02.09
7	03.40	05.16	07.02	09.05	11.19	13.31	1538.	17.46	19.58	22.12	00.11	02.05
8	03.36	05.12	06.58	09.01	11.15	13.27	15.34	17.42	19.54	22.08	00.09	02.01
9	03.33	05.08	06.54	08.57	11.11	13.23	15.31	17.38	19.50	22.04	00.05	01.57
10	03.29	05.04	06.50	08.53	11.07	13.19	15.27	17.34	19.46	21.00	00.01	01.53
11	03.25	05.00	06.46	08.50	11.03	13.15	15.23	17.30	19.42	21.56	23.59	01.49
12	03.21	04.56	06.42	08.46	10.59	13.11	15.19	17.26	19.38	21.52	23.55	01.45
13	03.17	04.52	06.39	08.42	10.55	13.08	15.15	17.22	19.34	21.48	23.51	01.41
14	03.13	04.48	06.35	08.38	10.51	13.04	15.11	17.18	19.30	21.44	23.47	01.37
15	03.09	04.44	06.31	08.34	10.47	13.00	15.07	17.14	19.26	21.40	23.43	01.33
16	03.05	04.40	06.27	08.30	10.44	12.56	15.03	17.10	19.23	21.36	23.39	01.29
17	03.01	04.36	06.23	08.26	10.40	12.52	14.59	17.06	19.19	21.32	23.35	01.25
18	02.57	04.33	06.19	08.22	10.36	12.48	14.55	17.02	19.15	21.28	23.31	01.21
19	02.53	04.29	06.15	08.18	10.32	12.44	14.51	16.58	19.11	21.24	23.27	01.15
20	02.49	04.25	06.11	08.14	10.28	12.40	14.47	16.55	19.07	21.20	23.24	01.09
21	02.45	04.21	06.07	08.10	10.24	12.36	14.43	16.51	19.03	21.17	23.20	01.05
22	02.41	04.17	06.03	08.06	10.20	12.32	14.39	16.47	18.59	21.13	23.16	01.01
23	02.37	04.13	05.59	08.02	10.16	12.28	14.35	16.43	20.55	21.09	23.12	00.55
24	02.34	04.09	05.55	07.50	10.12	12.24	14.32	16.39	20.51	21.05	23.08	00.51
25	02.30	04.05	05.51	07.54	10.08	12.20	14.28	16.35	20.47	21.01	23.04	00.49
26	02.26	04.01	05.47	07.51	10.04	12.16	14.24	16.31	20.43	20.57	23.00	00.45
27	02.22	03.57	05.44	07.47	10.00	12.12	14.20	16.27	20.39	20.53	22.56	00.41
28	02.18	03.53	05.40	0743	09.56	12.08	14.16	16.23	20.35	20.49	22.52	00.37
29	02.14	03.49	05.36	0739	09.52	12.05	14.12	16.19	20.31	20.45	22.48	00.33
30	02.10	03.45	05.32	07.35	09.48	12.01	14.08	16.15	20.27	20.41	22.44	00.29
31	02.06	03.41	05.28	07.31	09.45	11.57	14.04	16.11	20.24	20.37	22.40	00.25

☆ [illegible] IST 5:30 [illegible] . MAY-2018☆

تاریخ	شمس			قمر			مریخ			عطارد			مشتری			زہرہ			زحل			راس		
	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ
1	ثور	10	34	عقرب	21	58	جدی	23	20	حمل	13	44	عقرب	19	22	جوزا	07	39	جدی	09	03	اسد	10	32
2	•	11	32	قوس	04	30	ح	23	53	ح	14	47	راجع	1100	14	ح	08	52	راجع	09	00	راجع	10	29
3	•	12	31	•	16	50	•	24	21	•	15	54	•	19	07	•	10	04	•	08	58	•	10	26
4	•	13	29	•	28	58	•	24	48	•	17	03	•	18	59	•	11	17	•	08	56	•	10	23
5	•	14	27	جدی	10	53	•	25	16	•	18	14	•	18	52	•	12	29	•	08	55	•	10	19
6	•	15	25	•	22	43	•	25	42	•	19	28	•	18	44	•	13	42	•	08	53	•	10	16
7	•	16	23	دلو	04	31	•	26	09	•	20	43	•	18	37	•	14	54	•	08	51	•	10	13
8	•	17	21	•	16	23	•	26	35	•	22	04	•	18	29	•	16	07	•	08	49	•	10	10
9	•	18	19	•	28	23	•	27	01	•	23	25	•	18	21	•	17	19	•	08	47	•	10	07
10	•	19	17	حوت	10	38	•	27	27	•	24	48	•	18	14	•	18	32	•	08	45	•	10	04
11	•	20	15	•	23	12	•	27	52	•	26	14	•	18	06	•	19	44	•	08	43	•	10	00
12	•	21	13	حمل	06	09	•	28	17	•	27	41	•	17	58	•	20	56	•	08	41	•	09	57
13	•	22	11	•	19	32	•	28	42	•	29	11	•	17	51	•	22	08	•	08	38	•	09	57
14	•	23	09	ثور	03	20	•	29	07	ثور	00	43	•	17	43	•	23	20	•	08	37	•	09	51
15	•	24	07	•	17	31	•	29	31	ح	02	18	•	17	35	•	24	32	•	08	34	•	09	48
16	•	25	05	جوزا	01	59	•	29	54	•	03	54	•	17	28	•	25	44	•	08	32	•	09	44
17	•	26	03	•	16	38	دلو	00	18	•	05	32	•	17	20	•	26	56	•	08	29	•	09	41
18	•	27	01	سرطان	01	21	ح	00	41	•	07	13	•	17	13	•	28	08	•	08	26	•	09	38
19	•	27	59	•	16	00	•	01	04	•	08	56	•	17	05	•	29	20	•	08	24	•	09	35
20	•	28	56	اسد	00	29	•	01	26	•	10	40	•	16	58	سرطان	00	32	•	08	21	•	09	32
21	•	29	54	•	14	48	•	01	48	•	12	27	•	16	51	ح	01	44	•	08	18	•	09	29
22	جوزا	00	52	•	28	40	•	02	09	•	14	16	•	16	44	•	02	56	•	08	15	•	09	25
23	•	01	50	سنبلہ	12	36	•	02	30	•	16	07	•	16	36	•	04	07	•	08	12	•	09	22
24	•	02	47	•	25	00	•	02	51	•	18	00	•	16	29	•	05	19	•	08	09	•	09	19
25	•	03	45	میزان	09	29	•	03	11	•	19	56	•	16	22	•	06	30	•	08	05	•	09	16
26	•	04	42	•	22	37	•	03	31	•	21	52	•	16	15	•	07	42	•	08	02	•	09	13
27	•	05	40	عقرب	05	32	•	03	51	•	23	52	•	16	08	•	08	53	•	08	00	•	09	10
28	•	06	38	•	18	15	•	04	10	•	25	53	•	16	02	•	10	04	•	07	56	•	09	06
29	•	07	35	قوس	00	47	•	04	28	•	27	55	•	15	56	•	11	15	•	07	52	•	09	03
30	•	08	33	•	13	09	•	04	46	جوزا	00	01	•	15	49	•	12	27	•	07	49	•	09	00
31	•	09	30	•	25	15	•	05	04	ح	02	07	•	15	42	•	13	38	•	07	46	•	08	57

[illegible] 05. 30 بجے

[illegible] June-2018

حوت	دلو	جدی	قوس	عقرب	میزان	سنبلہ	اسد	سرطان	جوزا	ثور	حمل	تاریخ
00.21	22.36	20.33	18.20	16.07	14.00	11.53	09.41	07.27	05.24	03.37	02.02	1
00.17	22.32	20.29	18.16	16.03	13.56	11.49	09.37	07.23	05.20	03.34	01.58	2
00.13	22.29	20.25	18.12	16.00	13.52	11.45	09.33	07.19	05.16	03.30	01.54	3
00.09	22.25	20.21	18.08	15.56	13.48	11.41	09.29	07.15	05.12	03.26	01.50	4
00.05	22.21	20.18	18.04	15.52	13.44	11.37	09.25	07.11	05.08	03.22	01.46	5
00.01	22.17	20.14	18.00	15.48	13.40	11.33	09.21	07.07	05.04	03.18	01.42	6
23.59	22.13	20.10	17.56	15.44	13.37	11.29	09.17	07.03	05.00	03.14	01.38	7
23.55	22.09	20.06	17.52	15.40	13.33	11.25	09.13	06.59	04.56	03.10	01.34	8
23.51	22.05	20.02	17.48	15.36	13.29	11.21	09.09	06.55	04.52	03.06	01.30	9
23.47	22.01	19.58	17.44	15.32	13.25	11.17	09.05	06.52	04.48	03.02	01.26	10
23.43	21.57	19.54	17.40	15.28	13.21	11.14	09.01	06.48	04.45	02.58	01.22	11
23.39	21.53	19.50	17.36	15.24	13.17	11.10	08.57	06.44	04.41	02.54	01.18	12
23.36	21.49	19.46	17.32	15.20	13.13	11.06	08.53	06.40	04.37	02.50	01.14	13
23.32	21.45	19.42	17.29	15.16	13.09	11.02	08.49	06.36	04.33	02.46	01.10	14
23.28	21.41	19.38	17.25	15.12	13.05	10.58	08.46	06.32	04.29	02.42	01.06	15
23.24	21.37	19.34	17.21	15.08	13.01	10.54	08.42	06.28	04.25	02.38	01.02	16
23.20	21.33	19.30	17.17	15.04	12.57	10.50	08.38	06.24	04.21	02.35	00.58	17
23.16	21.30	19.26	17.13	15.01	12.53	10.46	08.34	06.20	04.17	02.31	00.54	18
23.12	21.26	19.22	17.09	14.57	12.49	10.42	08.30	06.16	04.13	02.27	00.50	19
23.08	21.22	19.18	17.05	14.53	12.45	10.38	08.26	06.12	04.09	02.23	00.46	20
23.04	21.18	19.15	17.01	14.49	12.41	10.34	08.22	06.08	04.05	02.19	00.42	21
23.00	21.14	19.11	16.57	14.45	12.38	10.30	08.18	06.04	04.01	02.15	00.38	22
22.56	21.10	19.07	16.53	14.41	12.34	10.26	08.14	06.00	03.57	02.11	00.34	23
22.52	21.06	19.03	16.49	14.37	12.30	10.22	08.10	05.57	03.53	02.07	00.30	24
22.48	21.02	18.59	16.45	14.33	12.26	10.18	08.06	05.53	03.49	02.03	00.26	25
22.44	20.58	18.55	16.41	14.29	12.22	10.15	08.02	05.49	03.46	01.59	00.22	26
22.41	20.54	18.5[illegible]	16.37	14.25	12.18	10.11	07.58	05.45	03.42	01.55	00.18	27
22.37	20.50	1[illegible].47	16.33	14.21	12.14	10.07	07.54	05.41	03.38	01.51	00.14	28
22.33	20.46	1[illegible]3	16.30	14.17	12.10	10.03	07.51	05.37	03.34	01.47	00.10	29
22.29	20.42	18.39	16.26	14.13	12.06	09.59	07.47	05.33	03.30	01.43	00.06	30

☆ سیارگان [illegible] بحساب IST 5:30 [illegible] جون ۲۰۱۸ء JUNE-2018

راس			زحل			زہرہ			مشتری			عطارد			مریخ			قمر			شمس			تاریخ
دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	
54	08	اسد	41	07	جدی	40	14	سرطان	35	15	عقرب	15	04	جوزا	21	06	دلو	16	07	جدی	28	10	جوزا	1
50	08	رجعت	38	07	رجعت	00	16	مستقیم	29	15	رجعت	24	06	مستقیم	37	06	مستقیم	07	19	〃	25	11	〃	2
47	08	〃	34	07	〃	11	17	〃	23	15	〃	34	08	〃	54	06	〃	56	00	دلو	23	12	〃	3
44	08	〃	30	07	〃	21	18	〃	17	15	〃	45	10	〃	09	07	〃	43	12	〃	20	13	〃	4
41	08	〃	26	07	〃	32	19	〃	11	15	〃	57	12	〃	24	07	〃	34	24	〃	18	14	〃	5
38	08	〃	22	07	〃	43	20	〃	05	15	〃	09	15	〃	38	07	〃	34	06	حوت	15	15	〃	6
35	08	〃	19	07	〃	53	21	〃	59	14	〃	21	17	〃	52	07	〃	40	18	〃	13	16	〃	7
31	08	〃	15	07	〃	04	23	〃	54	14	〃	33	19	〃	08	07	〃	21	01	حمل	10	17	〃	8
28	08	〃	11	07	〃	15	24	〃	48	14	〃	44	21	〃	18	07	〃	10	14	〃	07	18	〃	9
25	08	〃	08	07	〃	25	25	〃	43	14	〃	55	23	〃	30	07	〃	51	27	〃	05	19	〃	10
22	08	〃	02	07	〃	35	26	〃	38	14	〃	06	26	〃	42	07	〃	32	11	ثور	02	20	〃	11
19	08	〃	58	06	〃	45	27	〃	33	14	〃	14	28	〃	53	07	〃	40	25	〃	00	21	〃	12
16	08	〃	54	06	〃	56	28	〃	28	14	〃	21	00	سرطان	03	08	〃	29	10	جوزا	57	21	〃	13
12	08	〃	50	06	〃	06	00	اسد	24	14	〃	29	02	مستقیم	12	08	〃	24	25	〃	54	22	〃	14
09	08	〃	46	06	〃	16	01	مستقیم	19	14	〃	30	04	〃	21	08	〃	26	10	سرطان	52	23	〃	15
06	08	〃	41	06	〃	26	02	〃	15	14	〃	32	06	〃	29	08	〃	28	25	〃	49	24	〃	16
03	08	〃	37	06	〃	36	03	〃	10	14	〃	32	08	〃	37	08	〃	15	10	اسد	46	25	〃	17
00	08	〃	33	06	〃	45	04	〃	06	14	〃	30	10	〃	43	08	〃	40	24	〃	44	26	〃	18
56	07	〃	28	06	〃	56	05	〃	02	14	〃	26	12	〃	49	08	〃	02	09	سنبلہ	41	27	〃	19
53	07	〃	24	06	〃	04	07	〃	59	13	〃	19	14	〃	56	08	〃	56	22	〃	38	28	〃	20
50	07	〃	20	06	〃	14	08	〃	56	13	〃	11	16	〃	00	09	〃	28	05	میزان	35	29	〃	21
47	07	〃	15	06	〃	23	09	〃	52	13	〃	00	18	〃	03	09	〃	30	18	〃	33	00	سرطان	22
44	07	〃	11	06	〃	33	10	〃	49	13	〃	19	19	〃	07	09	〃	34	02	عقرب	30	01	〃	23
41	07	〃	07	06	〃	42	11	〃	46	13	〃	31	21	〃	09	09	〃	14	16	〃	27	02	〃	24
37	07	〃	02	06	〃	51	12	〃	43	13	〃	14	23	〃	11	09	〃	41	27	〃	24	03	〃	25
34	07	〃	58	05	〃	00	14	〃	40	13	〃	54	24	〃	12	09	〃	57	09	قوس	22	04	〃	26
31	07	〃	53	05	〃	09	15	〃	37	13	〃	31	26	〃	12	09	رجعت	03	22	〃	19	05	〃	27
28	07	〃	49	05	〃	17	16	〃	35	13	〃	07	28	〃	12	09	〃	02	04	جدی	16	06	〃	28
25	07	〃	44	05	〃	26	17	〃	33	13	〃	38	29	〃	11	09	〃	56	15	〃	13	07	〃	29
22	07	〃	40	05	〃	34	18	〃	31	13	〃	10	01	اسد	09	09	〃	44	27	〃	10	08	〃	30

[illegible] ۲۰۱۸ء July 2018

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	00.00	01.40	03.26	05.29	07.43	09.55	12.02	14.09	16.22	18.35	20.38	22.25
2	23.56	01.36	03.22	05.25	07.38	09.51	11.58	1405	16.18	18.31	20.34	22.21
3	23.52	01.32	03.18	05.21	07.35	09.47	11.54	14.02	16.14	18.27	20.31	22.17
4	23.48	01.28	03.14	05.17	07.31	09.43	11.50	13.58	16.10	18.24	20.27	22.13
5	23.44	01.24	03.10	05.13	07.27	09.39	11.46	13.54	16.06	18.20	20.23	22.09
6	23.41	01.20	03.06	05.09	07.23	09.35	11.42	13.50	16.02	18.16	20.19	22.06
7	23.37	01.16	03.02	05.05	07.19	09.31	11.39	13.46	15.58	18.12	20.15	22.01
8	23.33	01.12	02.58	05.01	07.15	09.27	11.35	13.42	15.54	18.08	20.11	21.57
9	23.29	01.08	02.54	04.58	07.11	09.23	11.31	13.38	15.50	18.04	20.07	21.53
10	23.25	01.04	02.51	04.54	07.07	09.19	11.27	13.34	15.46	18.00	20.03	21.49
11	23.21	01.00	02.47	04.50	07.03	09.16	11.23	13.30	15.42	17.56	19.59	21.45
12	23.17	00.56	02.43	04.46	06.59	09.12	11.19	13.26	15.38	17.52	19.55	21.42
13	23.13	00.52	02.39	04.42	06.55	09.08	11.15	13.22	15.34	17.48	19.51	21.38
14	23.09	00.48	02.35	04.38	06.52	09.04	11.11	13.18	15.31	17.44	19.47	21.34
15	23.05	00.44	02.31	04.34	06.48	09.00	11.07	13.14	15.27	17.40	19.43	21.30
16	23.01	00.40	02.27	04.30	06.44	08.56	11.03	13.10	15.23	17.36	19.39	21.26
17	22.57	00.36	02.23	04.26	06.40	08.52	10.59	13.07	15.19	17.32	19.35	21.22
18	22.53	00.32	02.19	04.22	06.36	08.48	10.55	13.03	15.15	17.28	19.32	21.18
19	22.49	00.28	02.15	04.18	06.32	08.44	10.51	12.59	15.11	17.25	19.28	21.14
20	22.45	00.24	02.11	04.14	06.28	08.40	10.47	12.55	15.07	17.21	19.24	21.10
21	22.42	00.20	02.07	04.10	06.24	08.36	10.44	12.51	15.03	17.17	19.20	21.06
22	22.38	00.16	02.03	04.06	06.20	08.32	10.40	12.47	14.59	17.13	19.16	21.02
23	22.34	00.12	01.59	04.02	06.16	08.28	10.36	12.43	14.55	17.09	19.12	20.58
24	22.30	00.08	01.55	03.59	06.12	08.24	10.32	12.39	14.51	17.05	19.08	20.54
25	22.26	00.04	01.52	03.55	06.08	08.21	10.28	12.35	14.47	17.01	19.04	20.50
26	22.22	23.57	01.48	03.51	06.04	08.17	10.24	12.31	14.43	16.57	19.00	20.46
27	22.18	23.53	01.42	03.47	06.00	08.13	10.20	12.27	14.39	16.53	18.56	20.43
28	22.14	23.49	01.38	03.43	05.56	08.09	10.16	12.23	14.36	16.49	18.52	20.39
29	22.10	23.45	01.34	03.39	05.53	08.05	10.12	12.19	14.32	16.45	18.48	20.35
30	22.06	23.42	01.30	03.35	05.49	08.01	10.08	12.15	14.28	16.41	18.44	20.31
31	22.02	23.38	01.26	03.31	05.45	07.57	10.04	12.11	14.24	16.37	18.40	20.27

☆ [illegible] IST 5:30 [illegible] ۲۰۱۸ء JULY-2018 ☆

تاریخ	شمس			قمر			مریخ			عطارد			مشتری			زہرہ			زحل			راس		
	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ
1	سرطان	09	08	دلو	09	31	دلو	09	08	اسد	02	30	عقرب	13	29	اسد	19	43	جدی	05	38	اسد	07	18
2	•	10	05	•	21	19	راجع	09	02	ح	04	04	راجع	13	27	ح	20	51	راجع	05	31	راجع	07	15
3	•	11	02	حوت	03	13	•	08	56	•	05	28	•	13	26	•	21	58	•	05	27	•	07	12
4	•	11	59	•	15	18	•	08	53	•	06	49	•	13	24	•	23	07	•	05	22	•	07	09
5	•	12	56	•	27	30	•	08	47	•	08	07	•	13	23	•	24	15	•	05	18	•	07	06
6	•	13	53	حمل	10	02	•	08	41	•	09	23	•	13	22	•	25	23	•	05	14	•	07	02
7	•	14	51	•	22	56	•	08	34	•	10	38	•	13	22	•	26	30	•	05	09	•	06	59
8	•	15	48	ثور	05	14	•	08	26	•	11	47	•	13	21	•	27	38	•	05	05	•	06	56
9	•	16	45	•	19	00	•	08	17	•	12	56	•	13	21	•	28	45	•	05	01	•	06	53
10	•	17	42	جوزا	04	12	•	08	08	•	14	00	•	13	20	•	29	53	•	04	57	•	06	50
11	•	18	40	•	18	40	•	07	58	•	15	03	•	13	20	سنبلہ	01	00	•	04	48	•	06	47
12	•	19	37	سرطان	03	40	•	07	47	•	16	02	ح	13	20	ح	02	07	•	04	44	•	06	43
13	•	20	34	•	18	56	•	07	36	•	16	58	•	13	21	•	03	13	•	04	40	•	06	40
14	•	21	31	اسد	04	08	•	07	24	•	17	51	•	13	21	•	04	20	•	04	38	•	06	37
15	•	22	29	•	19	00	•	07	12	•	18	41	•	13	22	•	05	27	•	04	32	•	06	34
16	•	23	26	سنبلہ	03	50	•	06	59	•	19	27	•	13	23	•	06	33	•	04	32	•	06	31
17	•	24	23	•	16	30	•	06	45	•	20	10	•	13	24	•	07	39	•	04	28	•	06	28
18	•	25	20	میزان	02	20	•	06	31	•	20	49	•	13	25	•	08	46	•	04	24	•	06	24
19	•	26	18	•	16	00	•	06	17	•	21	24	•	13	27	•	09	51	•	04	20	•	06	21
20	•	27	15	•	29	30	•	06	02	•	21	55	•	13	28	•	10	57	•	04	16	•	06	18
21	•	28	12	عقرب	12	11	•	05	47	•	22	21	•	13	30	•	12	02	•	04	12	•	06	15
22	•	29	09	•	24	44	•	05	32	•	22	44	•	13	32	•	13	07	•	04	08	•	06	12
23	اسد	00	07	قوس	07	02	•	05	16	•	23	02	•	13	34	•	14	12	•	04	04	•	06	09
24	•	01	04	•	19	08	•	05	00	•	23	18	•	13	36	•	15	17	•	04	01	•	06	05
25	•	02	01	جدی	01	08	•	04	44	•	23	25	•	13	39	•	16	22	•	03	57	•	06	02
26	•	02	59	•	12	59	•	04	28	•	23	27	•	13	41	•	17	26	•	03	53	•	05	59
27	•	03	56	•	24	46	•	04	11	راجع	23	28	•	13	44	•	18	31	•	03	50	•	05	56
28	•	04	53	دلو	06	32	•	03	55	•	23	19	•	13	47	•	19	36	•	03	46	•	05	53
29	•	05	50	•	18	22	•	03	38	•	23	07	•	13	50	•	20	39	•	03	43	•	05	49
30	•	06	48	حوت	00	10	•	03	22	•	22	51	•	13	54	•	21	42	•	03	40	•	05	46
31	•	07	45	•	12	16	•	03	05	•	22	29	•	13	57	•	22	48	•	03	38	•	05	43

[illegible] 05.30 بجے

طالع لگن برائے ممبئی بحساب ماہ اگست ۲۰۱۸ء August-2018

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	21.58	23.34	01.22	03.27	05.41	07.53	10.00	12.08	14.20	16.33	18.37	20.23
2	21.54	23.30	01.18	03.23	05.37	07.49	09.56	12.04	14.16	16.29	18.33	20.19
3	21.50	23.26	01.14	03.19	05.33	07.45	09.52	12.00	14.12	16.26	18.29	20.15
4	21.47	23.22	01.10	03.15	05.29	07.41	09.48	11.56	14.08	16.22	18.25	20.11
5	21.43	23.18	01.06	03.11	05.25	07.37	09.45	11.52	14.04	16.18	18.21	20.07
6	21.39	23.14	01.02	03.07	05.21	07.33	09.41	11.48	14.00	16.14	18.17	20.03
7	21.35	23.10	00.58	03.04	05.17	07.29	09.37	11.44	13.56	16.10	18.13	19.59
8	21.31	23.06	00.54	03.00	05.13	07.25	09.33	11.40	13.52	16.06	1809.	19.55
9	21.27	23.04	00.50	02.56	05.09	07.22	09.29	11.36	13.48	16.02	18.05	19.51
10	21.23	22.58	00.46	02.52	05.05	07.18	09.25	11.32	13.44	15.58	18.01	19.48
11	21.19	22.54	00.42	02.48	05.01	07.14	09.21	11.28	13.40	15.54	17.57	19.44
12	21.15	22.50	00.38	02.44	04.58	07.10	09.17	11.24	13.37	15.50	17.53	19.40
13	21.11	22.47	00.34	02.40	04.54	07.06	09.13	11.20	13.33	15.46	17.49	19.36
14	21.07	22.43	00.30	02.36	04.50	07.02	09.09	11.16	13.29	15.42	17.45	19.32
15	21.03	22.39	00.26	02.32	04.46	06.58	09.05	11.12	13.25	15.38	17.41	19.28
16	20.59	22.35	00.22	02.28	04.42	06.54	09.01	11.09	13.21	15.34	17.38	19.24
17	20.55	22.31	00.18	02.24	04.38	06.50	08.57	11.05	13.17	15.31	17.34	19.20
18	20.51	22.27	00.14	02.20	04.34	06.46	08.53	11.01	13.13	15.27	17.30	19.16
19	20.48	22.23	00.10	02.16	04.30	06.42	08.49	10.57	13.09	15.23	17.26	19.12
20	20.44	22.19	00.06	02.12	04.26	06.38	08.46	10.53	13.05	15.19	17.22	19.08
21	20.40	22.15	00.02	02.08	04.22	06.34	08.42	10.49	13.01	15.15	17.18	19.04
22	20.36	22.11	23.58	02.04	04.18	06.30	08.38	10.45	12.57	15.11	17.14	19.00
23	20.32	22.07	23.54	02.00	04.14	06.26	08.34	10.41	12.53	15.07	17.10	18.56
24	20.28	22.03	23.50	01.58	04.10	06.23	08.30	10.37	12.49	15.03	17.06	18.52
25	20.24	21.59	23.46	01.54	04.06	06.19	08.26	10.33	12.45	14.59	17.02	18.49
26	20.20	21.55	23.42	01.50	04.02	06.15	08.22	10.29	12.41	14.55	16.58	18.45
27	20.16	21.51	23.38	01.46	03.58	06.11	08.18	10.25	12.38	14.51	16.54	18.41
28	20.12	21.48	23.34	01.42	03.55	06.07	08.14	10.21	12.34	14.47	16.50	18.37
29	20.08	21.44	23.30	01.38	03.51	06.03	08.10	10.17	12.30	14.43	16.46	18.33
30	20.04	21.40	23.26	01.34	03.47	05.59	08.06	10.14	12.26	14.39	16.43	18.29
31	20.00	21.36	23.22	01.30	03.43	05.55	08.02	10.10	12.22	14.35	16.39	18.25

☆ سیارگان کی رفتار 5:30 IST بجے بحساب ممبئی ماہ اگست ۲۰۱۸ء AUGUST-2018☆

تاریخ	شمس			قمر			مریخ			عطارد			مشتری			زہرہ			زحل			راس		
	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ
1	اسد	08	43	حوت	24	25	دلو	02	50	اسد	22	03	میزان	14	01	سنبلہ	23	48	جدی	03	33	اسد	06	40
2	•	09	40	حمل	06	45	راجعہ	02	34	راجعہ	21	32	مستقیم	14	05	مستقیم	24	51	راجعہ	03	30	راجعہ	06	37
3	•	10	37	•	19	21	•	02	18	•	20	57	•	14	09	•	25	54	•	03	27	•	06	33
4	•	11	35	ثور	02	15	•	02	02	•	20	19	•	14	13	•	26	56	•	03	24	•	06	30
5	•	12	32	•	15	29	•	01	47	•	19	37	•	14	17	•	27	58	•	03	21	•	06	27
6	•	13	30	•	29	07	•	01	32	•	18	52	•	14	21	•	29	00	•	03	18	•	06	24
7	•	14	27	جوزا	13	08	•	01	18	•	18	06	•	14	25	میزان	00	01	•	03	16	•	06	21
8	•	15	25	•	27	33	•	01	03	•	17	19	•	14	31	مستقیم	01	02	•	03	13	•	06	18
9	•	16	22	سرطان	12	18	•	00	50	•	16	32	•	14	36	•	02	03	•	03	10	•	06	14
10	•	17	20	•	27	18	•	00	38	•	15	45	•	14	41	•	03	04	•	03	08	•	06	11
11	•	18	17	اسد	12	25	•	00	24	•	15	00	•	14	46	•	04	04	•	03	06	•	05	08
12	•	19	15	•	27	30	•	00	12	•	13	17	•	14	52	•	05	04	•	03	05	•	05	05
13	•	20	12	سنبلہ	12	26	•	00	00	•	13	37	•	15	57	•	06	03	•	03	00	•	05	02
14	•	21	10	•	27	02	جدی	29	49	•	12	02	•	15	03	•	07	02	•	02	58	•	04	59
15	•	22	08	میزان	11	14	راجعہ	29	39	•	12	32	•	15	09	•	08	01	•	02	56	•	04	55
16	•	23	06	•	25	00	•	29	30	•	11	07	•	15	15	•	09	00	•	02	54	•	04	52
17	•	24	03	عقرب	08	19	•	29	21	•	11	49	•	15	21	•	09	58	•	02	52	•	04	49
18	•	25	01	•	21	13	•	29	13	•	11	37	•	15	27	•	10	56	•	02	50	•	04	46
19	•	25	59	قوس	03	48	•	29	06	•	11	32	•	15	34	•	11	52	•	02	48	•	04	43
20	•	26	56	•	15	50	•	28	59	•	11	34	•	15	40	•	12	49	•	02	47	•	04	39
21	•	27	54	•	28	00	•	28	55	مستقیم	11	44	•	15	47	•	13	46	•	02	46	•	04	36
22	•	28	52	جدی	09	53	•	28	49	•	12	01	•	15	54	•	14	41	•	02	44	•	04	33
23	•	29	50	•	21	41	•	28	44	•	12	28	•	16	01	•	15	37	•	02	42	•	04	30
24	سنبلہ	00	47	دلو	03	20	•	28	41	•	12	59	•	16	08	•	16	31	•	02	41	•	04	27
25	•	01	45	•	16	10	•	28	39	•	13	40	•	16	15	•	17	26	•	02	40	•	04	24
26	•	02	43	•	27	13	•	28	37	•	14	27	•	16	23	•	18	20	•	02	38	•	04	20
27	•	03	41	حوت	09	10	•	28	36	•	15	22	•	16	30	•	19	13	•	02	37	•	04	17
28	•	04	39	•	21	28	مستقیم	28	36	•	16	24	•	16	38	•	20	06	•	02	36	•	04	14
29	•	05	37	حمل	03	50	•	28	37	•	17	33	•	16	46	•	20	57	•	02	36	•	04	11
30	•	06	35	•	16	24	•	28	38	•	18	45	•	16	53	•	21	49	•	02	35	•	04	08
31	•	07	33	•	29	11	•	28	41	•	20	08	•	17	01	•	22	39	•	02	34	•	04	05

September-2018 طالع کی علامات کا کل بحساب ممبئی ستمبر ۲۰۱۸ء

حوت	دلو	جدی	قوس	عقرب	میزان	سنبلہ	اسد	سرطان	جوزا	ثور	حمل	تاریخ
18.21	16.35	14.32	12.18	10.06	07.58	05.51	03.39	01.26	23.18	21.32	19.56	1
18.17	16.31	14.28	12.14	10.02	07.54	05.47	03.35	01.22	23.14	21.28	19.52	2
18.13	16.27	14.24	12.10	09.58	07.51	05.43	03.31	01.18	23.10	21.24	19.49	3
18.09	16.23	14.20	12.06	09.54	07.47	05.39	03.27	01.14	23.06	21.20	19.45	4
18.05	16.19	14.16	12.02	09.50	07.43	05.35	03.23	01.10	23.04	21.16	19.41	5
18.01	16.15	14.12	11.58	09.46	07.39	05.31	03.19	01.06	22.59	21.12	19.37	6
17.57	16.11	14.08	11.54	09.42	07.35	05.28	03.15	01.02	22.55	21.08	19.33	7
17.53	16.07	14.04	11.50	09.38	07.31	05.24	03.11	00.58	22.51	21.04	19.29	8
17.50	16.03	14.00	11.46	09.34	07.27	05.20	03.07	00.54	22.47	21.00	19.25	9
17.46	15.59	13.56	11.43	09.30	07.23	05.16	03.03	00.50	22.43	20.56	19.21	10
17.42	15.55	13.52	11.39	09.26	07.19	05.12	03.00	00.46	22.39	20.52	19.17	11
17.38	15.51	13.48	11.35	09.22	07.15	05.08	02.56	00.42	22.35	20.48	19.13	12
17.34	15.47	13.44	11.31	09.18	07.11	05.04	02.52	00.38	22.31	20.45	19.09	13
17.30	15.44	13.40	11.27	09.15	07.07	05.00	02.48	00.34	22.27	20.41	19.05	14
17.26	15.40	13.36	11.23	09.11	07.03	0456	02.44	00.30	22.23	20.37	19.01	15
17.22	15.36	13.33	11.19	09.07	06.59	04.52	02.40	00.26	22.19	20.33	18.57	16
17.18	15.32	13.29	11.15	09.03	06.55	04.48	02.36	00.22	22.15	20.29	18.54	17
17.14	15.28	13.25	11.11	08.59	06.52	04.44	02.32	00.18	22.11	20.25	18.50	18
17.10	15.24	13.21	11.07	08.55	06.48	04.40	02.28	00.14	22.07	20.21	18.46	19
17.06	15.20	13.17	11.03	08.51	06.44	04.36	02.24	00.10	22.03	20.17	18.42	20
17.02	15.16	13.13	10.59	08.47	06.40	04.32	02.20	00.06	22.00	20.13	18.38	21
16.58	15.12	13.09	10.55	08.43	06.36	04.29	02.11	23.59	21.56	20.09	18.34	22
16.55	15.08	13.05	10.51	08.39	06.32	04.25	02.07	23.55	21.52	20.05	18.30	23
16.51	15.04	13.01	10.47	08.35	06.28	04.21	02.03	23.51	21.48	20.01	18.26	24
16.47	15.00	12.57	10.44	08.31	06.24	04.17	02.00	23.47	21.44	19.57	18.22	25
16.43	14.56	12.53	10.40	08.27	06.20	04.13	01.55	23.43	21.40	19.54	18.18	26
16.39	14.52	12.49	10.36	08.23	06.16	04.09	01.51	23.39	21.36	19.50	18.14	27
16.35	14.48	12.45	10.32	08.19	06.12	04.05	01.49	23.35	21.32	19.46	18.10	28
16.31	14.45	12.41	1028.	08.16	06.08	04.01	01.45	23.31	21.28	19.42	18.06	29
16.27	14.41	12.38	10.24	08.12	06.04	03.57	01.41	23.27	21.24	19.38	18.02	30

☆ سایانا اوقات کے حساب ممبئی ستمبر ۲۰۱۸ء IST 5:30 SEPTEMBER-2018

راس			زحل			زہرہ			مشتری			عطارد			مریخ			قمر			شمس			عیسوی
دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	تاریخ
01	04	اسد	34	02	جدی	29	23	میزان	10	17	عقرب	35	21	اسد	44	28	جدی	12	12	ثور	31	08	سنبلہ	1
58	03	راجعہ	33	02	راجعہ	19	24	مستقیم	18	17	مستقیم	05	23	مستقیم	48	28	مستقیم	29	25	•	29	09	•	2
55	03	•	33	02	•	07	25	•	26	17	•	40	24	•	53	28	•	03	09	جوزا	27	10	•	3
52	03	•	32	02	•	55	25	•	35	17	•	20	26	•	58	28	•	55	22	•	25	11	•	4
49	03	•	32	02	•	43	26	•	43	17	•	02	28	•	05	29	•	05	07	سرطان	23	12	•	5
45	03	•	32	02	•	29	27	•	52	17	•	48	29	•	12	29	•	31	21	•	21	13	•	6
42	03	•	32	02	•	14	28	•	01	18	•	36	01	سنبلہ	20	29	•	12	08	اسد	19	14	•	7
39	03	•	32	02	•	58	28	•	10	18	•	26	03	مستقیم	28	29	•	01	21	•	18	15	•	8
36	03	•	32	02	•	43	29	•	19	18	•	18	05	•	38	29	•	53	05	سنبلہ	18	16	•	9
33	03	•	33	02	مستقیم	25	00	عقرب	28	18	•	10	07	•	48	29	•	40	20	•	14	17	•	10
30	03	•	33	02	•	07	01	مستقیم	38	18	•	04	09	•	59	29	•	13	05	میزان	13	18	•	11
26	03	•	34	02	•	48	01	•	47	18	•	58	10	•	11	00	دلو	27	19	•	11	19	•	12
23	03	•	34	02	•	28	02	•	56	18	•	52	12	•	23	00	مستقیم	16	03	عقرب	09	20	•	13
20	03	•	35	02	•	08	03	•	06	19	•	47	14	•	36	00	•	36	16	•	08	21	•	14
17	03	•	36	02	•	44	03	•	16	19	•	41	16	•	50	00	•	36	28	•	08	22	•	15
14	03	•	36	02	•	20	04	•	26	19	•	35	18	•	05	01	•	09	12	قوس	06	23	•	16
11	03	•	37	02	•	55	04	•	36	19	•	28	20	•	20	01	•	24	24	•	03	24	•	17
07	03	•	38	02	•	29	05	•	46	19	•	20	22	•	36	01	•	25	06	جدی	02	25	•	18
04	03	•	40	02	•	02	06	•	56	19	•	12	24	•	52	01	•	16	18	•	00	26	•	19
01	03	•	41	02	•	32	06	•	06	20	•	03	26	•	10	02	•	04	00	دلو	59	26	•	20
58	02	•	42	02	•	02	07	•	16	20	•	54	27	•	27	02	•	52	11	•	58	27	•	21
55	02	•	44	02	•	30	07	•	27	20	•	43	29	•	46	02	•	46	23	•	58	28	•	22
51	02	•	45	02	•	56	07	•	37	20	•	31	01	میزان	05	03	•	46	05	حوت	58	29		23
48	02	•	47	02	•	21	08	•	48	20	•	19	03	مستقیم	24	03	•	02	18	•	54	00	میزان	24
45	02	•	49	02	•	44	08	•	58	20	•	06	05	•	44	03	•	29	00	حمل	52	01	•	25
42	02	•	51	02	•	06	09	•	09	21	•	51	06	•	05	04	•	06	13	•	51	02	•	26
39	02	•	53	02	•	25	09	•	20	21	•	36	08	•	26	04	•	03	26	•	50	03	•	27
36	02	•	56	02	•	43	09	•	31	21	•	20	10	•	48	04	•	09	09	ثور	49	04	•	28
32	02	•	57	02	•	59	09	•	42	21	•	02	12	•	10	05	•	26	22	•	48	05	•	29
29	02	•	59	02	•	12	10	•	53	21	•	44	13	•	33	05	•	57	05	جوزا	46	06	•	30

طالع کی ابتداء کے وقت کا حساب برائے ماہ اکتوبر ۲۰۱۸ء October-2018

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	17.59	19.34	21.20	23.23	01.36	03.53	06.00	08.06	10.20	12.34	14.37	16.23
2	17.55	19.30	21.16	23.19	01.32	03.49	05.56	08.04	10.16	12.30	14.33	16.19
3	17.51	19.26	21.12	23.15	01.28	03.45	05.53	08.00	10.12	12.26	14.29	16.15
4	17.47	19.22	21.08	23.12	01.24	03.41	05.49	07.56	10.08	12.22	14.25	16.11
5	17.43	19.18	21.05	23.08	01.20	03.37	05.45	07.52	10.04	12.18	14.21	16.07
6	17.39	19.14	21.01	23.04	01.16	03.33	05.41	07.48	10.00	12.14	14.17	16.03
7	17.35	19.10	20.57	23.00	01.12	03.30	05.37	07.44	09.56	12.10	14.13	15.59
8	17.31	19.06	20.53	22.56	01.08	03.26	05.33	07.40	09.52	12.06	14.09	15.56
9	17.27	19.02	20.49	22.52	01.04	03.22	05.29	07.36	09.48	12.02	14.05	15.52
10	17.23	18.58	20.45	22.48	01.00	03.18	05.25	07.32	09.45	11.58	14.01	15.48
11	17.19	18.55	20.41	22.44	00.56	03.14	05.21	07.28	09.41	11.54	13.57	15.44
12	17.15	18.51	20.37	22.40	00.51	03.10	05.17	07.24	09.37	11.50	13.53	15.40
13	17.11	18.47	20.33	22.36	00.49	03.06	05.13	07.21	09.33	11.46	13.50	15.36
14	17.07	18.43	20.29	22.32	00.43	03.02	05.09	07.17	09.29	11.42	13.46	15.32
15	17.03	18.39	20.25	22.28	00.41	02.58	05.06	07.13	09.25	11.38	13.42	15.28
16	16.59	18.35	20.21	22.24	00.39	02.54	05.01	07.09	09.21	11.35	13.38	15.24
17	16.56	18.31	20.17	22.20	00.35	02.50	04.58	07.05	09.17	11.31	13.34	15.20
18	16.52	18.27	20.13	22.16	00.31	02.46	04.54	07.01	09.13	11.27	13.30	15.16
19	16.48	18.23	20.09	22.13	00.27	02.42	04.50	06.57	09.09	11.23	13.26	15.12
20	16.44	18.19	20.06	22.09	00.23	02.38	04.46	06.53	09.05	11.19	13.22	15.08
21	16.40	18.15	20.02	22.05	00.19	02.35	04.42	06.49	09.01	11.15	13.18	15.04
22	16.36	18.11	19.58	22.01	00.15	02.31	04.38	06.45	08.57	11.11	13.14	15.00
23	16.32	18.07	19.54	21.57	00.11	02.27	04.34	06.41	08.53	11.07	13.10	14.57
24	16.28	18.03	19.50	21.53	00.07	02.23	04.30	06.37	08.50	11.03	13.06	14.53
25	16.24	17.59	19.46	21.49	00.03	02.19	04.26	06.33	08.46	10.59	13.02	14.49
26	16.20	17.56	19.42	21.45	23.59	02.11	04.22	06.29	08.42	10.55	12.58	14.45
27	16.16	17.52	19.38	21.41	23.55	02.07	04.18	06.25	08.38	10.51	12.54	14.41
28	16.12	17.48	19.34	21.37	23.51	02.03	04.14	06.22	08.34	10.47	12.51	14.37
29	16.08	17.44	19.30	21.33	23.47	02.00	04.10	06.18	08.30	10.43	2.47	14.33
30	16.04	17.40	19.26	21.29	23.43	01.55	04.06	06.14	08.26	10.40	2.43	14.29
31	16.01	17.36	19.22	21.25	23.39	01.51	04.02	06.10	08.22	10.36	12.39	14.25

☆ یہ حساب IST 5:30 ... ۲۰۱۸ء OCTOBER-2018

تاریخ	شمس برج	شمس درجہ	شمس دقیقہ	قمر برج	قمر درجہ	قمر دقیقہ	مریخ برج	مریخ درجہ	مریخ دقیقہ	عطارد برج	عطارد درجہ	عطارد دقیقہ	مشتری برج	مشتری درجہ	مشتری دقیقہ	زہرہ برج	زہرہ درجہ	زہرہ دقیقہ	زحل برج	زحل درجہ	زحل دقیقہ	راس برج	راس درجہ	راس دقیقہ
1	میزان	07	45	جوزا	19	37	دلو	06	00	میزان	15	25	عقرب	22	04	عقرب	10	24	جدی	03	01	اسد	02	29
2	•	08	44	سرطان	03	28	〃	06	29	〃	17	06	〃	22	18	〃	10	34	〃	03	04	راجع	02	23
3	•	09	43	•	17	29	•	06	44	•	18	43	•	22	27	•	10	41	•	03	06	•	02	20
4	•	10	42	اسد	01	39	•	07	09	•	20	23	•	22	38	•	10	46	•	03	09	•	02	17
5	•	11	42	•	15	59	•	07	34	•	22	01	•	22	49	•	10	49	•	03	12	•	02	13
6	•	12	41	سنبلہ	00	24	•	08	08	•	23	38	•	23	01	•	10	50	•	03	14	•	02	10
7	•	13	40	•	14	52	•	08	25	•	25	14	•	23	13	راجع	10	48	•	03	17	•	02	07
8	•	14	39	•	29	18	•	08	52	•	26	40	•	23	24	•	10	44	•	03	20	•	02	04
9	•	15	38	میزان	13	34	•	09	19	•	28	23	•	23	36	•	10	38	•	03	23	•	02	01
10	•	16	38	•	27	36	•	09	46	•	29	57	•	23	48	•	10	29	•	03	26	•	01	57
11	•	17	37	عقرب	11	18	•	10	1419	عقرب	01	30	•	24	00	•	10	18	•	03	29	•	01	54
12	•	18	36	•	24	37	•	10	42	〃	03	02	•	24	12	•	10	04	•	03	33	•	01	51
13	•	19	36	قوس	07	33	•	11	10	•	04	34	•	24	24	•	09	48	•	03	36	•	01	48
14	•	20	35	•	20	07	•	11	38	•	06	06	•	24	36		09	30	•	03	40	•	01	45
15	•	21	35	جدی	02	23	•	12	06	•	07	35	•	24	48	•	09	10	•	03	43	•	01	42
16	•	22	34	•	14	24	•	12	34	•	09	04	•	25	00	•	08	47	•	03	47	•	01	38
17	•	23	34	•	26	15	•	13	07	•	10	33	•	25	12	•	08	22	•	03	51	•	01	35
18	•	24	33	دلو	08	03	•	13	35	•	12	09	•	25	24	•	07	55	•	03	54	•	01	32
19	•	25	32	•	19	53	•	14	03	•	13	29	•	25	37	•	07	26	•	03	58	•	01	29
20	•	26	32	حوت	01	40	•	14	30	•	14	54	•	25	49	•	06	56	•	04	02	•	01	26
21	•	27	31	•	13	50	•	15	10	•	16	20	•	26	02	•	06	24	•	04	06	•	01	22
22	•	28	31	•	26	21	•	15	41	•	17	48	•	26	14	•	05	51	•	04	10	•	01	19
23	•	29	31	حمل	09	01	•	16	13	•	19	09	•	26	27	•	05	16	•	04	15	•	01	16
24	عقرب	00	30	•	21	09	•	16	45	•	20	32	•	26	38	•	04	41	•	04	19	•	01	13
25	•	01	30	ثور	03	16	•	17	17	•	21	04	•	26	52	•	04	06	•	04	23	•	01	10
26	•	02	30	•	15	40	•	17	45	•	23	16	•	27	04	•	03	29	•	04	28	•	01	07
27	•	03	30	جوزا	02	20	•	18	22	•	24	30	•	27	17	•	02	51	•	04	32	•	01	03
28	•	04	30	•	16	21	•	18	55	•	25	55	•	27	30	•	02	16	•	04	37	•	01	00
29	•	05	30	سرطان	00	19	•	19	20	•	27	13	•	27	43	•	01	38	•	04	41	•	00	57
30	•	06	30	•	14	21	•	20	02	•	28	30	•	27	56	•	01	00	•	04	46	•	00	54
31	•	07	30	•	28	25	•	20	30	•	29	45	•	28	08	•	00	20	•	04	51	•	00	51

طالع شمس برائے ممبئی بحساب ہندوستانی وقت نومبر ۲۰۱۸ء November 2018

تاریخ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
1	15.57	17.32	19.18	21.21	23.35	01.49	03.58	06.06	08.18	10.32	12.35	14.21
2	15.53	17.28	19.14	21.18	23.31	01.45	03.58	06.02	08.14	10.28	12.31	14.27
3	15.49	17.24	19.10	21.14	23.27	01.41	03.51	05.58	08.10	10.24	12.27	14.13
4	15.45	17.20	19.07	21.10	23.23	01.38	03.47	05.54	08.06	10.20	12.23	14.09
5	15.41	17.16	19.03	21.06	23.19	01.34	03.43	05.50	08.02	10.16	12.19	14.05
6	15.37	17.12	18.59	21.02	23.15	01.30	03.39	05.46	07.58	10.12	12.15	14.02
7	15.33	17.08	18.55	20.58	23.11	01.26	03.35	05.42	07.54	10.08	12.11	13.58
8	15.29	17.04	18.51	20.54	23.08	01.22	03.31	05.38	07.51	10.04	12.07	13.54
9	15.25	17.01	18.47	20.50	23.04	01.18	03.27	05.34	07.47	10.00	12.03	13.50
10	15.21	16.57	18.43	20.46	23.02	01.14	03.23	05.30	07.43	09.56	11.59	13.46
11	15.17	16.53	18.39	20.42	22.58	01.10	0319.	05.26	07.39	09.52	11.55	13.42
12	15.13	16.49	18.35	20.38	22.52	01.06	03.15	05.23	07.35	09.48	11.52	13.38
13	15.09	16.45	18.31	20.34	22.48	01.02	03.11	05.19	07.31	09.45	11.48	13.34
14	15.05	16.41	18.27	20.30	22.44	00.58	03.07	05.15	07.27	09.41	11.44	13.30
15	15.02	16.37	18.23	20.26	22.40	00.54	03.03	05.11	07.23	09.37	11.40	13.26
16	14.58	16.33	18.19	20.22	22.36	00.50	03.00	05.07	07.19	09.33	11.36	13.22
17	14.54	16.29	18.15	20.19	22.32	00.46	02.56	05.03	07.15	09.29	11.32	13.18
18	14.50	16.25	18.12	20.15	22.28	00.42	02.52	04.59	07.11	09.25	11.28	13.14
19	14.46	16.21	18.08	20.11	22.24	00.38	02.48	04.55	07.07	09.21	11.24	13.10
20	14.42	16.17	18.04	20.07	22.20	00.34	02.44	04.51	07.03	09.17	11.20	13.06
21	14.38	16.13	18.00	20.03	22.16	00.30	02.40	04.47	06.59	09.13	11.16	13.03
22	14.34	16.09	17.56	19.59	22.13	00.26	02.36	04.43	06.55	09.09	11.12	12.59
23	14.30	16.05	17.52	19.55	22.09	00.22	02.32	04.39	06.52	09.05	11.08	12.55
24	14.26	16.02	17.48	19.51	22.05	00.18	02.28	04.35	06.48	09.01	11.04	12.51
25	14.22	15.58	17.44	19.47	22.01	00.14	02.24	04.31	06.44	08.57	11.00	12.47
26	14.18	15.54	17.40	19.43	21.57	00.10	02.20	04.28	06.40	08.53	10.57	12.43
27	14.14	15.50	17.36	19.39	21.53	00.06	02.16	04.24	06.36	08.49	10.53	12.39
28	14.10	15.46	17.32	19.35	21.49	00.03	02.12	04.20	06.32	08.46	10.49	12.35
29	14.06	15.42	17.28	19.31	21.15	23.57	02.08	04.16	06.28	08.42	10.45	12.31
30	14.03	15.38	17.24	19.27	21.41	23.53	02.05	04.12	06.24	08.38	10.41	12.27

☆ سیارگان کا طول البلد 5:30 IST بحساب ہندوستانی وقت نومبر ۲۰۱۸ء NOVEMBER2018

تاریخ	شمس			قمر			مریخ			عطارد			مشتری			زہرہ			زحل			راس		
	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ	برج	درجہ	دقیقہ
1	عقرب	08	30	اسد	12	30	دلو	21	10	قوس	00	00	عقرب	28	21	میزان	29	54	جدی	04	50	اسد	00	48
2	•	09	30	•	26	38	مستقیم	21	44	مستقیم	02	11	مستقیم	28	34	راجع	29	21	مستقیم	05	01	راجع	00	44
3	•	10	30	سنبلہ	10	41	•	22	18	•	03	22	•	28	47	•	28	50	•	05	06	•	00	41
4	•	11	30	•	24	44	•	22	53	•	04	30	•	29	00	•	28	20	•	05	11	•	00	38
5	•	12	30	میزان	08	42	•	23	27	•	05	36	•	29	13	•	27	53	•	05	16	•	00	35
6	•	13	30	•	22	33	•	24	02	•	06	39	•	29	26	•	27	27	•	05	21	•	00	32
7	•	14	31	عقرب	06	12	•	24	37	•	07	40	•	29	40	•	27	03	•	05	26	•	00	28
8	•	15	31	•	19	36	•	25	13	•	08	37	•	29	53	•	26	42	•	05	32	•	00	25
9	•	16	31	قوس	02	42	•	25	48	•	09	31	قوس	00	06	•	26	22	•	05	37	•	00	22
10	•	17	31	•	15	30	•	26	24	•	10	21	مستقیم	00	19	•	26	05	•	05	42	•	00	19
11	•	18	32	•	27	09	•	27	00	•	11	08	•	00	32	•	25	51	•	05	48	•	00	16
12	•	19	32	جدی	10	12	•	27	36	•	11	49	•	00	46	•	25	39	•	05	53	•	00	13
13	•	20	32	•	22	12	•	28	12	•	12	21	•	00	59	•	25	29	•	05	59	•	00	09
14	•	21	33	دلو	04	03	•	28	49	•	12	49	•	01	12	•	25	22	•	06	05	•	00	06
15	•	22	33	•	15	51	•	29	25	•	13	11	•	01	25	•	25	17	•	06	10	•	00	03
16	•	23	34	•	27	40	حوت	00	02	•	13	24	•	01	39	•	25	15	•	06	16	•	00	00
17	•	24	34	حوت	09	37	مستقیم	00	39	•	13	29	•	01	52	•	25	15	•	06	22	سرطان	29	57
18	•	25	35	•	21	46	•	01	16	راجع	13	25	•	02	06	•	25	17	•	06	28	راجع	29	54
19	•	26	35	حمل	04	13	•	01	53	•	13	11	•	02	19	مستقیم	25	22	•	06	34	•	29	50
20	•	27	36	•	17	00	•	02	30	•	12	47	•	02	32	•	25	29	•	06	40	•	29	47
21	•	28	36	ثور	00	09	•	03	08	•	12	12	•	02	46	•	25	39	•	06	46	•	29	44
22	•	29	37	•	13	41	•	03	45	•	11	27	•	02	59	•	25	50	•	06	52	•	29	41
23	قوس	00	37	•	27	33	•	04	23	•	10	32	•	03	12	•	26	04	•	06	58	•	29	38
24	•	01	38	جوزا	11	42	•	05	01	•	09	27	•	03	25	•	26	20	•	07	04	•	29	34
25	•	02	39	•	26	01	•	05	39	•	08	16	•	03	39	•	26	38	•	07	11	•	29	31
26	•	03	39	سرطان	10	26	•	06	17	•	06	57	•	03	52	•	26	59	•	07	17	•	29	28
27	•	04	40	•	24	51	•	06	56	•	05	36	•	04	06	•	27	20	•	07	23	•	29	25
28	•	05	41	اسد	09	12	•	07	33	•	04	13	•	04	19	•	27	44	•	07	30	•	29	22
29	•	06	41	•	23	26	•	08	11	•	02	53	•	04	32	•	28	10	•	07	36	•	29	19
30	•	07	42	سنبلہ	07	32	•	08	50	•	01	37	•	04	46	•	28	37	•	07	42	•	29	16

طالع شمس برائے ممبئی بحساب ہندوستانی وقت دسمبر ۲۰۱۸ء December-2018ء

حوت	دلو	جدی	قوس	عقرب	میزان	سنبلہ	اسد	سرطان	جوزا	ثور	حمل	تاریخ
12.23	10.37	08.34	06.20	04.08	02.01	23.49	21.37	19.23	17.20	15.34	13.59	1
12.19	10.33	08.30	06.16	04.04	01.57	23.45	21.33	19.20	17.16	15.30	13.55	2
12.15	10.29	08.26	06.12	04.00	01.53	23.42	21.29	19.16	17.13	15.26	13.51	3
12.11	10.25	08.22	06.08	03.56	01.49	23.38	21.25	19.12	17.09	15.22	13.47	4
12.07	10.21	08.18	06.04	03.52	01.45	23.34	21.21	19.08	17.05	15.18	13.43	5
12.04	10.17	08.14	06.00	03.48	01.41	23.30	21.17	19.04	17.01	15.14	13.39	6
12.00	10.13	08.10	05.57	03.44	01.37	23.26	21.14	19.00	16.57	15.10	13.35	7
11.56	10.09	08.06	05.53	03.40	01.33	23.22	21.10	18.56	16.53	15.06	13.31	8
11.52	10.05	08.02	05.49	03.36	01.29	23.18	21.06	18.52	16.49	15.03	13.27	9
11.48	10.01	07.58	05.45	03.32	01.25	23.14	21.02	18.48	16.45	14.59	13.23	10
11.44	09.58	07.54	05.41	03.29	01.21	23.10	20.58	18.44	16.41	14.55	13.19	11
11.40	09.54	07.50	05.37	03.25	01.17	23.06	20.54	18.40	16.37	14.51	13.15	12
11.36	09.50	07.47	05.33	03.21	01.13	23.02	20.50	18.36	16.33	14.47	13.11	13
11.32	09.46	07.43	05.29	03.17	01.09	22.58	20.46	18.32	16.29	14.43	13.08	14
11.28	09.42	07.39	05.25	03.13	01.05	22.54	20.42	18.28	16.25	14.39	13.04	15
11.24	09.38	07.35	05.21	03.09	01.01	22.50	20.38	18.25	16.21	14.35	13.00	16
11.20	09.34	07.31	05.17	03.05	00.57	22.46	20.34	18.21	16.17	14.31	12.56	17
11.16	09.30	07.27	05.13	03.01	00.53	22.43	20.30	18.17	16.14	14.27	12.52	18
11.12	09.26	07.23	05.09	02.51	00.49	22.39	20.26	18.14	16.10	14.23	12.48	19
11.09	09.22	07.19	05.05	02.53	00.45	22.35	20.22	18.10	16.06	14.19	12.44	20
11.05	09.18	07.15	05.01	02.49	00.41	22.31	20.18	18.06	16.02	14.15	12.40	21
11.01	09.14	07.11	04.58	02.45	00.37	22.27	20.15	18.02	15.58	14.11	12.36	22
10.57	09.10	07.07	04.54	02.41	00.33	22.23	20.11	17.57	15.54	14.08	12.32	23
10.53	09.06	07.03	04.50	02.37	00.29	22.19	20.07	17.53	15.50	14.04	12.28	24
10.49	09.02	06.59	04.46	02.33	00.25	22.15	20.03	17.49	15.46	14.00	12.24	25
10.45	08.59	06.55	04.42	02.30	00.21	22.11	19.59	17.45	15.42	13.56	12.20	26
10.41	08.55	06.52	04.38	02.26	00.17	22.07	19.55	17.41	15.38	13.52	12.16	27
10.37	08.51	06.48	04.34	02.22	00.13	22.03	19.51	17.37	15.34	13.48	12.13	28
10.33	08.47	06.44	04.30	02.18	00.09	21.59	19.47	17.33	15.30	13.44	12.09	29
10.29	08.43	06.40	04.26	02.14	00.05	21.55	19.43	17.29	15.26	13.40	12.05	30
10.25	08.39	06.36	04.22	02.11	23.58	21.51	19.39	17.26	15.22	13.36	12.01	31

☆DECEMBER-2018 سیارگان کی رفتار بحساب ہندوستانی وقت دسمبر ۲۰۱۸ء IS 5:30T☆

راس			زحل			زہرہ			مشتری			عطارد			مریخ			قمر			شمس			تفصیل
دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دقیقہ	درجہ	برج	دسمبر
12	29	سرطان	49	07	جدی	06	29	میزان	09	04	قوس	29	00	عقرب	28	09	حوت	28	21	سنبلہ	43	08	قوس	1
09	29	بحالہ	55	07	مستقیم	37	29	مستقیم	13	05	مستقیم	29	29	بحالہ	07	10	مستقیم	15	05	میزان	44	08	°	2
06	29	°	02	08	°	09	00	عقرب	20	05	°	40	28	°	45	10	°	01	18	°	45	10	°	3
03	29	°	08	08	°	43	00	مستقیم	39	05	°	02	28	°	24	11	°	16	02	عقرب	40	11	°	4
00	29	°	15	08	°	10	01	°	53	05	°	35	27	°	03	12	°	29	15	°	40	12	°	5
56	28	°	22	08	°	55	01	°	06	06	°	20	27	°	42	12	°	29	28	°	47	13	°	6
53	28	°	28	08	°	33	02	°	20	06	°	16	27	°	21	13	°	15	11	قوس	48	14	°	7
50	28	°	35	08	°	12	03	°	33	06	°	22	27	°	00	14	°	48	23	°	49	15	°	8
47	28	°	42	08	°	52	03	°	46	06	°	38	27	°	39	14	°	07	06	جدی	50	16	°	9
44	28	°	49	08	°	34	04	°	00	07	°	03	28	°	18	15	°	13	18	°	51	17	°	10
40	28	°	55	08	°	18	05	°	13	07	°	35	28	°	58	15	°	10	00	دلو	52	18	°	11
37	28	°	02	09	°	00	06	°	26	07	°	14	29	°	37	16	°	09	11	°	53	19	°	12
34	28	°	09	09	°	45	06	°	39	07	°	00	00	قوس	17	17	°	40	23	°	54	20	°	13
31	28	°	16	09	°	31	07	°	53	07	°	52	00	مستقیم	56	17	°	35	05	حوت	55	21	°	14
28	28	°	23	09	°	17	08	°	06	08	°	48	01	°	36	18	°	30	17	°	56	22	°	15
25	28	°	30	09	°	05	09	°	19	08	°	48	02	°	15	19	°	37	29	°	57	23	°	16
21	28	°	37	09	°	53	09	°	32	08	°	52	03	°	55	19	°	01	12	حمل	58	24	°	17
18	28	°	44	09	°	43	10	°	46	08	°	00	05	°	35	20	°	46	24	°	59	25	°	18
15	28	°	51	09	°	33	11	°	59	08	°	10	06	°	15	21	°	56	07	ثور	00	27	°	19
12	28	°	58	09	°	24	12	°	12	09	°	23	07	°	54	21	°	32	21	°	01	28	°	20
09	28	°	04	10	°	16	13	°	25	09	°	38	08	°	34	22	°	33	06	جوزا	03	29	°	21
05	28	°	12	10	°	09	14	°	38	09	°	55	09	°	14	23	°	57	19	°	04	00	جدی	22
02	28	°	19	10	°	02	15	°	51	09	°	13	11	°	54	23	°	37	04	سرطان	05	01	°	23
59	27	°	26	10	°	56	15	°	04	10	°	33	12	°	34	24	°	28	19	°	06	02	°	24
56	27	°	33	10	°	50	16	°	18	10	°	55	13	°	14	25	°	21	04	اسد	07	03	°	25
53	27	°	40	10	°	46	17	°	29	10	°	17	15	°	54	25	°	08	19	°	08	04	°	26
50	27	°	47	10	°	42	18	°	42	10	°	41	16	°	35	26	°	43	03	سنبلہ	09	05	°	27
46	27	°	54	10	°	38	19	°	55	10	°	05	18	°	15	27	°	00	18	°	10	06	°	28
43	27	°	01	11	°	35	20	°	08	11	°	31	19	°	55	27	°	05	02	میزان	11	07	°	29
40	27	°	08	11	°	33	21	°	20	11	°	57	20	°	35	28	°	49	15	°	13	08	°	30
37	27	°	15	11	°	31	22	°	33	11	°	24	22	°	15	29	°	14	29	°	14	09	°	31

ہندوستانی گرین وچ 05:30 بجے

نمبر	شہر	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
60	Bikaner (Rajsthan)	-9	-19	-21	-19	-13	-4	+8	-13	-17	-15	-8	-2
61	Bilaspur (C.G.)	-40	-42	-43	+17	+19	-38	-39	-33	-38	-32	-34	-44
62	Bilaspur (Himachal)	-28	-38	-42	-40	-31	-18	-6	+6	-11	-8	-1	-13
63	Billimora (Gujrat)	-2	-2	-4	-4	-3	-1	Non	+2	+3	-3	-1	+3
64	Brindavan (U.P.)	-28	-33	-37	-38	-28	-21	-13	-6	-2	-3	-10	-17
65	Broch (Gujrat)	+3	+6	+6	+6	+4	+1	+1	+3	+5	+4	+2	Non
66	Balsar (Gujrat)	+2	+2	+2	+4	+2	-1	+1	+2	+3	+3	+1	Non
67	Buxar (Bihar)	-60	-58	-60	-57	-52	-46	-40	-34	-35	-32	-37	-43
68	Calicut (Kerala)	-7	-1	+3	+1	-4	-11	-18	-23	-30	-25	-20	-13
69	Cape Comorin (T.N.)	-11	-2	+1	-1	-8	-17	-27	-35	-43	-37	-30	-22
70	Chaibasa (Jarkhand)	-66	-67	-69	-68	-66	-53	-49	-46	-49	-45	-48	-51
71	Chandauli (U.P.)	-31	-38	-44	-42	-35	-29	-17	-8	-4	-8	-13	-22
72	Chandernagar (W.B.)	-65	-68	-69	-69	-68	-63	-59	-56	-58	-55	-58	-61
73	Chandigadh (Panjab)	-28	-38	-41	-39	-30	-19	-7	+3	+9	+7	-3	-13
74	Chhapra (Bihar)	-63	-58	-61	-60	-55	-49	-42	-38	-37	-35	-40	-46
75	Channai (T.N.)	-23	-22	-18	-20	-24	-29	-35	-38	-41	-39	-38	-31
76	Chhindwada (M.P.)	-27	-29	-31	-31	-29	-28	-23	-20	-22	-18	-22	-24
77	Chinsura (W.B.)	-66	-68	-69	-69	-66	-63	-59	-56	-58	-55	-51	-61
78	Chirala (A.P.)	-28	-28	-24	-25	-27	-30	-33	-35	-40	-38	-34	-31
79	Chittaranjan (W.B.)	-60	-64	-66	-66	-42	-56	-53	-49	-51	-48	-51	-56
80	Chittoor (A.P.)	-21	-18	-14	-18	-19	-24	-29	-34	-40	-35	-31	-28
81	Chittodgadh (Rajasthan)	-12	-18	-19	-18	-14	-8	-3	-2	-8	-4	-1	-6
82	Chunnur (U.P.)	-45	-50	-53	-52	-47	-42	-38	-31	-32	-29	-34	-39
83	Churu-(bikaner) (Rajasthan)	-16	-24	-28	-29	-19	-10	-2	+7	+11	+9	+2	-6
84	Cochin (Kerala)	-7	Non	+3	+1	-4	-12	-20	-24	-34	-28	-23	-15
85	Coimbtur (T.N.)	-11	-9	-2	-2	-9	-18	-23	-28	-35	-30	-25	-18
86	Cooch-biahar (W.B.)	-12	-78	-81	-80	-75	-66	-31	-64	-55	-62	-58	-64
87	Cuttak (Orissa)	-63	-54	-55	-55	-54	-53	-51	-50	-53	-49	-58	-51
88	Daltanganj (Bihar)	-49	-53	-55	-55	-51	-46	-41	-37	-39	-38	-40	-44
89	Damman (Gujrat)	-1	Non	Non	-1	+1	+2	+3	+4	+5	+5	+4	+3
90	Danapur (Bihar)	-54	-59	-62	-61	-57	-50	-43	-39	-39	-37	-42	-47
91	Darbhanga (Bihar)	-58	-62	-67	-66	-60	-54	-47	-41	-41	-39	-44	-50
92	Darjiling (W.B.)	-68	-75	-78	-77	-71	-63	-56	-49	-49	-46	-53	-60
93	Dehradun (Utranchal)	-30	-40	-45	-43	-34	-23	-12	-2	+3	+1	-8	-18
94	Dhehri on son (Bihar)	-50	-55	-57	-57	-52	-47	-41	-38	-37	-34	-39	-44
95	Dehli (Rajdhani)	-25	-33	-38	-38	-28	-20	-10	-2	+3	+1	-7	-15
96	Deoghar (Jarkhand)	-60	-64	-66	-66	-62	-56	-51	-47	-48	-45	-50	-54
97	Dewas (M.P.)	-16	-19	-21	-21	-18	-14	-10	-7	-5	-4	-8	-12
98	Dhanbad (Jarkhand)	-58	-61	-64	-63	-60	-56	-51	-47	-48	-45	-49	-53
99	Dhanushkodi (T.N.)	-19	-12	-8	-10	-18	-28	-33	-40	-48	-42	-37	-27
100	Dhar (M.P.)	-13	-18	-17	-17	-14	-11	-7	-4	-3	-3	-6	-9
101	Dharampuri (A.P.)	-27	-28	-27	-27	-27	-27	-27	-27	-30	-26	-27	-28
102	Dharampuri (T.N.)	-17	-11	-9	-10	-18	-20	-27	-32	-38	-33	-29	-22
103	Dharwar (Karnataka)	-6	-2	-2	-3	-6	-9	-12	-14	-19	-15	-13	-9
104	Dholpur (Rajasthan)	-28	-32	-36	-35	-28	-22	-16	-8	-4	-6	-12	-18
105	Dhulia (M.S.)	-9	-11	-12	-12	-10	-8	-7	-5	-4	-4	-6	-7
106	Diamond Harbar (W.B.)	-4	-6	-8	-8	-6	-2	-59	-66	-59	-56	-58	-60
107	Dibrugadh (Assam)	-96	-102	-108	-104	-98	-90	-82	-74	-74	-72	-79	-86
108	Digbai (Assam)	-98	-104	-108	-107	-101	-93	-82	-77	-77	-75	-82	-89
109	Dighi (M.S.)	-1	Non	+3	Non	Non	-1	-2	-3	-3	-3	-3	-1
110	Div (Gujrat)	+9	+7	+4	+4	+5	+7	+8	+10	+11	+11	+9	+8
111	Dinspur (Assam)*	-90	-96	-98	-97	-92	-86	-79	-73	-72	-71	-76	-82
112	Durg (C.G.)	-36	-37	-38	-38	-37	-36	-33	-37	-34	-30	-32	-33
113	Durgapur (W.B.)	-61	-65	-67	-66	-63	-59	-56	-51	-53	-48	-53	-56
114	Dwarka (Gujrat)	+13	+11	+9	+9	+12	+15	+18	+20	+22	+21	+19	+16
115	Ellora (M.S.)	-17	-11	-11	-11	-10	-9	-8	-7	-7	-7	-8	-10
116	Eluru (A.P.)	-31	-40	-29	-29	-30	-32	-35	-36	-37	-36	-35	-34
117	Ernakulam (Kerala)	-7	-1	+2	+1	-4	-12	-20	-27	-36	-28	-23	-16
118	Ernakulam (Cohhin)	-7	-1	+2	+1	-4	-12	-20	-27	-38	-28	-23	-15
119	Etawa (U.P.)	-31	-38	-41	-39	-37	-28	-19	-12	-8	-10	-16	-23
120	Faizabad (U.P.)	-43	-49	-53	-52	-48	-39	-31	-24	-25	-22	-28	-35
121	Faridabad (Haryana)	-28	-33	-38	-38	-28	-20	-11	-3	+4	Non	-8	-16
122	Faridkot (Panjab)	-28	-33	-31	-22	-11	+1	+1	-11	-17	-14	-5	-9
123	Fatehpur (U.P.	-40	-48	-50	-48	-43	-36	-27	-20	-20	-18	-24	-31
124	Firozabad (U.P.)	-29	-27	-39	-38	-32	-24	-18	-9	-5	-7	-13	-20
125	Firozpur (Panjab)	-17	-27	-33	-31	-21	-10	+12	+13	+19	+16	+7	+4
126	Gandhinagar (Gujrat)	-2	-5	-7	-7	-4	Non	+4	+8	+10	+9	+6	+3
127	Gangtok (Sikkim)	-70	-76	-80	-79	-73	-66	-57	-60	-60	-47	-54	-61
128	Gaya (Bihar)	-63	-66	-60	-60	-58	-58	-45	-39	-44	-38	-42	-47
129	Gaziabad (U.P.)	-28	-34	-39	-37	-30	-20	-11	-2	+12	Non	-7	-19
130	Gazipur (U.P.)	-46	-63	-66	-66	-61	-44	-38	-33	-33	-31	-36	-41
131	Gonda (U.P.)	-43	-49	-63	-62	-48	-38	-30	-23	-23	-21	-27	-34
132	Gangotri (Uttranchal)	-36	-48	-60	-48	-39	-21	-18	-8	+1	-2	-11	-23
133	Gorakhpur (U.P.)	-48	-48	-22	+3	+9	+18	-38	-30	-30	-28	-34	-40

نمبر	شہر	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
134	Gulbarga (Karnataka)	-15	-13	-13	-13	-14	-16	-9	-19	-23	-15	-18	-16
135	Gulmarg (Kashmir)	-15	-24	-30	[illegible]	-19	-9	[illegible]	+12	+17	+15	-6	-4
136	Guntur (A.P.)	-28	-28	-25	-25	-28	-30	-32	-34	-39	-35	-33	-30
137	Gurudaspur (Panjab)	-19	-31	-38	[illegible]	-5	-12	-1	-13	-20	-17	-10	-6
138	Gurgaon (Haryana)	-24	-32	-37	-32	-28	-19	-10	+1	-3	-1	-6	-14
139	Guwhati (Assam)	-79	-85	-88	-87	-82	-77	-71	-68	-67	-64	-68	-74
140	Gwalior (M.P.)	-28	-33	-38	-35	-30	-23	-16	-10	-8	-8	-13	-19
141	Hapur (U.P.)	-28	-38	-40	-39	-31	-22	-13	-4	-11	-1	+8	+18
142	Hardoi (U.P.)	-38	-73	-47	-46	-39	-31	-23	-18	-18	-14	-20	-27
143	Haridwar (Utranchal)	-30	-39	-45	-43	-34	-24	+13	-3	+2	Non	-8	-19
144	Hazaribag (Jarkhand)	-54	-58	-60	-60	-58	-51	-47	-42	-44	-41	-45	-49
145	Hirakund (Orassa)	-48	-48	-49	-49	-47	-45	-43	-40	-43	-40	-42	-43
146	Hoogly (W.B.)	-65	-68	-70	-70	-67	-63	-59	-56	-58	-55	-58	-61
147	Hoshiyarpur (Panjab)	-23	-33	-39	-37	-27	-15	-2	+9	+15	+12	+2	-9
148	Howrah (W.B.)	-65	-67	-69	-69	-66	-63	-60	-56	-59	-55	-58	-61
149	Hubli (Karnataka)	-7	-2	-2	-3	-5	-8	-12	-15	-20	-15	-13	-9
150	Hydrabad (A.P.)	-22	-20	-20	-20	-21	-22	-24	-25	-29	-25	-25	-23
151	Imphal (Manipur)	-89	-93	-96	-95	-91	-85	-80	-75	-76	-73	-78	-83
152	Indor (M.P.)	-15	-18	-20	-19	-18	-13	-10	-8	-5	-5	-8	-11
153	Itarsi (M.P.)	-32	-25	-27	-27	-24	-21	-17	-14	-17	-13	-28	-19
154	Jabalpur (M.P.)	-32	-35	-37	-36	-33	-29	-28	-22	-24	-21	-24	-27
155	Jagdalpur (C.G.)	-37	-37	-37	-37	-37	-38	-37	-27	-40	-38	-37	-36
156	Jaipur (R.J.)	-18	-25	-28	-27	-21	-14	-8	+1	+4	+3	-3	-10
157	Jesalmer (R.J.)	+2	-8	-9	-7	-1	+8	-14	+31	+24	+22	+17	+9
158	Jalgaown (M.S.)	-13	-14	-15	-15	-14	-12	-10	-8	-7	-7	-8	-10
159	Jalandhar (Panjab)	-21	-32	-38	-35	+-26	-14	-1	+10	+16	+13	+3	-8
160	Jalpaiguri (W.B.)	-70	-76	-79	-78	-72	-65	-58	-52	-52	-49	-56	-62
161	Jammu (Kashmir)	-19	-31	-38	-24	-25	-11	-3	+15	+22	+19	+8	-5
162	Jamnagar (Gujrat)	+8	+8	+4	+4	+7	+10	+13	+18	+18	+17	+14	+12
163	Jamshedpur (Jarkhand)	-58	-59	-61	-61	-58	-54	-51	-47	-50	-48	-49	-52
164	Jonpur (U.P.)	-45	-50	-53	-52	-47	-41	-35	-29	-29	-27	-42	-38
165	Jhansi (U.P.)	-28	-33	-38	-35	-31	-24	-15	-13	-10	-11	-16	-21
166	Jharsugda (Orissa)	-47	-49	-50	-50	-48	-45	-43	-40	-43	-39	-42	-44
167	Jodhpur (R.J.)	-7	-12	-16	-15	-9	-2	+5	+11	+14	+13	+7	+3
168	Jorhat (Assam)	-92	-98	-102	-100	-95	-87	-80	-73	-72	-71	-67	-84
169	Junagadh (Gujrat)	-7	+6	+4	+4	+6	+9	+13	+14	+14	+14	+12	+10
170	Kannaj (U.P.)	-35	-41	-45	-44	-38	-30	-22	-15	-18	-13	-20	-16
171	Kanchipuram (T.N.)	-23	-18	-16	-17	-21	-26	-32	-37	-43	-38	-34	-28
172	Kandala (Gujrat)	+7	+4	+2	+2	+5	+9	+13	+18	+18	+17	+14	+9
173	Kanpur (U.P.)	-36	-42	-45	-44	-39	-32	-25	-18	-19	-16	-22	-18
174	Karad (M.S.)	-4	-2	2	-3	-4	-5	-7	-8	-9	-8	-8	+5
175	Kargil (Kashmir)	-27	-40	-22	-45	-33	-17	-1	-47	+21	+18	+5	-10
176	Karwar (Karnataka)	-3	+1	+3	+1	+1	+5	-8	-12	-17	-12	-10	-6
177	Kathar (Bihar)	-64	-69	-72	71	-68	-60	-54	-48	-49	-46	-52	-57
178	Katni (M.P.)	-34	-38	-40	-39	-38	-31	-27	-23	-24	-21	-25	-29
179	Kedarnath (U.P.)	-25	-44	-50	-48	-38	-27	-16	-5	Non	-2	-11	-22
180	Khajuraho (M.P.)	-30	-35	-37	-37	-32	-28	-21	-16	-17	-14	-19	-24
181	Kharagpur (W.B.)	-60	-62	-64	-64	-62	-5	-56	-53	-55	-52	-54	-57
182	Kohima (Meghalay)	-90	-95	-99	-98	-93	-88	-80	-74	-79	-72	-78	-83
183	Kolar (Karnataka)	-53	-48	-48	-47	-51	-56	-61	-66	-72	-67	-63	-58
184	Kolkata (W.B.)	-60	-67	-69	-69	-66	-63	-60	-57	-59	-55	-58	-61
185	Kota (R.J.)	-17	-22	-25	-24	-19	-14	-8	-2	Non	-1	-6	-11
186	Kurnul (A.P.)	-19	-18	-15	-15	-13	-20	-23	-36	-31	-26	-25	-21
187	Kurukshetra (Haryana)	-25	-34	-39	-37	28	-18	-8	-2	+7	+5	-3	-13
188	Ledo (Assam)	-98	-105	-109	-107	-101	-93	-88	-84	-78	-76	-82	-89
189	Leh (J&K)	-32	-45	-53	-8	-38	-22	+17	+7	+19	-11	-1	-15
190	Lucknow (U.P.)	-38	-48	-48	-48	-42	-34	-27	-20	-20	-18	-24	-31
191	Ludhiyana (Panjab)	-22	-32	-38	-36	-20	-15	-3	+8	+14	+1	+2	-9
192	Madhupur (Jarkhand)	-58	-62	-66	-66	-61	-58	-51	-47	-48	-45	-49	-54
193	Madurai (T.N.)	-15	-8	-4	-8	-12	-20	-28	-34	-42	-36	-31	-22
194	Mehboobnagar (A.P.)	-19	-17	-16	-17	-18	-22	-22	-24	-29	-26	-23	-21
195	Malda (W.B.)	-68	-71	-74	-73	-68	-63	-57	-52	-53	-50	-56	-60
196	Manglor (Karnataka)	+4	+1	+3	+2	-2	-7	-13	-17	-24	-18	-15	-9
197	Marwad (R.J.)	-8	-17	-17	-15	-11	-4	+2	+8	+11	+9	+4	-1
198	Mathura (U.P.)	-28	-33	-37	-36	-28	-21	-13	-16	-2	-3	-10	-17
199	Midnapur (W.B.)	-61	-62	-66	-64	-62	-58	-58	-53	-56	-52	-64	-67
200	Miraj (M.S.)	-6	-4	-2	-3	-8	-7	-9	-11	-11	-11	-10	-7
201	Mirzapur (U.P.)	-44	-48	-51	-51	-48	-40	-34	-29	-30	-27	-32	-37
202	Moradabad (U.P.)	-32	-40	-44	-43	-38	-28	-16	-8	-3	-5	-13	-21
203	Morbi (Gujrat)	-8	+2	+1	+1	+4	+7	+9	+14	+19	+15	+12	+9
204	Mugalsarai (U.P.)	-48	-51	-54	-53	-48	-42	-36	-31	-32	-29	-34	-39
205	Munger (Bihar)	-58	-64	-67	-66	-62	-58	-50	-44	-45	-42	-48	-53
206	Murshidabad (W.B.)	-68	-70	-72	-72	-68	-65	-58	-54	-58	-52	-58	-60
207	Muzaffarnagar (U.P.)	-28	-37	-42	-40	-32	-22	-11	+2	+3	+1	-8	-17

نمبر	شہر	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
208	Muzaffarpur (Bihar)	-58	-61	-65	-64	-64	-52	-45	-39	-39	-37	-42	-48
209	Mysor (Karvataka)	-11	-5	-2	-4	-9	-14	-20	-25	-32	-26	-23	-16
210	Nalgonda (A.P.)	-25	-23	-22	-23	-24	-26	-28	-29	-33	-29	-28	-26
211	Nagpur (M.S.)	-27	-29	-30	-29	-28	-26	-23	-21	-21	-21	-22	-25
212	Nalanda (Bihar)	-55	-60	-62	-62	-57	-51	-46	-40	-42	-39	-44	-49
213	Nanded (M.S.)	-18	-18	-18	-19	-18	-18	-18	-18	-15	-17	-18	-17
214	Nasik (M.S.)	-5	-6	-6	-5	-6	-5	-3	-2	-2	-2	-3	-4
215	Nellor (A.P.)	-26	-22	-20	-21	-24	-28	-32	-26	-41	-36	-34	-29
216	Nizamabad (A.P.)	-21	-20	-20	-21	-21	-22	-22	-26	-21	-22	-22	-21
217	Nagaur (RJ.)	-10	-17	-20	-19	-13	-5	+3	+10	+14	+12	+6	-1
218	Okha_jam (Gujrat)	+8	+6	+4	+4	+7	+10	+13	+16	+18	+17	+14	+10
219	Osmanabad (M.S.)	-13	-12	-11	-12	-8	-13	-14	-14	-18	-14	-16	-13
220	Palghat (Karnatak)	-10	-3	Non	-2	-7	-14	-22	-28	-31	-29	-24	-17
221	Panjim (Goa)	-2	+2	+3	+2	Non	-3	-7	-9	-11	-4	-8	-4
222	Panipat (Haryana)	-25	-34	-39	-37	-28	-19	-9	Non	+15	+3	+5	-14
223	Pathankot (Panjab)	-22	-34	-40	-38	-28	-14	-1	+11	+18	+15	+4	-8
224	Patiyala(Panjab)	-24	-33	-39	-37	-28	-17	-8	+6	+10	+8	-1	-8
225	Patna (Bihar)	-54	-59	-62	-61	-57	-50	-43	-39	-39	-37	-42	-47
226	Pilibhit (U.P.)	-36	-43	-48	-48	-39	-30	-21	-12	-8	-11	-17	-28
227	Pondichari (T.N.)	-23	-17	-15	-15	-21	-27	-33	-38	-45	-40	-38	-29
228	Porbandar (Gujrat)	+11	+9	+8	+8	+10	+12	+15	+17	+18	+18	+15	+14
229	Pune (M.S.)	-4	-2	-2	-3	-4	-4	-5	-5	-5	-5	-5	-4
230	Puri (Orissa)	-53	-53	-53	-54	-53	-52	-51	-51	-54	-50	-51	-51
231	Purnia (Bihar)	-64	-69	-73	-63	-66	-60	-54	-48	-49	-48	-51	-57
232	Purulia (W.B.)	-58	-61	-62	-62	-59	-55	-52	-47	-49	-48	-50	-53
233	Raebareli (U.P.)	-39	-45	-48	-47	-42	-35	-28	-22	-22	-20	-28	-32
234	Raichur (Karnatak)	-17	-14	-13	-14	-16	-18	-20	-22	-27	-23	-21	-18
235	Raipur (C.G)	-37	-38	-39	-39	-38	-36	-34	-32	-35	-31	-33	-34
236	Rajkot (Gujrat)	+5	+3	+2	+2	+4	+7	+10	+13	+15	+14	+11	+11
237	Rampur (U.P.)	-33	-41	-48	-44	-37	-27	-18	-9	-4	-6	-14	-23
238	Ranchi (Jarkhand)	-53	-57	-59	-58	-55	-51	-47	-43	-45	-42	-45	-49
239	Raniganj (W.B.)	-61	-64	-68	-68	-62	-58	-54	-50	-52	-48	-52	-56
240	Ranikhet (C.G)	-35	-44	-49	-47	-39	-28	-18	-9	-3	-6	-14	-24
241	Ratlam (M.P.)	-12	-15	-17	-17	-14	-10	-6	-2	Non	-1	-4	-8
242	Ratnagiri (M.S.)	-1	+1	+2	+1	Non	-2	-4	-5	-6	-5	-4	-2
243	Raxaul (Bihar)	-54	-61	-64	-63	-57	-49	-42	-35	-35	-33	-39	-48
244	Rohtak (Haryana)	-23	-31	-36	-34	-27	-17	-8	+1	+6	+4	-4	-11
245	Raurkela (Orissa)	-51	-53	-54	-54	-52	-49	-48	-43	-46	-42	-45	-47
246	Rudrapur (Utranchal)	-27	-43	-49	-47	-38	-27	-16	-6	Non	-3	-12	-22
247	Sagar (M.P.)	-27	-31	-33	-33	-28	-25	-20	-16	-18	-15	-19	-22
248	Savantwadi (Ratnagiri) (M.S.)	-1	Non	+1	+1	Non	+3	-6	-8	-5	-9	-7	+3
249	Saharanpur (U.P.)	-27	-37	-42	-40	-32	-21	-10	-1	+5	+2	-6	-16
250	Samastipur (Bihar)	-57	-62	-66	-65	-60	-53	-47	-41	-42	-39	-44	-50
251	Sanchi (M.P.)	-23	-26	-28	-28	-25	-20	-16	-13	-10	-11	-15	-18
252	Sangli (M.S.)	-6	-4	-2	-3	-5	-7	-9	-10	-11	-11	-10	-7
253	Satara (M.P.)	-4	-2	-2	-3	-3	-6	-6	-7	-7	-7	-6	-5
254	Satna (M.P.)	-38	-40	-43	-42	-38	-33	-28	-23	-24	-21	-28	-30
255	Secandrabad (A.P.)	-22	-20	-20	-21	-19	-23	-24	-25	-30	-25	-25	-23
256	Shilong (Meghalay)	-81	-86	-90	-89	-84	-87	-71	-66	-66	-64	-68	-74
257	Siliguri (Aasam)	-68	-75	-78	-67	-71	-64	-58	-50	-50	-47	-54	-60
258	Simla (Himachal Pradesh)	-27	-38	-43	-41	-32	-20	-8	+3	+9	+4	+3	-15
259	Sitamadhi (Bihar)	-57	-62	-66	-66	-59	-52	-45	-38	-39	-36	-42	-49
260	Shrinagar (J&K)	-43	-34	-41	-39	-28	+1	+4	+18	+28	+23	+10	+4
261	Sultanpur (U.P.)	-43	-49	-52	-51	-45	-39	-32	-25	-28	-23	-29	-35
262	Surat (Gujrat)	-2	-2	-4	-4	-3	-1	+1	+3	+4	+4	+2	+1
263	Tinsukia (Aasam)	-97	-104	-108	-108	-108	-100	-92	-84	-78	-74	-81	-88
264	Tirunelveli (T.N.)	-12	-4	-1	-3	-9	-17	-27	-35	-49	-38	-30	-21
265	Tirupati (A.P.)	-23	-18	-16	-17	-21	-25	-30	-34	-40	-36	-32	-27
266	Trichur (Kerala)	-8	-1	+2	-2	-5	-12	-20	-26	-29	-28	-23	-15
267	Trivandram (Kerala)	-9	-1	-3	-1	-6	-15	-24	-32	-36	-14	-27	-18
268	Tuticorin (T.N.)	-14	-6	-3	-5	-11	-20	-29	-36	-40	-38	-32	-23
269	Udaipur (Rajasthan)	-8	-12	-15	-14	-14	-5	Non	+6	+8	+7	+2	-2
270	Udhampur (J&K)	-21	-33	-39	-37	-26	-12	+2	+16	+21	+18	+7	-6
271	Udipi (Karnatak)	-4	-19	+3	+1	-2	-7	-12	-16	-18	-17	-14	-8
272	Ujjain (M.P.)	-15	-18	-20	-20	-17	-13	-9	-6	-3	-4	-8	-11
273	Vadodra (Gujrat)	-4	-8	-10	-9	-5	-2	-1	+3	+5	+5	+2	+1
274	Varanasi (U.P.)	-46	-50	-53	-53	-46	-42	-38	-31	-32	-29	-34	-39
275	Veraval (Gujrat)	+6	+7	+6	+6	+8	+9	+11	+10	+14	+13	+11	+10
276	Vidisha (M.P.)	-29	-27	-29	-28	-25	-21	-17	-13	-11	-12	-15	-19
277	Vijaywada (A.P.)	-29	-27	-28	-27	-28	-31	-33	-35	-40	-35	-34	-31
278	Vishakhapatnam (A.P.)	-41	-40	-39	-40	-41	-42	-43	-44	-48	-44	-44	-42
279	Vardha (M.S.)	-25	-26	-28	-27	-25	-23	-22	-30	-23	-20	-21	-22
280	Yavatmal (M.S.)	-22	-23	-23	-24	-23	-22	-20	-19	-22	-18	-20	-21

SITARA TAQWIM R.N.I.No:MAHURD/2014/54573 Yearly

Volume:4, Mumbai-2018, Pages:128, Price:110/-Rs.



Printed, Published and Owned by :

Mohammed Iqbal Usman Memon

Printed at : Minerva Arts,
Bandongri, Ashok Nagar, Kandivali (East), Mumbai - 400 101.

Published At : Room No. 3, Abdul Sattar Chawl, Malkani Estate, Bandongri, Ashok Nagar, Kandivali (East), Mumbai - 400 101.

Editor : Mohammed Iqbal Usman Memon